الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلیٰ کی شہرہ آفاق کتاب مسند ابی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب کے ساتھ پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

مُسْنَد
ابو یعلی الموصلیؒ

3

مصنف:

الامام الہمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کیے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

الامام الھمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلیؒ



مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۳۰۷ ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور



پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُسنَد أبی یعلی الموصلی

مصنف:
الامام الھام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رضویہ شیخ زید شمسیہ بس گنج لاہور



باراول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔میاں جوادرسول میاں شہزادرسول
قیمت	=/ روپے

فائدہ

مسئلہ حیات النبی ﷺ پر معرکۃ الآراء دلیل: ''الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون'' (رقم الحدیث:3412) کی اہمیت کے پیش نظر ہم علامہ عاطف سلیم صاحب (راولپنڈی) کے تحقیقی مقالہ کو زیر بحث حدیث کے ساتھ بطور اضافہ جات لگا رہے ہیں تا کہ مذکورہ حدیث مبارکہ پر اعتراضات اور شبہات کا علمی ازالہ کیا جا سکے۔ (پروگریسو بکس، لاہور)

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب الصوم

کتاب فضائل القرآن

کتاب التفسیر

کتاب الحج

کتاب الجهاد

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

كتاب فضائل الصحابة

کتاب الذکر

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

کتاب اللباس

کتاب الحدود

کتاب متفرق المسائل



فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)



بقية مسند انس بن مالك

3052 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُّونَ بِذَلِكَ، قَالَ: يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَشْفَعْنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا آدَمَ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ، خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَعَلَّمَكَ أَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ، اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، قَالَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ مِنْ أَكْلِ الشَّجَرَةِ، قَالَ: يَقُولُ: وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا، أَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا نُوحًا، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ مِنْ سُؤَالِهِ رَبَّهُ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ، قَالَ: يَقُولُ: ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّى يَأْتُوا إِبْرَاهِيمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ كَذَبَاتِهِ الثَّلَاثَ: قَوْلُهُ (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا) (الأنبياء: 63) وَقَوْلُهُ (إِنِّي سَقِيمٌ) (الصافات: 89) وَقَوْلُهُ حِينَ أَتَى عَلَى الْجَبَّارِ:

بقیہ مسند انس بن مالک

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا' وہ پریشان ہوں گے' وہ کہیں گے: اگر ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کی جائے تا کہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل کریں۔ وہ چلیں گے یہاں تک کہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: اے آدم! آپ تمام انسانیت کے باپ ہیں' اللہ عزوجل نے آپ کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا ہے' آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا گیا' آپ کو ہر شی کے نام سکھائے گئے' آپ اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں تا کہ ہم اس جگہ سے راحت حاصل کریں۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ اس غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ نے درخت کھانے سے کی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: تم لوگ نوح کے پاس چلے جاؤ کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ نے بھیجا ہے۔ حضرت انس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ وہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے' آپ بھی فرمائیں گے: یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ بھی اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ نے اپنے رب سے سوال کیا تھا جس کا آپ کو علم نہیں

3052- الحديث سبق برقم: 2892 فراجعه.

أَخْبِرِی أَنِّی أَخُوكِ، فَإِنِّی سَأُخْبِرُ أَنَّكِ أُخْتِی، فَإِنَّا أَخَوَانِ فِی كِتَابِ اللّٰهِ لَيْسَ فِی الْأَرْضِ مُؤْمِنَانِ غَيْرَنَا، قَالَ: يَقُولُ: وَلٰكِنِ ائْتُوا مُوسَی الَّذِی كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ، فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّی يَأْتُوا مُوسَی فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِی أَصَابَ مِنْ قَبْلُ، قَالَ: يَقُولُ: وَلٰكِنِ ائْتُوا عِيسَی عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوحَهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ حَتَّی يَأْتُوا عِيسَی فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَلٰكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: فَيَأْتُونَنِی فَأَسْتَأْذِنُ عَلَی رَبِّی فَيُؤْذَنُ لِی عَلَيْهِ، فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِی مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِی، ثُمَّ يُقَالُ لِی: ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِی فَأَحْمَدُ رَبِّی بِتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِی حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ أَعُودُ إِلَی رَبِّی الثَّانِيَةَ، فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّی وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَيَدَعُنِی مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِی، ثُمَّ يُقَالُ لِی: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِی فَأَحْمَدُ رَبِّی بِحَمْدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِی حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ، فَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، فَأَعُودُ الثَّالِثَةَ إِلَی رَبِّی فَإِذَا رَأَيْتُ رَبِّی وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَيَدَعُنِی مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِی، ثُمَّ يُقَالُ لِی: ارْفَعْ مُحَمَّدُ، قُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِی فَأَحْمَدُ

تھا۔ آپ فرمائیں گے: تم حضرت ابراہیم اللہ کے دوست کے پاس چلے جاؤ۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ اپنے تین جھوٹ کا ذکر کریں گے: (۱) جب آپ نے بتوں کو توڑا تھا) اُنہوں نے آپ نے پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: اس بڑے نے کیا ہے (۲) میں بیمار ہوں (۳) جس وقت آپ ظالم بادشاہ کے پاس آئے تھے' اُس نے آپ کی بیوی کو پکڑا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ میری بہن ہے' اور میں اس کا بھائی تھا اللہ کی کتاب کے مطابق حالانکہ روئے زمین میں ہمارے علاوہ کوئی ایمان والا نہیں تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے: تم موسیٰ کے پاس چلے جاؤ کیونکہ ان سے اللہ نے کلام کیا ہے اور آپ کو تورات دی ہے۔ وہ چلیں گے یہاں تک کہ حضور موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' آپ بھی فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' آپ بھی اس غلطی کا ذکر کریں گے جو آپ کو اس سے پہلے پہنچی تھی' آپ بھی فرمائیں گے: تم عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول کی طرف چلے جاؤ کیونکہ وہ کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چل کر جائیں گے تو آپ بھی فرمائیں گے: میں یہاں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں' تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے جاؤ کیونکہ آپ کی وجہ سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کیے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رَبِّي بِحَمْدٍ يُعَلِّمُنِيهِ، ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُ مِنَ النَّارِ، وَأُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ حَتَّى أَعُودَ إِلَى رَبِّي، وَيُقَالُ الرَّابِعَةَ، قَالَ: فَأَقُولُ يَا رَبِّ، مَا بَقِيَ فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ، قَالَ: يَقُولُ: وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ قَالَ قَتَادَةُ: (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء :79) قَالَ: هَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لوگ میرے پاس آئیں گے' میں اپنے رب سے اجازت چاہوں گا تو مجھے اجازت ملے گی' جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر جاؤں گا' مجھے چھوڑ دیا جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل مجھے چھوڑنا چاہے گا' پھر مجھے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھاؤ! عرض کریں آپ کی سنی جائے گی' آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' آپ مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا۔ میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے رب کی حمد کروں گا ایسی حمد جو مجھے سکھائی گئی ہوگی' پھر میں شفاعت کروں گا' میرے لیے حد مقرر کی جائے گی' میں ان کو جہنم سے نکالوں گا' میں ان کو جنت میں داخل کروں گا' پھر میں دوبارہ اپنے رب کی طرف آؤں گا اور جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو میں سجدہ کروں گا' میں اپنے رب کو پکاروں گا' مجھے چھوڑ دیا جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل مجھے چھوڑنا چاہے گا' پھر مجھے کہا جائے گا: محمد! سر اُٹھاؤ! عرض کرو آپ کی سنی جائے گی اور شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی اور مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا۔ میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور اپنے رب کی سکھائی ہوئی تعریف کروں گا' پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی' میں اُن کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کروں گا۔ پھر میں تیسری مرتبہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں گا' جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ کروں گا' مجھے چھوڑ دیا جائے گا جتنی دیر اللہ عزوجل چھوڑنا چاہے گا' پھر مجھے کہا جائے گا: محمد! اُٹھو! عرض کرو آپ

کی سنی جائے گی اور شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا' میں اپنا سر اُٹھاؤں گا' میں اپنے رب کی سکھائی ہوئی تعریف کروں گا' پھر میں شفاعت کروں گا' میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی' میں ان کو جہنم سے نکالوں گا اور جنت میں داخل کروں گا یہاں تک کہ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں گا' چوتھی مرتبہ کہا جائے گا: عرض کریں! میں عرض کروں گا: اے میرے رب! جہنم میں کوئی باقی نہ رہے مگر جس کو قرآن نے روک لیا ہو (یعنی کافر)' آپ کو کہا جائے گا: اُن پر ہمیشہ رہنا واجب ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی کہ ''قریب ہے آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے''۔ فرمایا: یہ مقامِ محمود ہے جس کا اللہ عزوجل نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا ہے۔

3053 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ: كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز کے وقت سویا رہتا ہے' یا غفلت میں رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے اس کو پڑھے۔

3054 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاؤں میں سے کسی دعا میں اتنے زیادہ

3053- الحديث سبق برقم: 2849,2848,2847,2846 فراجعه .

3054- الحديث سبق برقم: 2957 فراجعه .

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ أَوْ عِنْدَ شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ، فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

ہاتھ بلند نہ کرتے تھے جتنے کہ بارش طلب کرنے کے لیے دعا میں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ آپ ﷺ استسقاء میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ آپ ﷺ کے بغلوں مبارک کی سفیدی ظاہر ہو جاتی۔

3055 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَبْدُوَ إِبْطَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کسی چیز کے لیے دعا میں اتنے ہاتھ بلند نہ فرماتے تھے جتنے بارش مانگنے میں کیونکہ آپ ﷺ اتنے ہاتھ اُٹھاتے کہ آپ کی بغلیں ظاہر ہو جاتیں۔

3056 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

3057 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف ایک ماہ تک دعا کرتے رہے۔

3058 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَأُحَدِّثَنَّكُمْ بِحَدِيثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم

3055- الحديث سبق برقم: 2957 فراجعه .

3056- الحديث سبق برقم: 2857,2844,2779 فراجعه .

3057- الحديث سبق برقم: 3047 فراجعه .

3058- الحديث سبق برقم: 2924 فراجعه .

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي، سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3059 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَأُكَيْدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے قیصر، کسریٰ اور اکیدر دومہ کی طرف نامہ مبارک کو تحریر فرمایا اور ان کو اللہ کی طرف بلایا۔

3060 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا هُمْ أَجْدَرُ أَنْ يَسْأَلُوهُ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ النَّاسَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ أَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُمْ مِنْ قَوْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تو جواباً نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک وہ آنے والی ہے، تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لیے کوئی بہت زیادہ تیاری تو نہیں کی مگر میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو پھر تو اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے تو محبت کرتا ہے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: پس میں نے اسلام لانے کے بعد کسی چیز کے ساتھ اتنے خوش

3059- الحديث سبق برقم: **2947** فراجعه .

3060- الحديث سبق برقم: **3014** فراجعه .

نہیں ہوئے جتنے آپ ﷺ کے اس قول سے خوش ہوئے۔

3061 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: يَعْنِي كَافِرٌ، قَالَ قَتَادَةُ، وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّيٍّ وَكَاتِبٍ، وَيَخْرُجُ فِي قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ وَنَقْصٍ مِنَ الطَّعَامِ، وَأَنَّهُ يَدْخُلُ أَمْصَارَ الْعَرَبِ كُلَّهَا غَيْرَ طِيبَةَ وَهِيَ الْمَدِينَةُ، قَالَ قَائِلٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَمَّا يُرِيدُ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْمَلَائِكَةَ صَافُّونَ بِنِقَابِهَا يَحْرُسُونَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' لکھا ہوا ہوگا۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یعنی کافر لکھا ہوا ہوگا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ اس کو ہر ان پڑھ مؤمن' اور لکھنے والا بھی پڑھے گا' کم لوگوں میں نکلے گا اور کھانا بھی کم ہوگا' وہ عرب کے سارے شہروں میں داخل ہوگا سوائے طیبہ کے یعنی مدینہ کے۔ ایک کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے نبی! مدینہ میں داخل ہوگا؟ فرمایا: کیوں نہیں! بلکہ فرشتے ہر گلی میں پہرہ لگائے ہوں گے۔

3062 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دعا مانگی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ الى آخره''۔

3063 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ: إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا عَلَيْهِ خَاتَمٌ، فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی گویا کہ اب وہ (سونا) منظر دیکھ رہا ہوں

3061- الحديث سبق برقم: 3008 فراجعه .

3062- الحديث سبق برقم: 3009 فراجعه .

3063- الحديث سبق برقم: 3000 فراجعه .

بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ

کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں۔

3064 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ دو سینگھوں والے سرخ و سفید مینڈھے اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا کیا کرتے تھے اور بسم اللہ' اللہ اکبر پڑھتے تھے' فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو خود دیکھا اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ نے اپنا قدم ان کے چہرے پر رکھا ہوا تھا۔

3065 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے۔

3066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ عَائِشَةَ، فَرَأَى لَحْمًا، فَقَالَ: اشْوُوا لَنَا مِنْهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْوُوا لَنَا مِنْهُ، فَقَدْ بَلَغَ مَحِلَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ نے گوشت دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہم کو بھی دو! ازواج پاک نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ صدقہ کا ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے ہم کو بھی دو کیونکہ یہ اپنی جگہ پہنچ گیا ہے (یعنی بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے)۔

3067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3064- الحديث سبق برقم: 2965,2870,2852,2799,2798 فراجعه .

3065- الحديث سبق برقم: 2929 فراجعه .

3066- الحديث سبق برقم: 2995 فراجعه .

3067- الحديث في المقصد العلي برقم: 1976 . وأورد الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 237 وقال:

الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

حضور ﷺ نے فرمایا: مال دار وہ نہیں جو زیادہ مال والا ہو، بلکہ مال دار وہ ہے جو دل کا غنی ہو۔

3068 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَقُومُ أَحْيَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشہ کی طرح ہے کبھی جھکتا ہے کبھی کھڑا ہو جاتا ہے۔

3069 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایمان کی حقیقت نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے بہتر شی پسند کرتا ہے۔

3070 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف ایک ماہ تک دعا کرتے رہے۔

3071 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رواه الطبرانی فی الأوسط' وأبو یعلٰی ورجال الطبرانی رجال الصحیح .

3068- الحدیث فی المقصد العلی برقم: **1597** . وأورد الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**293** وقال: رواه أبو یعلٰی وفیه: فهد بن حبان وهو ضعیف ورواه البزار وفیه عبید بن مسلم صاحب السابری ولم أعرفه' وبقیة رجاله رجال الصحیح .

3069- الحدیث سبق برقم: **2958** فراجعه .

3070- الحدیث سبق برقم: **2914** فراجعه .

3071- أورده الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**281** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط ورجاله رجال الصحیح .

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، حَاضَتْ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو مزدلفہ سے واپسی پر حیض (ماہواری کا خون) آ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حرم سے باہر نکلنے کا حکم دیا۔

3072 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نَحْوَهُ

حضرت عباد بھی اسی طرح کی روایت بیان کرتے ہیں۔

3073 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَنْزِلَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ قَيِّمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہو گا۔

3074 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز بھول جائے اس کو چاہیے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے۔

وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1095 . والطحاوي جلد2صفحه233 من طريقين عن هشام، عن قتادة، عن عكرمة مطولًا .

3072- الحديث سبق برقم: 3071 فراجعه .

3073- الحديث سبق برقم: 3058 فراجعه .

3074- الحديث سبق برقم: 2848 فراجعه .

3075 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3076 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3077 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ إِنْسَانًا يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ فَدَعَاهُ فَأَقَرَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ كَمَا قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے تو کہنے لگے: السام علیکم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے ان کا جواب دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُنہوں نے السام علیکم کہا ہے' اُنہوں نے بددعا کی ہے' آپ نے فرمایا: جس طرح یہ کہتے ہیں' ویسے ہی اُن کا جواب دو۔

3078 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّهُ قِيلَ لِأَنَسٍ: أَيُّ اللِّبَاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: الْحِبَرَةُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ کون سا لباس محبوب تھا یا کون سا سب سے زیادہ پسند تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نرم نقش و نگار والی یمنی لباس۔

3075- الحديث سبق برقم: 2842,2878 فراجعه .

3076- الحديث سبق برقم: 2878 فراجعه .

3077- الحديث سبق برقم: 2909 فراجعه .

3078- الحديث سبق برقم: 2866 فراجعه .

3079 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: حَجَّةً وَاحِدَةً، وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ: عُمْرَتُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَعُمْرَتُهُ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِذْ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ، وَعُمْرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهِ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ ان کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے ہیں، ان میں سے ہر ایک ذی القعدہ میں ادا کیا، سوائے اس عمرہ کے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا ہے۔ (۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حدیبیہ والے واقعہ کے وقت عمرہ یا راوی نے کہا کہ حدیبیہ کے زمانے کا عمرہ بھی ذی القعدہ میں تھا۔ (۲) اس سے اگلے سال ذی القعدہ میں (۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ عمرہ جس وقت آپ نے حنین کی بکریاں جعرانہ میں تقسیم فرمائی یہ بھی ذی القعدہ میں (۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حج کے ساتھ عمرہ۔

3080 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ، أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے دجال سے ڈرایا' خبردار! وہ کانا ہے' حالانکہ تمہارا ربّ کانا نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے کافر ''کافر'' لکھا ہے۔

3081 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) وَكَانَ حُمَيْدٌ لَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔ حضرت حمید نے اپنی روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا۔

3079- الحديث سبق برقم: **2865** فراجعه .

3080- الحديث سبق برقم: **3061,3008,3007** فراجعه .

3081- الحديث سبق برقم: **3071,3021** فراجعه .

يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3082 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ، فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْذِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار کھجوروں کے ڈھیر کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس لیے نہیں کھایا کہ کہیں صدقہ نہ ہو۔

3083 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَاءَةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَاهُ فَبَعَثَ عَلِيًّا فَقَالَ: لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو معاہدہ ختم کرنے کا اعلان کرنے مکہ بھیجا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ کو بلوا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا' اس کے بعد فرمایا: اس کو کوئی اور نہ پہنچائے مگر میرے گھر والوں میں سے کوئی آدمی۔

3084 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک دعاءِ قنوت پڑھی پھر اسے ترک کر دیا۔

3085 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَتْ لَهُ، وَإِنِّي اسْتَخْبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

3086 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

3082- الحديث سبق برقم: **2805** فراجعه .

3083- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **212** قال: حدثنا عبد الصمد' وعفان . وفي جلد **3** صفحه **283** قال: حدثنا عفان .
والترمذي رقم الحديث: **3090** قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا عفان' وعبد الصمد .

3084- الحديث سبق برقم: **3057** فراجعه .

3085- الحديث سبق برقم: **2834** فراجعه .

هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرَهُ إِلَى مَنْكِبِهِ

بال مبارک کندھوں تک تھے۔

3087 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ، قَالَ: إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر اللہ چاہے تو میں کھاتا ہوں اور اگر اللہ چاہے تو میں پیتا ہوں۔

3088 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ أَنَـسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ ثَلَاثًا، قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَنَا قُلْتُهَا، وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا خَيْرًا، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالَ: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا درانحالیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے تو اُس نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اس حال میں کہ وہ پاک ہیں اور ان میں برکت ہے۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ کلمات کہنے والا تم میں سے کون تھا؟ تین مرتبہ پوچھنے پر بھی صحابہ کرام خاموش رہے' پھر ایک آدمی نے عرض کی: حضور! میں تھا! پس میرا ارادہ نیک تھا۔ راوی کا کہنا ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بارہ فرشتے ان کے لیے جلدی کر رہے تھے لیکن ان کو سمجھ نہ آئی کہ اس کا ثواب کتنا اور کیسے لکھیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے رب سے پوچھا تو اللہ نے فرمایا: جو الفاظ میرے بندے نے کہے' اس کے نامۂ اعمال میں وہی لکھ دو (قیامت کے دن میں خود اس کا اجر دوں گا)۔

3087- الحديث سبق برقم: 2867 فراجعه .

3088- الحديث سبق برقم: 2908 فراجعه .

3089 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نعل تھی اس کے دو تسمے تھے۔

3090 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چھواروں اور خشک کھجوروں کی نبیذ سے منع کرتے تھے۔

3091 - قَالَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، نَحْوَهُ

حضرت ہمام اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

3092 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَسْقِ اللّٰهَ لَنَا، فَاسْتَسْقَى، فَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَمُطِرْنَا فَمَا جَعَلَتْ تُقْلِعُ إِلَّا وَلَابَتَاهَا تُمْطِرُ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ، قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْفَعَهَا، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى السَّحَابِ يَنْشَقُّ شِمَالًا وَيَمِينًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ، وَلَمْ يُمْطِرْ فِي جَوْفِهَا قَطْرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے۔ عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے ہمارے لیے پانی مانگیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا، حالانکہ آسمان پر رائی کے برابر بادل نہیں تھے، ہم پر بارش برسی۔ کوئی ایسی جگہ نہیں جو بارش کی وجہ سے بہہ نہ رہی تھی۔ جب دوسرا جمعہ آیا۔ وہ آدمی کھڑا ہوا، عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں اس کو لے جائے۔ میں نے بادلوں کی طرف دیکھا وہ دائیں اور بائیں پھیل گئے۔ مدینہ پاک کے اردگرد برس رہا تھا' مدینہ شریف کے اندر قطرہ بھی نہیں برس رہا تھا۔

3093 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3089- أخرجه أحمد جلد3صفحه203,122 . وعبد بن حُميد: 1177 . وابن ماجة رقم الحديث: 3615 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

3090- الحديث سبق برقم: 2999,2884 فراجعه .

3091- الحديث سبق برقم: 3090,2999,2884 .

3092- أخرجه أحمد جلد3صفحه245 قال: حدثنا عفان وبهز' قالا: حدثنا همام . وأخرجه أحمد جلد3صفحه261 قال: حدثنا حسين في تفسير شيبان .

هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

3094 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّـامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ أَتَـى عَـلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَيْلَكَ، ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ قربانی کا اونٹ ہانک کے لے جا رہا تھا (یعنی خود پیدل تھا، اونٹ کو آگے چلا رہا تھا)۔ اس سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تو اس پر سوار ہو جا۔

3095 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَـمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ قَالَ: إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَـدَيْـهِ وَلَا عَـنْ يَمِينِهِ، وَيَبْزُقُ عَنْ شِمَالِهِ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تھوکے تو بائیں جانب تھوکے یا بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے، مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کر دینا ہے۔

3096 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَـانُ بْنُ يَـزِيدَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُ غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ خُبْزٌ وَلَحْمٌ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے لیے صبح و شام کا کھانا روٹی اور گوشت دونوں اکٹھے بہت کم ہوتے تھے۔

3097 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ

3094- الحديث سبق برقم: **2862** فراجعه .

3095- الحديث سبق برقم: **2878** فراجعه .

3096- الـحـديث فى المقصد العلى برقم: **1503** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **20** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما رجال الصحيح .

3097- الحديث سبق برقم: **3074,3053,2849,2848,2847,2846** فراجعه .

يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا، فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز بھول جائے اسے چاہیے کہ اس کو جب یاد آئے، پڑھ لے۔

3098 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَمَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں دو مرتبہ پیچھے چھوڑا تھا۔ میں نے قادسیہ کے دن دیکھا آپ ﷺ کے ساتھ کالا جھنڈا تھا۔

3099 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا وَالْأَكْلِ قَائِمًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر کھانے اور پینے سے منع کیا۔

3100 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ، فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو سندس کا ایک جبّہ ہدیہ دیا گیا حالانکہ آپ ریشم سے منع کرتے تھے، لوگوں کو وہ جبّہ بڑا پسند آیا، آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت جبّہ ہے۔

3098- أخرجه أحمد جلد3صفحه132 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2931,595 من طريق عبد الرحمٰن بن مهدى به . وأخرجه أحمد جلد3صفحه192 من طريق بهز، حدثنا أبو العوام به .

3099- الحديث سبق برقم: 2964,2860 فراجعه .

3100- أخرجه أحمد جلد3صفحه206 قال: حدثنا روح . وفى جلد3صفحه277,209 قال: حدثنا سليمان بن داؤد، أبو داؤد . ومسلم جلد7صفحه151 قال: حدثنا أحمد بن عبده، قال: أخبرنا أبو داؤد (ح) وحدثنا محمد بن عمرو بن جبلة، قال: حدثنا أمية بن خالد .

3101 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً، فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل مکہ نے آپ سے سوال کیا کہ کوئی نشانی دکھائیں! آپ نے ان کو دو مرتبہ نشانیاں دکھائیں' چاند کو چیر کر۔

3102 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ الْقَوْمُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، سَلَّمَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ: فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَقُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكَ قَالَ: عَلَيْكَ مَا قُلْتَ (وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: السام علیکم! صحابہ کرام نے اس کے سلام کا جواب دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! اے اللہ کے نبی! اس نے سلام کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سلام نہیں کیا بلکہ اس نے اس اس طرح کہا ہے' مجھے وہ کلمہ بتاؤ! صحابہ کرام نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے السام علیکم نہیں کہا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت جب کوئی اہل کتاب سلام کرے تو تم کہا کرو: علیک! اُس نے کہا: علیک کیوں کہا؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَاِذَا جَاءُ وْكَ الٰى آخره''۔

3103 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الْفِضَّةِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ وَأَكْثَرَ - يَعْنِي الْحَوْضَ-

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: اس میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر بلکہ ان سے زیادہ چاندی کے پیالے ہیں' یعنی حوضِ کوثر میں۔

3101- الحديث سبق برقم: 2923,2922 فراجعه .

3102- الحديث سبق برقم: 3077,2909 فراجعه .

3103- الحديث سبق برقم: 2753 فراجعه .

3104 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ: إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: وَهَلْ يَكُونُ هَذَا؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ، إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ، وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَمِنْ أَيِّهِمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ يَكُونُ الشَّبَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتلام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

3105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ، وَفِرْقَةٌ يُحْسِنُونَ الْقَوْلَ وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَرْتَدَّ عَلَى فُوقِهِ، هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ، يَدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ قَالُوا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ

حضرت انس اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری اُمت اختلاف کا شکار ہو جائے گی' ان میں ایک گروہ ایسا ہو گا جو بات بڑے خوبصورت انداز میں کرے گا لیکن کام بُرے کرے گا' قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق سے نیچے اس کا اثر نہ جائے گا' وہ دین سے اس طرح نکلے ہوئے ہوں گے جس طرح تیر کمان سے' پھر دین کی طرف لوٹ کر نہ آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنی جگہ لوٹ آئے' وہ تمام مخلوق سے بُرے ہوں گے' ان کو قتل کرنے والوں کو مبارک ہو اور جس کو وہ قتل کر دیں' وہ بھی مبارک ہو! اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے حالانکہ خود کتاب کی کسی بات کو ماننے والے نہ ہوں گے'

3104- الحديث سبق برقم: 2913 فراجعه .

3105- الحديث سبق برقم: 2954 فراجعه .

جو ان کو قتل کرے گا' وہ لوگوں میں سے اللہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کی خاص نشانی؟ آپ نے فرمایا: سرمنڈانا۔

3106 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَقَرَّبَ أَحَدَهُمَا فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَقَرَّبَ الْآخِرَ فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَمَّنْ وَحَّدَكَ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کالے مینڈھوں کی قربانی کی' ان میں سے ایک آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے پڑھا: اللہ کے نام سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آلِ محمد کی طرف سے تیری رضا حاصل کرنے کے لیے۔ دوسرا قریب کیا تو آپ نے پڑھا: اللہ کے نام سے' اے اللہ! یہ تیرے لیے ہے ان کی طرف سے جو میری اُمت کلمہ پڑھنے والی ہے۔

3107 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

3108 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو حَاتِمٍ الْحَجَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَغَتْ رَجُلًا بَرْغُوثٌ فَلَعَنَهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا نَبَّهَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے' ایک آدمی کو مچھر نے ڈسا' اُس نے اس پر لعنت کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ اس نے انبیاء میں سے کسی نبی کو نماز کے لیے جگایا ہے۔

3106- الحديث سبق برقم: 3064,2965,2870,2852,2799,2798 فراجعه .

3107- أخرجه النسائي جلد 8 صفحه 193 . والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 97 من طريقين عن محمد بن عيسى الطباع بهذا السند .

3108- الحديث سبق برقم: 2950 فراجعه .

لِلصَّلَاةِ

3109 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، أَيْضًا، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ وَهُوَ يُرِيدُ الْحُجْرَةَ، فَسَمِعَ قَوْمًا يَتَنَازَعُونَ فِي الْقَدَرِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَفَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابَ الْحُجْرَةِ، فَكَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: أَبِهٰذَا أُمِرْتُمْ - أَوْ بِهٰذَا عُنِيتُمْ - إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلَكُمْ بِأَشْبَاهِ هٰذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، أَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِأَمْرٍ فَاتَّبِعُوهُ، وَنَهَاكُمْ فَانْتَهُوا قَالَ: فَلَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَحَدًا يَتَكَلَّمُ حَتَّى جَاءَ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَأَخَذَهُ الْحَجَّاجُ فَقَتَلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ حجرہ کی طرف جانے کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو سنا جو تقدیر کے متعلق بحث کر رہی تھی وہ کہہ رہے تھے کیا اللہ نے فلاں آیت میں اس طرح اس طرح نہیں کہا۔ کیا فلاں آیت میں اس طرح اس طرح نہیں کہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا دروازہ کھولا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک پر انار نچوڑا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ تم سے پہلے لوگ ان لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے ان اشیاء میں اختلاف کیا' اللہ کی کتاب کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کیا، اللہ نے جس کام کا حکم دیا ہے اس کو کرو، جس سے منع کیا اس سے رک جاؤ۔ لوگوں نے اس کے بعد کسی سے نہیں سنا اس کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے یہاں تک کہ معبد جہنی آیا اُس نے گفتگو کی تو اسے پکڑ کر حجاج بن یوسف نے قتل کر دیا تھا۔

3110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ) (الحج:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت ''اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو (اس فرمان تک) کہ اللہ کا عذاب سخت ہے'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر حالتِ سفر میں

3109- الحديث في المقصد العلى برقم: **1154** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **202** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: يوسف بن عطية وهو متروك .

3110- الحديث في المقصد العلى برقم: **1935** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **394** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير محمد بن مهدى وهو ثقة .

1) إِلَى قَوْلِهِ (وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ) (الحج: 2) عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، فَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى ثَابَ إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيَّ يَوْمٍ؟ هَذَا يَوْمٌ يَقُولُ اللّٰهُ لِآدَمَ: قُمْ فَابْعَثْ بَعْثًا إِلَى النَّارِ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا، وَقَارِبُوا، وَأَبْشِرُوا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ، أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِي ذِرَاعِ الدَّابَّةِ، إِنَّ مَعَكُمْ لَخَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا كَثَّرَتَاهُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَمَنْ هَلَكَ مِنْ كَفَرَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

نازل ہوئی' آپ نے اس کو بلند آواز سے پڑھا' یہ سن کر صحابہ کرام آپ ﷺ کی طرف لوٹے' آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ وہ کون سا دن ہوگا؟ یہ وہ دن ہوگا جس دن اللہ عزوجل آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے جہنم میں بھیج اور ایک جنت میں۔ یہ بات صحابہ کرام پر بڑی دشوار گزری' آپ نے فرمایا: اللہ کی نزدیکی چاہو اور میانہ روی اختیار کرو اور خوشخبری دو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم لوگوں میں نہیں ہو مگر جس طرح اونٹ کے پہلو میں تل کا نشان ہوتا ہے' یا جس طرح جانور کے بازو میں سیاہ رنگ کا داغ ہوتا ہے۔ بے شک تمہارے ساتھ دو مخلوقات ایسی ہیں جو جس شی میں ہوتی ہیں اس کو زیادہ کر دیتی ہیں' یاجوج ماجوج اور کافر جنوں اور انسانوں میں سے جو ہلاک کرنے والے ہیں۔

3111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِهِ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ أُبَيَّ بْنَ خَلَفٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْرِمُهُ، قَالَ قَتَادَةُ: وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: رَأَيْتُهُ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے اس ارشاد: ''عَبَسَ وَتَوَلّٰی'' کے متعلق کہ اس کا شانِ نزول یہ ہے: حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ ابی بن خلف کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، آپ (صرف اسلام کی بلندی) کے لیے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے اعراض کیا۔ اللہ عزوجل نے سورۃ نازل فرمائی: ''عبس وتولی''۔ حضور ﷺ اس کے نزول کے بعد حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ

3111- أورده ابن كثير في التفسير جلد 7 صفحه 212 من طريق أبي يعلى هذه' وعزاه السيوطي في الدر المنثور الى عبد الرزاق' وعبد بن حميد' وأبي يعلى' عن أنس .

الْقَادِسِيَّةِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ وَمَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ - يَعْنِي ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ-

کا بڑا احترام کرتے تھے۔حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو (ابن مکتوم رضی اللہ عنہ) کو قادسیہ کے دن دیکھا۔آپ رضی اللہ عنہ پر زرہ تھی، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس سیاہ جھنڈا تھا۔

3112 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبَحُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے زیادہ شرم و حیاء والے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شے کو ناپسند کرتے تھے اس کی ناپسندیدگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لی جاتی تھی۔

3113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ فِي الطَّرِيقِ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وُجِدَ مِنْهُ رَائِحَةُ الْمِسْكِ، قَالُوا: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الطَّرِيقِ الْيَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ شریف کے راستوں میں سے کسی رستہ سے گزرتے اس راستہ سے مسک خوشبو محسوس کی جاتی۔صحابہ کرام کہتے تھے: حضور صلی اللہ علیہ وسلم آج اس راستہ سے گزرے ہیں۔

3114 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى أَنْجَشَةَ وَهُوَ يَسُوقُ نِسَاءَهُ فَقَالَ: يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا، لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انجشہ سے فرمایا جو عورتوں کی سواریوں کو ہانک رہے تھے کہ اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! شیشوں کے چلانے میں آہستگی اختیار کر۔

3112- الحديث سبق برقم: **2983** فراجعه .

3113- الحديث في المقصد العلي برقم: **1260** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **282** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، الا أنه قال: كنا نعرف..... ، ورجال أبي يعلى وثقوا .

3114- الحديث سبق برقم: **2861,2802** فراجعه .

3115 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ، وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الْقُرَى وَالرِّيفِ ذَكَرَ ذَاكَ لِأَصْحَابِهِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اجْعَلْهَا كَأَخَفِّ الْحُدُودِ، قَالَ: فَجَلَدَ ثَمَانِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد جوتوں اور ٹہنیوں سے لگائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں چالیس کوڑے لگائے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو لوگ ایسی زمین کے نزدیک پہنچے جو شاداب تھی (یعنی انگور وغیرہ ہونے لگے) اور دیہاتوں میں۔ آپ نے مشورہ کیا کہ شراب کی حد کے متعلق آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ مختصر حد رکھیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مقرر کیے۔

3116 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

3117 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے (یعنی ایک رات میں)۔

3118 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، جَمِيعًا، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک

3115- الحديث سبق برقم: **3006** فراجعه .

3116- الحديث سبق برقم: **2974** فراجعه .

3117- الحديث سبق برقم: **2935** فراجعه .

3118- الحديث سبق برقم: **2840** فراجعه .

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

سحری میں برکت ہے۔

3119 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَنَّ أَنَسًا، أَنْبَأَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ فِي صَلَاتِهِمْ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم قرأت الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

3120 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3121 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي وَبِكَ أُقَاتِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ کرتے تھے تو یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! تو ہی میری قوت ہے، تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری وجہ سے ہی میں جہاد کرتا ہوں۔

3122 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ- كَذَا قَالَ- : عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَأَلَ النَّاسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یہاں تک کہ بہت زیادہ پوچھا' آپ نے فرمایا: مجھ سے جو بھی شی پوچھو گے میں

3119- الحديث سبق برقم: **2971** فراجعه .

3120- الحديث سبق برقم: **3040** فراجعه .

3121- الحديث سبق برقم: **2942** فراجعه .

3122- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **177** قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . وفي جلد **3** صفحه **254** قال: حدثنا روح . والبخاري جلد **8** صفحه **96** قال: حدثنا حفص بن عُمر . وفي جلد **9** صفحه **66** قال: حدثنا معاذ بن فضالة . ومسلم جلد **7** صفحه **94** قال: حدثنا يحيى بن حبيب الحارثي' قال: حدثنا خالد بن الحارث .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ، فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ فَقَامَ رَجُلٌ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَالْيَوْمِ قَطُّ، إِنَّهُ صُوِّرَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

اسے بیان کروں گا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا کیونکہ اس کی نسبت اس کے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف کی جاتی تھی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے! پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد کے رسول ہونے پر راضی ہیں' ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کے فتنوں کے شر سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے شر اور خیر آج کے دن کی طرح کبھی نہیں دیکھے' میرے سامنے جنت اور دوزخ کر دی گئی تھی۔

3123 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن ہشام کی حدیث میں ان شاء اللہ کا لفظ نہیں ہے۔

3124 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى صِفَاحِهِمَا عَلَيْهِمَا قَدَمُهُ يُسَمِّي وَيَذْكُرُ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سینگھوں والے سرخ و سفید مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔ گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گردنوں پر رکھ کر بسم اللہ اللہ اکبر کہا۔

3125 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے

3123- الحديث سبق برقم: 2944 فراجعه .

3124- الحديث سبق برقم: 3064,2798,2799,2852,2870,2965 فراجعه .

3125- الحديث سبق برقم: 3045,2988 فراجعه .

قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

3126 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ وَعَلَيْهِ رَايَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف میں دو مرتبہ پیچھے چھوڑا تھا۔ میں نے قادسیہ کے دن دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کالا جھنڈا تھا۔

3127 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ فَقَالَ: إِنَّ أُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

3128 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُلْقَى فِي النَّارِ وَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ فِيهَا أَوْ قَالَ قَدَمَهُ فَتَقُولُ: قَطْ قَطْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں جب لوگوں کو پھینکا جائے گا، اللہ عزوجل فرمائے گا کیا اور بھی ڈالا جائے؟ (وہ کہے گی: جی ہاں!) یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنی رحمت فرمائے گا' وہ کہے گی: بس بس۔

3129 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَحَرَمِيٌّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا۔

3126- الحديث سبق برقم: **3098** فراجعه .

3127- الحديث سبق برقم: **2941** فراجعه .

3128- أخرجه البخاري رقم الحديث: **7384,4848** من طريق عبد الله بن أبي الأسود' عن حرمي بن عمارة به .

وأخرجه البخاري رقم الحديث: **6661** . ومسلم رقم الحديث: **2848** .

3129- الحديث سبق برقم: **2922** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3130 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَمَنْ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوئی اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا(۱) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جمیع ماسواہما (ان دونوں کے علاوہ باقی سب سے) زیادہ محبت کرے (۲) آدمی کسی سے بھی محبت کرے تو صرف اللہ کے لیے (۳) آدمی کفر میں لوٹنا اس طرح ناگوار جانے جس طرح کہ وہ اس بات کو ناپسند سمجھتا ہے کہ اس کو آگ میں ڈالا جائے آگ کو بھڑکا کر۔

3131 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ لَهُ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنَ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ: فَلَا أَدْرِي شَيْءٌ أَنْزَلَ اللّٰهُ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نماز شروع کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں نماز کو لمبا کروں۔ میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔ میں زیادہ جانتا ہوں اس تکلیف کو جو اس کی ماں تکلیف محسوس کرتی ہے۔

3132 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میں نماز پڑھنا شروع کرتا ہوں اور نماز لمبی کرنا چاہتا ہوں تو کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں

3130- الحديث سبق برقم: **2991** فراجعه .

3131- الحديث سبق برقم: **2955** فراجعه .

3132- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **109** قال: حدثنا ابن أبي عدي' ومحمد بن جعفر' وعبد الوهاب الخفاف . والبخاري جلد **1** صفحه **181** قال: حدثنا علي بن عبد الله' قال: حدثنا يزيد بن زريع' وفي جلد **1** صفحه **181** أيضًا قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا ابن أبي عدي .

فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ ذَلِكَ

اپنی نماز مختصر کرتا ہوں' کیونکہ میں جانتا ہوں' اس کی ماں کو اس سے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

3133 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا ہے۔

3134 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنِي حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی اور درمیان والی بڑی انگلی دونوں کو جمع فرما کا اشارہ کیا۔

3135 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

3136 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْحَرِيرِ مِنْ حَكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو ریشم (کی قمیص) پہننے کی اجازت دی' کیونکہ ان کو خارش کی شکایت تھی۔

3133- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1528** من طريق آخر . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **279,277** من طريق أبى داؤد' أخبرنا شعبة بهذا السند .

3134- الحديث سبق برقم: **2918** فراجعه .

3135- الحديث برقم: **2902** فراجعه .

3136- الحديث سبق برقم: **2873** فراجعه .

3137 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنْ يَهُودِيًّا مَرَّ بِصَبِيَّةٍ عَلَيْهَا حُلِيٌّ فَانْتَزَعَ حُلِيَّهَا وَقَذَفَهَا فِي بِئْرٍ، فَأُدْرِكَتْ فَأُخْرِجَتْ وَبِهَا رَمَقٌ، فَقِيلَ: مَنْ قَتَلَكِ؟ قَالَتْ: فُلَانٌ الْيَهُودِيُّ، فَرُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی، ایک بچی کے پاس سے گزرا، جس نے زیور پہن رکھا تھا، اس نے اس کا زیور چھین کر اسے کنویں میں ڈال دیا، پس (جلدی پتہ چل گیا) اُسے پالیا گیا، کنویں سے نکالا گیا تو اس میں ابھی زندگی باقی تھی، کسی نے کہا: تجھے کس نے قتل کرنے کی کوشش کی؟ اُس نے کہا: فلاں یہودی ہے۔ پس یہ مسئلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے اس کو قتل کروادیا۔

3138 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، بے شک سحری میں برکت ہے۔

3139 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3140 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ میں

3137- الحديث سبق برقم: 2859 فراجعه .

3138- الحديث سبق برقم: 3118 فراجعه .

3139- الحديث سبق برقم: 2958 فراجعه .

3140- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 274,170 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وفي جلد 3 صفحه 180 قال: حدثنا وكيد، وابن جعفر . وفي جلد 3 صفحه 274 قال: حدثنا وكيع، وبهز، وأبو النضر . وفي جلد 3 صفحه 291 قال: حدثنا بهز . والبخاري جلد 3 صفحه 216، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 879، وفي

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ كَانَ يَقْطِفُ، فَرَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَجَدْنَاهُ بَحْرًا مِنَ الْبُحُورِ قَالَ: فَكَانَ لَا يُجَارَى

گھبراہٹ ہوئی تو حضور ﷺ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' جو بہت چلنے والا تھا' پس آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو فرمایا: ہم نے اس کو سمندروں میں سے ایک سمندر دیکھا' فرمایا: جو چل ہی نہیں رہا تھا۔

3141 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ - أَوْ قَالَ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ - فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ مَا قَالَ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: رُدُّوهُ عَلَيَّ قَالَ: قُلْتَ: سَامٌ عَلَيْكُمْ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا جو رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا جبکہ آپ صحابہ کے ساتھ تھے' یا فرمایا: آپ کے ساتھ صحابہ بھی تھے' پس اس نے آپ پر سلام کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے اس نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پکڑ کے میرے پاس لاؤ۔ آپ نے فرمایا: تُو نے ''سام علیکم'' کہا؟ اس نے کہا: ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کتابی سلام کریں تو تم صرف وعلیکم کہا کرو۔

3142 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْأَعَاجِمِ، قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ، قَالَ: فَاتَّخَذَ خَاتَمًا فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پر نقش تھا: محمد رسول اللہ!

خلق أفعال العباد صفحه 72 قال: حدثنا آدم .

3141- الحديث سبق برقم: 2909 فراجعه .

3142- الحديث سبق برقم: 3063 فراجعه .

3143 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ، فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی کو اوضاح پر قتل کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو قتل کیا اُس کے بدلے قصاصاً۔

3144 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هِيَ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3145 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ ثُمَّ قَالَ قَتَادَةُ: يُرِيهُ اللّٰهُ مِنْ ذَلِكَ مَا لَا تَرَوْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کیا کرو' اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے تم کو دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔ پھر حضرت قتادہ نے فرمایا: اللہ آپ کو دکھا دیتا ہے جو آپ نہیں دیکھتے ہیں۔

3146 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، إِلَّا إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يُرِيهِ اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' مگر یہ الفاظ کہ اللہ آپ کو دکھا دیتا ہے' یہ روایت نہیں کیے۔

3147 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز شروع کرتے وقت میں نماز

3143- الحديث سبق برقم: **3137** فراجعه .

3144- الحديث سبق برقم: **3075** فراجعه .

3145- الحديث سبق برقم: **2962** فراجعه .

3146- الحديث سبق برقم: **2962** فراجعه .

3147- الحديث سبق برقم: **3132** فراجعه .

أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

لمبی کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو میں کسی بچے کی آواز سنتا ہوں' اپنی نماز مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں' اس سے اس کی ماں کو کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

3148 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لِحْيَانَ فَزَعَمُوا أَنَّهُمْ قَدْ أَسْلَمُوا، فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ، فَأَمَدَّهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ أَنَسٌ: كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي زَمَانِهِمُ الْقُرَّاءَ، كَانُوا يُجَاهِدُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ، فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا أَتَوْا بِئْرَ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَتَادَةُ: وَحَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُمْ قَرَءُوا بِهِ قُرْآنًا: بَلِّغُوا عَنَّا قَوْمَنَا أَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا، فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ رعل' ذکوان اور عصیہ اور بنولحیان کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' اُنہوں نے ظاہر کیا کہ وہ مسلمان ہوئے ہیں' اپنی قوم کے خلاف اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مدد کی ستر انصار کے ساتھ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس زمانہ میں ان کا نام قراء رکھتے تھے' وہ دن کو جہاد کرتے اور رات کو نماز پڑھتے' وہ انصار اُن کے ساتھ چلے یہاں تک کہ بئر معونہ آئے' اُنہوں نے دھوکہ کیا او ان انصار کو قتل کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک صبح کی نماز میں ان قبائل کے لیے بددعا کی' یعنی قبیلہ رعل' ذکوان' عصیہ اور بنی لحیان کے لیے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: وہ قاریٔ قرآن تھے' ہمیں اُن کے حوالہ سے خبر پہنچی کہ اُنہوں نے کہا: ہم رب سے اس حالت میں ملے ہیں کہ وہ ہم سے راضی تھا اور ہم اُس سے راضی تھے۔

3149 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا حال ہے اس قوم کا جو اپنی

3148- الحديث سبق برقم: 2914 فراجعه .

3149- الحديث سبق برقم: 2956 فراجعه .

أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

نماز میں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنے اس آرشاد میں سختی فرمائی حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ڈر ہے کہیں ان کی آنکھیں اچک نہ لی جائیں۔

3150 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3151 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ سُحُورِهِ يَعْنِي: قُلْتُ لَهُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ دُخُولِهِ فِي صَلَاتِهِ؟، قَالَ: قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کی' پس جب آپ ﷺ سحری سے فارغ ہوئے' یعنی میں نے ان سے کہا: آپ کے اور نماز کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: پچاس آیات پڑھنے کی مقدار۔

3152 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ، فَإِنْ كَانَ نُقْصَانٌ فَلْيَكُنْ فِي الْمُؤَخَّرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پہلے آگے والی صف مکمل کرو، اگر آگے جگہ کم ہوتو پیچھے ہو جاؤ۔

3153 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3150- الحديث سبق برقم: **3075** فراجعه .

3151- الحديث سبق برقم: **3029,2936** فراجعه .

3152- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **215,132** قال: حدثنا محمد بن بكر . وفي جلد **3** صفحه **233** قال: حدثنا عبد الوهاب . وأبو داؤد رقم الحديث: **671** قال: حدثنا محمد بن سليمان الأنباري' قال: حدثنا عبد الوهاب بن عطاء .

3153- الحديث سبق برقم: **3104** فراجعه .

عَدِيٍّ، وَعَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ، سَأَلَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ ذَاكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ: أَيَكُونُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ، إِنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ، وَإِنَّ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا عَلَا أَوْ سَبَقَ كَانَ مِنْهُ الشَّبَهُ

بے شک سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اس عورت کے بارے میں جو خواب میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے (احتلام وغیرہ) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت پانی دیکھے اور اس کو انزال ہو گیا ہو تو اس پر غسل واجب ہے، تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ یہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ ان پانیوں میں سے جو بھی سبقت لے جائے یا بلند ہو تو بچہ اسی کے مشابہ ہوتا ہے۔

3154 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا، قَالَ قَتَادَةُ: فَقُلْنَا: فَالْأَكْلُ؟ قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ - أَوْ أَخْبَثُ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ہم نے سوال اُٹھایا: پس کھانا؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ اس سے زیادہ بُرا ہے۔

3155 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سرخ وسفید مینڈھے لائے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا اور اپنی زبان سے ''بسم اللہ اللہ اکبر'' کہی۔

3156 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک بدنہ (قربانی کے بڑے جانور اونٹ وغیرہ کو کہا جاتا ہے) کو

3154- الحديث سبق برقم: **2964** فراجعه .

3155- الحديث سبق برقم: **2965** فراجعه .

3156- الحديث سبق برقم: **2755** فراجعه .

قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ

ہانک رہا تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو تیرے لیے ہلاکت ہو!

3157 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر تھی، تمام نمازوں میں۔

3158 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَتْفِلَنَّ قُدَّامَهُ، وَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَلَكِنْ، عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں ہو تو وہ آگے بڑھکر اور نہ اپنے سامنے تھوکے کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے یا تو اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

3159 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَهْطًا، مِنْ عُكْلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ، قَالَ: فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا، فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَفَرُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے داعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم

3157- الحديث سبق برقم: 3056 فراجعه .

3158- الحديث سبق برقم: 2877 فراجعه .

3159- الحديث سبق برقم: 3034,2875 فراجعه .

بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے راعی کو چراوہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔

3160 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ فَقَالَ: اسْكُنْ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا (زلزلہ آیا) تو آپ ﷺ نے فرمایا: رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

3161 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ - أَوْ قَالَ: مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ - فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَضَّئُوا، وَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلْنَا نَرَى الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ ، قُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ أَوْ زُهَاءَ ثَلَاثِمِائَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ زوراء کے مقام پر تھے آپ ﷺ کے پاس ایک پانی والا برتن لایا گیا جس میں آپ کی مبارک انگلیاں پوری طرح نہیں ڈوب رہی تھیں پس آپ ﷺ نے صحابہ کو حکم فرمایا کہ وضو کرو! اپنی ہتھیلی کو اس پانی میں رکھ دیا پس ہم نے پانی کو دیکھنا شروع کیا وہ آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا یہاں تک کہ سارے لوگوں نے وضو کر لیا۔ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اس دن آپ لوگ کتنے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: تین سو۔

3160- الحديث سبق برقم: 2903 فراجعه .

3161- الحديث سبق برقم: 2888 فراجعه .

3162 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3163 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت ابوطلحہ سے راوی ہیں' وہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر غالب آ جاتے تو تین دن وہاں اقامت اختیار فرماتے۔

3164 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رات میں اپنی تمام ازواج کے پاس جاتے تھے۔

3165 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: فَهَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (۴۰)

3162- الحديث سبق برقم: 3120 فراجعه .

3163- الحديث في مسند أبي طلحة برقم: 1427,1411 .

3164- الحديث سبق برقم: 2935 فراجعه .

3165- الحديث سبق برقم: 2934 فراجعه .

مردوں جتنی طاقت ہے۔

3166 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اُسے یاد آئے، پڑھ لے۔

3167 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ: إِنَّهُ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيَفْشُوَ الزِّنَى، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ، وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کیا میں تم کو ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور یہ حدیث میرے بعد تم کسی سے بھی نہیں سنو گے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، جہالت عام ہو جائے گی، شراب کھلم کھلا پی جائے گی، زنا عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بہت زیادہ ہو جائیں گی، اتنی زیادہ کہ ایک مرد پچاس عورتوں کے لیے ہوگا۔

3168 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اہل کتاب ہم پر سلام کرتے ہیں ہم ان کا جواب کیسے دیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم (اور تم پر بھی)۔

3169 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3166- الحديث سبق برقم: 2847 فراجعه .

3167- الحديث سبق برقم: 2924 فراجعه .

3169- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 122 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحه 272,127 قال: حدثنا حجاج . وفي

بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہو تو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہوتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے گا تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

3170 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ نَزَلَ أَوْ شَيْءٌ كَانَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى - أَوْ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ابن آدم (آدم کے بیٹے) کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ دوسری کی تلاش میں ہوگا اور اس کے پاس دو ہوں تو وہ ضرور تیسری کی تلاش و فکر میں ہوگا اور ابنِ آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی شے نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ صرف اسی کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

3171 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ وَلِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3172 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

جلد3صفحه272,130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وعبد بن حُميد: 1169 قال: اخبرنا يزيد ابن هارون . والبخارى جلد9صفحه191 وفى (خلق أفعال العباد): 56 قال: حدثنا محمد ابن عبد الرحيم' قال: حدثنا أبو زيد سعيد بن الربيع الهروى .

3170- الحديث سبق برقم: 3131,2944 فراجعه .

3171- الحديث سبق برقم: 2943 فراجعه .

عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3173 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأُبُلِّيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِالْبُرَاقِ مُسْرَجًا مُلْجَمًا، فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: أَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هَذَا؟ فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْهُ، قَالَ: فَارْفَضَّ الْبُرَاقُ عَرَقًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات حضور ﷺ کے لیے براق کو سجا کر اور لگام ڈال کر لایا گیا اور اُس پر دشوار گزرا' حضرت جبریل علیہ السلام نے اسے فرمایا: کیا تو محمد ﷺ کے ساتھ یہ کرے گا؟ تیرے اوپر اللہ کے ہاں اس سے زیادہ معزز کوئی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس وقت براق پسینہ پسینہ ہوگیا۔

3174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ (عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى) (النجم: 14) قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَتْ لِيَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ، وَوَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ، يَخْرُجُ مِنْ سَاقِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ، وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا؟ قَالَ: أَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق "عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى" فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ اٹھائے گا ساتویں آسمان سے اس کے بیر اتنے بڑے تھے جس طرح مقامِ ہجر کے مٹکے' اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح ہیں اس کی پنڈلی سے دو ظاہری طور پر نہریں نکلتی ہیں اور دو باطنی طور پر۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: بہرحال دو نہریں باطن والی تو وہ جنت میں ہے' جو دو ظاہر ہیں وہ نیل اور فرات ہیں۔

3173- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 143 . وعبد بن حُميد: 1186 . الترمذي رقم الحديث: 3131 قال: حدثنا اسحاق بن منصور .

3174- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 164 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: حدثنا معمر' عن قتادة' فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 128 قال: حدثنا محمد بن أبي عدى' عن حُميد' فذكره .

3175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، فِي قَوْلِهِ ﴿إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ (الكوثر: 1) أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ الْكَوْثَرَ نَهَرًا فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكُمُ اللّٰهُ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کے متعلق کہ ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوثر عطا فرمائی۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کوثر دیکھی وہ جنت میں نہر ہے۔ اس کو ڈھانپا ہوا ہے موتیوں کے ساتھ، میں نے کہا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ وہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہما کو عطا کی ہے۔

3176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، سَأَلَ أَهْلُ مَكَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: ﴿اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ﴾ (القمر: 2) يَقُولُ: ذَاهِبٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل مکہ نے کسی معجزہ کا سوال کیا، مکہ شریف میں دو مرتبہ چاند شق ہوا۔ اس کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: "اقتربت الساعة الى آخره"۔

3177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ إِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صف کو سیدھا کرنا' نماز مکمل کرنے کا جز ہے۔

3178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کیا کرو' اللہ کی قسم! میں اپنی پشت

3175- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 103 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3 صفحه 115 قال: حدثنا يحيى وفي جلد 3 صفحه 263 قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

3176- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 165 . ومسلم رقم الحديث: 2802 من طريق محمد بن رافع . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3282 من طريق عبد بن حميد .

3177- الحديث سبق برقم: 3125,3045,2988 .

3178- الحديث سبق برقم: 3145 فراجعه .

عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا مَا رَكَعْتُمْ أَوْ سَجَدْتُمْ

کے پیچھے سے تم کو دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

3179 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتْفِلُ أَحَدٌ مِنْكُمْ فِي صَلَاتِهِ أَمَامَهُ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنی نماز میں اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ اپنی دائیں طرف کیونکہ وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے۔

3180 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، وَيَحْيَى، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ؟ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ: لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معلوم نہیں ان لوگوں کو کیا ہے جو اپنی نمازوں میں اپنی آنکھوں کو آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اتنی سخت بات فرمائی حتیٰ کہ فرمایا: وہ لوگ اس سے رُک جائیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

3181 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا قَالَ اللّٰهُ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي) (طه: **14**)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی نماز کے وقت سویا رہتا ہے' یا غفلت میں رہتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اس کو یاد آئے اس کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اَقِمِ الصَّلَاۃَ لِذِکْرِیْ''۔

3182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3179- الحديث سبق برقم: **3158** فراجعه .

3180- الحديث سبق برقم: **2911,2056** فراجعه .

3181- الحديث سبق برقم: **3053** فراجعه .

3182- الحديث سبق برقم: **3161,2888** فراجعه .

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ - شَكَّ سَعِيدٌ - فَجَعَلُوا يَتَوَضَّئُونَ وَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، قَالَ: فَقُلْنَا لِأَنَسٍ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ، قَالَ خَالِدٌ: ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً، ثُمَّ قَالَ: ثَلَاثَمِائَةٍ

کی بارگاہ میں ایک برتن لایا گیا' جس میں پانی تھا' اتنی مقدار جس میں آپ ﷺ کی انگلیاں ڈوب سکتی تھیں یا مکمل وہ بھی ڈوب نہیں سکتی تھیں' حضرت سعید کو شک ہے' پس صحابہ کرام نے وضو کرنا شروع کر دیا اور آپ کی مبارک انگلیوں سے پانی کا چشمہ پھوٹ رہا تھا۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: آپ لوگ کتنے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہم تین سو تھے' فرمایا: حضرت خالد نے پھر ایک کلمہ ذکر کیا' پھر فرمایا: تین سو۔

3183 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْلَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک قربانی کے جانور کو ہانک رہا تھا تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ (بدنہ) قربانی کا جانور ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو' تیرے لیے ہلاکت ہو!

3184 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا، قَالَ: وَسُئِلَ عَنِ الْأَكْلِ قَائِمًا - قَالَ خَالِدٌ: لَا أَدْرِي مَنِ الْمَسْئُولُ - قَالَ: ذَاكَ شَرٌّ - أَوْ قَالَ: ذَاكَ أَخْبَثُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے روکا۔ راوی کا بیان ہے: کھڑے ہو کر کھانے کے بارے سوال ہوا۔ خالد کا قول ہے: مجھے معلوم نہیں کس سے پوچھا گیا' جواب دیا: یہ بُرا ہے' یا فرمایا: یہ خبیث ہے۔

3185 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3183- الحديث سبق برقم: 3156 فراجعه .

3184- الحديث سبق برقم: 3154,2964 فراجعه .

3185- الحديث سبق برقم: 3160,2903 فراجعه .

وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ . فِي حَدِيثِ يَزِيدَ فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ: اثْبُتْ أُحُدُ، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

بے شک نبی اکرم ﷺ احد پہاڑ پر جلوہ افروز تھے اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بھی تھے تو احد پہاڑ ہلا۔ یزید کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے (پہاڑ پر) پاؤں مارا اور فرمایا: رُک جا! تیرے اوپر ایک نبی ﷺ، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

3186 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: يَعْنِي حَوْضَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس (حوضِ کوثر) میں سونے چاندی کے پیالے دیکھے جائیں گے' جن کی تعداد آسمان کے تاروں کے برابر ہوگی۔ حضرت ابوسعید کا قول ہے: یعنی آپ ﷺ کے حوض میں۔

3187 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، أَنْبَأَهُمْ فِيمَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدٌ، وَأَبُو زَيْدٍ ، قَالَ: وَكُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے مبارک میں کس نے قرآن جمع کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ابی بن کعب' معاذ بن جبل' زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم نے' اور فرمایا: یہ تمام لوگ انصار سے تھے۔

3188 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَوْ عَنْ أُنَاسٍ، مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَضَعُونَ جُنُوبَهُمْ فَيَنَامُونَ مِنْهُمْ مَنْ يَتَوَضَّأُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَتَوَضَّأُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے صحابہ حالت جنابت میں ہوتے وہ اس کے بعد سو جاتے، ان میں سے کچھ وضو کرتے، کچھ وضو نہ کرتے تھے۔

3186- الحديث سبق برقم: **3103** فراجعه .

3187- الحديث سبق برقم: **2871** فراجعه .

3188- الحديث في المقصد العلي برقم: **145** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **248** وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى..... ورجاله رجال الصحيح .

3189 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ أُمِّي: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ خَادِمُكَ فَادْعُ اللّٰهَ لَهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری امی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں برکت عطا فرما اور جو عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔

3190 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ، وَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُ طَعَامًا فِيهِ دُبَّاءُ، فَجَعَلْتُ أُقَرِّبُهُ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے' جب میں نے آپ کو کدو سے کھانا کھاتے دیکھا تو مجھے بھی یہ اچھے لگنے لگے۔

3191 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) قَالَ: الْحُدَيْبِيَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی" سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

3192 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ، فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: وَهَلْ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک اللہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ازواج کے پاس دن کو بھی اور رات کی گھڑیوں میں بھی چکر لگایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی تعداد گیارہ (۱۱) تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی قدرت رکھتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم باتیں کیا کرتے تھے کہ

3189- أخرجه البخاري جلد 8 صفحه 101,91 قال: حدثنا سعيد بن الربيع . وفي جلد 8 صفحه 93 قال: حدثنا عبد ... أبي الأسود' قال: حدثنا حرمي .

3190- ... سبق برقم: 2937,2997 فراجعه .

3191- ... سبق برقم: 2925 فراجعه .

3192- ... سبق برقم: 3165 فراجعه .

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (۳۰) مردوں جتنی طاقت ہے۔

3193 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَـٰذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ، أُنْزِلَتْ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ، وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ نُسُكِهِمْ، فَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَـٰذِهِ الْآيَةُ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: لَقَدْ نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا فَلَمَّا تَلَاهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا مَرِيئًا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَنَا مَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ بَعْدَهَا (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) الْآيَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر حدیبیہ سے واپس لوٹتے ہوئے نازل ہوئی، یہ اس حال میں نازل ہوئی کہ صحابہ کرام غم و اندوہ میں ڈوبے ہوئے تھے اور ان کے اور ان کی ادائیگی کے درمیان یہ چیز رکاوٹ بن چکی تھی، پس وہ حدیبیہ کے مقام پر ہی اپنی قربانیوں کو نحر کر چکے تھے، پس جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا: مجھ پر ایک ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے تمام دنیا سے زیادہ پسند ہے، پس جب آپ نے اسے تلاوت فرمایا تو صحابہ میں سے ایک آدمی نے مبارکباد پیش کی اور کہا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ نے ہمارے لیے یہ بات تو واضح کر دی کہ وہ آپ کے ساتھ کیا کرے گا لیکن وہ ہمارے ساتھ کیا کرے گا؟ اس کے بعد اللہ نے یہ آیت نازل کی: ''لیدخل المؤمنین والمؤمنات الی آخرہ''۔

3194 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا، حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کسی عورت سے شادی کی، سونے کی ایک ڈلی کے وزن پر۔

3195 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3193- الحديث سبق برقم: **2925** فراجعه .

3194- أخرجه مسلم جلد**4**صفحه**144** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم، قال: أخبرنا وكيع، قال: حدثنا شعبة، عن قتادة، وحُميد، فذكراه .

3195- الحديث سبق برقم: **2879** فراجعه .

بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَمَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْهَا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّينَ

بے شک اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک قوم جہنم سے نکلے گی اپنی سزا پانے کے بعد اور ان کے رنگ بدل گئے ہوں گے وہ لوگ جنت میں داخل کر دیے جائیں گے، اہلِ جنت ان کو جہنمیین کہہ کر پکاریں گے۔

3196 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ، وَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ- أَوْ قَالَ: مِنَ الْقَوْمِ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو جمع کیا، اس کے بعد فرمایا: کیا تم میں ان کے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری ایک بہن کا بیٹا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ یا فرمایا: قوم میں سے ہے۔

3197 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَإِنَّ النَّاسَ سَيُكْثِرُونَ وَيُقِلُّونَ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار میرے ساتھی اور میرے راز دار ہیں اور بے شک لوگ زیادہ مالدار بھی اور کم مال والے بھی ہوں گے' ان میں سے احسان کرنے والے کی نیکی کو قبول کرنا اور ان میں سے غلطی کرنے والے کی خطا سے درگزر کرنا۔

3198 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: (اے اللہ!) نہیں زندگی مگر آخرت کی زندگی' انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما!

3199 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے

3196- الحديث سبق برقم: 2993 فراجعه .

3197- الحديث سبق برقم: 2975 فراجعه .

3198- الحديث سبق برقم: 2994 فراجعه .

شُعْبَةُ، قَالَ قَتَادَةُ: أَخْبَرَنِي أَنَّهُ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ: فَقُلْتُ: وَمَا الْفَأْلُ قَالَ: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ

شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3200 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ بَهْزٍ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: الْفَأْلُ: الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہ ہی تعدیہ ہے (بیماری کا متعدی ہونا کہ بیمار سے لوگ بیماری کی وجہ سے نفرت کریں) اور نہ ہی بدشگونی لینا ہے اور مجھے اچھی فال اچھی لگتی ہے اچھی بات تو اچھی ہوتی ہے۔

3201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔

3202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: دَاهَنْتُ فِي هَذَا لَمْ أَسْأَلْ قَتَادَةَ: سَمِعَهُ أَمْ لَا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں درست کیا کرو۔ بے شک صف کا سیدھا کرنا یہ نماز کے مکمل ہونے سے۔ ابوداؤد نے کہا کہ شعبہ نے کہا: مجھے اس میں شک ہے، میں حضرت قتادہ سے سوال نہ کر سکا: کیا اُنہوں نے یہ سنا یا نہیں؟

3203 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اہل کتاب تم کو سلام

3200- الحديث سبق برقم: 3199,3018,3017 فراجعه .

3201- الحديث سبق برقم: 3125 فراجعه .

3202- الحديث سبق برقم: 3201,3125 فراجعه .

3203- الحديث سبق برقم: 3168 فراجعه .

أَهْلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا: عَلَيْكُمْ

کہے تو تم کہا کرو: وعلیکم اور تم پر۔

3204 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُوَاصِلُوا . قَالُوا: إِنَّكَ تُوَاصِلُ. قَالَ: إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ مِثْلِي، إِنِّي أَظَلُّ - أَوْ قَالَ: أَبِيتُ - أُطْعَمُ وَأُسْقَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لگاتار روزے نہ رکھو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ تو لگاتار روزے رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ مجھے کھلایا بھی جاتا ہے اور مجھے پلایا بھی جاتا ہے۔

3205 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكَلْبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔

3206 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، قَالَ: وَيْحَكَ - أَوْ: وَيْلَكَ - ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ ایک جانور اونٹ کو ہانک رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لیے بربادی ہو! یا (فرمایا:) تیرے لیے ہلاکت ہو! اس پر سوار ہو۔

3207 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْهَا فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ بَهْزٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: سوار ہو جا! پھر بہز کی حدیث کی مثل روایت ذکر کی۔

3204- الحديث سبق برقم: 3042 فراجعه .

3205- الحديث سبق برقم: 2977,2845 فراجعه .

3206- الحديث سبق برقم: 2755 فراجعه .

3207- الحديث سبق برقم: 2755,3206 فراجعه .

3208 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ أُتِيَ أَبُو بَكْرٍ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَصَنَعَ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أُتِيَ عُمَرُ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: أَقَلَّ الْحُدُودِ ثَمَانِينَ، فَضَرَبَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس حال میں حاضر کیا گیا کہ اس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو مارو تو اس کو اپنے جوتوں کے ساتھ چالیس مارے۔ پھر اسی طرح ایک بندے کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۴۰ کوڑے مروائے پھر ایک آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا جس نے شراب پی تھی، اس سلسلے میں آپ نے لوگوں سے مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کم سے کم حد اسی ہے، تو آپ نے اسی لگوائے۔

3209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَتْفِلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَتْفِلْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو تو کیونکہ تم اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو، تو ایسے میں کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

3210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ إِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ، فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز میں ہوتے ہو تو بے شک تم اپنے رب سے مناجات کر رہے ہوتے ہو تو ایسے میں کوئی بھی اپنے دائیں ہرگز نہ تھوکے، اسے چاہیے کہ وہ اپنے بائیں طرف بائیں پاؤں کے نیچے

3208- الحديث سبق برقم: 3043 فراجعه.

3209- الحديث سبق برقم: 2959 فراجعه.

3210- الحديث سبق برقم: 2209 فراجعه.

تھوکے۔

3211 - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

3212 - حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزْعَةٌ، فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَرَكِبَهُ وَقَالَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے اس کو مندوب کہا جاتا تھا، ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگر چہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

3213 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَسُرُّهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں خوشی محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش کہ اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3214 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سندس کا ایک جُبّہ ہدیہ دیا گیا حالانکہ آپ ریشم سے منع کرتے تھے، لوگوں کو وہ جبّہ بڑا پسند آیا، آپ نے فرمایا:

3211- الحديث سبق برقم: 3076 فراجعه .

3212- الحديث سبق برقم: 2989 فراجعه .

3213- الحديث سبق برقم: 3046 فراجعه .

3214- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَلْمِسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا- أَوْ: أَلْيَنُ مِنْ هَذَا -

اللہ کی قسم! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ خوبصورت جبہ ہے یا فرمایا: اس سے بھی زیادہ نرم۔

3215 - قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثَنِي قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3216 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی کسی مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچی ہے' موت کی تمنا نہ کرے' اگر ضرور ہی تمنا کرنی ہے تو وہ یہ دعا کرے: ''اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي الٰى آخره''۔

3217 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ: اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ- صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ- دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو جان لے جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ وہ لا الٰہ الا اللہ وانّ محمد رسول اللہ کی گواہی صدقِ دل سے دیتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3218 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت ابوتیاح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3215- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3216- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3109** قال: حدثنا محمد بن بشار . والنسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: **1060** قال: أخبرنا عبد الله بن الهيثم بن عثمان .

3217- أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **44** قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم . ومسلم جلد **1** صفحه **45** قال: حدثنا اسحاق بن منصور .

3218- الحديث سبق برقم: **3196** فراجعه .

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ وَغَدَتْ قُرَيْشٌ قَالَتِ الْأَنْصَارُ: وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَعَجَبٌ، إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَاءِ قُرَيْشٍ، وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُقْسَمُ بَيْنَهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَى الْأَنْصَارِ خَاصَّةً فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ - قَالَ: وَكَانُوا لَا يَكْذِبُونَ - قَالُوا: هُوَ الَّذِي بَلَغَكَ . قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْغَنَائِمِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ إِلَى بُيُوتِكُمْ؟ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا - أَوْ قَالَ: شِعْبًا - لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالَ شُعْبَةُ: وَحَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ خَاصَّةً قَالَ: هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ . قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتَأَلَّفَهُمْ فَأَجْبُرَهُمْ

انس رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ جب فتح کا دن تھا تو قریش کی صبح کی تو انصار نے کہا: اللہ کی قسم! یہ عجیب ہے خون ہماری تلواریں بہاتی ہیں اور ہمارا مالِ غنیمت ان کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے صرف انصار کو بلوایا اور آپ نے فرمایا: میری طرف تمہاری کیا بات پہنچی ہے؟ انصار صحابہ جھوٹ نہیں بولتے تھے' اُنہوں نے عرض کی: بات وہی ہے جو آپ تک پہنچی ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ وہ لوگ مالِ غنیمت لے کر جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر جاؤ! اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ وادی یا اونچی جگہ میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: ہمیں حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے اسی طرح بتایا ہے' اس میں اضافہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو خاص طور پر بلوایا اور فرمایا: کیا تمہارے علاوہ اور کوئی رہ گیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! مگر ہماری بہن کا بیٹا ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا اُن میں شامل ہوتا ہے' اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریش زمانۂ جاہلیت کے قریب والے ہیں' ابھی میں مال دے کر اُن کے دلوں میں محبت ڈالنا چاہتا ہوں۔

3219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد عرب کے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ کے خلاف

3219- الحديث سبق برقم: **3057** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنَ الْعَرَبِ، ثُمَّ تَرَكَهُ

ایک ماہ تک دعا کرتے رہے' پھر اسے ترک کر دیا۔

3220 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يُحَدِّثُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں' میں اُس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں جب مجھے پکارتا ہے۔

3221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً فَدَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے لیے ایک خاص دعا کا اختیار تھا جو اس نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا کر رکھا ہے۔

3222 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَدِينَةِ: يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا فَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دجال مدینہ دیکھے گا کہ فرشتوں کو مدینے کے دروازوں اور گلیوں میں پائے گا' مدینے کی دجال سے حفاظت کر رہے ہوں گے' پس دجال مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔

3223 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے'

3220- الحديث في المقصد العلي برقم: **1694** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**148** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3221- الحديث سبق برقم: **2834** فراجعه .

3222- الحديث سبق برقم: **2933** فراجعه .

3223- الحديث في المقصد العلي برقم: **429** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**320** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح .

مَالِكٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَادَةَ بنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

3224 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ حَجَّاجٍ

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حجاج کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

3225 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

3226 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَسٌ خَادِمُكَ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ أَنَسٌ: أَخْبَرَنِي بَعْضُ وَلَدِي أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ وَلَدِي، وَوَلَدِ وَلَدِي أَكْثَرُ مِنْ مِائَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری امی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ آپ کا خادم ہے اس کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں برکت عطا فرما اور جو عطا کیا ہے اس میں برکت دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے بعض بچوں نے بتایا کہ وہ اپنی اولاد کی اولاد میں سے سو سے زیادہ افراد کو دفن کر چکے ہیں۔

3227 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ،

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ہشام

3224- الحديث سبق برقم: **3223** فراجعه .

3225- أخرجه أحمد جلد **5** صفحه **319** من طريق عبد الرحمٰن بن مهدي، وحجاج، عن شعبة به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **1788** ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: **2264** .

3226- الحديث سبق برقم: **3189** فراجعه .

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذَلِكَ

بن زید کو بیان کرتے ہوئے سنا' وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3228 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّئُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سو جاتے' پھر (بیدار ہو کر) نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے تھے' یعنی بیٹھے بیٹھے سوتے تھے۔

3229 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا، عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَكَانَ أَنَسٌ يَكْرَهُهُ

حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

3230 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، قَالَ: فَرَكِبَ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ، وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں گھبراہٹ تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے' اس کو مندوب کہا جاتا تھا' ہم نے ایسی گھبراہٹ نہیں دیکھی اگرچہ ہم سمندر پار کر جائیں۔

3231 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا بَهْزٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ أَوِ الدُّبَّاءَ قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ، قَالَ: فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو شریف بہت پسند فرمایا کرتے تھے' جب میں نے آپ کو کدو سے کھانا کھاتے دیکھا تو مجھے بھی یہ اچھے لگنے لگے۔

3232 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

3228- الحديث سبق برقم: 3188 فراجعه .

3229- الحديث سبق برقم: 3133 فراجعه .

3230- الحديث سبق برقم: 2989 فراجعه .

3231- الحديث سبق برقم: 3190 فراجعه .

قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ إِلَيْهِ لَحْمٌ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ . قَالُوا: شَيْءٌ تُصِدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

کے پاس گوشت لایا گیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

3233 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1) قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِقَتَادَةَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَأَلْتُ عَنْهُ أَنَسًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ سارے اپنی قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کیا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قتادہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم نے اس کے متعلق سوال کیا تھا۔

3234 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ حِينَ أُنْزِلَتْ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا . قَالَ: أَسَمَّانِي لَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَبَكَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ تجھے قرآن سناؤں! وہ سورہ یہ ہے: ''لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا'' عرض کی: میرا نام لیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

3235 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو موٹے فربے سینگوں والے مینڈھے

3233- الحديث سبق برقم: 2996 فراجعه .

3234- الحديث سبق برقم: 2986 فراجعه .

3235- الحديث سبق برقم: 3064,2870 فراجعه .

قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ، وَقَدْ رَأَيْتُهُ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ

ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک ان کے سر کی چار ہڈیوں پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ان پر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا اور تکبیر پڑھی۔

3236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صَفْحَتِهِمَا قَدَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے دو موٹے فربے سینگوں والے مینڈھے ذبح فرمائے تو آپ ﷺ نے اپنی پاؤں مبارک ان کے سر کی چار ہڈیوں پر رکھا آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ان پر اللہ تعالیٰ کا نام پکارا اور تکبیر پڑھی۔

3237 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے رخصت دی' یا راوی نے کہا: رخصت دی گئی' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ریشم پہننے کی' اس وجہ سے کہ ان کو خارش تھی۔

3238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَلِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ

حضرت قتادہ نے' حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو ریشم کی قمیص پہننے کی رخصت دی گئی۔

3239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے

3236- الحديث سبق برقم: 3235,3064,2870 فراجعه .

3237- الحديث سبق برقم: 3136 فراجعه .

3238- الحديث سبق برقم: 3237,3136 فراجعه .

3239- الحديث سبق برقم: 2873 فراجعه .

بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرَ، شَكَيَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ ، قَالَ أَنَسٌ: فَكِلَاهُمَا رَأَيْتُ عَلَيْهِ قَمِيصَ حَرِيرٍ

نبی پاک ﷺ سے خارش (کھجلی) کی شکایت کی۔ ان دونوں کو نبی پاک ﷺ نے ریشم پہننے کی رخصت عنایت فرما دی۔ میں نے ان میں سے ہر ایک پر ریشم کی قمیص دیکھی ہے۔

3240 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح: 2) قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَنِيئًا مَرِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا لَنَا؟ قَالَ: فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ) (الفتح: 5) قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ) (الفتح: 1) قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ: قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَنِيئًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . ، هَذَا الْحَدِيثُ، قَالَ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ كُلُّهُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: فَأَتَيْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَلَقِيتُ قَتَادَةَ بِوَاسِطٍ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ أَوَّلَهُ: عَنْ أَنَسٍ، وَآخِرَهُ: عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِذَلِكَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت کریمہ ''انا فتحنا لك فتحًا الٰی آخرہٖ'' نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کو مبارک ہو! پس ہمارے لیے کیا ہے؟ راوی کا بیان ہے: تو یہ آیت نازل ہوئی: ''لیدخل المؤمنین الٰی آخرہٖ''۔ حضرت شعبہ نے کہا: اور حضرت قتادہ اپنے قصوں میں اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے تھے' فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی' جب رسول کریم ﷺ حدیبیہ سے واپس تشریف لائے' ''انا فتحنا لك فتحًا الٰی آخرہٖ'' فرمایا: پھر کہتے: رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام نے آپ کو مبارک باد پیش کی' یہ حدیث ہے۔ پس میرا گمان ہے کہ یہ ساری چیزیں حضرت انس ﷺ سے روایت ہیں' فرماتے ہیں: پس میں کوفہ آیا تو میں نے اس حدیث کو حضرت قتادہ سے روایت کیا' اُنہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا' پھر میں واپس آیا تو میں حضرت قتادہ سے ملا' واسط کے مقام پر۔ اچانک میں نے سنا تو وہ کہہ رہے تھے' اس کے اوّل راوی حضرت انس اور دوسرے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہما ہیں۔ فرماتے ہیں: میں ان کے پاس کوفہ میں

3240- الحديث سبق برقم: 3193,2925 فراجعه .

آیا تو میں نے ان سب کو اس کی خبر دی۔

3241 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَجَعَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی" سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔

3242 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شق قمر کا واقعہ دو مرتبہ ہوا۔

3243 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ، كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ: مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: أَحَدُ عُمُومَتِي

حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ اُنہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں جن چار لوگوں نے قرآن جمع کیا' وہ تمام لوگ انصار سے تھے: معاذ بن جبل' ابی بن کعب' زید بن ثابت اور ابوزید رضی اللہ عنہم۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ابوزید کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میرے چچاؤں میں سے ایک تھے۔

3244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، مَنْ يَكُنِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی بھلائی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

3241- الحديث سبق برقم: 3191 فراجعه .

3242- الحديث سبق برقم: 3129 فراجعه .

3243- الحديث سبق برقم: 3187 فراجعه .

3244- الحديث سبق برقم: 3139 فراجعه .

أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ

3245 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَقَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَقَالَ: لَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَحَتَّى يُحِبَّ الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَلَأَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرے۔ اور آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان دار نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اپنے آپ اور اپنی اولاد' والدین اور تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے اور آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان کی حلاوت نہیں پا سکتا ہے یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ہر شی سے بڑھ کر محبت نہ کرے اور آدمی صرف اللہ کے لیے محبت کرے کیونکہ وہ آگ میں پھینکا جانا' زیادہ پسند کرے گا کفر میں جانے سے اور اس کے بعد کہ اللہ نے اس کو بچا لیا ہے۔

3246 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ وَلَهُ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لَمَّا يَرَى مِنْ فَضْلِ الْكَرَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہوگا جو اس بات میں جو شے محسوس کرتا ہو کہ اس کو دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے اور اس کو پہلے جیسی دس گنا زیادہ مراعات حاصل ہوں سوائے شہید کے، شہید چاہے گا کاش اس کو دوبارہ دنیا کی طرف لوٹا دیا جائے اور وہ اللہ کی راہ میں دس مرتبہ قتل کیا جائے اس کے لیے وہ اس کی فضیلت کو دیکھ چکا ہوگا۔

3245- الحديث سبق برقم: **3171,3130,3039,2943** فراجعه .

3246- الحديث سبق برقم: **3046** فراجعه .

3247 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے۔

3248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مختصر اور مکمل تھی۔

3249 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ كَمَا فَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت' ان دو انگلیوں کی مانند ہیں' جیسے ان دو میں سے ایک' دوسری پر زائد ہے۔

3250 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي: السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت' ان دو یعنی شہادت اور درمیان کی انگلیوں کی مانند بھیجے گئے ہیں۔

3247- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 277,209 قال: حدثنا روح . ومسلم جلد 8 صفحه 9 قال: حدثنا محمد بن المثنٰى قال: حدثنا أبو داؤد (ح) وحدثنيه على بن نصر الجهضمى' قال: حدثنا وهب بن جرير .

3248- الحديث سبق برقم: 3157,3056,2857,2844,2779 فراجعه .

3249- الحديث سبق برقم: 2990,2918 فراجعه .

3250- الحديث سبق برقم: 3249,2990,2918 فراجعه .

3251 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، قَالَ: أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ، أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم کو حدیث بیان کی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی علیہ السلام نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے سے ڈرایا، خبردار! وہ کانا ہے جبکہ تمہارا رب کانا نہیں ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے، جسے ہر مؤمن پڑھ لے گا۔

3252 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ - : لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى أَوْ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، مجھے اس بات کا اندازہ نہیں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی چیز نازل ہوئی تھی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا: اگر آدمی کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تمنا کرے، یا فرمایا: چاہے تیسری وادی۔ آدمی کا پیٹ مٹی ہی بھر سکتی ہے اور جو توبہ کرے گا اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

3253 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهِ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَوْ قَوْلٌ كَانَ يَقُولُهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آدمی کے لیے مال کی ایک پوری وادی ہو تو وہ دوسری کی طلب کرے اور اگر دو وادیاں ہوں تو تیسری چاہے، آدم کے بیٹے کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی، اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود یہ بات فرمائی۔

3251- الحديث سبق برقم: 3008 فراجعه .

3252- الحديث سبق برقم: 3131 فراجعه .

3253- الحديث سبق برقم: 3252 فراجعه .

3254 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس کی خواہشیں جوان ہوجاتی ہیں: (۱) مال کے حرص کی (۲) اور اُمید۔

3255 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہوتو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

3256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَنَسًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: إِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ أُهَرْوِلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے جب بندہ میرے قریب ایک بالشت ہوتو میری رحمت اس کے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے، جب وہ اللہ کے ایک ہاتھ قریب آئے گا تو اللہ کی رحمت اس کے پاس چل کر آئے گی، جب وہ اللہ کے قریب چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی۔

3257 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط

3254- الحديث سبق برقم: 3001,2970,2850 فراجعه .

3255- الحديث سبق برقم: 3169 فراجعه .

3256- الحديث سبق برقم: 3255,3169 فراجعه .

3257- الحديث سبق برقم: 3142,3063,3000 .

إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ، نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی (جس اندر مہر تھی) بنائی گویا کہ اب وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں' اُس پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ!

3258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ: إِنَّهُمْ لَنْ يَقْرَءُوا كِتَابًا إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، وَنَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے رومیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! عجمی لوگ خط بغیر مہر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اُس پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گویا کہ اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ وہ سفیدی آپ ﷺ کے ہاتھوں میں۔

3259 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ هِشَامٌ - يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ - قَالَ شُعْبَةُ: أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً - وَقَالَ شُعْبَةُ: ذُرَةً - وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک جو کے وزن برابر بھی ایمان ہوا پھر اس کو بھی آگ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک دانے برابر بھی ایمان ہو پھر اس کو دوزخ سے نکال دیا جائے گا جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں ایک ذرے جتنا بھی ایمان ہو اور حضرت شعبہ نے فرمایا: ذرّہ کے ذال پر پیش ہے' اور دوزخ کی آگ سے' اسے بھی نکال لیا جائے گا' جس کے دل میں ایک ج(و کے دانے برابر ایمان ہو اور اس نے زبان سے کلمہ طیبہ: لا

3258- الحديث سبق برقم: 3257 فراجعه .

3259- الحديث سبق برقم: 2948 فراجعه .

الٰہ الا اللہ الیٰ آخرہ پڑھا ہوگا۔

3260 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ، يَدْعُو

حضرت ثابت رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کثرت سے یہ دُعا مانگتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہم کو قبر کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت قتادہ سے ذکر کی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بھی یہ دعا کرتے تھے۔

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ

وہ حدیثیں جو ثابت البنانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3261 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کو مشکلات سے گھیرا گیا ہے اور جہنم کو شہوات کے ساتھ۔

3262 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3260- أخرجه مسلم جلد 8صفحه68 قال: حدثنا محمد بن المثنى وابن بشار . والنسائى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث:1055 قال: أخبرنا محمد بن المثنى .

3261- أخرجه أحمد جلد 3صفحه254 قال: حدثنا غسان بن الربيع . وفى جلد 3صفحه284 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1311 قال: حدثنا حجاج بن منهال . ومسلم جلد8صفحه142 قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب .

3262- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1722 . أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10صفحه99 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط، وأبو يعلى، وفيه: يحيى الحمانى ضعفه أحمد ورماه بالكذب، ورواه البزار وضعفه براوٍ آخر .

الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ وَمَرَّتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقَ. فَقَالَتِ: الطَّرِيقَ؟ مَهْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ

حضور ﷺ ایک راستہ سے گزرے اور ایک کالے رنگ کی عورت بھی گزر رہی تھی' ایک آدمی نے اس کو کہا: راستہ چھوڑ! راستہ چھوڑ! اس عورت نے کہا: راستے کے متعلق بات چھوڑ! حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یہ متکبرہ ہے۔

3263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، وَحَوْثَرَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ، غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. فَقَالَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ. قَالَ: وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَ الْهَرَمَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَهُوَ مِنْ نُسْخَةِ عَبْدِ الْأَعْلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے جو قیامت کے آنے کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں یہاں ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ تو آنے والی ہے' تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی عمل تیار نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہے تُو اسی کے ساتھ ہوگا۔ آپ کے پاس انصار کا ایک غلام آیا اس کو محمد کہا جاتا تھا' اُس نے کہا: زندگی تو یہ ہوئی جس نے بڑھاپا نہیں پانا ہے قیامت آنے تک۔ یہ عبدالاعلیٰ کے نسخہ کے الفاظ ہیں۔

3264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ؟ قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا ہے؟

3263- الحديث سبق برقم: 3060,3015,3014,2750 فراجعه .

3264- الحديث سبق برقم: 3263,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَالَ حَمَّادٌ: وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَمَا فَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا فَرِحُوا بِهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حماد اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: مسلمان اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے اس حدیث سے خوش ہوئے۔

3265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اُس نے ایمان کی حلاوت پالی، وہ یہودیت و نصرانیت کی طرف جانے سے زیادہ اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہو۔

3266 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ عَلَى الْعَمَلِ مِنَ الْخَيْرِ يَعْمَلُونَ، وَلَمَّا يَعْمَلْ بِمِثْلِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ - أَوْ مَعَ مَنْ يُحِبُّ - قَالَ: فَفَرِحَ بِذَلِكَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَحًا لَمْ أَرَهُمْ فَرِحُوا بِشَيْءٍ مِثْلِ فَرَحِهِمْ بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ حماد اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: مسلمان اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے اس حدیث سے خوش ہوئے۔

3267 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے قیامت

3265- الحديث سبق برقم: 2805,2991,3130,3244,3245 .

3266- الحديث سبق برقم: 2805,2991,3130,3244,3245,3265 فراجعه .

3267- الحديث سبق برقم: 2805,2991,3130,3244,3245,3265,3266 فراجعه .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ . قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ: فَأَنَا أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا۔ انس فرماتے ہیں: میں اللہ اور اُس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔

3268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ، فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَوْ مُدَّ لِيَ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ، إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صومِ وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مہینہ میرے لیے لمبا ہو جائے تو بھی میں ایسے صومِ وصال رکھوں کہ معاملہ کی تہہ میں اُترنے والوں کو باریکی میں جانا' بھول جائے' میں دن گزارتا ہوں' میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور وہی مجھے پلاتا ہے۔

3269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَهُوَ فِي عَبَاءَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ، ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پکڑا اس حالت میں کہ آپ رضی اللہ عنہ اونٹ کے بالوں کی چادر میں لپیٹے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کوئی کھجور ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے منہ میں چبایا پھر اس کے منہ میں ڈالی اور وہ اسے چبانے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کھجور سے محبت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام عبداللہ رکھا۔

3270 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3268- الحديث سبق برقم: **3204,3087,3042,2963,2867** فراجعه .

3269- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2144** من طريق عبد الأعلى بن حماد به . وأخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2590** . وأحمد جلد **3** صفحة **288,287,212,175** . وأبو داؤد رقم الحديث: **4951** من طريق عن حماد به .

3270- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2437** من طريق عبد الرزاق' عن معمر' عن ثابت' عن أنس . وقال: هذا حديث

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہوں والے کے لیے ہے۔

3271 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا، کیونکہ شیطان میری شکل میں نہیں آ سکتا ہے، مومن کا خواب نبوت کا چالیس جزء ہے۔

3272 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، صَاحِبُ السَّابِرِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَقُومُ أَحْيَانًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشے کی سی ہے، وہ کبھی جھکتا ہے، کبھی کھڑا ہوتا ہے۔

3273 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَحَوْثَرَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ أَهْلُ الْيَمَنِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: ہمارے ساتھ ایسے آدمی بھیجیں جو ہمیں دین سکھائیں۔ آپ ﷺ نے

حسن صحيح غريب من هذا الوجه .

3271- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 269 قال: حدثنا عفان . والبخارى جلد 9 صفحه 42 قال: حدثنا معلى بن أسد . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 413 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي' قال: حدثنا معلى بن أسد .

3272- الحديث سبق برقم: 3067 فراجعه . وقد أخرجه البخارى فى التاريخ الكبير جلد 6 صفحه 4 من طريق هدبة بن خالد بهذا السند .

3273- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 125 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفى جلد 3 صفحه 146 قال: حدثنا حسن . وفى جلد صفحه 175 قال: حدثنا مؤمل . وفى جلد 3 صفحه 212 قال: حدثنا عبد الصمد .

قَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا . قَالَ: فَأَخَذَ بِيَدِي أَبِي عُبَيْدَةَ فَبَعَثَهُ مَعَهُمْ وَقَالَ: هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔

3274 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي: إِبْرَاهِيمَ، ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ: امْرَأَةِ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ - وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيهِ- فَاتَّبَعْتُهُ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ فِي كِيرِهِ، وَقَدِ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا، فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُلْتُ: يَا أَبَا سَيْفٍ، جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ فَأَمْسِكْ . فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ، فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: وَعَيْنُ رَسُولِ اللَّهِ تَدْمَعُ . وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: - فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِي رَبَّنَا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ: وَاللَّهِ إِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ . وَفِي حَدِيثِ هُدْبَةَ: وَإِنَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام اپنے باپ ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر رکھا ہے۔ پھر میں نے حضرت ام سیف کو دیا جو مدینہ شریف کی ایک گاؤں کی عورت تھی۔ شیبان کی حدیث میں ہے: آپ ان کو لینے گئے' اور ہدبہ کی حدیث میں ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے لخت سے ملنے کے لیے جاتے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتا ہم حضرت ابی سیف کے پاس پہنچے۔ وہ اپنی پھونکنی میں پھونک مار رہے تھے' یعنی اپنے گھر میں ترکھان کا کام کرتے تھے۔ ان کا گھر دھواں سے بھرا ہوا تھا۔ میں جلدی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے چلا۔ میں نے کہا: اے ابوسیف! حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں رُک جاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لخت جگر کو بلوایا اس کو اپنے سینے سے لگایا اور جتنا اللہ نے چاہا، کہا: اس کے بعد (جب ان کا وصال ہوگیا) تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے۔ ہدبہ کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے۔ اور شیبان کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور فرمانے لگے: آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل پریشان ہے' ہم

3274- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 194 قال: حدثنا بهز وعفان' وحدثنا هاشم بن القاسم . وعبد بن حميد: 1287 قال: حدثنا عبد الملك بن عمرو . ومسلم جلد 7 صفحه 76 قال: حدثنا هدّاب ابن خالد' وشيبان بن فروخ .

بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

وہی کہتے ہیں جیسے ہمارا رب راضی ہے۔ اور شیبان کی حدیث میں ہے کہ اللہ کی قسم! اے ابراہیم! آپ کی وجہ سے ہم پریشان ہیں۔ اور ہدبہ کی حدیث میں ہے کہ اے ابراہیم! ہم آپ کی جدائی میں پریشان ہیں۔

3275 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا، فَرُبَّمَا رَأَى الرَّجُلُ الرُّؤْيَا فَسَأَلَ عَنْهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ، فَإِذَا أُثْنِيَ عَلَيْهِ مَعْرُوفًا، كَانَ أَعْجَبَ لِرُؤْيَاهُ عَلَيْهِ. فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْتُ كَأَنِّي أُتِيتُ فَأُخْرِجْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَأُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْتَجَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَفُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَسَمَّتِ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا - كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَ سَرِيَّةً بِمِثْلِ ذَلِكَ - فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ طُلْسٌ، تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ، فَقِيلَ: اذْهَبُوا بِهِمْ إِلَى نَهَرِ الْبَيْذَجِ - أَوِ الْبَيْرِحِ - قَالَ: فَغُمِسُوا فِيهِ، فَخَرَجُوا وَوُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَأَتَوْا بِصَحْفَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا بُسْرَةٌ، فَأَكَلُوا مِنْ بُسْرِهِ مَا شَاءُوا، فَمَا يَقْلِبُونَهَا مِنْ وَجْهٍ إِلَّا أَكَلُوا مِنَ الْفَاكِهَةِ مَا أَرَادُوا، وَأَكَلْتُ مَعَهُمْ، فَجَاءَ الْبَشِيرُ مِنْ تِلْكَ السَّرِيَّةِ، فَقَالَ: كَانَ مِنْ أَمْرِنَا كَذَا وَكَذَا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب کو پسند کرتے تھے' بسا اوقات کوئی آدمی خواب دیکھتا' وہ آپ سے اس کے متعلق پوچھتا' جب اس کی تعبیر ظاہر نہ ہوتی تو اس کی تعریف کی جاتی۔ ایک بہت اچھی خواب یہ تھی کہ آپ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے دیکھا ہے گویا کہ میں آئی ہوں اور مجھے مدینہ سے نکال دیا گیا' مجھے جنت میں داخل کیا گیا' میں نے ایک آواز سنی جو جنت سے نکلی' میں نے دیکھا تو فلاں بن فلاں بن فلاں' اُس نے بارہ آدمیوں کے نام لیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا تھا' اس کی مثل ان کو لایا گیا اُن پر طلسی کپڑے تھے' ان کی رگیں پھولی ہوئی تھیں' اس کے بعد کہا گیا: ان کو بیذج یا بیرح کی نہر کی طرف لے جاؤ' اس میں ان کو ڈبوؤ۔ اس میں ڈبویا گیا' ان کو نکالا اس حالت میں ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح تھے' اس کے بعد ان کے پاس پیالہ لایا گیا' اس میں خشک کھجوریں تھیں' اُنہوں نے خشک کھجوریں کھائیں جتنا چاہا' وہ ان سے نہیں ہٹائی گئی تھی' اُنہوں نے پھل کھایا جو چاہا' میں نے بھی اُن کے ساتھ

3275- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **135** قال: حدثنا بهز' وفي جلد **3** صفحه **257** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **3** صفحه **135** . وعبد بن حُميد: **1275** قالا (أحمد' وعبد): حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم .

فَأُصِيبَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، حَتَّى عَدَّ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ فَقَالَ: قُصِّي رُؤْيَاكِ . فَقَصَّتْهَا وَجَعَلَتْ تَقُولُ: جِيءَ بِفُلَانٍ، وَجِيءَ بِفُلَانٍ، كَمَا قَالَ

کھایا' اس کے بعد سریہ سے ایک خوشخبری دینے والا آیا اور اُس نے کہا: ہمارے ساتھ فلاں فلاں کام ہوا ہے' فلاں فلاں شہید ہو گیا ہے یہاں تک کہ اس نے بارہ افراد گنے۔ حضور ﷺ نے اس عورت کو بلوایا اور فرمایا: تُو خواب بیان کر! اُس نے بیان کیا' کہنے لگی: فلاں فلاں آیا ہے' جیسے کہا۔

3276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ، وَإِذَا حَافَّتَاهُ قِبَابُ الدُّرِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کوثر عطا کی گئی' میں نے اس کی مٹی کو ہاتھ لگایا ہے' وہ اذخر جیسی خوشبو والی ہے' اس کی کنکریاں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کے پیالے گویا کہ موتیوں کے گنبد ہیں۔

3277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اسْتَوُوا - مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا - وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَزَادَ حُمَيْدٌ، فِي الْحَدِيثِ: اسْتَوُوا وَتَرَاصُّوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو! دومرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم کو پیچھے سے دیکھتا ہوں جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔ حمید کی حدیث میں اضافہ ہے کہ سیدھے رہو۔

3278 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: يَخْرُجُ رَجُلَانِ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو جہنم سے نکالا جائے گا۔ دونوں کو اللہ کی بارگاہ

3276- الحديث سبق برقم: 3175,3103,2868 فراجعه .

3277- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 268 قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد 2 صفحه 91' وفي الكبرى رقم الحديث: 798 قال: أخبرنا أبو بكر بن نافع' قال: حدثنا بهز بن أسد .

3278- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 221 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3 صفحه 285 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد صفحه 123 قال: حدثنا هدّاب بن خالد .

فَيُعْرَضَانِ عَلَى اللّٰهِ، فَيُوَجِّهُ بِهِمَا عَلَى النَّارِ- فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ- فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

میں پیش کیا جائے گا۔ اللہ عزوجل ان کے چہرے کو جہنم کی طرف پھیر دے گا۔ باقی حدیث عبدالرحمٰن والی ہے اس کے بعد ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

3279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ لِي مَا أَتَجَهَّزُ بِهِ - قَالَ: اذْهَبْ إِلَى فُلَانِ الْأَنْصَارِيِّ، فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ، فَقُلْ لَهُ: يُقْرِئُكَ رَسُولُ اللّٰهِ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ: ادْفَعْ لِي مَا تَجَهَّزْتَ بِهِ . فَأَتَاهُ فَقَالَ الرَّجُلُ - أَحْسِبُهُ لِامْرَأَتِهِ - : لَا تُخْفِي مِنْهُ شَيْئًا، فَوَاللّٰهِ لَا تُخْفِي مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارَكُ لَنَا فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ اسلم سے ایک نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یا رسول اللہ! میں جہاد کا ارادہ رکھتا ہوں میرے پاس جہاد کے لیے سامان نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں انصاری کے پاس چلے جاؤ۔ اس نے سامان تیار کیا تھا۔ اس کو کہنا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو سلام کہتے ہیں اور اس کو کہنا کہ وہ سامان تجھے دے جو اس نے اپنے لیے تیار کیا تھا۔ وہ اس انصاری کے پاس آیا۔ اس انصاری نے اپنی عورت سے کہا کہ کسی شے کو چھپانا نہیں' اللہ کی قسم! تو اس سے کوئی شے نہیں چھپائے گی' اللہ عزوجل اس میں برکت دے گا۔

3280 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقْرَأُ بِالسُّورَةِ الصَّغِيرَةِ وَالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بچے کے رونے کی آواز سنتے جبکہ آپ نماز میں ہوتے تو آپ چھوٹی اور ہلکی سورت کی قرأت فرماتے۔

3281 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، نَحْوَهُ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3279- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 207 قال: حدثنا روح وعفان . وعبد بن حُميد: 1330 قال: حدثني سليمان بن حرب . ومسلم جلد 6 صفحه 41 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عفان (ح) وحدثني أبو بكر بن نافع' قال: حدثنا بهز .

3280- الحديث سبق برقم: 3147,3132 فراجعه .

3281- الحديث سبق برقم: 3280 فراجعه .

3282 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ مَعَهَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَيَسْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ام سلیم رضی اللہ عنہا بھی جہاد کرنے جاتی تھیں۔ ان کے ساتھ انصار کی عورتیں تھیں وہ مجاہدین کو پانی پلاتی اور زخمیوں کو پٹی کرتی تھیں۔

3283 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيْدِي - إِنَّا لَفِي دَفْنِهِ - حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب وہ دن تھا جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر ہر شے روشن ہوگئی۔ جب وہ دن آیا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہر شے پہ اندھیرا چھا گیا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھوں سے دفن نہیں کرنا چاہتے تھے یہاں تک کہ ہمارے دلوں نے انکار کیا۔

3284 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَصْلَةَ الصَّالِحَةَ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ فَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا عَمَلَهُ كُلَّهُ، وَطُهُورُ الرَّجُلِ لِصَلَاتِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِطُهُورِهِ ذُنُوبَهُ وَتَبْقَى صَلَاتُهُ لَهُ نَافِلَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اچھی خصلت جس آدمی میں ہوتی ہے اس خصلت کے ذریعے اس کے سارے عمل درست ہو جاتے ہیں، آدمی کا نماز کے لیے وضو اس وضو کے ذریعے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اس کی نماز اس کے لیے زیادہ ثواب کا ذریعہ ہو جاتی ہے۔

3285 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3282- أخرجه مسلم جلد5صفحه196 قال: حدثنا يحيٰى بن يحيٰى . وأبو داؤد رقم الحديث: 2531 قال: حدثنا عبد السلام بن مُطَهَّر .

3283- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3622 وفي الشمائل رقم الحديث: 374 . وابن ماجة رقم الحديث: 1631 من طريق بشر بن هلال الصواف بهذا السند .

3284- الحديث في المقصد العلي برقم: 131 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 253 من طريق معلّى بن أسد، حدثنا بشار بن الحكم بهذا السند .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا ذَرٍّ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ غَيْرِهَا؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْخُلُقِ وَطُولِ الصَّمْتِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا تَجَمَّلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا

حضور ﷺ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملے۔ اس کے بعد فرمایا: اے ابوذر! کیا میں تم کو دو خصلتوں کے متعلق نہ بتاؤں جو پیٹھ پر ہلکی ہیں اور میزان میں بھاری ہیں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: حسن خلق کو اپناؤ اور لمبی خاموشی رکھو۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے ساتھ تیری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

3286 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حُبَيِّبُ بْنُ حَجَرٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى أَهْلِي، فَمَرَرْتُ بِغِلْمَانٍ، فَأَعْجَبَنِي لَعِبُهُمْ، فَقُمْتُ عَلَى الْغِلْمَانِ فَانْتَهَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ، فَسَلَّمَ عَلَى الْغِلْمَانِ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي بَعْدَ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهِ، فَقَالَتْ لِي أُمِّي: مَا حَبَسَكَ الْيَوْمَ يَا بُنَيَّ؟ قُلْتُ: أَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ. فَقَالَتْ: أَيُّ حَاجَةٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّهْ، إِنَّهَا سِرٌّ. قَالَتْ: يَا بُنَيَّ، فَاحْفَظْ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ قَالَ ثَابِتٌ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، أَتَحْفَظُ تِلْكَ الْحَاجَةَ الْيَوْمَ أَوْ تَذْكُرُهَا؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے نکلا اپنے گھر جانے کے لیے میں دو بچوں کے پاس سے گزرا مجھے ان کا کھیل بڑا پسند آیا میں ان بچوں کے پاس کھڑا ہو گیا' نبی کریم ﷺ میرے پاس آئے جبکہ میں انہیں کے پاس کھڑا تھا' آپ ﷺ نے بچوں پر سلام فرمایا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا میں کافی دیر کے بعد اپنی امی کے پاس گیا۔ مجھے میری امی نے کہا: اے میرے بیٹے! تجھے کس نے روک لیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے حضور ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تھا۔ میری امی نے کہا: کام کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اے امی! یہ راز ہے۔ حضرت ام سلیم نے کہا: اے میرے بیٹے! اللہ کے نبی ﷺ کے راز کی حفاظت کر۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوحمزہ! کیا

3286- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **1139** قال: حدثنا محمد بن سلام . وابن ماجة رقم الحديث: **3700** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

قَالَ: إِنِّي لَهَا لَحَافِظٌ، وَلَوْ حَدَّثْتُ بِهَا أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ بِهَا يَا ثَابِتُ

آپ کو وہ کام یاد ہے یا آپ کو یاد کروایا جائے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ یاد ہے اگر میں کسی کو بتاتا تو اے ثابت! تجھے بتاتا۔

3287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ أَبُو بَحْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يُدْلِجْنَ بِالْقِرَبِ يَسْقِينَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج پاک (جنگ) کے دوران مشکیزے لاتی تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اس سے پانی پیتے تھے۔

3288 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ: كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رُبَاعِيَّتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن فرمایا اس حالت میں کہ آپ کے چہرے سے خون بہہ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: وہ لوگ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں جنہوں نے اپنے نبی کو زخمی کیا اور ان کے آگے والے دانت توڑے، اس حالت میں کہ وہ اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرَ الی آخرہ''۔

3289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَأَتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ، فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ آپ نے اس کو دو پہاڑوں کے درمیان چرنے والی بکریاں دے دی۔ وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا، اس نے کہا: اے میری قوم

3287- الحديث سبق برقم: **3282** فراجعه .

3288- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **288,253** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: **1204** قال: حدثنا روح بن عبادة . ومسلم جلد **5** صفحه **179** قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب .

3289- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **175** قال: حدثنا مؤمل . وفي جلد **3** صفحه **259** قال: حدثنا أسود بن عامر . وفي جلد **3** صفحه **284** قال: حدثنا عفان .

أَيْ قَوْمِ، أَسْلِمُوا، فَوَاللّٰهِ إِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءَ رَجُلٍ مَا يَخَافُ فَاقَةً وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَأْتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا دُنْيَا يُصِيبُهَا، فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

کے لوگو! مسلمان ہو جاؤ! اللہ کی قسم! محمد دیتا ہے جیسے اس کو فاقہ کا خوف ہی نہیں' حضور ﷺ کے پاس کوئی آدمی دنیا حاصل کرنے کے لیے اسلام لاتا تو چند دن ہی حضور ﷺ کے پاس ٹھہرتا تو اس کو اسلام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہو جاتا۔

3290 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: أَحْسِبُهُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَوَافَقَهُ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ ، قَالَ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرْجُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَخَافُ ذُنُوبِي . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ رَجَاءَهُ، وَأَمَّنَهُ مِمَّا يَخَافُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ اس کو موت کی حالت میں پایا۔ آپ ﷺ نے اس کو سلام کیا۔ فرمایا: تُو کیسا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بہتر ہوں۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا اُمیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کے متعلق ڈرتا بھی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہرگز یہ دونوں چیزیں کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوتی ہیں مگر اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے' اس خوف سے امن دیتا ہے۔

3291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ يَعْنِي الطُّهَوِيَّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: غَدَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ . فَقَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ، النِّفَاقُ . قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے ایک دن صبح کی' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! ربِ کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم لا اله الا الله وحدهٔ لا شريك له وانّ محمدًا عبدهٔ ورسولهٔ کی گواہی نہیں دیتے؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ

3290- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **983** . وابن ماجة رقم الحديث: **4261** من طريق عبد الله بن الحكم بن أبي زياد' حدثنا سيار .

3291- الحديث سبق برقم: **3025** فراجعه .

قَالُوا: بَلَى. قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ. قَالَ: ثُمَّ عَادُوا الثَّانِيَةَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ النِّفَاقُ. قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ. قَالَ: ثُمَّ عَادُوا الثَّالِثَةَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: النِّفَاقُ. قَالَ: أَلَسْتُمْ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ النِّفَاقَ. قَالُوا: إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ كُنَّا عَلَى حَالٍ، وَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ هَمَّتْنَا الدُّنْيَا وَأَهْلُونَا. قَالَ: لَوْ أَنَّكُمْ إِذَا خَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِي تَكُونُونَ عَلَى الْحَالِ الَّذِي تَكُونُونَ عَلَيْهِ، لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِطُرُقِ الْمَدِينَةِ

منافقت نہیں ہے۔ صحابہ کرام دوبارہ لوٹ کر آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہوگئے! ربِ کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی نہیں دیتے ہو اللہ کے ایک ہونے اور محمد کے اُس کے بندہ اور اُس کے رسول ہونے کی؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔ تیسری مرتبہ وہ دوبارہ آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے! ربِ کعبہ کی قسم! آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے عرض کی: منافقت منافقت! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی نہیں دیتے ہو کہ لا الٰہ الا اللّٰہ وانّ محمدًا عبدہٗ ورسولہٗ؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو کسی اور حالت پر ہوتے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم دنیادار بن جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر تم اُسی پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو مدینہ کے راستوں میں فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں۔

3292 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تین کھجوروں سے روزہ افطار کرنے کو پسند کرتے تھے اگر کھجوریں نہ پاتے تو ایسی شی سے افطار

3292- الحديث في المقصد العلي برقم: **508** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **155** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عبد الواحد بن ثابت وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُفْطِرَ عَلَى ثَلَاثِ تَمَرَاتٍ أَوْ شَيْءٍ لَمْ تُصِبْهُ النَّارُ

کرتے جو آگ سے نہ پکائی گئی ہوتی۔

3293 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ وَلَمْ يُذْكُرِ الْوُضُوءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کو رات کے چوتھائی حصہ تک موخر کرتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے اور صحابہ کرام کو نماز پڑھاتے (وضو کا ذکر نہیں کیا)۔

3294 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَيَسْتَمِعُ الْأَذَانَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا وَإِلَّا أَغَارَ، فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ . قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ . فَقَالَ: خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت حملہ آور ہوا کرتے تھے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان سننے کے لیے کان لگاتے' پس اگر تو اذان کی آواز سن لیتے تو ٹھیک ورنہ حملہ کر دیتے تھے' پس ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کان لگائے تو ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: اللہ اکبر! اللہ اکبر! پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو دینِ فطرت پر ہے' اس نے کہا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو دوزخ سے نکل گیا۔

3295 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَتَرَامَى فَيَرَى أَحَدُنَا مَوْقِعَ نَبْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم تیر اندازی کرتے تو ہم تیر گرنے کی جگہ کو پہچان لیتے تھے۔

3293- أخرجه أحمد جلد3صفحه267 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1292 قال: حدثنا يونس بن محمد . ومسلم مختصرًا جلد6صفحه152 قال: حدثني أبو بكر بن خلاد' قال: حدثنا عبد الرحمٰن ابن مهدى .

3294- أخرجه أحمد جلد 3صفحه132 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وفى جلد 3صفحه229 قال: حدثنا يونس . وفى جلد3صفحه241 قال: حدثنا مؤمل . وفى جلد3صفحه270,253 قال: حدثنا عفان .

3295- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 416 قال: حدثنا داؤد بن شبيب . وابن خزيمة رقم الحديث: 338 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن المبارك مُخَرمى' قال: حدثنا يحيىٰ بن اسحاق .

3296 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أُقِيمَتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ - أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ - ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى، وَلَمْ يَذْكُرْ وُضُوءًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ حالت جنابت میں ہوتے وہ اس کے بعد سو جاتے، ان میں سے کچھ وضو کرتے، کچھ وضو نہ کرتے تھے۔

3297 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، بِنَحْوِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

3298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْهَا فَأَرْسَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ عرینہ سے کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' ان کے پیٹ بڑے ہو گئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صدقے کے اونٹوں کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا ان اونٹوں کے دودھ اور پیشاب کو پینے کا۔

3299 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعَقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ، فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى، وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الصَّحْفَةَ، وَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تھے تو اپنی انگلیاں تین دفعہ چاٹتے تھے اور فرماتے: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اس سے گندگی جھاڑ لے اور اس کو کھالے' اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور ہمیں پیالہ صاف کرنے کا حکم دیتے' فرماتے: تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔

3296- الحديث سبق برقم: 3293,3188 فراجعه .

3297- الحديث سبق برقم: 3296 فراجعه .

3298- الحديث سبق برقم: 3159,3034,2875 فراجعه .

3299- أخرجه أحمد جلد3صفحه177 . ومسلم جلد6صفحه115 قال: حدثنيه أبو بكر بن نافع . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1803' وفي الشمائل رقم الحديث: 138 قال: حدثنا الحسن ابن على الخلال .

3300 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِأَنَسٍ: هَلْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ خَاتَمٌ؟ قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ - أَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ - ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوا، وَلَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ . قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ: وَرَفَعَ أَنَسٌ يَدَهُ الْيُسْرَى يُرِينَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مہر تھی؟ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو ایک رات مؤخر کیا یہاں تک کہ آدھی رات ہوگئی یا قریب تھا کہ آدھی رات ہو جاتی' پھر فرمایا کہ بے شک لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے تم مسلسل نماز ہی میں ہو جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اب بھی میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنا بایاں ہاتھ اُٹھایا ہمیں دکھانے کے لیے۔

3301 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ تمام ازواج سے وطی کرتے تھے۔

3302 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے' اللہ کے ہاں زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دے۔

3303 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3300- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 182 قال: حدثنا يحيٰى . وفى جلد 3 صفحه 189 قال: حدثنا محمد بن عبد اللّٰه . وفى جلد 3 صفحه 200 قال: حدثنا يزيد بن هارون .

3301- الحديث سبق برقم: 3194,3165,3164,3117,2935,2934 فراجعه .

3302- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1040 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 191 وقال: رواه أبو يعلٰى' والبزار' وفيه يوسف بن عطية الصفار وهو متروك .

3303- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1920 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 211 وقال:

أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَعَدَهُ اللَّهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ فِيهِ بِالْخِيَارِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس نیک عمل پر ثواب کا وعدہ فرمایا ہے وہ اس کے لیے نجات کا ذریعہ ہو گا۔ جس بُرے عمل پر اس نے سزا کا وعدہ کیا ہے (اس میں اس کو اختیار ہے چاہے عذاب دے چاہے معاف کرے)۔

3304 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَبِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المدثر: 56) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ: أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُشْرَكُ بِي غَيْرِي، وَأَنَا أَهْلٌ لِمَنِ اتَّقَى أَنْ يُشْرِكَ بِي غَيْرِي أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت کے متعلق فرمایا: ''اہل تقویٰ اور اہل مغفرت''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں حقدار ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے' میں اس کا ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' میں اس کو بخش دوں گا۔

3305 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن عرض کی: اے اللہ! اگر تو چاہے تو تیری اس زمین میں عبادت نہ کی جائے۔

3306 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه: سهيل بن أبي حزم وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

3304- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4299** من طريق هدبة بن خالد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه**243,142** . والترمذي رقم الحديث: **3325** .

3305- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه**152** قال: حدثنا عبد الصمد وعفان . وفي جلد **3** صفحه**252** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1348** قال: حدثني سليمان بن حرب .

3306- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه**286** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1387** قال: حدثني ابن أبي شيبة، قال:

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمَّا رَهِقُوهُ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَامَ آخَرُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے آئے' وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا' پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا' وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا' آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے' اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3307 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کے درمیان بھائی چارہ فرمایا۔

3308 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ جَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ قَالَ: ظَفِرْتُ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، ابلیس آپ علیہ السلام کے گرد گھومنے لگا، آپ علیہ السلام کی طرف دیکھنے لگا' جب اس نے اندر سے دیکھا، کہنے لگا: میں کامیاب ہو گیا ایسی مخلوق پر جو اپنے نفس پر قابو نہیں پا سکتی ہے۔

3309 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حدثنا الأسود بن عامر .

3307- أخرجه أحمد جلد 3صفحه152 . ومسلم رقم الحديث: 2528 من طريقين عن عبد الصمد، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3308- أخرجه أحمد جلد 3صفحه254,240,229,152 . ومسلم رقم الحديث: 2611 من طرق عن حماد بهذا السند .

3309- أخرجه أحمد جلد 3صفحه258,220,219 . ومسلم رقم الحديث: 1779 . وأبو داؤد رقم

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَرَدَ بَدْرًا أَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ . فَوَاللّٰهِ مَا أَمَاطَ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ مَصْرَعِهِ

حضور ﷺ نے بدر کے دن اپنے ہاتھ سے زمین کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ فلاں کے گرنے کی جگہ ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اس نشان سے ذرہ کے برابر بھی آگے پیچھے نہیں گرے۔

3310 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو: لَا نَعْرِفُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ، اكْتُبْ: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ . فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو: لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَمْ نُكَذِّبْكَ، اكْتُبْ نَسَبَكَ مِنْ أَبِيكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ: مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ . فَكَتَبَ: مَنْ أَتَانَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ إِلَيْكُمْ، وَمَنْ أَتَاكُمْ مِنَّا تَرَكْنَاهُ عَلَيْكُمْ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُعْطِيهِمْ هَذَا؟ قَالَ: مَنْ أَتَاهُمْ مِنَّا فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَتَانَا مِنْهُمْ فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب قریش سے صلح فرمائی حدیبیہ کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ سہیل بن عمرو نے کہا: ہم رحمٰن رحیم کو نہیں جانتے ہیں، تم اپنے نام سے لکھو۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! یہ صلح نامہ ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے! سہیل بن عمرو نے کہا کہ اگر ہم آپ کو رسول اللہ جانتے تو ہم آپ کی اتباع کرتے ہم آپ کو نہ جھٹلاتے، اپنے باپ کے نسب کے حوالہ سے لکھیں۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو! محمد بن عبداللہ کی طرف سے! اس میں لکھا جو تمہارے پاس آیا، ہم اس کو تمہاری طرف واپس کر دیں گے جو ہمارا تمہارے پاس آئے اس کو تمہارے ذمہ پر چھوڑ دیں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بھی واپس کر دیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہم سے آئے گا اللہ اس کو سلامت رکھے گا، جو ان میں سے آئے گا، ہم اس کو واپس کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے اس کے لیے

الحديث: **2681** من ثلاثة طرق حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3310- أخرجه البيهقي جلد**9**صفحه**226** من طريق يوسف بن يعقوب، حدثنا هدبة بن خالد بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**268** . ومسلم رقم الحديث: **1784** من طريق عفان، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

کوئی نہ کوئی راستہ بنا ہی دے گا۔

3311 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ، وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا ... عَلَى الْقِتَالِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جب خندق کھود رہے تھے تو یہ شعر پڑھ رہے تھے:

''ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے جہاد پر جب تک ہم زندہ ہیں''۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما رہے تھے: اے اللہ! زندگی آخرت کی زندگی ہے' انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

3312 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، وَشَيْبَانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ بِمُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے معراج کی رات گزرا وہ کھڑے ہو کر اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے، کثیب احمر کے پاس (بعض علماء نے لکھا کہ آپ کھڑے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھ رہے تھے۔غلام دستگیر سیالکوٹی)۔

3313 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مقتولین بدر کو تین دن چھوڑا پھر ان کے پاس آئے' اس کے بعد اُن پر کھڑے ہوئے اور ان کو آواز

3311- أخرجه أحمد جلد 3صفحه288,252 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1319 قال: حدثنا محمد بن الفضل . ومسلم جلد5صفحه189 قال: حدثني محمد بن حاتم' قال: حدثنا بهز .

3312- أخرجه النسائي جلد 3صفحه215 وفي الكبرى رقم الحديث: 1237 قال: أخبرنا محمد بن علي بن حرب' قال: حدثنا معاذ بن خالد' قال: أنبأنا حماد بن سلمة' عن سليمان التيمي' عن ثابت' فذكره .

3313- أخرجه أحمد جلد 3صفحه219 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3صفحه287,257,220 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد5صفحه170 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عفان .

فَنَادَاهُمْ، فَقَالَ: يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ، يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا؟ فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ سَمِعُوا؟ وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَيَّفُوا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا . ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا إِلَى قَلِيبِ بَدْرٍ

دی: اے ابوجہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے اپنے رب کے وعدہ کو حق پالیا؟ بے شک میں نے تو پالیا ہے، جو میرے ساتھ میرے رب نے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی، عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ سنتے ہیں؟ کیا یہ جواب دیتے ہیں؟ یہ تو مر گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم سے زیادہ سنتے ہیں سوائے اس بات کے کہ یہ جواب دینے پر قادر نہیں ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کو بدر کے کنواں میں بند کیا جائے۔

3314 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا يُحَدِّثُهُ غَيْرُكَ . قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَاعِدَ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ، فَقَعَدَ عَلَيْهَا، فَجَاءَ بِلَالٌ، فَنَادَى بِالْعَصْرِ، فَقَامَ مَنْ لَهُ أَهْلٌ بِالْمَدِينَةِ يَتَوَضَّئُونَ وَيَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ، وَبَقِيَ رِجَالٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَا أَهْلَ لَهُمْ بِالْمَدِينَةِ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ - يَعْنِي: رَحْرَاحٍ - فِيهِ مَاءٌ، فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِي الْقَدَحِ، فَمَا وَسِعَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا، فَوَضَعَ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعَ، فَقَالَ: هَلُمُّوا فَتَوَضَّئُوا . فَتَوَضَّئُوا

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ان عجیب و غریب چیزوں میں سے کوئی ایک بتائیں جو آپ کے علاوہ کوئی بیان نہیں کر سکتا ہے' اُنہوں نے کہا: مدینہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ظہر کی نماز پڑھی' پھر اس جگہ پر تشریف لائے جس جگہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آتے تھے' آپ اس پر بیٹھ گئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے' اُنہوں نے عصر کی اذان دی تو وہ لوگ کھڑے ہوئے' جو مدینہ کے مقام تھے' وضو کرنے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے لگے' صرف مہاجرین میں سے وہ لوگ باقی رہ گئے جن کے گھر والے مدینہ میں نہ تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیالہ لے کر تشریف لائے' اس میں پانی تھا' آپ نے

3314- الحديث سبق برقم: 3182,3161,3026,2888,2751 فراجعه .

أَجْمَعِينَ، قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ تُرَاهُمْ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ

اس میں اپنی انگلی رکھی' اس میں ساری انگلیاں نہ آتی تھیں' آپ نے یہ چار (انگوٹھے کے علاوہ) انگلیاں رکھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آ کر وضو کر لو' تمام نے وضو کر لیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے میں نے عرض کی: تیرے خیال میں وہ کتنے تھے؟ اُنہوں نے فرمایا: ستر سے اسّی تک تھے۔

3315 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا، وَأُمِّي، وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ، فَقَالَ: قُومُوا فَلَأُصَلِّ لَكُمْ وَذَلِكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ: فَأَيْنَ جَعَلَ أَنَسًا؟ قَالَ: عَنْ يَمِينِهِ ـ قَالَ: فَدَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خُوَيْدِمُكَ أَنَسٌ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ ـ فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ، فَكَانَ آخِرَ مَا دَعَا لِي: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ صرف میں' میری ماں اور میری خالہ اُم حرام تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُٹھو! میں تمہارے لیے نماز پڑھوں حالانکہ کسی نماز کا وقت نہ تھا' پس ایک آدمی نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے انس کو کہاں کھڑا کیا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اپنی دائیں طرف۔ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے دعا فرمائی' سارے گھر والوں کو دنیا و آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی کی دعا دی۔ میری ماں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! انس آپ کا خادم ہے' اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں' پس آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی۔ پس آپ نے میرے لیے جو آخری دعا کی' وہ یہ تھی: اے اللہ! اس کا مال اور اولاد زیادہ کر اور اس کیلئے میں برکت ڈال دے۔

3316 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3315- الحديث سبق برقم: 3189 فراجعه .

3316- الحديث سبق برقم: 3182,3171,3026,2751 فراجعه .

حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ قَالَ: فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ، فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الثَّمَانِينَ. قَالَ: فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ

پانی منگوایا' آپ کے پاس کشادہ پیالہ لایا گیا' لوگوں نے وضو کیا' میں نے اُن کو شمار کیا وہ افراد ساٹھ سے اسّی تک تھے' میں پانی کی طرف دیکھنے لگا' وہ آپ کی انگلیوں سے چشمہ جاری ہے۔

3317 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا كُنْتُ أَعْرِفُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَوْلَكُمْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: قِيلَ: الصَّلَاةُ يَا أَبَا الْحَمْزَةَ؟ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمُوهَا عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ مَعَ أَنِّي لَمْ أَرَ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلٍ مِنْ زَمَانِكُمْ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی ایسی شے کو نہیں پہچانتا جو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پہچانتا تھا وہ قول لا الہ الا اللہ ہے۔ عرض کی گئی: اے ابوحمزہ! نماز؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کو مغرب کے وقت ادا کیا تو کیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تھی؟ باوجودیکہ کسی عمل کرنے والے کے لیے میں نے تمہارے زمانہ سے بہتر زمانہ نہیں دیکھا۔

3318 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2) قَعَدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فِي بَيْتِهِ وَقَالَ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي وَأَجْهَرُ لَهُ بِالْقَوْلِ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ. فَتَفَقَّدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! (بات کرتے وقت) اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ کرو، اور جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے آواز اونچی کرتے ہو' اسی طرح نبی کے سامنے آواز کو اونچا نہ کیا کرو''۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ اپنے گھر بیٹھ گئے، کہنے لگے میں ہی وہ ہوں کہ جس کی آواز سب سے زیادہ اونچی ہے اور چلا چلا کر بولتا ہوں۔ میں ہی اہل جہنم سے

3317- أخرجه أحمد جلد3صفحه270 من طريق عفان' حدثنا سليمان بن المغيرة بهذا السند . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 529 من طريق موسٰى بن اسماعيل' حدثنا مهدى بن غيلان عن أنس .

3318- أخرجه أحمد جلد 3صفحه145 قال: حدثنا حسن . وفى جلد3صفحه287 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد1صفحه77 قال: حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة' قال: حدثنا الحسن بن موسٰى .

الْجَنَّةِ . قَالَ أَنَسٌ: فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِي بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ وَكَانَ ذَاكَ الِانْكِشَافُ، لَبِسَ ثِيَابَهُ وَتَحَنَّطَ وَتَقَدَّمَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

ہوں، حضور ﷺ نے اس کو کافی دن نہیں پایا، آپ ﷺ کو سارے معاملہ کی خبر دی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ تو اہل جنت سے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دیکھتے تھے جب وہ ہمارے درمیان چل رہا ہوتا تھا ہم جانتے تھے کہ یہ جنتی ہے جب یمامہ کا دن آیا اور اس بات کا انکشاف ہوا' آپ نے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی اور آگے بڑھے' اس کے بعد لڑ کر شہید ہو گئے۔

3319 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ: لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ: اذْهَبْ إِلَيْهَا فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ: فَانْطَلَقَ زَيْدٌ فَأَتَاهَا وَهِيَ تَخْتَبِزُ عَجِينَتَهَا، قَالَ: فَعَظُمَتْ فِي صَدْرِي، فَمَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا، فَوَلَّيْتُهَا ظَهْرِي وَنَكَصْتُ عَلَى عَقِبِي، قُلْتُ: يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي، رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَكِ، قَالَتْ: مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أُوَامِرَ رَبِّي، فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرِ إِذْنٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَنَا عَلَيْهَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حَتَّى امْتَدَّ النَّهَارُ، قَالَ: فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رَهْطٌ فِي الْبَيْتِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی عدت ختم ہو گئی تو حضور ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: زینب رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ! اس کو میرے اوپر بیان کرو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ چلے' حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو آپ آٹا گوندھ کر روٹیاں پکا رہی تھیں' میرے دل میں ان کی بزرگی کی بات آئی لیکن میں ان کی طرف دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا' جس وقت میں نے جان لیا کہ حضور ﷺ نے ان کا ذکر کیا ہے تو میں نے اپنی پیٹھ ان کی طرف کی اور میں نے اپنا ارادہ چھوڑ دیا۔ میں نے کہا: اے زینب! آپ کو خوشخبری ہو! رسول اللہ ﷺ نے آپ کا ذکر کیا ہے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ایسی کوئی شی نہیں کروں گی یہاں تک کہ میرا رب مجھے حکم دے۔ آپ نماز کے لیے کھڑی ہونے لگیں' قرآن نازل ہوا تو حضور ﷺ آپ کے پاس آپ کی اجازت کے بغیر گئے۔ حضرت

3319- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 195 قال: حدثنا بهز (ح) وحدثنا هاشم . وعبد بن حُميد: 1206 قال: حدثنا هاشم . ومسلم جلد 4 صفحه 148 قال: حدثنا محمد بن حاتم' قال: حدثنا ابو النضر هاشم بن القاسم .

يَتَحَدَّثُونَ قَدْ أَنِسَ بِهِمُ الْحَدِيثُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ حُجَرَ نِسَائِهِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَجَعَلْنَ يَقُلْنَ: كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَلا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا، أَوْ أُخْبِرَ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ، فَذَهَبْتُ أَدْخُلُ مَعَهُ فَأَلْقَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَوُعِظَ الْقَوْمُ بِمَا وُعِظُوا بِهِ.

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' ہم نے آپ کے اس نکاح پر روٹی اور گوشت کھایا یہاں تک کہ دن لمبا ہو گیا' کچھ لوگ نکل گئے اور ایک گروہ باقی رہا' وہ باتوں سے مانوس ہو کر گفتگو کرنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو میں آپ کے پیچھے چلا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے حجروں کی طرف جانے لگے اور انہیں سلام کرنے لگے۔ آپ کی ازواج کہنے لگیں: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیسے اپنے اہل خانہ کو پایا؟ میں نہیں جانتا ہوں کہ میں نے بتایا ہو کہ لوگ نکل گئے' یا آپ کو بتایا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے یہاں تک کہ گھر داخل ہوئے' میں بھی آپ کے ساتھ گھر میں داخل ہونے کے لیے گیا' آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا تو پردہ کا حکم نازل ہو گیا' آپ نے لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

3320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَهَابُ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ، وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَأْتِيَهُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْتَمِعُ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَتَانَا رَسُولُكَ فَزَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَكَ. قَالَ: صَدَقَ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: اللَّهُ. قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شی کے متعلق سوال کرنے سے ڈرتے تھے' ہم پسند کرتے تھے کہ کوئی دیہاتی آدمی آپ کے پاس آئے اور آپ سے پوچھے اور ہم سنیں۔ ان میں سے ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے محمد! آپ کو بھیجا گیا ہے' آپ گمان کرتے ہیں کہ آپ کو اللہ نے بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: آسمان کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اُس نے عرض کی: زمین کس نے پیدا کی ہے؟

3320- أخرجه أحمد جلد 3صفحه143 قال: حدثنا هاشم بن القاسم . وفي جلد 3صفحه193 قال: حدثنا بهز وعفان . وعبد بن حُميد: 1285 قال: حدثنا هاشم .

قَالَ: اللّٰهُ ۔ قَالَ: فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ؟ قَالَ: اللّٰهُ ۔ قَالَ: فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَابِعَ؟ قَالَ: اللّٰهُ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ، وَنَصَبَ الْجِبَالَ، وَجَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَابِعَ، آللَّهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا، قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَدَقَةً فِي أَمْوَالِنَا؟ قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ فِي سَنَتِنَا؟ قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا؟ قَالَ: صَدَقَ ۔ قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ، آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ۔ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا ۔ قَالَ: فَلَمَّا قَفَّى قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے پوچھا: پہاڑ کس نے گاڑے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اُس نے عرض کی: اس میں چشمے کس نے پیدا کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے اور پہاڑ گاڑے ہیں اور اس میں چشمے جاری فرمائے ہیں! کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ ہم پر دن و رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! اس نے عرض کی: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ اس کا حکم دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا نمائندہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے اموال میں زکوٰۃ فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا نمائندہ گمان کرتا ہے کہ ہم پر سال میں ایک مرتبہ روزے فرض ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ کا بھیجا ہوا گمان کرتا ہے کہ ہم میں سے جو طاقت رکھتا ہے اُس پر حج فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے' کیا

اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس پر نہ اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔ جب وہ واپس گیا تو آپ نے فرمایا: اگر یہ سچ کہتا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

3321 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ، فَصَاحُوا فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ، وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا . قَالَ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا . قَالَ: وَايْمُ اللَّهِ، مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ، فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ، فَانْتَشَرَتْ، ثُمَّ إِنَّهَا مَطَرَتْ، وَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى وَانْصَرَفَ، فَلَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا بِهِ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، قَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا . قَالَ: فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ، وَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَيْهَا، وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً، فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگوں نے چیخنا شروع کیا' عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی! بارش کی قحط سالی ہے' درخت سوکھ گئے ہیں اور جانور مر رہے ہیں' اللہ سے بارش کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ! ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں دانہ کے برابر بھی بادل نہیں دیکھ رہے تھے' بادل پیدا ہوئے اور چلنے لگے' پھر بارش ہوئی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اُترے' آپ نے نماز پڑھائی اور سلام پھیرا' پھر دوسرے جمعہ تک مسلسل بارش ہوتی رہی' جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا' عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں' راستے بند ہو گئے ہیں' اللہ سے بارش رکنے کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا! پس مدینہ سے بارش اُٹھ گئی اور اردگرد برسنے لگی' مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برسا' میں نے مدینہ کو دیکھا تو تھال کی مثل تھا۔

3321- الحديث سبق برقم: 3092 فراجعه .

3322 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَلْزَمُ قِرَاءَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فِي الصَّلَاةِ فِي كُلِّ سُورَةٍ وَهُوَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُلْزِمُكَ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا . قَالَ: حُبُّهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ہر نماز کی رکعت میں سورۂ قل ھو اللہ احد اپنی امامت میں کثرت سے پڑھتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تُو اس سورہ کو کثرت سے کیوں پڑھتا ہے؟ اُس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

3323 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُحِبُّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَالَ: حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سورۂ قل ھو اللہ احد سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کرے گی۔

3324 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الذَّارِعُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے: اے اللہ! بھلائی آخرت کی بھلائی ہے' انصار و مہاجرین کو بخش دے!

3325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3322- أخرجه أحمد جلد 3صفحه141 قال: حدثنا أبو النضر هاشم بن القاسم . وفي جلد 3صفحه141 أيضًا قال: حدثنا خلف بن الوليد . وفي جلد3صفحه150 قال: حدثنا حُسين بن محمد . وعبد بن حُميد: 1306 قال: حدثنا هاشم بن القاسم .

3323- الحديث سبق برقم: 3322 فراجعه .

3324- الحديث سبق برقم: 3311,3198,2994 فراجعه .

3325- الحديث في المقصد العلي برقم: 1020 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه174 وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه عمران بن خالد الخزاعيي' وهو ضعيف .

عِـمْـرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَـالَ: كَـانَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُـؤَاخِـي بَيْـنَ الِاثْـنَيْـنِ مِـنْ أَصْـحَابِهِ، فَتَطُولُ عَلَى أَحَـدِهِـمَا اللَّيْلَةُ حَتَّى يَلْقَى أَخَاهُ فَيَلْقَاهُ بِوُدٍّ وَلُطْفٍ فَيَـقُـولُ: كَيْفَ كُـنْـتَ بَعْدِي؟ وَأَمَّا الْعَامَّةُ فَلَمْ يَكُنْ يَأْتِي عَلَى أَحَدِهِمَا ثَلَاثٌ لَا يَعْلَمُ عِلْمَ أَخِيهِ

اپنے صحابہ میں سے دو کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ دونوں میں سے ایک رات کو دیر سے آیا یہاں تک کہ اُس کا بھائی اسے محبت و پیار سے ملا' اُس نے کہا: آپ میرے بعد کیسے تھے؟ بہرحال ان میں سے اکثر کا حال یہ تھا کہ ایک آدمی تین دن تک اپنے بھائی کو جانتا نہیں تھا۔

3326 - حَـدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَبَعْضُ أَصْـحَـابِـهِ يَـنْـتَـظِـرُ طَـعَـامًا، قَالَ: فَسَبَقَتْهَا - قَالَ عِـمْـرَانُ: أَكْـبَـرُ ظَنِّي أَنَّهَا حَفْصَةُ - بِـصَـحْـفَةٍ فِيهَا ثَـرِيـدٌ وَقَالَتْ: فَوَضَعْتُهَا . قَالَتْ: فَخَرَجَتْ عَائِشَةُ فَـأَخَذَتِ الْقَصْعَةَ - قَـالَ: ذَاكَ قَبْلَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ - قَـالَ: فَـضَـرَبَـتْ بِهَا فَانْكَسَرَتْ، فَأَخَذَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهَا - وَقَـالَ بِكَفِّهِ - حَـكَـى عِـمْرَانُ: وَضَمَّهَا - وَقَـالَ: كُـلُوا، غَارَتْ أُمُّكُمْ . قَـالَ: فَـلَـمَّـا فَـرَغَ أَرْسَلَ بِالصَّحْفَةِ إِلَى حَـفْصَةَ، وَأَرْسَلَ بِالْمَكْسُورَةِ إِلَى عَائِشَةَ، فَصَارَتْ قَضِيَّةً: مَنْ كَسَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے۔ بعض صحابہ کھانا کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جلدی کی' پیالہ لیا اس میں ثرید تھی، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے رکھ دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نکلیں اور پیالہ لیا' یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے تھا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ پیالہ توڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑ لیا، اس کو اپنی ہتھیلی میں رکھا، فرمایا: کھاؤ! تمہاری ماں نے غیرت کی ہے۔ جب صحابہ کرام فارغ ہوئے تو وہ پیالہ حضرت حفصہ کو دے دیا اور ٹوٹا ہوا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے یہ فیصلہ کیا جس نے جس کی کوئی شے توڑی ہے وہ اس کا ضامن ہوگا۔

3327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ ثَابِتٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو اگرچہ پانی کی ایک

3326- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**105** قال: حدثنا ابن أبي عدى . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**105** . والدارمی رقم الحديث: **2601** كلاهما عن يزيد بن هارون .

3327- الحديث في المقصد العلي برقم: **510** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**150** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه عبد الواحد بن ثابت الباهلي' وهو ضعيف .

عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا وَلَوْ بِجُرْعَةٍ مِنْ مَاءٍ

گھونٹ ہی کیوں نہ ہو۔

3328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَغَيْرُهُ، وَقَالُوا: حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى رَأْسٍ مِنْ رُءُوسِ الْمُشْرِكِينَ يَدْعُوهُ إِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: هَذَا الْإِلَهُ الَّذِي تَدْعُو إِلَيْهِ، أَمِنْ فِضَّةٍ هُوَ أَمْ مِنْ نُحَاسٍ؟ فَتَعَاظَمَ مَقَالَتُهُ فِي صَدْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللّٰهِ . فَرَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَادْعُهُ إِلَى اللّٰهِ، وَأَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَاعِقَةً . فَرَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ إِلَى اللّٰهِ . وَرَسُولُ اللّٰهِ فِي الطَّرِيقِ لَا يَعْلَمُ، فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَهْلَكَ صَاحِبَهُ، وَنَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ) (الرعد: 13)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے سردار کی طرف ایک آدمی کو اپنے صحابہ میں سے اللہ کی طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا' اُنہوں نے کہا: جس خدا کی طرف تُو ہمیں دعوت دے رہا ہے وہ چاندی کا ہے یا تانبے کا ہے۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں کھٹکی' وہ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! ان کو اللہ کی طرف دعوت دو! وہ دوبارہ واپس گیا تو اُنہوں نے پہلے کی طرح ہی بات کی' وہ دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جا اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دے! اللہ عزوجل نے ان پر کڑک بھیجی' وہ دوبارہ واپس آیا' اُنہوں نے دوبارہ وہی بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دو! اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نامعلوم راستے میں تھے جو اس کو معلوم نہیں تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا کہ اللہ عزوجل نے کڑک بھیجی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ الٰی آخرہٖ''۔

3329 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت ہے۔

3328- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 42 وقال: رواه الطبراني في الأوسط...... ورجال البزار رجال الصحيح' غير ديلم بن غزوان وهو ثقة' وفي رجال أبي يعلٰى والطبراني علي بن أبي سارة وهو ضعيف .

3329- الحديث سبق برقم: 3328 فراجعه .

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، نَحْوَهُ

3330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: جُلَيْبِيبٌ، فِي وَجْهِهِ دَمَامَةٌ فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّزْوِيجَ فَقَالَ: إِذًا تَجِدُنِي كَاسِدًا، فَقَالَ: غَيْرَ أَنَّكَ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی تھے اس کو جُلیبیب رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا ان کے چہرے میں نشانات تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شادی کے لیے کہا تو اُس نے عرض کی: میں نکما آدمی ہوں! آپ نے فرمایا: تُو اللہ کے ہاں نکما نہیں ہے۔

3331 - حَدَّثَنَاهُ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: جُلَيْبِيبٌ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں ایک آدمی تھا اُسے جلیبیب کہا جاتا تھا' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

3332 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءُ لَا تُسْبَقُ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ بِقَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا، فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ، وَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَلَّا يُرْفَعَ مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اونٹنی تھی اس کو عضباء کہا جاتا تھا۔ اس سے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا' ایک دیہاتی آیا وہ اس سے آگے نکل گیا۔ صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر حق ہے کہ جو دنیا میں کسی شے کو بلند کرتا ہے اس کو گراتا بھی ہے۔

3330- الحديث في المقصد العلي برقم: 748 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه368 .

3331- الحديث سبق برقم: 3330 فراجعه .

3332- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه253 من طريق عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 4802 من طريق موسى بن اسماعيل كلاهما عن حماد بن سلمة به . وعلقه البخاري رقم الحديث: 2872 .

3333 - حَدَّثَنَا بَسَّامُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، بِنَحْوِهِ

حضرت حماد بن سلمہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3334 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا، وَلِي أَخٌ صَغِيرٌ يُكْنَى أَبَا عُمَيْرٍ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہمارے پاس ایک بچہ تھا جس کو ابوعمیر کہا جاتا' وہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعمیر! بلبل کے بچے نے کیا کیا؟

3335 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ صُفْرَةً، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ . قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ . ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

3336 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی عورت کا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ولیمہ پر بکری ذبح کی تھی۔

3333- الحديث سبق برقم: **3332** فراجعه .

3334- الحديث سبق برقم: **2828** فراجعه .

3335- الحديث سبق برقم: **3194** فراجعه . أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1218** . وأحمد جلد**3**صفحه**274** . والبخارى جلد**7**صفحه**30** قال: حدثنا على بن المدينى .

3336- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**227** قال: حدثنا يونس . وعبد بن حُميد: **1368** . والبخارى جلد **7**صفحه**31** قالا (عبد' والبخارى): حدثنا سليمان بن حرب .

3337 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: - أَظُنُّهُ - عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ غُلَامٌ مِنَ الْيَهُودِ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ يَعُودُهُ وَأَبُوهُ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ . ثُمَّ هَلَكَ الْغُلَامُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود سے ایک لڑکا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے' اس کا باپ اس کے سر کے پاس تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو توحید و رسالت کی دعوت دی۔ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا تو اس کے باپ نے کہا: ابو القاسم کی اطاعت کرو! اس نے پڑھا: اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہد ان محمداً رسول اللہ۔ پھر وہ لڑکا فوت ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمانے لگے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے اس کو آگ سے بچالیا۔

3338 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی سے نکاح کیا، آپ کو آزاد کرنا آپ کا حق مہر بنایا گیا۔

3339 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ . وَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا شَرًّا فَقَالَ: وَجَبَتْ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْتَ لِهَذِهِ: وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ: وَجَبَتْ . قَالَ: لِشَهَادَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی! دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی' فرمایا: واجب ہوگئی! عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ فرمایا: جس کی تعریف کی گئی اُس کے

3337- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 175 قال: حدثنا مؤمل . وفي جلد 3 صفحه 280,227 قال: حدثنا يونس . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 280 . والبخاري جلد 2 صفحه 181 وجلد 7 صفحه 152 .

3338- الحديث سبق برقم: 3040 فراجعه .

3339- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 186 قال: حدثنا يونس بن محمد . وعبد بن حُميد: 1382 قال: حدثنا محمد بن الفضل . والبخاري جلد 3 صفحه 221 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

الْقَوْمِ

لیے جنت واجب ہوگئی اور جس کی برائی بیان کی گئی اُس کے لیے لوگوں کی گواہی کی وجہ سے جہنم واجب ہوگئی۔

3340 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيهِ: وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت حماد بن سلمہ اس کی مثل روایت کرتے ہیں' اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم زمین میں گواہ ہو۔

3341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ مَرَقَتُهُ أَطْيَبَ شَيْءٍ رِيحًا، فَصَنَعَ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَائِشَةَ إِلَى جَنْبِهِ - قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ: أَنْ تَعَالَ، قَالَ: وَهَذِهِ مَعِي؟ وَأَشَارَ إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَ: لَا . ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذِهِ مَعِي؟ . قَالَ: لَا . ثُمَّ قَالَ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَشَارَ إِلَى عَائِشَةَ، قَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک فارسی آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوسی تھا۔ اس کے گھر سے شوربہ کی بڑی عمدہ خوشبو آ رہی تھی، اس نے کھانا تیار کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلوایا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں، اس نے اشارہ کیا آنے کا، فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ اشارہ کیا عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اس نے کہا نہیں پھر دوبارہ اشارہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف، فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا: نہیں! پھر تیسری مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے لے آؤ۔

3342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ قَالَ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْحَوْضَ؟ فَقَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُ

حضرت عبید اللہ بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! کیا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حوض کے متعلق سنا ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مدینہ میں بوڑھی عورتیں چھوڑ آیا ہوں وہ کثرت سے

3340- الحديث سبق برقم: 3339 فراجعه .

3341- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 272,123 . ومسلم رقم الحديث: 2037 . والنسائي جلد 6 صفحه 158 من ثلاثة طرق: حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند .

3342- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 78 من طريقين: خالد بن الحارث' وعبد الوهاب الثقفي' حدثنا حُميد' عن أنس وصححه الحاكم ووافقه الذهبي .

بِالْمَدِينَةِ لَعَجَائِزَ يُكْثِرْنَ أَنْ يَسْأَلْنَ اللّٰهَ أَنْ يُورِدَهُنَّ حَوْضَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کے حوض پر جانے کے متعلق اللہ سے سوال کرتی ہیں۔

3343 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَفَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي دَارِ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ شریف میں انس کے گھر کے اندر انصار ومہاجرین کے درمیان باہم معاہدہ کیا۔

3344 - وَحَدَّثَنَاهُ مُرَّةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت عاصم، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

3345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَبْقَى فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَبْقَى، فَيُنْشِءُ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں جتنا اللہ چاہے گا باقی رکھے گا اس کے بعد اللہ ایسی مخلوق پیدا کرے جو چاہے گا۔

3346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَأَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ - قَالَ أَبُو عِمْرَانَ: أَرْبَعَةٌ، وَقَالَ ثَابِتٌ: رَجُلَانِ - فَيُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّهِمْ، فَيُؤْمَرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ، فَيَلْتَفِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِنْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا، فَيُنْجِيهِ اللّٰهُ مِنْهَا

حضرت ثابت فرماتے ہیں: دو آدمی ایسے ہوں گے کہ ان کو رب کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا' انہیں جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا' ان میں سے ایک دیکھے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں اُمید کرتا تھا کہ مجھے اس سے نکالا جائے گا اور اس میں مجھے نہیں ڈالا جائے گا' اللہ عزوجل اسے اس سے نجات دے گا۔

3343- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1205** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **3** صفحه **111** قال: قرئ على سفيان . وفي جلد **3** صفحه **145** قال: حدثنا اسماعيل بن محمد أبو ابراهيم المعقب' قال: حدثنا عباد بن عباد .

3344- الحديث سبق برقم: **3343** فراجعه .

3345- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **152** قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد **3** صفحه **265** قال: حدثنا سليمان بن حرب . وفي جلد **3** صفحه **270** قال: حدثنا عفان .

3346- الحديث سبق برقم: **3278** فراجعه .

3347 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْجَزَ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ مُتَقَارِبَةٌ، وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةٌ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَوْهَمَ، فَيَسْجُدُ، وَيَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَوْهَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی مختصر مکمل جتنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے مختصر اور مکمل۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز درمیانی ہوتی تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں لمبی قرأت کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع اللّٰه لمن حمده کہتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہتے یہاں تک ہم کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہم ہوا ہے' آپ سجدہ کرتے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ کو وہم ہو گیا ہے۔

3348 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ، وَأَبَا طَلْحَةَ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، وَسِمَاكَ بْنَ خَرَشَةَ، وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ، خَلِيطَ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ حَتَّى أَسْرَعَتْ فِيهِمْ، فَمَرَّ رَجُلٌ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَقَالُوا: يَا أَنَسُ، اكْفَأْ إِنَاءَكَ، فَوَاللّٰهِ مَا انْتَظَرُوا أَنْ يَعْلَمُوا أَصَادِقٌ هُوَ أَمْ كَاذِبٌ، فَوَاللّٰهِ مَا رَجَعَتْ إِلَى رُءُوسِهِمْ حَتَّى لَقُوا اللّٰهَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں' ابوعبیدہ' ابوطلحہ' ابی بن کعب' سماک بن خرشہ اور سہیل بن بیضاء کو کھجوروں اور چھوہاروں کا رس پلا رہا تھا' یہاں تک کہ میں نے ان میں جلدی کی' پس ایک آدمی منادی دیتا ہوا گزرا: خبردار! شراب حرام کر دی گئی۔ راوی کا بیان ہے: اُنہوں نے کہا: اے انس! اپنا برتن انڈیل دو! قسم بخدا! انہوں نے اس بات کا انتظار بھی نہیں کیا کہ وہ اپنی بات میں سچا ہے یا جھوٹا ہے' قسم بخدا! اللہ سے ملاقات تک یعنی موت تک' پھر اُنہوں نے شراب نہیں پی ہے۔

3349 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوطلحہ کے گھر

3347- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 203 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 3 صفحه 247 قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد 2 صفحه 45 قال: حدثني أبو بكر بن نافع' قال: حدثنا بهز .

3348- الحديث سبق برقم: 2999,3032 فراجعه .

3349- الحديث سبق برقم: 3348,3032,2999 فراجعه .

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتْ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ، وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ: الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ: فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: اخْرُجْ فَأَرِقْهَا ـ قَالَ: فَأَهْرَقْتُهَا ـ فَقَالُوا - أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ - : قُتِلَ فُلَانٌ، وَقُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ- فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ - قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) (المائدة: 93) الْآيَةَ

میں قوم کو شراب پلا رہا تھا جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی' ان کی شراب خشک اور تازہ کھجوروں کی تھی۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے! پس مدینہ کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: نکل! اس کو بہا دے۔ پس میں نے اس کو بہا دیا' یا بعض لوگ کہنے لگے: فلاں فلاں مارا گیا اس حال میں کہ شراب اس کے پیٹ میں ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے جو اُنہوں نے کھایا اس میں اُن پر کوئی گناہ نہیں''۔

3350 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا أَنَسٌ: إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّي بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ ثَابِتٌ: رَأَيْتُ أَنَسًا يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَ، كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ ـ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ: لَقَدْ نَسِيَ

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہم کو فرماتے تھے کہ میں کوتاہی نہیں کرتا ہوں کہ تم کو نماز پڑھاتا جیسا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے' ہمیں نماز پڑھاتے ہوئے۔ حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کوئی کچھ کرتے ہوئے جو تم کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو آپ کھڑے رہتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول گئے ہیں۔ جب آپ پہلے سجدہ سے سر اٹھاتے تو آپ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ آپ بھول

3350- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 226 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حُميد: 1380 قال: حدثنا محمد بن الفضل . والبخاري جلد 1 صفحه 208 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

گئے ہیں۔

3351 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ، عَنْ خِضَابِ رَسُولِ اللَّهِ، فَقَالَ: لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ فِي رَأْسِهِ لَفَعَلْتُ. وَقَالَ: لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت ثابت فرماتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے بارے پوچھا گیا' انہوں نے فرمایا: اگر میں چاہوں تو آپ کے سر کے سفید بال گن سکتا ہوں اور فرمایا: آپ نے خضاب نہیں لگایا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم سے خضاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مہندی لگائی۔

3352 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مِائَتَيْ مَرَّةً، كُتِبَ لَهُ أَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةِ حَسَنَةٍ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سورۃ اخلاص سو مرتبہ پڑھی اللہ عزوجل اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھ دے گا مگر اس پر قرض ہو تو پھر نہیں۔

3353 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ، فَمَرَرْتُ بِصِبْيَانَ، فَقَعَدْتُ مَعَهُمْ فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ فَرَآنِي مَعَ الصِّبْيَانِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لیے بھیجا' میں بچوں کے پاس سے گزرا تو میں اُن کے ساتھ بیٹھ گیا' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے میں دیر کر دی تو آپ نکلے' آپ نے مجھے بچوں کے ساتھ دیکھا تو آپ نے ان بچوں کو سلام کیا۔

3354 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دس سال خدمت کی تو آپ نے مجھے اُف تک نہیں کہی اور نہ مجھے کہا کہ یہ کام تُو نے اس طرح کیوں نہ کیا' یا اس طرح

3351- الحديث سبق برقم: **2886,2823,2821** فراجعه .

3352- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2900** من طريق محمد بن مرزوق البصرى' حدثنا حاتم بن ميمون بهذا السند . قال الترمذى: هذا حديث غريب من حديث ثابت عن أنس .

3353- الحديث سبق برقم: **3286** فراجعه .

3354- الحديث سبق برقم: **2983** فراجعه .

أُفٍّ قَطُّ، وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ مِمَّا صَنَعَهُ خَادِمٌ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا

کیوں کیا' میں نے جو بھی کام کیا۔

3355 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: يَا فُلَانُ، أَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فَعَلْتُ. وَرَسُولُ اللّٰهِ يَعْلَمُ أَنَّهُ فَعَلَهُ، فَقَالَ لَهُ: لَقَدْ كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْكَ كَذِبَكَ بِتَصْدِيقِكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہا: اے فلاں! کیا تُو نے یہ یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! میں نے نہیں کیا' حال یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ اس نے کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے جھوٹ کو معاف کر دیا ہے لا الٰہ الا اللہ کی تصدیق کے ساتھ۔

3356 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَكُونُ عِنْدَكَ عَلَى حَالٍ حَتَّى إِذَا فَارَقْنَاكَ نَكُونُ عَلَى غَيْرِهِ. قَالَ: كَيْفَ أَنْتُمْ وَنَبِيُّكُمْ؟ قَالُوا: أَنْتَ نَبِيُّنَا فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، قَالَ: لَيْسَ ذَاكُمُ النِّفَاقَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جب آپ کے پاس ہوتے ہیں تو اچھی حالت میں ہوتے ہیں اور جب ہم آپ سے جدا ہو جاتے ہیں تو دنیا داری میں لگ جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اور تمہارا نبی کیسا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ ہمارے نبی ہیں پوشیدگی میں اور کھلے بندوں۔ آپ نے فرمایا: یہ منافقت نہیں ہے۔

3357 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے' اللہ کے ہاں زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دے۔

3355- الحديث في المقصد العلي برقم: **1639** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **83** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى بنحوه......ورجالهما رجال الصحيح .

3356- الحديث سبق برقم: **3291** فراجعه .

3357- الحديث سبق برقم: **3302** فراجعه .

3358 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ، فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَدْرِي مَا يَفْجَؤُهُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے جب صبح و شام ہوتی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الٰی آخرہٖ'' کیونکہ بندہ نہیں جانتا ہے کہ جب صبح و شام ہوگی تو اچانک کیا ہوگا۔

3359 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے صدق دل سے شہادت مانگی اس کو شہادت کا ثواب دیا جائے گا۔ اگرچہ اس کو شہادت نہ ملے۔

3360 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ - مَرْفُوعًا - قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ شَطْرَ الْحَسَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن کا ایک حصہ دیا گیا تھا۔

3361 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ - وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ - فَأَخَذَهُ، فَصَرَعَهُ، فَشَقَّ قَلْبَهُ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لٹا لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا

3358- الحديث في المقصد العلي برقم: **1648** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**115** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه يوسف بن عطية وهو متروك .

3359- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1908** من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند .

3360- أخرجه مسلم رقم الحديث: **162** من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند من حديث الاسراء والمعراج . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**286** من طريق عفان، حدثنا حماد به .

3361- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**121** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد **3**صفحه**149** قال: حدثنا حسن بن موسى . وفي جلد **3**صفحه**288** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1308** قال: حدثنا حجاج ابن منهال . ومسلم جلد**1**صفحه**101** قال: حدثنا شيبان بن فروخ .

عَـلَقَةً، قَالَ: هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَأَمَهُ، ثُمَّ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي: ظِئْرَهُ - فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ، فَاسْتَقْبَلَتْهُ مُنْتَقِعَ اللَّوْنِ . قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَثَرَ ذَلِكَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ

قلب اطہر شق کیا' اس سے ایک لوتھڑا نکالا۔ عرض کی: یہ شیطان کا حصہ تھا۔ پھر اس کو دھویا، سونے کے ایک پیالہ میں۔ زمزم کے پانی سے پھر دوبارہ اس جگہ رکھ دیا۔ بچے دوڑ کر اپنی امی کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو شہید کیا گیا ہے! حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' ان کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے سینے میں اس دھاگہ کے نشانات تھے۔

3362 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ - وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ، يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ - قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ: فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس براق لایا گیا، براق ایسا جانور ہے کہ لمبا سفید اور گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا اپنا پاؤں وہاں رکھتا تھا جہاں اس کی نظر کی انتہا ہوتی تھی۔ میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ بیت المقدس لایا گیا میں نے اس کو اس جگہ باندھا جس جگہ پر دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی سواریاں باندھی ہوئی تھیں۔ پھر میں مسجد اقصیٰ کے اندر داخل ہوا اس میں میں نے دو رکعتیں پڑھائیں، پھر میں نکلا۔

3363 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ أُمِّهِ فِي الصَّلَاةِ قَرَأَ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ أَوِ الْقَصِيرَةِ شَكَّ جَعْفَرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ حالتِ نماز میں ماں کے ساتھ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو آپ مختصر قرأت کرتے یا چھوٹی سورت پڑھتے' جعفر کو شک ہے۔

3362- أخرجه أحمد جلد3صفحه153,148 قال: حدثنا حسن بن موسى . وفي جلد3صفحه286 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1210 قال: حدثني سليمان بن حرب .

3363- الحديث سبق برقم: 3280 فراجعه .

3364 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ إِذَا أَكَلَ، وَقَالَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ، وَلْيَسْلُتِ الصَّحْفَةَ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تین انگلیاں چاٹتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی آدمی کا لقمہ گر جائے تو اسے اُٹھا کر صاف کر لے اور اسے کھالے شیطان کے لیے نہ چھوڑے برتن کو خوب صاف کرے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے۔

3365 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ قَالَ: وَمَا نَفَضْنَا أَيْدِينَا مِنْ تُرَابِ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دن جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس کی ہر چیز روشن ہوگئی اور وہ دن جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس کی ہر شی پر ایک بار اندھیرا چھا گیا۔ راوی کہتا ہے: ابھی ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار کی مٹی بھی ہاتھوں سے نہیں جھاڑی تھی کہ ہمارے دل اجنبیت محسوس کرنے لگے۔

3366 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ، كَيْفَ طَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! تمہارے دلوں نے کیسے گوارا کیا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مٹی ڈالو۔

3367 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

3364- الحديث سبق برقم: 3299 فراجعه .

3365- الحديث سبق برقم: 3283 فراجعه .

3366- أخرجه عبد بن حُميد: 1364 قال: حدثني سليمان بن حرب . والدارمي رقم الحديث: 88 قال: أخبرنا أبو النعمان . والبخاري جلد6صفحه18 قال: حدثنا سليمان بن حرب .

بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَبْسُطُ رِجْلًا وَيَقْبِضُ أُخْرَى، وَيَبْسُطُ يَدًا وَيَقْبِضُ أُخْرَى. قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا كَرْبَاهُ لِكَرْبِكَ يَا أَبَتَاهُ - قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ: قَالَ حَمَّادٌ: احْفَظُوا، قَالَ: يَا كَرْبَاهُ، وَلَمْ يَقُلْ: يَا كَرْبَاهُ لِكَرْبِكَ يَا أَبَتَاهُ - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْ بُنَيَّةُ، لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ. فَلَمَّا تُوُفِّيَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا أَبَتَاهُ، أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ قَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا دَفَنَّاهُ، قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا أَنَسُ، كَيْفَ طَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

حضور ﷺ پر بیماری زیادہ ہوگئی، آپ ﷺ اپنے پاؤں کو کبھی اکٹھے کرتے کبھی کھول دیتے، کبھی اپنے ہاتھ کو سمیٹ لیتے کبھی کھول لیتے۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ! میرے ابو کی تکلیف دور کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے میری لخت جگر! آج کے دن کے بعد آپ کے باپ پر کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔ جب آپ کا وصال ہوگیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے ابوجان! آپ نے اپنے رب کا بلاوا قبول کر لیا' اے ابوجان! ہم جبریل کو بتاتے ہیں' اے ابوجان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم نے آپ کو دفنایا تو مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! کیا تمہارے دلوں نے پسند کیا کہ تم حضور ﷺ پر مٹی ڈالو۔

3368 - حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) (الحجرات: 2) - إِلَى قَوْلِهِ - (لَا تَشْعُرُونَ) (الحجرات: 2) قَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ: أَنَا وَاللّٰهِ الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، إِنِّي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آیت ''یا ایها الذین'' تا ''لا تشعرون'' تک نازل ہوئی تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہی وہ آدمی ہوں جس کی آواز رسول کریم ﷺ کے پاس اونچی ہوتی رہتی ہے اور مجھے خوف ہے کہ میں دوزخیوں سے نہ ہو جاؤں کیونکہ میں ہی نبی کریم ﷺ کے پاس اپنی آواز بلند کرتا رہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بلکہ وہ جنتی ہیں یا اسی طرح کی کوئی بات فرمائی۔

3368- الحديث سبق برقم: **3318** فراجعه . وأخرجه المؤلف في معجمه برقم: **319** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَوْ كَمَا قَالَ

3369 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کی پشت پہ جھنڈا لگایا جائے گا۔

3370 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو جُمَيْعٍ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ غُلَامًا وَقَالَ: أَحْسِنَا إِلَيْهِ فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک غلام دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا' میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

3371 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمِنْبَرَ، خَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَنَّ الْجِذْعُ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ قَالَ: لَوْ لَمْ أَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے پہل کھجور کے ایک تنے کے پاس خطبہ دیا کرتے تھے' پس جب کسی نے منبر بنایا تو آپ نے منبر پر خطبہ دینا شروع کیا تو وہ کھجور کا تنا رونے لگا' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے' اسے کلاوے میں لے لیا' فرمایا: اگر میں اسے گلے نہ لگاتا تو یہ قیامت تک روتا رہتا۔

3372 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3369- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 142 قال: حدثنا أبو الوليد . وفي جلد 3 صفحه 150 قال: حدثنا سليمان بن داؤد . وفي جلد 3 صفحه 270,250 قال: حدثنا عفان .

3370- الحديث في المقصد العلي برقم: 724 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 238 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 2785 .

3371- الحديث سبق برقم: 2747 فراجعه .

3372- الحديث في المقصد العلي برقم: 754 . أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 1559 ومن طريقه أخرجه البزار رقم

اللّٰهِ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ عَلَى مَتَاعٍ قِيمَتُهُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضور ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اس سامان پر جس کی قیمت دس درہم تھی۔

3373 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُسَمُّونَهُمْ مُحَمَّدًا ثُمَّ تَلْعَنُونَهُمْ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس کا نام محمد رکھو اس کو بُرا نہ کہو۔

3374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَفِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، مَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَإِنَّهُ كَانَ يَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا، وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد کی طرف نکلتے ان میں مہاجر اور انصار ہوتے تھے، ان میں کوئی بھی حضور ﷺ کی طرف اپنا سر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اور عمر رضی اللہ عنہ کے آپ ﷺ صرف دونوں کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔ یہ دونوں آپ ﷺ کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔

3375 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن آپ ﷺ کے سامنے پیش کیا جاؤں گا، میں کہوں گا: میں آپ ﷺ کا خادم

الحديث: **1426** وقال البزار: لا نعلمه عن ثابت' عن أنس الا من طريق الحكم' ورأيته في موضع آخر: تزوجها على متاع ورحى قيمته أربعون درهمًا .

3373- الحديث في المقصد العلي برقم: **1087** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **48** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه: الحكم بن عطية وثقة ابن معين' وضعفه غيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3374- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2518** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **150** . والترمذي رقم الحديث: **3669** من طريق أبي داؤد الطيالسي بهذا السند .

3375- الحديث في المقصد العلي برقم: **1429** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **325** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه الحكم بن عطية وثقة أحمد وغيره' وضعفه جماعة' وبقية رجاله رجال الصحيح .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَقُولَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خُوَيْدِمُكَ

ہوں۔

3376 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ لِي: أَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ- مَا عَلِمْتُ- أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا اور ان کو بتانا کہ میں صبر سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔

3377 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ مُحْتَسِبٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى أَلْقَى إِخْوَانِي؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ؟ قَالَ: بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَإِخْوَانِي الَّذِينَ آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی کب میرے ساتھ ملاقات کریں گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے صحابی رضی اللہ عنہ ہو، میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائیں گے اس حالت میں کہ مجھے دیکھا نہیں ہو گا۔

3378 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بار خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا، میرے اوپر ایمان لایا اور سات

3376- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2585 ومن طريقه أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3899 بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 150 . والترمذي رقم الحديث: 3899 من طريق عبد الصمد، حدثنا محمد بن ثابت به .

3377- الحديث في المقصد العلي برقم: 1496 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 155 من طريق هشام، حدثنا جسر بن فرقد، عن ثابت به .

3378- الحديث في المقصد العلي برقم: 1497 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 144 من طريق هاشم، حدثنا جسر عن ثابت به .

رَآنِي وَآمَنَ بِي مَرَّةً، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرَنِي وَآمَنَ بِي سَبْعَ مَرَّاتٍ

مرتبہ خوشخبری ہے اس کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور مجھے دیکھا نہیں۔ سات مرتبہ یہ کلمہ فرمایا۔

3379 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، دِيَةُ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں، نماز فجر سے لے کر سورج کے طلوع ہونے کا وقت مجھے زیادہ پسند ہے بنی اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنا' ان میں ہر ایک آدمی کی دیت بارہ ہزار ہو' میں ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں گا جو عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں مجھے زیادہ محبوب ہے بنی اسرائیل سے چار غلام آزاد کرنے سے۔

3380 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَشْرَفَهُ النَّاسُ، فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رَحْلِهِ تَخَشُّعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ شریف داخل ہوئے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اپنے کجاوے پر رکھ لیا، عاجزی انکساری کے طور پر۔

3381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ داخل ہوئے، تو اہل مکہ دو صفیں بنا کر

3379- الحديث في المقصد العلي برقم: **1642** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**105** وقال: قلت: رواه أبو داؤد باختصار .

3380- الحديث في المقصد العلي برقم: **976** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**169** . وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عبد الله بن أبي بكر المقدمي وهو ضعيف .

3381- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: **2020** من طريق أبي يعلى . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2851** . والنسائي جلد**5**صفحه**212,211,202** .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ قَامَ أَهْلُ مَكَّةَ سِمَاطَيْنِ، قَالَ: وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

يَا رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنٌ بِقِيلِهِ

قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، تَقُولُ الشِّعْرَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ، وَفِي حَرَمِ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا عُمَرُ، هَذَا أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

کھڑے ہو گئے اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اشعار پڑھنے لگے:

''اے کفار کے بیٹو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ خالی کر دو' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر آج ہم تمہیں ماریں گے' ایسی ضربیں جو تمہارے سر دھڑ سے جدا کر دیں گی اور ایک دوسرے کو اس کے دوست سے جدا کر دیں گی''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تُو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے اور حرم میں اشعار پڑھ رہا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! یہ اشعار کافروں پر تیر سے زیادہ اثر کر رہے ہیں۔

3382 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا، وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! اگر تُو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ روزے رکھتے نہ نماز پڑھتے' ہم پر سکینہ نازل فرما۔

3383 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہا کی بہن ام حارثہ نے کسی آدمی کو قتل کر دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصاص' قصاص! حضرت ام ربیع

3382- الحديث في المقصد العلي برقم: **966** ـ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**133** وقال: رواه البزار' وأبو يعلى' ورجاله ثقات ـ

3383- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**284** ـ ومسلم جلد **5**صفحه**105** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ـ والنسائي جلد**8**صفحه**26** قال: أخبرنا أحمد بن سليمان ـ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ؟ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ، الْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ . قَالَتْ: لَا، وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے فلانی سے قصاص لیا تھا؟ نہیں لیا تھا' اللہ کی قسم! اس سے بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! اے ام ربیع قصاص کا ذکر قرآن پاک میں ہے۔ حضرت ام ربیع نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! اس سے ہمیشہ قصاص نہیں لیا جائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو اللہ پر قسم اٹھالیں اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے۔

3384 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِأَنَسٍ: ادْعُ لَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: زِدْنَا، فَأَعَادَهَا، قَالُوا: زِدْنَا، قَالَ: مَا تُرِيدُونَ؟ سَأَلْتُ لَكُمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہمارے لیے دعا کریں، آپ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہم کو عذاب قبر سے محفوظ رکھ۔ انہوں نے عرض کی: اور زیادہ دعا کریں آپ رضی اللہ عنہ نے دو بار وہی دعا کی۔ انہوں نے عرض کی: اور زیادہ کریں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو میں نے تمہارے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اکثر یہ دعا کرتے تھے۔

3385 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ كَانَ لَهُ ابْنٌ يُكْنَى: أَبَا عُمَيْرٍ، قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَبَا عُمَيْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟ . قَالَ: فَقُبِضَ وَأَبُو طَلْحَةَ غَائِبٌ فِي بَعْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' حضور ﷺ اس کو فرماتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا ہوا؟ حضرت ابوعمیر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کسی باغ میں گئے ہوئے تھے تو بچہ فوت ہوگیا' حضرت

3384- أخرجه أحمد جلد3صفحه208 قال: حدثنا روح . وفي جلد3صفحه277,209 . وعبد بن حُميد: 1262 قال أحمد وعبد: حدثنا سليمان بن داؤد .

3385- الحديث سبق برقم: 2828 فراجعه .

حِيطَانِهِ، فَهَلَكَ الصَّبِيُّ، فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ، فَغَسَّلَتْهُ وَكَفَّنَتْهُ وَسَجَّتْ عَلَيْهِ ثَوْبًا، وَقَالَتْ: لَا يَكُونُ أَحَدٌ يُخْبِرُ أَبَا طَلْحَةَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أُخْبِرُهُ. فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ كَالًّا وَهُوَ صَائِمٌ، فَتَطَيَّبَتْ لَهُ وَتَصَنَّعَتْ لَهُ، وَجَاءَتْ بِعَشَائِهِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُو عُمَيْرٍ؟ قَالَتْ: قَدْ فَرَغَ. فَتَعَشَّى وَأَصَابَ مِنْهَا مَا يُصِيبُ الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، أَرَأَيْتَ أَهْلَ بَيْتٍ أَعَارُوا أَهْلَ بَيْتٍ عَارِيَةً فَطَلَبَهَا أَصْحَابُهَا، أَيَرُدُّونَهَا أَوْ يَحْبِسُونَهَا؟ قَالَ: بَلْ يَرُدُّونَهَا عَلَيْهِمْ. فَقَالَتْ: احْتَسِبْ أَبَا عُمَيْرٍ. قَالَ: فَغَضِبَ، فَانْطَلَقَ كَمَا هُوَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِ أُمِّ سُلَيْمٍ وَفِعْلِهَا، فَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا. قَالَ: فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، حَتَّى إِذَا وَضَعَتْهُ كَانَ يَوْمَ السَّابِعِ، قَالَتْ لِي أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا أَنَسُ، اذْهَبْ بِهَذَا الصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا الْمِكْتَلُ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ عَجْوَةٍ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يُحَنِّكُهُ وَيُسَمِّيهِ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَيْهِ وَأَضْجَعَهُ فِي حِجْرِهِ، وَأَخَذَ تَمْرَةً فَلَاكَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ، فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبَتِ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبَّ التَّمْرِ

اُم سلیم رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور اس کو غسل دیا اور اس کو کفن دیا' اس کو ایک کپڑے سے لپیٹ دیا اور کہا: ابوطلحہ کو کوئی نہ بتائے! حتیٰ کہ میں خود اسے خبر دوں گی' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تھکے ماندے آئے' وہ روزہ کی حالت میں تھے' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے خوشبو لگائی' بناؤ سنگھار کیا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کیلئے رات کا کھانا لائیں' اُنہوں نے فرمایا: ابوعمیر کا کیا حال ہے؟ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ فارغ ہے! حضرت ابوطلحہ نے اُم سلیم سے جماع کیا' جب جماع کر کے فارغ ہوئے تو اُم سلیم نے کہا: اے ابوطلحہ! آپ بتائیں کہ اگر ایک گھر والے کسی اہل خانہ کو کوئی شی عاریتاً دیں پھر وہ واپس مانگیں تو کیا وہ واپس کریں گے یا اسے روک لیں گے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ وہ ان کو واپس کریں گے۔ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوعمیر کے متعلق ثواب کی نیت سے اللہ کی رضا پر راضی ہوں۔ حضرت ابوطلحہ کو غصہ آیا اور اسی حالت میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے اُم سلیم کی بات اور رات کو جو جماع کیا اس کے متعلق بتایا' آپ نے فرمایا: جو تم نے رات کو کیا' اللہ اس میں برکت دے! حضرت اُم سلیم' عبداللہ بن ابوطلحہ کے ساتھ حاملہ ہوئیں' جب اُنہوں نے اُسے جنا تو مجھے اُم سلیم نے کہا: اے انس! اس بچے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ! یہ شیشی ہے اس میں عجوہ کھجور ہے' اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھٹی بھی دلوانا اور نام بھی رکھوانا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں پاؤں سے پکڑا' اس

کو اپنی گود میں رکھا اور کھجور پکڑی اسے اپنے منہ میں چبایا اور بچے کے منہ میں رکھی' وہ بچہ اس کا ذائقہ لینے لگا' حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کھجور سے ہی محبت کرتے ہیں۔

3386 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ وَهُوَ الْقَرْعُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ پیالہ میں کدو کو پسند کرتے تھے۔

3387 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا مَسِسْتُ بِكَفِّي ذِي شَيْئًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَرِيرًا وَلَا عَنْبَرَةً - وَأَشْيَاءَ ذَكَرَهَا لَا أَحْفَظُهَا - وَمَا وَجَدْتُ رَائِحَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصُحْبَتِهِ عَشَرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ قَطُّ: لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی شخص کی ہتھیلی کو نہیں چھوا جو حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم ہو' ریشم' عنبرہ اور ایسی شی ذکر کی جو مجھے یاد نہیں ہے' میں نے حضور ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے زیادہ خوشبو نہیں پائی' میں دس سال آپ کی صحبت میں رہا ہوں' مجھے آپ نے کسی شی کے متعلق اُف تک نہیں کہا کہ تُو نے یہ کیوں نہیں کیا۔

3388 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْمُؤَذِّنَ - أَوْ بِلَالًا - كَانَ يُقِيمُ فَيَدْخُلُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى يَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ بِرُءُوسِهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤذن یا حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت پڑھ رہے تھے' اس کے بعد حضور ﷺ داخل ہوئے' آپ کے سامنے ایک آدمی آیا' آپ اُس کے ساتھ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ عام صحابہ کرام اپنے سروں کو نیند کی وجہ سے جھٹکنے لگے۔

3389 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بارش

3386- الحديث سبق برقم: 2876 فراجعه .

3387- الحديث سبق برقم: 3354 فراجعه .

3388- أخرجه أحمد جلد3 صفحه339,338 من طريق الحسن بن موسٰى' حدثنا عمارة بهذا السند . وراجع الحديث رقم: 3293,3188,3296 .

زَاذَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْقَطْرِ رَبَّهُ أَنْ يَزُورَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ، وَكَانَ فِي يَوْمِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلْ عَلَيْنَا أَحَدٌ قَالَ: فَبَيْنَمَا هِيَ عَلَى الْبَابِ إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَاقْتَحَمَ، فَفَتَحَ الْبَابَ، فَدَخَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، فَقَالَ الْمَلَكُ: أَتُحِبُّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ، إِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ الْمَكَانَ الَّذِي تَقْتُلُهُ فِيهِ . قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي قُتِلَ بِهِ، فَأَرَاهُ فَجَاءَ سَهْلَةً- أَوْ تُرَابٌ أَحْمَرُ - فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا، قَالَ ثَابِتٌ: فَكُنَّا نَقُولُ: إِنَّهَا كَرْبَلَاءُ

برسانے والے فرشتے نے رب تعالیٰ سے حضور ﷺ کی زیارت کرنے کے لیے اجازت مانگی۔ اس کو اجازت دی گئی۔ وہ دن ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی باری کا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! ہمارے دروازے پر حفاظت کرو ہمارے پاس کوئی نہ آئے۔ میں اس حالت میں تھی، دروازے کے پاس اچانک امام حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے، دروازہ کھولا، اندر داخل ہوئے۔ حضور ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور بوسہ لیا۔ پھر اس فرشتے نے عرض کی: کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: آپ ﷺ کی امت عنقریب اس کو قتل کر دے گی۔ اگر آپ ﷺ چاہیں تو میں آپ کو وہ جگہ دکھا دوں جس جگہ آپ کے اس لخت جگر کو قتل کیا جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، اس فرشتے نے اس جگہ سے ایک مٹی کی مٹھی لی جو آپ کو دکھائی، جس جگہ آپ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا جانا تھا، وہ مٹی سرخ تھی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے کپڑے میں رکھ لی، حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ کربلا کی جگہ تھی۔

3390 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم رب تعالیٰ سے ہر قسم کی ضروریات مانگو، یہاں تک کہ اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا ہو تو وہ بھی مانگو۔

3390- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3607** من طريق ابى داؤد سليمان بن الأشعث، حدثنا قطن بن نسير بهذا الاسناد .

3391 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، آخَى بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، وَآخَى بَيْنَ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ وَبَيْنَ صَعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اور صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔

3392 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسِنُوا جِوَارَ نِعَمِ اللّٰهِ، لَا تُنَفِّرُوهَا، فَقَلَّمَا زَالَتْ عَنْ قَوْمٍ فَعَادَتْ إِلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نعمتوں کی قدر کیا کرو، اس سے بے رغبتی نہ کیا کرو بہت کم لوگ ایسے ہیں جن سے نعمتیں لے کر ان کو واپس کی گئی ہوں۔

3393 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ يَعْنِي الْمُرِّيَّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَّارُ بُيُوتِ اللّٰهِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

3394 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ اکٹھا کیا۔

3391- الحديث في المقصد العلي برقم: 1010 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 171 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3392- الحديث في المقصد العلي برقم: 1034 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 195 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: عثمان بن مطر وهو ضعيف .

3393- الحديث في المقصد العلي برقم: 240 . وأخرجه البيهقي في السنن الكبرى جلد 3 صفحه 66 من طريق هاشم بن القاسم . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 494 .

3394- الحديث سبق برقم: 3016,2813 فراجعه .

3395 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا رُشَيْدٌ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَجْلِسِ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ: يَا بَنِي سَلِمَةَ، مَا الرَّقُوبُ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي لَا وَلَدَ لَهُ . قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي لَا فَرَطَ لَهُ . قَالَ: مَا الْمُعْدِمُ فِيكُمْ؟ . قَالُوا: الَّذِي لَا مَالَ لَهُ . قَالَ: بَلْ هُوَ الَّذِي يَقْدَمُ وَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی بنی سلمہ کی مجلس پر کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے بنوسلمہ! رقوب کس کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی کہ جس کے پاس اولاد نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: بلکہ رقوب میں وہ ہے جس کا قصور کوئی نہ ہو' پھر فرمایا: تم معدم کس کو شمار کرتے ہو؟ عرض کی: جس کے پاس مال نہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ معدم وہ ہوتا ہے جو خیر میں چلے' اللہ کے ہاں اس کے لیے کوئی بھلائی نہ ہو۔

3396 - حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا رُشَيْدٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَوَارِي بَنِي النَّجَّارِ وَهُنَّ يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ، وَيَقُلْنَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ . . . يَا حَبَّذَا مُحَمَّدٍ مِنْ جَارٍ

فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ: اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی لڑکیوں کے پاس سے گزرے وہ دف بجا رہی تھیں اور یہ شعر پڑھ رہی تھیں:

''ہم بنی نجار کی پڑوسن ہیں اور محمد ہمارے پڑوسی ہیں''۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے اس کہنے میں برکت عطا فرما۔

3397 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کے دن فرمایا: اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ روزے رکھتے نہ نماز پڑھتے' ہم پر سکینہ نازل فرما۔

3395- الحديث في المقصد العلي برقم: **447** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**11** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار باختصار' ورجال البزار رجال الصحيح .

3396- الحديث في المقصد العلي برقم: **1473** . وأخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: **229** من طريق أبي يعلى . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **4179** .

3397- الحديث سبق برقم: **3382** فراجعه .

اهْتَدَيْنَا، وَلَا صُمْنَا وَلَا صَلَّيْنَا، اللّٰهُمَّ فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

3398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ، فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلْحَةَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، مَا هَذَا؟ قَالَتْ: خِنْجَرٌ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَعَجْتُهُ . قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ؟ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا- شَيْئًا ذَهَبَ عَلَى أَبِي حَرْبٍ- تَقْتُلُهُمْ . فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھیں خیبر کے دن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر تھا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضرت ابوطلحہ نے فرمایا: اے اُم سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ خنجر ہے اگر مشرکوں میں سے کوئی میرے قریب آیا اس کے ساتھ ماروں گی۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سن رہے ہیں کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس اس طرح کچھ کہہ رہی ہیں' ابوحرب کے پاس جا اسے قتل کر۔ فرمایا: بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا ہے۔

3399 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ، كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ خَلْفَهُ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا، وَكَانَ إِذَا رَمَى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ يَنْظُرُ أَيْنَ يَقَعُ سَهْمُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ احد کے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے تیر پھینک رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ایک تیر انداز آدمی تھے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ تیر پھینکتے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آنکھ اٹھا کر اس جگہ کو دیکھا کہاں گرا ہے۔

3400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3398- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 109,112 قال: حدثنا أبو أسامة عن سليمان بن المغيرة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 286 قال: حدثنا عفان .

3399- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 286 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1347 قال: حدثني سليمان ابن حرب . وأخرجه البخاري جلد 4 صفحه 46 قال: حدثنا أحمد بن محمد .

3400- الحديث في المقصد العلي برقم: 1419 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2251 من طريق أبي يعلى .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، قَرَأَ سُورَةَ بَرَاءَةٌ فَأَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا) (التوبة: 41) فَقَالَ: أَلَا أَرَى رَبِّي يَسْتَنْفِرُنِي شَابًّا وَشَيْخًا، جَهِّزُونِي. فَقَالَ لَهُ بَنُوهُ: قَدْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قُبِضَ وَغَزَوْتَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَاتَ، وَغَزَوْتَ مَعَ عُمَرَ، فَنَحْنُ نَغْزُو عَنْكَ. فَقَالَ: جَهِّزُونِي. فَجَهَّزُوهُ، فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَمَاتَ، فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ جَزِيرَةً يَدْفِنُوهُ فِيهَا إِلَّا بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ، فَلَمْ يَتَغَيَّرْ

ہمارے باپ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ برات پڑھی' جب اس آیت پر پہنچے: ''انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا'' اس کے بعد فرمایا: خبردار! میں دیکھتا ہوں کہ میرا رب چاہتا ہے کہ میں نکلوں جوانی اور بڑھاپے کی حالت میں۔ ان کے بیٹوں نے عرض کی: آپ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کیا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد کیا' ہم آپ کی طرف سے جہاد کریں گے' اس کے بعد فرمایا: مجھے تیار کرو، آپ رضی اللہ عنہ کے لیے بندوبست کیا، سمندر میں سوار ہوئے اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا اس جزیرہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو دفن کرنے کے لیے کوئی جگہ نہ پائی۔ سات دن کے بعد دفن کیا گیا اس حالت میں کہ ان کا بدن میں ذرہ برابر تبدیلی نہیں آئی تھی۔

3401 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فِي نَخْلِهِ، فَلَمَّا سَمِعَ بِهِ جَاءَ فَقَالَ: إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ، فَإِنْ أَخْبَرْتَنِي بِهَا فَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ. فَسَأَلَهُ عَنِ الشَّبَهِ، وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ، وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اس حالت میں کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ایک کھجور کے باغ میں تھے، جب انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں تو وہ آئے اور عرض کی: (یا رسول اللہ!) آپ سے چند اشیاء کے متعلق پوچھنا چاہتا ہوں جن کو صرف نبی ہی جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں اس کے متعلق کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں۔ حضرت عبداللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے

ولحاكم في المستدرك جلد3صفحه353 من طريقين عن حماد بن سلمة' عن علي بن زيد' وثابت' عن أنس .

3401- أخرجه أحمد جلد 3صفحه108 قال: حدثنا ابن أبي عدى . وفي جلد3صفحه189 قال: حدثنا اسماعيل . وعبد بن حميد: 1389 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا . قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الشَّبَهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ، وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ نَارٌ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ . فَآمَنَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتٌ، وَإِنَّهُمْ إِنْ سَمِعُوا بِإِسْلَامِي بَهَتُونِي وَيَقَعُونَ فِيَّ، فَاخْبَأْنِي وَابْعَثْ إِلَيْهِمْ وَسَلْهُمْ عَنِّي، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَجَاءُوا - وَخَبَّأَهُ - فَقَالَ: أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ؟ قَالُوا: خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا، وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا، وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَالِمِنَا . فَقَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ آمَنَ تُؤْمِنُونَ؟ . قَالُوا: أَعَاذَهُ اللّٰهُ مِنْ ذَلِكَ لِيَفْعَلَ . فَقَالَ: اخْرُجْ يَا بْنَ سَلَامٍ إِلَيْهِمْ . فَخَرَجَ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ . فَقَالُوا: بَلْ هُوَ شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا، وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا . فَقَالَ: أَلَمْ أُخْبِرْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَّهُمْ قَوْمٌ بُهُتٌ

پوچھا کہ (۱) بچہ اپنا باپ یا ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے؟ (۲) اول شے کون سی لوگوں کو اکٹھا کرے گی؟ (۳) جنت میں سب سے پہلے کون سی شے کھائی جائے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بتایا ہے کہ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یہ یہود کا دشمن ہے' یعنی حضرت جبریل۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہرحال (۱) ہر بچہ ماں یا باپ کے کیسے مشابہ ہوتا ہے تو وہ یہ کہ اگر مرد کا پانی غالب ہو تو بچہ مرد کے مشابہ ہوتا ہے اگر عورت کا پانی غالب ہو تو ماں کے مشابہ ہوتا ہے (۲) سب سے پہلے لوگوں کو جو شے اکٹھی کرے گی وہ آگ ہو گی جو مشرق کی جانب سے آئے گی اور لوگوں کو مغرب کی طرف اکٹھا کر دے گی۔ سب سے پہلے جنتی لوگ جو کھائیں گے وہ مچھلی کی کلیجی ہو گی۔ حضرت عبداللہ اسلام لے آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! یہود بہتان باز قوم ہے! اگر اُنہوں نے میرے اسلام کے متعلق سنا تو مجھ پر بہتان لگائیں گے' میرے متعلق باتیں کریں گے' مجھے رُسوا کریں گے' ان کی طرف کسی کو بھیجیں اور ان سے میرے متعلق پوچھیں۔ آپ نے اُن کی طرف کسی کو بھیجا' ان کو بتایا' اُس نے کہا: تم میں عبداللہ بن سلام کیسے آدمی ہیں؟ کہنے لگے: ہم میں بہتر ہیں اور بہتر کے بیٹے ہیں' ہمارے سردار ہیں اور سردار کے بیٹے ہیں' ہمارے عالم اور عالم کے بیٹے ہیں۔ اس نے کہا: اگر تم کو بتایا جائے کہ وہ ایمان لایا ہے تو تم ایمان لاؤ گے؟ اُنہوں نے کہا: اللہ ہم کو اس سے بچائے! اس سے ایسے کیا

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن سلام! ان کی طرف جاؤ! حضرت ابن سلام نکلے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اُنہوں نے کہا: وہ ہم میں بُرا ہے اور بُرے کا بیٹا ہے' وہ ہم میں جاہل ہے اور ہمارے جاہل کا بیٹا ہے۔ ابن سلام نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا نہیں تھا کہ یہ لوگ بہتان باز ہیں۔

3402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النِّسَاءَ أَتَيْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ، يُجَاهِدُونَ وَلَا نُجَاهِدُ . قَالَ: مِهْنَةُ إِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ جِهَادَ الْمُجَاهِدِينَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہیں ہم جہاد نہیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پالوگی، اگر اللہ نے چاہا۔

3403 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَتَتِ النِّسَاءُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ، بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَمَا لَنَا عَمَلٌ نُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . قَالَ: مِهْنَةُ إِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ عَمَلَ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یا رسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے، وہ جہاد کرتے ہیں ہم جہاد نہیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو، تم بھی مجاہدین کے درجہ کو پالوگی، اگر اللہ نے چاہا۔

3402- الحديث في المقصد العلى برقم: **770** . وأخرجه البزار رقم الحديث: **1475** من طريق حُميد بن مسعدة، حدثنا أبو رجاء الكلبى روح بن المسيب ثقة بهذا السند .

3403- الحديث سبق برقم: **3402** فراجعه .

3404 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: - أَحْسِبُهُ - عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يَعُودُهُ، فَوَافَقَهُ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرْجُو اللّٰهَ وَأَخَافُ ذُنُوبِي. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هَذَا الْمَوْطِنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا رَجَاهُ، وَآمَنَهُ مِمَّا خَافَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ اس کو قریب المرگ پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سلام کیا۔ فرمایا: تُو کیسا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! بہتر ہوں۔ میں اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا اُمیدوار بھی ہوں اور اپنے گناہوں کے متعلق ڈرتا بھی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خصوصاً اس موقع پہ یہ دونوں چیزیں کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہوتی ہیں مگر اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے' جس کی اُسے اُمید ہوتی ہے' اسے خوف سے امن دیتا ہے۔

3405 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ مَلِكَ ذِي يَزَنَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً اشْتُرِيَتْ بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذی یزن کے بادشاہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک حلہ ہدیہ دیا، جس سے بتیس اونٹ خریدے جا سکتے تھے۔

3406 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دو آدمی اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں ان میں سے افضل وہ ہوتا ہے جو اپنے ساتھی سے

3404- الحديث سبق برقم: **3290** فراجعه .

3405- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**221** من طريق حسن . وأخرجه داؤد رقم الحديث: **4034** من طريق عمر بن عون كلاهما أخبرنا عمارة بن زاذان به .

3406- أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: **544** حدثنا موسى قال: حدثنا مبارك بن فضالة قال: حدثنا ثابت به . وأخرجه الخطيب فى تاريخه جلد **11**صفحه**341** من طريق أبى يعلى' حدثنا هدبة بن خالد' حدثنا مبارك بن فضالة به .

رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَفْضَلَهُمَا أَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

زیادہ محبت کرتا ہو۔

3407 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اهْتَمَّ بِجَوْعَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَأَطْعَمَهُ حَتَّى يَشْبَعَ وَسَقَاهُ حَتَّى يُرْوَى، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھوکے مسلمان بھائی کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے اور پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہو جائے تو اللہ عزوجل اس وجہ سے اس کو بخش دے گا۔

3408 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الذِّرَاعُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! بھلائی آخرت کی بھلائی ہے انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

3409 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو عَوْنٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ قَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: لِلْجَنَّةِ بِرَحْمَتِي، وَقَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: لِلنَّارِ وَلَا أُبَالِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ایک مٹھی پکڑے گا' اس کے بعد "یہ جنت کے لیے ہے" فرمائے گا: یہ میری رحمت ہے! ایک اور مٹھی پکڑے گا، جہنم کے لیے فرمایا: مجھے اس میں داخل ہونے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

3410 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3407- الحديث في المقصد العلي برقم: **1055** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **2332** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**130** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: بكر بن خنيس وهو ضعيف .

3408- الحديث سبق برقم: **2994,3198,3311** فراجعه .

3409- الحديث في المقصد العلي برقم: **1134** .

3410- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**120** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3**صفحه**120** أيضًا قال: حدثنا عبد الصمد .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ، وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ، وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ مَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ إِلَّا مَا وَارَاهُ إِبْطُ بِلَالٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ کی راہ میں بہت زیادہ تکلیفیں دی گئی ہیں' اتنی تکلیفیں کسی کو نہیں دی گئی۔ مجھے اللہ کے راستہ میں ڈرایا گیا اتنا کسی کو نہیں ڈرایا گیا۔ مجھ پر تین دن و راتیں آئیں میرے اور بلال کے پاس کھانے کے لیے پتوں کے علاوہ اور کوئی شی نہیں تھی۔

3411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا لَهُ؟ قَالُوا: إِنَّهُ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا . قَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ مَشْيِ هَذَا، فَلْيَرْكَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا ہے؟ اس کے اصحاب نے عرض کی: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نذر سے بے پرواہ ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

3412 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُورِهِمْ يُصَلُّونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہوتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

وفی جلد3صفحه286 قال: حدثنا عفان .

3411- أخرجه أحمد جلد 3صفحه106 قال: حدثنا ابن عدى . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه183,114 . والبخارى جلد8صفحه177 .

3412- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1239 . أخرجه البزار رقم الحديث: 256 . والبيهقى فى حياة الأنبياء صفحه3 . وأخرجه أبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد2صفحه38 .

صحت الحدیث عند الائمہ والمحدثین

(۲) امام نورالدین علی بن ابی بکر ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"رواه ابو يعلٰى والبزار ورجال ابو يعلٰى ثقات".

اس (حدیث مبارک) کو ابویعلیٰ اور بزار نے روایت کیا اور (مسند) ابویعلیٰ کے تمام رجال ثقہ ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد **8** صفحہ **386**' تحت رقم الحدیث: **13812**)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وصححه البيهقي".

اور امام بیہقی نے اسے (حدیث مبارکہ کو) صحیح کہا ہے۔ (فتح الباری للعسقلانی جلد **6** صفحہ **486**' تحت رقم الحدیث: **3257**)

(۳) امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وروى فيه باسناد صحيح عن انس مرفوعًا الانبياء احياء في قبورهم".

(شرح زرقانی علیٰ مؤطا' باب صفۃ عیسیٰ ابن مریم' جلد **4** صفحہ **357**)

(۴) امام عبدالرؤف مناوی فرماتے ہیں:

"وهو حديث صحيح".

(یہ حدیث صحیح ہے)۔ (فیض القدیر للمناوی جلد **2** صفحہ **211**' تحت رقم الحدیث: **3081**)

(۵) امام ابن النجار البغدادی فرماتے ہیں:

"قال البيهقي هذا حديث صحيح".

امام بیہقی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے۔

(ذیل تاریخ بغداد لابن النجار' ترجمہ الفضل بن الحسن بن اسماعیل الطبری' رقم: **1334**' جلد **3** صفحہ **511**)

(۶) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وصح خبر الانبياء احياء في قبورهم يصلون".

انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں' یہ حدیث صحیح ہے۔ (مرقات المفاتیح باب الجمعۃ' جلد **5** صفحہ **39**)

(۷) امام سمہودی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"رواه ابو يعلى برجال ثقات".

امام ابویعلیٰ نے اسے (اپنی مسند میں) ثقہ راویوں سے روایت کیا ہے۔

(خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفیٰ، الباب الاوّل فی فضل الزیارۃ، جلد 1 صفحہ 43)

(۸) امام ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کی صحت کو تسلیم کیا ہے۔

(ملاحظہ ہو: البدر المنیر تحت الحدیث السادس بعد الخمسین، جلد 5 صفحہ 283)

(۹) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر میں حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد "ح"، یعنی حسن لکھا ہے۔

(الجامع الصغیر صفحہ 275، تحت رقم الحدیث: 3089)

(۱۰) امام ابوالحسن علی بن محمد بن العراق الکنانی فرماتے ہیں:

(قلت) منها حديث انس الانبياء احياء فى قبورهم يصلون اخرجه من طرق وصححه من بعضها والله اعلم .

میں کہتا ہوں کہ ان احادیث میں حضرت انس رضی اللہ عنہ والی حدیث مبارکہ بھی ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اس کی کئی سندیں ہیں اور ان میں سے بعض سندیں صحیح ہیں اور اللہ زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ (تنزیہ الشریعۃ المرفوعہ جلد 1 صفحہ 335، تحت رقم الحدیث: 22)

(۱۱) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"بل الثابت فى الاحاديث الكثيرة الصحيحة أن الانبياء احياء فى قبورهم يصلون".

لیکن احادیث کثیرہ صحیحہ سے ثابت ہے، انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔

(تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج جلد 2 صفحہ 227)

اور امام ابن حجر مکی (المتوفی 974 ہجری) رحمۃ اللہ علیہ ہی اپنی کتاب الجوہر المنظم فی زیارۃ القبر الشریف میں فرماتے ہیں:

"وبالحديث الصحيح الانبياء احياء فى قبورهم يصلون".

اورصحیح حدیث میں ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اورنماز پڑھتے ہیں۔

(۱۲) امام علی بن احمد العزیزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"وهو حديث صحيح".

یہ حدیث صحیح ہے۔ (السراج المنیر شرح الجامع الصغیر جلد 2 صفحہ 356)

(۱۳) امام محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (المتوفی 903 ہجری) فرماتے ہیں:

"الانبياء احياء في قبورهم يصلون..........وصححه البيهقي".

انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اورنماز پڑھتے ہیں..........امام بیہقی نے اس حدیث مبارکہ کوصحیح کہا ہے۔

(القول البدیع' الباب الرابع فی تبلیغہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام من یسلم علیہ وردہ السلام' صفحہ 164)

(۱۴) محدث الہند شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

امام ابویعلیٰ ثقہ راویوں کے واسطہ سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اورنماز پڑھتے ہیں۔

(مدارج النبوت جلد 2 صفحہ 516 مترجم)

(۱۵) امام محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اورصحیح حدیث کے ساتھ استدلال کیا ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اورنماز پڑھتے ہیں۔

(سعادۃ الدارین صفحہ 281 مترجم)

(۱۶) مفتی عالم اسلام محافظ ناموسِ رسالت وصحابہ واہل بیت' امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کوصحیح فرمایا ہے۔ (ملاحظہ ہو: فتاویٰ رضویہ)

(۱۷) عرب کے مشہور عالم امام محمد بن علوی المالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وبالحديث الصحيح الانبياء احياء في قبورهم يصلون.

(امام بیہقی نے) اس صحیح حدیث سے استدلال کیا کہ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اورنماز پڑھتے ہیں۔

(شفاء الفواد بزیارۃ خیر العباد صفحہ 140)

(۱۸) شیخ محمود سعید ممدوح فرماتے ہیں:

حدیث صحیح میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: انبیاء کرام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔

(زیارت روضہ رسول ترجمہ رفع المنارہ صفحہ **38**' مطبوعہ لاہور)

(۱۹) محمد شمس الحق عظیم آبادی فرماتے ہیں:

"وقد ثبت فی الحدیث الانبیاء احیاء فی قبورهم رواه المنذری وصححه البیهقی".

اور بے شک حدیث سے ثابت ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں' اسے منذری نے روایت کیا ہے اور بیہقی نے صحیح کہا ہے۔ (عون المعبود شرح سنن ابو داؤد' باب فضل یوم الجمعۃ' جلد **3** صفحہ **261**)

(۲۰) محمد بن علی بن محمد الشوکانی فرماتے ہیں:

"لانه صلى الله عليه وسلم حيى فی قبره وروحه لا تفارقه لما صح أن الانبياء احياء فی قبورهم كذا قال ابن الملقن وغيره".

کیونکہ آپ ﷺ اپنی قبر میں حیات ہیں اور آپ کی روح مبارک آپ سے جدا نہیں کیونکہ حدیث صحیح میں ہے کہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں' جیسا کہ محدث ابن الملقن وغیرہ نے کیا ہے۔

(تحفۃ الذاکرین بعدۃ الحصن الحصین صفحہ **42**' طبع دار القلم' بیروت' لبنان)

(۲۱) ناصر الدین البانی فرماتے ہیں:

"اخرجه ابو یعلٰی باسناد جید". (احکام الجنائز للالبانی صفحہ **229**)

(۲۲) مسند ابو یعلیٰ کے محقق "حسین سلیم اسد" فرماتے ہیں:

"اسناده صحیح". (مسند ابو یعلیٰ جلد **3** صفحہ **311**' تحت رقم الحدیث: **3425**)

(۲۳) محقق العصر' مناظر اسلام حضرت علامہ محمد عباس رضوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بھی اس حدیث مبارکہ کی صحت ثابت فرمانے کیلئے نا قابل تردید حوالہ جات دیئے ہیں۔ (ملاحظہ ہو: آپ زندہ ہیں واللہ! صفحہ **36** تا **166**)

(۲۴) شیخ بارع عرفان توفیق فرماتے ہیں:

"صحیح". (کنوز السنۃ النبویۃ' صفحہ **129**' تحت رقم الحدیث: **22**)

توثیق رجال:

(۱)الازرق بن علی بن مسلم الحنفی

(۱) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کیا۔ (کتاب الثقات لابن حبان جلد 5 صفحہ 67 رقم: 12612)

(۲) امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"صدوق یغرب" ۔ (تقریب التہذیب لابن حجر جلد 1 صفحہ 72 رقم: 301)

(۳) امام یوسف بن الزکی عبدالرحمٰن ابوالحجاج المزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ذکرہ ابو حاتم بن حبان فی کتاب الثقات وقال یغرب ۔ (تہذیب الکمال للمزی جلد 2 صفحہ 301 رقم: 301)

(۴) امام صفی الدین احمد بن عبداللہ الخزرجی الانصاری فرماتے ہیں:

"قال ابن حبان ثقہ یغرب" ۔ (خلاصۃ تہذیب تہذیب الکمال للخزرجی من اسمہ أزرق صفحہ 54)

(۵) امام ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط ورجالھما رجال الصحیح غیر الازرق بن علی وحسان بن ابراھیم وکلاھما ثقۃ ۔ (مجمع الزوائد، باب من أحب أحد فلیعلمہ، جلد 10 صفحہ 501، تحت رقم الحدیث: 18035)

(۶) امام احمد بن ابی بکر بن اسماعیل البوصیری رحمۃ اللہ علیہ "الازرق بن علی" سے مروی ایک حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

"ھذا اسنادہ رجالہ ثقات" ۔

(اتحاف الخیرۃ المہرۃ، کتاب النکاح، باب: ما یرقی بہ المریض، جلد 4 صفحہ 467، تحت رقم الحدیث: 3946)

(۷) امام ابوداؤد نے اپنی کتاب "الناسخ والمنسوخ" میں الازرق بن علی سے حدیث لی ہے جیسا کہ امام جمال الدین مزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

روی لہ ابوداؤد فی "الناسخ والمنسوخ" ۔

(تہذیب الکمال من اسمہ الازرق بن علی بن مسلم الحنفی، جلد 2 صفحہ 317، رقم: 301)

اور امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"أن أبا داؤد لا یروی الا عن ثقة" .

(تہذیب التہذیب لابن حجر عسقلانی جلد 2 صفحہ 118' ترجمہ داؤد بن اُمیۃ الازدی رقم: 342)

لہٰذا ثابت ہو: ''الازرق بن علی'' امام ابوداؤد کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(۸) نیز امام جمال الدین مزی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو (یعنی الازرق بن علی) کو امام ابوزرعہ عبیداللہ بن عبدالکریم الرازی کے شیوخ میں بھی شمار کیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: تہذیب الکمال من اسمہ الازرق بن علی بن مسلم الحنفی رقم: 301)

اور امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"فمن عادة أبی زرعة ان لا یحدث الا عن ثقة" .

(لسان المیز ان' ترجمہ داؤد بن حماد بن فرافصۃ' جلد 2 صفحہ 305' رقم: 1720)

لہٰذا ثابت ہوا کہ ''الازرق بن علی'' امام ابوزرعہ کے ہاں بھی ثقہ ہیں۔

(۹) امام سمہودی نے زیر بحث حدیث مبارکہ کے تمام رجال کو ثقہ کہا ہے' لہٰذا ثابت ہوا ''الازرق بن علی'' اُن کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔ (ملاحظہ ہو: خلاصۃ الوفاء باخبار دار المصطفٰی جلد 1 صفحہ 43)

(۲) یحیٰی بن ابی بکیر قاضی کرمان

(۱) امام عجلی فرماتے ہیں:

"ثقه" . (معرفۃ الثقات للعجلی جلد 2 صفحہ 57' رقم: 1964)

(۲) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کیا۔ (ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 8 صفحہ 111' رقم: 16306)

(۳) امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"ثقه" .

(۴) امام یحیٰی بن معین فرماتے ہیں:

"ثقه" .

(۵) امام ابوحاتم فرماتے ہیں:

"صدوق" . (الجرح والتعدیل جلد 5 صفحہ 133' رقم: 557)

(٦) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"كان كيسا" .

ذہین اور سمجھدار تھے۔ (تذکرۃ الحفاظ للذہبی جلد 1 صفحہ 385، رقم:384)

(٧) امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (الکاشف جلد 1 صفحہ 144، رقم:6142)

(٨) امام ترمذی نے "یحییٰ بن اُبی بکیر" سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"هذا حديث حسن صحيح غريب" .

(سنن ترمذی، باب ما جاء فی معیشۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واھلہ، جلد 2 صفحہ 580، رقم:2359)

(٩) امام ابوداؤد نے سنن میں کئی احادیث ہیں، امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

"ان ابا داؤد لا يروى الا عن ثقه" . (تہذیب التہذیب لابن حجر عسقلانی، ترجمہ داؤد بن اُمیۃ الازدی، جلد 2 صفحہ 118)

(١٠) اسی طرح "محمد محی الدین عبدالحمید" محقق سنن ابوداؤد نے "یحییٰ بن ابی بکیر" سے مروی کئی احادیث کو صحیح کہا۔

(ملاحظہ ہو: سنن ابوداؤد، باب: فیما تجتنب المعتدہ فی عدتھا، جلد 1 صفحہ 703، تحت رقم الحدیث:2304)

(٣) مستلم بن سعید الثقفی

(١) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "تاریخ اسماء الثقات" میں ذکر کیا۔

(ملاحظہ ہو: تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین جلد 1 صفحہ 55، رقم:1378)

(٢) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا۔ (ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 8 صفحہ 86، رقم:15974)

(٣) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

"شيخ ثقه" .

(٤) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"صويلح" .

(٥) امام نسائی فرماتے ہیں:

"لیس به بأس" ۔ (تہذیب الکمال للمزی من اسمہ مستلم بن سعید الثقفی الواسطی جلد 27 صفحہ 429 رقم: 5891)

(۶) امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے "مستلم بن سعید" سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"هذا حديث صحيح الاسناد" ۔

(۷) اسی طرح امام شمس الدین نے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کی موافقت فرمائی۔

(ملاحظہ ہو: المستدرک للحاکم کتاب النکاح جلد 3 صفحہ 176 رقم الحدیث: 2685)

(۸) امام عراقی رحمۃ اللہ علیہ "مستلم بن سعید" سے مروی سنن ابوداؤد اور سنن نسائی کی حدیث مبارکہ "تزوجو الودود الولود" کے متعلق فرماتے ہیں:

"أخرجه ابوداؤد والنسائی من حديث معقل بن يسار تزوجو الودود......الحديث واسناده صحيح"۔

لہذا ثابت ہو: "مستلم بن سعید" امام عراقی کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(تخریج احادیث الاحیاء جلد 1 صفحہ 443 رقم: 1443)

(۹) امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں "مستلم بن سعید" سے احادیث لیں جیسا کہ (تہذیب الکمال للمزی ترجمہ مستلم بن سعید جلد 27 صفحہ 430) پر (د س) سے ثابت ہے اور امام ابن داؤد بقول امام ابن حجر عسقلانی صرف ثقہ ہی سے روایت لیتے ہیں جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:

"ان ابا داؤد لا يروى الا عن ثقه" ۔ (تہذیب التہذیب من اسمہ داؤد بن امیۃ الازدی جلد 2 صفحہ 118)

(۱۰) شیخ ناصر الدین البانی "مستلم بن سعید" سے مروی سنن ابوداؤد کی حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"حسن صحيح" ۔

(سنن ابوداؤد بتحقیق ناصر الدین البانی باب النھی عن تزویج من لم یلد من النساء جلد 2 صفحہ 175 تحت رقم: 2052)

(۱۱) سنن ابوداؤد کے محقق "محمد محی الدین عبد الحمید" مستلم بن سعید سے مروی حدیث مبارکہ کے متعلق لکھتے ہیں:

"حسن صحيح" ۔ (سنن ابوداؤد بتحقیق "محمد محی الدین عبد الحمید" جلد 1 صفحہ 625 تحت رقم الحدیث: 2050)

(۱۲) شیخ شعیب الارنؤوط "محقق صحیح ابن حبان" نے بھی مستلم بن سعید سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"اسناده قوی" ۔ (صحیح ابن حبان' باب ما جاء فی الفتن' جلد 13 صفحہ 289 تحت رقم الحدیث: 5957)

(۴) حجاج بن أبی زیاد الاسود

(۱) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد' جلد 2 صفحہ 287' رقم: 3892)

(۳) امام ابوداؤد فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (سؤالات ابی عبداللہ الآجری' جلد 1 صفحہ 427' رقم: 887)

(۴) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا۔

(ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 5 صفحہ 60 رقم: 7370)

(۵) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "تاریخ أسماء الثقات لابن شاہین" میں ذکر فرمایا' نیز آپ امام احمد کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ وہ حجاج الاسود کے متعلق فرماتے ہیں:

"ما أری به باساً" ۔ یعنی میں اُن میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔ (تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین صفحہ 12 رقم: 255)

(۶) امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ' مستدرک للحاکم کی تلخیص میں حجاج بن الاسود سے مروی حدیث مبارکہ:

احبو الفقراء وجالسوهم..........الحدیث

کے متعلق فرماتے ہیں: "صحیح" ۔ (المستدرک للحاکم' کتاب الرقاق' جلد 4 صفحہ 368' رقم: 7947)

(۷) امام محمد بن عبداللہ الحاکم النیشاپوری "حجاج بن الاسود" سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"هذا حدیث صحیح الاسناد" ۔ (المستدرک للحاکم' کتاب الرقاق' جلد 4 صفحہ 368' تحت رقم الحدیث: 7947)

(۸) امام ابوحاتم فرماتے ہیں:

"صالح الحدیث" ۔ (لسان المیزان لابن حجر عسقلانی' جلد 2 صفحہ 128' رقم: 787)

(۹) امام نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی "مجمع الزوائد" میں زیر بحث حدیث مبارکہ نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

"ورجال ابو یعلیٰ ثقات" ۔

لہٰذا حجاج بن الاسود امام ہیثمی کے نزدیک ثقات میں سے ہیں۔

(مجمع الزوائد جلد 8 صفحہ 386، تحت رقم الحدیث: 13812)

(۱۰) امام ابن الملقن سراج الدین ابو حفص عمر بن علی بن احمد الشافعی المصری (المتوفی 804 ہجری) زیر بحث حدیث مبارکہ کے رجال کے متعلق فرماتے ہیں:

"کلھم ثقات" ۔ (البدر المنیر لابن الملقن فی تخریج الاحادیث والاثار الواقعۃ فی الشرح الکبیر جلد 5 صفحہ 285)

لہٰذا حجاج بن الاسود امام ابن الملقن کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔

(۱۱) مسند ابی یعلیٰ کے محقق زیر بحث حدیث مبارکہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"اسنادہ صحیح" ۔ (مسند ابو یعلیٰ جلد 3 صفحہ 311، تحت رقم الحدیث: 3425)

لہٰذا ثابت ہوا کہ حجاج بن الاسود مسند ابو یعلیٰ کے محقق "حسین سلیم اسد" کے نزدیک بھی ثقہ ہیں۔

(۱۲) شیخ ناصر الدین البانی نے بھی زیر بحث حدیث مبارکہ کے متعلق فرمایا:

"اخرجہ ابو یعلیٰ باسناد جید" ۔ (احکام الجنائز صفحہ 229)

لہٰذا "حجاج بن الاسود" ناصر الدین البانی کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔

(۱۳) امام سمہودی رحمۃ اللہ علیہ بھی زیر بحث حدیث مبارکہ کے رجال کے متعلق فرماتے ہیں:

"رواہ ابو یعلیٰ برجال ثقات" ۔

لہٰذا حجاج بن الاسود امام سمہودی کے نزدیک بھی ثقات سے ہیں۔ (خلاصۃ الوفاء الباب الاوّل جلد 1 صفحہ 43)

(۵) ثابت بن اسلم البنانی

(۱) امام احمد بن حنبل آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

"ثقہ" ۔ (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد جلد 3 صفحہ 43، رقم: 4348)

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"ثقہ" ۔

(۳) امام ابوحاتم فرماتے ہیں:

"ثقه صدوق" ۔ (الجرح والتعدیل جلد 10 صفحہ 450' رقم: 1805)

(۴) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر فرمایا' ملاحظہ ہو (کتاب الثقات لابن حبان جلد 3 صفحہ 25' رقم: 1960)

(۵) امام احمد بن عبداللہ العجلی فرماتے ہیں:

"ثقه رجل صالح" ۔

(۶) امام نسائی فرماتے ہیں:

"ثقه" ۔ (تہذیب الکمال للمزی جلد 4 صفحہ 347' رقم: 811)

(۷) امام شمس الدین ذہبی آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

"وكان رأسا في العلم والعمل" ۔

آپ علم اور عمل کی بنیاد تھے۔ (الکاشف للذہبی جلد 2 صفحہ 38' رقم: 681)

(۸) امام ابن شاہین نے آپ کا تذکرہ "تاریخ اسماء الثقات" میں فرمایا۔ (تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین صفحہ 8' رقم: 144)

(۹) امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

"ثقه عابد" ۔ (تہذیب التہذیب جلد 1 صفحہ 143 رقم: 812)

(۱۰) یاد رہے کہ ثابت البنانی' امام بخاری اور امام مسلم کے شیوخ میں سے ہیں۔

اصول الحدیث کی روشنی میں زیر بحث حدیث مبارکہ بالکل "صحیح" ہے اور اس کے تمام رجال ثقہ اور سند متصل ہے' باوجود اس کے کہ اتمامِ حجت کیلئے مذکورہ بالا حدیث مبارکہ کے شواہدات ذیل میں پیش خدمت ہیں تاکہ بات زیادہ پختہ اور واضح ہو جائے۔

شاہد نمبر: ۱

اخبرنا ابو خليفة حدثنا مسدد حدثنا عيسىٰ بن يونس عن سليمان التيمى عن انس بن مالك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

مررت ليلة أسرى بى على موسىٰ عليه السلام يصلى فى قبره ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر سے گزرا وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

''شیخ شعیب الارنووط مذکورہ بالا سند کے متعلق فرماتے ہیں:''اسناده صحيح على شرط البخاري''۔

(صحیح ابن حبان' کتاب الاسراء' جلد 1 صفحہ 241' رقم:49)

شاہد نمبر:۲

حدثنا محمود بن محمد نا محمد بن حرب نا صلة بن سليمان عن عوف عن ابى نضرة عن أبى سعيد أن النبى صلى الله عليه وسلم قال ليلة أسرى بى مررت بموسىٰ وهو قائم يصلى فى قبره عند الكثيب الاحمر .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: معراج کی رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر جو کہ سرخ ٹیلے کے پاس ہے' سے گزرا تو آپ قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(المعجم الاوسط' باب من اسمہ محمود' جلد 8 صفحہ 13' رقم:7806)

شاہد نمبر:۳

حدثنا الحسن بن يحيىٰ وابراهيم بن المعتمر قال حدثنا عمر بن حبيب عم سليمان التيمى عن انس عن أبى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت موسىٰ يصلى فى قبره ليلة أسرى بى .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھا۔ (مسند البزار' مسند أبی ہریرۃ' جلد 2 صفحہ 371' رقم:7616)

شاہد نمبر:۴

ثنا عيسىٰ بن هشام حدثنى ابو احمد المغيره بن عبد الرحمٰن الحرانى ثنا فياض بن محمد الرقى ثنا الغفارى عن ابى جريج عن عمرو بن دينار عن ابن عباس: أن النبى صلى الله عليه وسلم مر علىٰ موسىٰ وهو قائم يصلى فى قبره . (اخبار اصبہانی لابی نعیم' من اسمہ عبدالرحمٰن' جلد 7 صفحہ 288' رقم:40622)

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بسند صحیح ثابت ہے کہ ''انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں'' اور پھر معراج کی رات آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا مشاہدہ بیان فرما کر انبیاء علیہم السلام کی حیاتِ برزخی پر مہر ثبت فرما دی، ممکن ہے کہ آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا مشاہدہ اس حکمت کے تحت بھی بیان فرمایا ہو کہ:

"لیس الخبر کالمعاینة" .

خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔ (الحدیث)

(مستدرک للحاکم، تفسیر سورۃ الاعراف، جلد 2 صفحہ 351، رقم: 3250) (صحیح ابن حبان، باب: بدء الخلق، جلد 3 صفحہ 96، رقم: 6213) (مجمع الزوائد للہیثمی، باب فی الخبر، جلد 1 صفحہ 383، رقم: 688) وقال رجالہ ثقات

شاہد نمبر: ۵

عن یوسف بن عطیة قال سمعت ثابت البنانی رحمة الله علیه یقول لحمید الطویل هل بلغك ان احدًا یصلی فی قبره الا الانبیاء قال لا قال ثابت اللّٰهم ان اذنت لاحد ان یصلی فی قبره فاذن لثابت ان یصلی فی قبره .

(ترجمہ:) حضرت یوسف بن عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ثابت سے سنا کہ اُنہوں نے حمید الطّویل سے فرمایا کہ اے ابوعبید! کیا تمہیں کوئی ایسی حدیث پہنچی ہے کہ حضرات انبیاء کرام کے علاوہ کوئی شخص قبر میں نماز پڑھتا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ نہیں! تو حضرت ثابت نے دعا مانگی: اے اللہ! اگر کسی کو قبر میں نماز پڑھنے کی توفیق واجازت دیتا ہے تو ثابت کو اجازت عطا فرما کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھے۔ (حلیۃ الاولیاء لابی نعیم، ترجمہ ثابت البنانی، جلد 1 صفحہ 354)

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

امام حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ان هذه الدعوة استجیبت وانه رُئِ بعد موته یصلی فی قبره .

ان کی (ثابت البنانی رضی اللہ عنہ) کی دعا قبول ہوئی اور آپ کو بعد از وصال دیکھا گیا کہ آپ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء ترجمہ ثابت بن اسلم، جلد 5 صفحہ 222)

تصریحات آئمہ ومحدثین

(۱) امام عبدالرؤف المناوی المصری فرماتے ہیں کہ:

"الانبياء احياء فی قبورهم يصلون لانهم كالشهداء بل افضل والشهداء احياء عند ربهم وفائدة ليست بظاهرة عندنا وهما كالملئكة وكذا الانبياء ولهذا كانت الانبياء لا تورث .

(ترجمہ:) انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں کیونکہ وہ شہداء کی طرح بلکہ ان سے بہت افضل ہیں، یہاں اپنے رب کے ہاں کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ ان شہداء کی زندگی ہمارے پاس ظاہر نہیں ہے اور وہ شہداء ملائکۃ کی طرح ہیں جیسا کہ حضرات انبیاء کرام (کیونکہ فرشتے بھی حیات ہیں لیکن ہماری نظروں سے اوجھل ہیں، اسی طرح انبیاء ہیں، اسی لیے انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا۔

(فیض القدیر للمناوی جلد 3 صفحہ 184، تحت رقم الحدیث: 3089)

(۲) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، انبیاء علیہم السلام کی حیاتِ برزخی کے متعلق فرماتے ہیں:

"انهم احياء فی قبورهم يصلون" .

(انبیاء) اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (شرح سنن النسائی للسیوطی، کتاب قیام اللیل وتطوع جلد 2 صفحہ 371)

(۳) امام ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لأن الانبياء احياء فی قبورهم يصلون .

کیونکہ انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (مرقات المفاتیح، باب الایمان بالقدر، جلد 1 صفحہ 343)

(۴) امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

بل الثابت فی الاحاديث الكثيرة الصحيحة أن الانبياء أحياء فيی قبورهم يصلون .

لیکن کثیر صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔

(تحفۃ المحتاج بشرح المنہاج، جلد 2 صفحہ 227)

(۵) امام سلیمان الجمل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

لأن الله تعالىٰ حرم على الارض أكل اجسادهم ولانهم أحياء فی قبورهم يصلون .

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے (انبیاء علیہم السلام) کے اجسام مٹی پر کھانا حرام کر دیئے ہیں کیونکہ وہ اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (حاشیۃ الجمل علی المنہج لشیخ الاسلام زکریا الانصاری' باب صفۃ الصلاۃ جلد 2 صفحہ 510)

(٦) فتاویٰ الرملی میں ہے کہ:

"أما الانبياء فلانهم احياء فى قبورهم يصلون ويحجون كما وردت به الاخبار" .

پس انبیاء کیونکہ اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز و حج ادا کرتے ہیں جیسا کہ اخبار (احادیث) میں وارد ہوا ہے۔

(فتاویٰ الرملی' باب تفضیل البشر علی الملائکۃ' جلد 2 صفحہ 317)

(٧) امام تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"الانبياء احياء فى قبورهم يصلون" .

انبیاء اپنی قبور میں حیات ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (کتاب الکلیات لابی البقاء الکفوی' فصل الخاء' جلد 1 صفحہ 670)

(٨) شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز بن الحارث تمیمی' امام احمد بن حنبل کا قول نقل فرماتے ہیں کہ:

"ان الانبياء احياء فى قبورهم يصلون" .

بے شک انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں۔ (اعتقاد الامام ابن حنبل صفحہ 303)

(٩) امام بدرالدین زرکشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وهو حيى فى قبره يصلى فيه باذان واقامة بانه صلى الله عليه وسلم سراج كما قال الله تعالى وسراجًا منيرًا .

آپ ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اذان و اقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں کیونکہ آپ ﷺ سورج ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو سراجاً منیراً کہا ہے۔ (زرقانی علی المواہب جلد 5 صفحہ 395)

(١٠) شیخ محمد احمد الشوبری الشافعی (المتوفی 1069 ہجری) فرماتے ہیں:

"وكرامات الاولياء لا تنقطع بموتهم اما الانبياء فلانهم احياء فى قبورهم يصلون ويحجون كما وردت به الاخبار" .

اور اولیاء کی کرامات ان کی موت کے ساتھ منقطع نہیں ہوتی اور بہرحال انبیاء کرام تو وہ اپنی قبور میں زندہ ہیں' نمازیں

پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں جیسا کہ احادیث میں وارد ہے۔

(فتویٰ فی کرامات اولیاء صفحہ 11' لشیخ الشوبری ملحق الدر السنیۃ مطبوعہ ترکی)

(۱۱) حضرت سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ غوث اعظم فرماتے ہیں:

"الانبیاء والاولیاء یصلون فی قبورھم کما یصلون فی بیوتھم" .

انبیاء واولیاء اپنی قبروں میں اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ اپنے گھروں میں۔

(سر الاسرار فیما یحتاج الیہ الابرار صفحہ 104)

(۱۲) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ان الانبیاء لا یموتون وانھم یصلون ویحجون قبورھم .

انبیاء کرام فوت نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنی قبور میں نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔ (فیوض الحرمین صفحہ 31)

(۱۳) امام شافعی حنفی فرماتے ہیں کہ:

"ان الانبیاء علیھم الصلوٰۃ والسلام احیاء فی قبورھم" .

انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ (رد المختار علی در المختار' کتاب الجہاد' جلد 4 صفحہ 151)

(۱۴) امام زرقانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"لحیاتہ فی قبرہ یصلی فیہ باذان واقامۃ .

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

(زرقانی علی المواھب جلد 6 صفحہ 169)

(۱۵) امام حسن بن عمار بن علی شرنبلالی حنفی فرماتے ہیں:

"ولما ھو مقرر عند المحققین انہ صلی اللہ علیہ وسلم حیی یرزق متمتع لجمیع الملاذ والعبادات غیر انہ حجب عن ابصار القاصرین عن شریف المقامات" .

اور محققین کے نزدیک یہ طے شدہ ہے کہ آپ ﷺ زندہ ہیں اور آپ کو رزق دیا جاتا ہے اور آپ عبادات سے لطف اُٹھاتے ہیں' ہاں! یہ بات ہے کہ وہ ان آنکھوں سے پردے میں ہیں جو ان مقدس مقامات تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔

(نور الایضاح صفحہ 189' مکتبہ امدادیہ' ملتان)

(۱۶) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے شیخ حضرت امام نجم الدین الغیطی فرماتے ہیں کہ:

"بانهم كالشهداء بل افضل منهم احياء في قبورهم يصلون ويحجون كما ورد في الحديث الآخر".

بے شک وہ (انبیاء کرام) شہداء کی طرح ہیں بلکہ ان سے بہت افضل ہیں' اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے۔ (المعراج الکبیر صفحہ 67)

(۱۷) شیخ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

انبیاء کرام علیہم السلام قبور میں نماز پڑھتے ہیں' یہ تو آپ نے سنا ہی ہوگا اور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج کی رات جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر گزرے تو آپ نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نماز پڑھ رہے تھے۔

(مکتوبات دفتر دوم' مکتوب:16' صفحہ 43)

اولیاء کرام کی حیاتِ برزخی پر آئمہ کرام و بزرگانِ دین کی تصریحات

(۱) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ولذا قيل اولياء الله لا يموتون ولكن ينتقلون من دار الى دار".

اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اولیاء کرام مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(مرقات المفاتیح' باب الجمعۃ' جلد 5 صفحہ 39)

اسی طرح ملا علیؒ قاری رحمۃ اللہ علیہ ایک مقام پر فرماتے ہیں:

میں کہتا ہوں: "أن الانبياء لايموتون" یعنی انبیاء علیہم السلام مرتے نہیں۔

"بل ينتقلون من دار الفناء الى دار البقاء" بلکہ دار الفناء (جہانِ فانی) سے دار البقاء (آخرت) کی طرح منتقل ہوتے ہیں۔ (مرقات المفاتیح' باب فی المعراج' جلد 9 صفحہ 82)

(۲) امام ابو حفص عمر بن علی ابن عادل الدمشقی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"المؤمنون لا يموتون بل ينقلون من دار الى دار".

مؤمنین مرتے نہیں ہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(اللباب فی علوم الکتاب' تفسیر سورۃ العنکبوت جلد 5 صفحہ 370)

(۳) امام ابوعبداللہ محمد بن عمر بن الحسن بن الحسین التیمی الرازی فرماتے ہیں:

"اولیاء اللّٰہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الٰی دار" ۔

اولیاء اللہ مرتے نہیں ہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(تفسیر مفاتیح الغیب' تفسیر سورۃ آل عمران' تحت آیت: 169' جلد 3 صفحہ 469)

(۴) امام نظام الدین الحسن بن محمد بن حسین القمی النیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"فان اولیاء اللّٰہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الٰی دار ۔

کیونکہ اولیاء اللہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(تفسیر غرائب القرآن' تفسیر سورۃ العنکبوت' آیت: 42' جلد 6 صفحہ 194)

(۵) امام اسماعیل حقی بن مصطفیٰ الحنفی الخلوتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"لان المؤمنین الکاملین لا یموتون بل ینقلون من دار الی دار" ۔

کیونکہ مؤمنین کاملین مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

(تفسیر روح البیان' تفسیر سورۃ الزخرف' جلد 8 صفحہ 303)

(۶) امام محمد علی الصابونی فرماتے ہیں:

"قال العلماء لیس الموت فناء وانقطاعا بالکلیۃ عن الحیاۃ وانما ھو انتقال من دار الٰی دار" ۔

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ موت کُلّی طور پر انقطاع اور فناء (حیات سے) کا نام نہیں بلکہ وہ ایک گھر سے دوسرے گھر کی طرف منتقل ہونے کا نام ہے۔ (صفوۃ التفاسیر' سورۃ الملک' جلد 3 صفحہ 377)

(۷) شیخ عبدالرحمٰن بن محمد القماش فرماتے ہیں:

"اولیاء اللّٰہ لا یموتون ولکن ینقلون من دار الٰی دار" ۔ (تفسیر مراح لبید' تفسیر سورۃ النمل' جلد 4 صفحہ 91)

(۸) امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ' رسالہ قشیریہ میں ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ:

حضرت ابوسعید خزاز قدس سرہ الممتاز فرماتے ہیں کہ میں مکہ معظمہ میں تھا' باب بنی شیبہ پر ایک جوان مردہ پڑا پایا'

جب میں نے اُس کی طرف نظر کی' مجھے دیکھ کر مسکرایا اور کہا:

"یا ابا سعید أما علمت أن الاحباء أحیاء و ان ماتوا و انما ینقلون من دار الٰی دار" .

اے ابوسعید! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ کے پیارے زندہ ہیں' اگرچہ مر جائیں' وہ تو یہی ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہوتے ہیں۔ (رسالہ القشیریہ باب الخروج من الدنیا صفحہ 140)

(۹) امام ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح ایک اور واقعہ نقل فرماتے ہیں کہ:

حضرت سیدی ابوعلی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک فقیر کو قبر میں اتارا' جب کفن کھولا اور ان کا سر خاک پر رکھ دیا کہ اللہ اُن کے حال پر رحم فرمائے' اُس فقیر نے آنکھیں کھول دیں اور مجھ سے فرمایا: اے ابوعلی! مجھے اُس کے سامنے ذلیل کرتے ہو جو میرے ناز اُٹھاتا ہے۔ میں نے کہا: اے میرے سردار! کیا موت کے بعد زندگی؟ فرمایا:

"بلی انا حیی و کل محب اللہ حیی" .

ہاں! میں زندہ ہوں اور خدا کا ہر پیارہ زندہ ہے۔ (الرسالۃ القشیریۃ' باب الخروج من الدنیا' صفحہ 41)

(۱۰) حضرت بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یا اھل الخلود و یا اھل البقاء انکم لم تخلقوا للفناء و انما خلقتم للخلود و الابد و لکنکم تنقلون من دار الٰی دار" .

اے ہیشگی والو! اے بقاء والو! تم فناء ہونے کیلئے تخلیق نہیں ہوئے بلکہ دوام و ہیشگی کیلئے بنے ہو' ہاں! ایک گھر سے دوسرے گھر میں چلے جاتے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء لابی نعیم' ذکر بلال بن سعد جلد 3 صفحہ 229) (سیر اعلام النبلاء للذہبی' ترجمہ بلال بن سعد' جلد 5 صفحہ 91) (تہذیب الکمال للمزی' من اسمہ بلال بن سعد' جلد 4 صفحہ 294)

زیر بحث حدیث مبارکہ پر اعتراضات کے جوابات

اعتراض نمبر:۱

صحاح ستہ کی کسی کتاب کو یہ شرف حاصل نہیں کہ اس حدیث کے زیور سے آراستہ ہوتی' اگر یہ شرف حاصل ہوا ہے تو چوتھی صدی کے صرف اور صرف ایک محدث جس کا نام احمد بن علی ابویعلیٰ موصلی ہے جس کی کتاب طبقہ ثالثہ میں شمار ہوتی ہے۔ (ندائے حق' مؤلفہ: جلد 2 صفحہ 19)

الجواب: کسی حدیث مبارکہ کا صحاح ستہ میں ہونا اُس کی صحت کو مستلزم نہیں ہوا کرتا اور نہ ہی صحاح ستہ کے علاوہ کتب احادیث ضعف و موضوعیت احادیث سے مکمل طور پر بھری پڑی ہیں' حدیث کی صحت کیلئے محدثین کرام نے جو اصول وضع فرمائے ہیں' اُن اصولوں وضوابط کی روشنی میں احادیث پر صحت کا حکم لگایا جاتا ہے۔ حدیث صحیح کی تعریف محدثین کرام نے کچھ یوں بیان فرمائی ہے:

"اَما الحديث الصحيح فهو الحديث المسند الذی يتصل اسناده بنقل العدل الضابط عن العدل الضابط الى منتهاه ولا يكون شاذا ولا معللا" .

یعنی صحیح حدیث اُس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند عادل و ضابط راویوں کی سند کے ساتھ آخر تک متصل ہو اور شاذ ومعلول نہ ہو۔ (مقدمہ ابن الصلاح' النوع الاوّل من انواع علوم الحدیث معرفۃ الصحیح من الحدیث' صفحہ 11)

(۲) اسی طرح امام اسمٰعیل بن عمر بن کثیر الدمشقی (المتوفی 774 ہجری) نے اختصار علوم الحدیث (تعریف الحدیث الصحیح' صفحہ 3) پر حافظ ابن صلاح کی اسی تعریف کو نقل فرمایا ہے۔

مذکورہ بالا شرائط پر پوری اُترنے والی حدیث مبارکہ صحیح کہلائے گی نا کہ صحاح ستہ میں شامل ہونے کی بناء پر۔

مسند ابویعلیٰ کا طبقہ ثالثہ میں ہونا

یادرہے کہ احادیث مبارکہ کا کتب طبقہ ثالثہ ورابعہ سے ہونا مستلزم ضعف نہیں ہوا کرتا' مذکورہ بالا طبقاتی تقسیم سے خود شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو بھی مکمل اتفاق نہیں' چہ جائیکہ اس قانون کو علی الاطلاق تسلیم کیا جائے۔

ثانیاً: خود شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے تصانیف خطیب بغدادی اور امام ابونعیم اصبہانی کو طبقہ رابعہ میں شمار فرمایا ہے اور پھر آپ خود ہی اپنی تصنیف بستان المحدثین میں کچھ یوں رقمطراز ہیں:

"از نوادر کتب او کتاب حلیۃ الاولیاء ست کہ نظیر آں در اسلام تصنیف نشدہ"۔

یعنی ان کی تصانیف میں سے حلیۃ الاولیاء ایسے نوادرات میں سے جس کی مثل اسلام میں آج تک کوئی تصنیف نہ ہوئی۔ (بستان المحدثین مع اُردو ترجمہ' متخرج علی صحیح مسلم' مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی' کراچی' صفحہ 115)

اور پھر خود ہی خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کتاب کا تعارف یوں کرواتے ہیں کہ "کتاب اقتضاء العلم والعمل از تصانیف خطیب است بسیار خوب کتابے است در باب خود"۔

خطیب بغدادی کی کتاب میں اقتضاء العلم والعمل اپنے فن میں بہت سی خوبیوں کی حامل ہے۔

(بستان المحدثین مع اُردو ترجمہ کتاب اقتضاء العلم والعمل للخطیب مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی صفحہ 169)

معلوم ہوا کہ اپنی اس طبقاتی تقسیم سے مطلقاً شاہ صاحب کو بھی اتفاق نہیں ہے خود امام ابونعیم کی حلیۃ الاولیاء کو بے مثل نوادرات سے تعبیر کرنا اور خطیب بغدادی کی کتاب اقتضاء العلم والعمل کو بہت سی خوبیوں وفوائد کا حامل قرار دینا ہمارے دعویٰ پر بیّن دلائل ہیں۔

ثالثاً: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے خود تصانیف امام حاکم کو بھی طبقہ رابعہ میں شمار فرمایا ہے جبکہ مستدرک میں امام حاکم نے کئی احادیث مبارکہ کو صحیح بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح فرمایا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ امام ذہبی نے بھی اُن سے موافقت فرمائی ہے۔ ملاحظہ ہو (مستدرک للحاکم کتاب الایمان جلد 1 صفحہ 46 تحت رقم الحدیث:9) (مستدرک للحاکم کتاب الایمان جلد 1 صفحہ 51 تحت رقم الحدیث:17) (مستدرک للحاکم کتاب العلم جلد 1 صفحہ 119 تحت رقم الحدیث:294) (مستدرک للحاکم للحاکم کتاب الطہارۃ جلد 1 صفحہ 185 تحت رقم الحدیث:456) (مستدرک للحاکم باب فی مواقیت الصلاۃ جلد 1 صفحہ 672 تحت رقم الحدیث:672)

اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہی بستان المحدثین میں مرقوم ہیں کہ:

انصاف یہ ہے کہ مستدرک میں اکثر احادیث ان دونوں بزرگوں (بخاری ومسلم) یا ان میں سے کسی ایک کے شرائط پر ہیں لیکن ظن غالب یہ ہے کہ تقریباً نصف کتاب اسی قبیل سے اور تقریباً اس کا ایک چوتھائی ایسا ہے کہ بظاہر ان کی اسناد صحیح ہیں لیکن شیخین کی شرائط پر نہیں اور باقی چوتھائی واہیات مناکیر بلکہ بعض موضوعات بھی ہیں۔

(بستان المحدثین مع اُردو ترجمہ مستدرک میں احادیث موضوع کا اندراج صفحہ 112)

مذکورہ بالا تحقیق خود شاہد ہے کہ شاہ صاحب کا یہ طبقاتی تقسیم کا قاعدہ علی الاطلاق انہیں خود مسلم نہیں چہ جائیکہ محدثین کرام کے منہج پر ثابت ہو جانے والی احادیث کو محض اس طبقاتی تقسیم کی آڑ لے کر جھٹلا دیا جائے اور یہ بات بھی یاد رہے کہ اس طبقاتی تقسیم کے موجد شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ہیں جبکہ ماہرین نقد ورجال ومحدثین کرام کے ہاں حدیث مبارکہ کو منہج محدثین پر قبول وارد کیا جاتا ہے نہ کہ طبقاتی تقسیم کی بناء پر کسی بھی حدیث مبارکہ کو اپنے عقیدے کے خلاف دیکھ کر اس تقسیم کی آڑ میں جھٹلایا جاتا ہے۔

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے کیا خوب فرمایا ہے:

"اذا صح حدیث النبی خلاف قولی فاعملوا بالحدیث ودعوا قولی فھو مذھبی" ۔

جب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی حدیث صحیح میرے قول کے خلاف ثابت ہو جائے تو اُس پر عمل کرو اور میرا قول چھوڑ دو، وہی (حدیث) میرا مذہب ہے۔ (مرقات المفاتیح' کتاب اللباس' جلد **8** صفحہ **70**)

اسی طرح امام شافعی کا یہ قول "شرح مسلم للنووی' باب النھی عن لبس الرجل" جلد **7** صفحہ **55** پر بھی موجود ہے۔

آئمہ کرام اپنی رائے اور قول پر احادیث مبارکہ کو ترجیح دیا کرتے تھے اور ایک یہ مقام ہے کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے اقوال کی زد میں ہزاروں احادیث مبارکہ کو جھٹلایا جا رہا ہے۔

اعتراض نمبر:۲

اس حدیث مبارکہ کے ایک راوی "ازرق بن علی ابوالجہم" صدوق یغرب ہیں، یعنی راوی تو سچے مگر غریب حدیثیں لاتے ہیں۔ (ملاحظہ ہو: ندائے حق صفحہ **19**' جلد دوم) (آئینہ تسکین الصدور صفحہ **45**)

الجواب: اصولِ حدیث کا مسلمہ قاعدہ ہے کہ غرابت' حدیث کی صحت کے منافی نہیں ہوا کرتی جیسا کہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

أن الغرابة لاتنا فی الصحة ویجوز أن یکون الحدیث صحیحًا غریبًا ۔

بلاشبہ غرابت صحت کے منافی نہیں ہے اور جائز ہے کہ حدیث صحیح غریب ہو۔ (مقدمہ مشکوٰۃ صفحہ **6**)

ثانیاً: اگر بالفرض "**صدوق یغرب**" کے الفاظ جرح میں شمار ہوتے ہیں تو مندرجہ ذیل راویوں کے متعلق کیا حکم لگایا جائے گا:

(۱) مسکین بن بکیر الحرانی:

"صدوق یغرب" ۔ (الکاشف للذہبی جلد **1** صفحہ **103**' رقم: **5404**)

یاد رہے کہ مذکورہ بالا راوی صحیح بخاری و مسلم' سنن نسائی اور سنن ابوداؤد کے رجال سے ہے۔

(۲) اَزہر بن جمیل بن جناح الہاشمی:

"صدوق یغرب" ۔ (تقریب التہذیب جلد **1** صفحہ **72**' رقم: **303**)

مذکورہ بالا راوی سے احادیث صحیح بخاری، سنن ابوداؤداور سنن نسائی میں موجود ہیں۔

(۳) سلمة بن رجاء التیمی: ''صدوق یغرب''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 374)

یہ راوی بھی صحیح بخاری، ترمذی اور ابن ماجہ کے رجال میں سے ہے۔

(۴) اگر مان بھی لیا جائے کہ راوی کا غریب ہونا (یعنی متفرد) ثقاہت کے منافی ہے تو مندرجہ ذیل رجال پر کیا حکم لگایا جائے گا:

(۱) العلاء بن صالح:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 39، رقم: 4334)

(۲) محمد بن مصفی الحمصی:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 88، رقم: 5157)

(۳) یحییٰ بن سعید بن اَبان:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 1 صفحہ 146، رقم: 6172)

(۴) اسحاق بن فرات تجیبی قاضی مصر:

''ثقه یغرب''۔ (الکاشف للذہبی جلد 2 صفحہ 21، رقم: 315)

(۵) ابراہیم بن سوید:

''ثقه یغرب''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 55، رقم: 183)

(۶) ابراہیم بن طہمان:

''ثقه یغرب''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 56، رقم: 189)

ثالثاً: بالفرض محال اگر ''صدوق یغرب'' کو جرح مان بھی لیا جائے تو امام ابونعیم الاصبہانی نے اس روایت کو ''تاریخ اصبہان'' میں بھی نقل فرمایا ہے جس کی سند میں ''ازرق بن علی'' کا متابع عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن اَبی بکیر موجود ہے، ملاحظہ ہو:

حدثنا علی بن محمود ثنا عبد اللّٰه بن ابراهيم بن الصباح ثنا عبد اللّٰه بن محمد بن أبی بكير ثنا يحيیٰ

بن أبـى بكير ثنا المستلم بن سعيد عن حجاج عن ثابت البنانى عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الانبياء احياء فى قبورهم يصلون ۔

(تاریخ اصبهان لابی نعیم' ترجمہ: عبداللہ بن ابراہیم بن الصباح المقری' صفحہ 225)

یاد رہے ''ازرق بن علی'' کا متابع ''عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن اَبی بکیر'' ثقہ ہے جیسا کہ امام ابن حبان نے ان کا ذکر اپنی کتاب الثقات میں فرمایا' ملاحظہ ہو: کتاب الثقات لابن حبان جلد 7 صفحہ 141 ' رقم: 13897۔

(۲) امام خطیب بغدادی فرماتے ہیں:

''وکان ثقه'' ۔ (تاریخ بغدادی من اسمہ عبداللہ بن محمد بن یحییٰ' جلد 2 صفحہ 97)

(۳) امام ابونعیم الاصبہانی فرماتے ہیں:

''وکان صدوقا'' ۔ (طبقات المحدثین باصبہان' صفحہ 129 ' رقم: 208)

(۴) شیخ شعیب الارنؤوط ''محقق صحیح ابن حبان'' نے مذکورہ بالا راوی سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے متعلق لکھا:

''اسناده صحيح'' ۔ (صحیح ابن حبان' باب: صلاۃ الجمعہ' تحت رقم الحدیث: 2810)

اعتراض نمبر: ۳

اس حدیث کا ایک راوی مستلم بن سعید ثقہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہم کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔

(اقامۃ البرہان صفحہ 251)

الجواب: اس سے پہلے کہ معترضین کے سوالات کے جوابات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا جائے' سب سے پہلے امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی تقریب التہذیب سے عبارت پیش خدمت ہے جس کی وجہ سے مستلم بن سعید پر اعتراضات وارد کرتے ہیں:

''مستلم بن سعيد الثقفى الواسطى صدوق عابد ربما وهم'' ۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 450)

یہ بات یاد رہے کہ ''ربـمـا وهـم'' کے الفاظ یا اس کے مترادف الفاظ ''لـه اوهام'' یا ''اويهم'' کے الفاظ کو جرح کے الفاظ میں شمار کرنا معترضین کی علم جرح وتعدیل سے نابلدی ہے' کسی بھی فن جرح وتعدیل کے امام ''ربـمـا وهم'' کے الفاظ کو ''جرح'' میں شمار نہیں فرمایا' خود حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ''ربـمـا وهم'' سے

راوی کی ثقاہت پر کوئی حرج نہیں پڑتا۔ تقریب التہذیب کے مندرجہ ذیل رات کے تراجم میں ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

(۱) الحسین بن ذکوان:

''ثقه ربما وهم''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 213)

(۲) حفص بن میسرة العقیلی:

''ثقه ربما وهم''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 227)

(۳) الحکم بن عبداللہ بن خطاف:

''ثقه ربما وهم''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 229)

(۴) سہل بن بکار بن بشر:

''ثقه ربما وهم''۔ (تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 396)

(۵) ہمام بن یحیٰی بن دینار:

''ثقه ربما وهم''۔ (تقریب التہذیب جلد 2 صفحہ 117)

ثانیاً: بالفرض یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ ''له اوهام'' کے الفاظ جرح ثابت کرنے کیلئے کافی ہیں تو ''امام حماد بن ابی سلیمان'' جو کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے شیوخ میں سے ہیں' اُن کے متعلق امام ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ:

''حماد بن أبی سلیمان مسلم الاشعری مولاهم أبو اسماعیل الکوفی فقیه صدوق له اوهام''.

(تقریب التہذیب جلد 1 صفحہ 236' رقم: 1505)

ثالثاً: بالفرض یہ الفاظ جرح میں شمار ہو بھی جائیں تو جمہور محدثین سے مستلم بن سعید کی توثیق نقل کر دی گئی ہے' لہٰذا ترجیح جمہور کے قول ہی کو ہوگی۔

اعتراض نمبر:۴

امام ذہبی نے ''حجاج الاسود'' کو مجہول کہا ہے۔ (آئینہ تسکین الصدور صفحہ 41)

الجواب: امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ''حجاج الاسود'' کو میزان الاعتدال (جلد 1 صفحہ 305' رقم: 1727) میں مجہول فرمایا

ہے جبکہ تلخیص المستدرک جو کہ امام ذہبی نے میزان الاعتدال کے بعد لکھی' اُس میں خود ''حجاج بن الاسود'' سے مروی حدیث مبارکہ کو ''صحیح'' فرمایا ہے' ملاحظہ ہو (تلخیص المستدرک' کتاب الرقاق' جلد **4** صفحہ **368**' تحت رقم الحدیث: **7947**) لہٰذا امام ذہبی کے اپنے قول ہی سے ''حجاج بن الاسود'' کی توثیق ثابت ہے۔ یاد رہے کہ امام شمس الدین ذہبی کی کتاب ''میزان الاعتدال'' اور تلخیص المستدرک میں دو متضاد اقوال جب پائیں جائیں تو ترجیح ''تلخیص المستدرک'' میں موجود امام ذہبی کے قول ہی کو ہو گی' ملاحظہ ہو (لسان المیزان ترجمہ الحارث بن محمد بن ابی اسامۃ جلد **2** صفحہ **157**' رقم: **692**) لہٰذا امام ذہبی کا جرح کرنا ساقط ہو جائے گا' مزید برآں امام ذہبی خود ہی حجاج بن الاسود کے متعلق ''سیر اعلام النبلاء'' میں فرماتے ہیں:

حدث عن شھر وابی نضرة وجماعة بصری صدوق روی عنه جعفر بن سلیمان وعیسٰی بن یونس وروح وكان من الصلحاء وثقه ابن معین . (سیر اعلام النبلاء للذہبی جلد **7** صفحہ **76**' رقم: **30**)

مذکورہ بالا حوالہ اس امر پر شاہد ہے کہ خود ذہبی رحمۃ اللہ علیہ سے ''حجاج بن الاسود'' کی ثقاہت ثابت ہے' لہٰذا میزان الاعتدال کا حوالہ پیش کرنا کسی صورت مضر نہیں ہے۔

ثانیاً: گزشتہ اوراق میں **13** علماء ومحدثین کے حوالہ جات سے ''حجاج الاسود'' کی توثیق نقل کر دی گئی ہے' لہٰذا جہالت کا اعتراض خود بخود رفع ہو گیا' یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ''حجاج بن أبی زیاد الاسود'' کا تذکرہ امام بخاری نے تاریخ کبیر (جلد **2** صفحہ **142**' رقم: **2819**) میں بھی کیا لیکن جرح نہیں فرمائی اور مکمل سکوت اختیار فرمایا۔

ثالثاً: جب کسی مجہول راوی سے دو یا دو سے زیادہ ثقہ راوی روایت کریں تو اُس کی جہالت (مجہول) رفع ہو جاتی ہے۔ امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ میزان الاعتدال میں ایک راوی ''الولید بن محمد بن صالح'' جن کو مجہول کہا گیا ہے' اُن سے جہالت کا اعتراض یوں رفع فرماتے ہیں کہ:

قلت قد روی عنه أبو أمیة الطرسوسی' وأبو بکر الاعین' فارتفعت الجهالة" .

میں کہتا ہوں: اُن سے ابوامیہ الطرسوسی اور ابوبکر الاعین نے روایت لی ہے' پس اُن کی جہالت رفع ہو جائے گی۔

(میزان الاعتدال' ترجمہ الولید بن محمد بن صالح الایلی' جلد **3** صفحہ **227**' رقم: **9401**)

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی حجاج بن الاسود پر جرح اُن کے اپنے ہی مذکورہ بالا قاعدہ کی روشنی میں ختم ہو جائے گی کیونکہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

وعنه جرير بن حازم وحماد بن سلمة وروح بن عبادة وآخرون .

حجاج بن الاسود سے جریر بن حازم' حماد بن سلمۃ' روح بن عبادہ اور دیگر حضرات روایت کرتے ہیں۔

(لسان المیزان' جلد 2 صفحہ 128' رقم: 787)

رابعاً: جب محدثین کرام کسی راوی کی توثیق فرما دیں تو راوی پر جہالت کا اعتراض رفع ہو جایا کرتا ہے جیسا کہ امام نورالدین علی بن أبی الہیثمی ایک مقام پر مجمع الزوائد میں رقمطراز ہیں کہ:

"والراوى ثقة من رجال الصحيح فارتفعت الجهالة" .

(مجمع الزوائد' باب: سقی الماء' جلد 3 صفحہ 321' تحت رقم الحدیث: 4724)

حجاج بن الاسود کی توثیق کرنے والے محدثین ملاحظہ ہوں:

(۱) امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ثقه" .

(۲) امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"ثقه" . (العلل ومعرفۃ الرجال لاحمد جلد 2 صفحہ 287' رقم: 3892)

(۳) امام ابوداؤد فرماتے ہیں:

"ثقه" . (سؤالات ابی عبداللہ الآجری جلد 1 صفحہ 427' رقم: 887)

(۴) امام ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی "تاریخ اسماء الثقات" میں ذکر فرمایا۔

(تاریخ اسماء الثقات لابن شاہین' صفحہ 12' رقم: 255)

(۵) امام ابن حبان نے اپنی کتاب الثقات میں تذکرہ فرمایا۔

(کتاب الثقات لابن حبان' جلد 5 صفحہ 60' رقم: 7370)

لہٰذا ثابت ہوا کہ حجاج بن الاسود پر جہالت (مجہول ہونا) والا اعتراض ہی باطل ہے' جس کی اصول وضوابط ومنہج محدثین پر کوئی حیثیت نہیں ہے۔ (اللہ ورسولہ اعلم بالصواب!)

اعتراض نمبر:۵

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے زیر بحث حدیث مبارکہ کو ''خبر منکر'' کہا ہے' ملاحظہ ہو!

(میزان الاعتدال جلد **1** صفحہ **305**' ترجمہ: حجاج بن الاسود' رقم: **1727**)

الجواب: یاد رہے کہ بعض لوگوں کے زعم کے مطابق یہ ایک قوی اعتراض ہے' اس اعتراض کے جوابات مندرجہ ذیل ہیں:

سب سے پہلے قارئین ''منکر'' کی تعریف جان لیں کہ منکر کا اطلاق محدثین کرام کس کس اثر پر کیا کرتے ہیں' حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''المنکر وهو کالشاذ ان خالف راوية الثقات فمنكر مردود وكذا ان لم يكن عدلا ضابطًا وان لم يخالف فمنكر مردود واما ان كان الذى تفرد به عدل ضابط حافظ قبل شرعا ولا يقال له منكر وان قيل له ذلك لغة''.

منکر یہ شاذ کی طرح مردود ہوتی ہے' اگر اس کا (ضعیف) راوی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے تو منکر مردود ہوتی ہے اور اسی طرح اگر راوی عادل ضابط نہ ہو اور ثقہ راویوں کی مخالفت نہ کرے تو منکر مردود ہوتی ہے' اگر تفرد کرنے والا راوی عادل ضابط حافظ ہو تو شرعاً یہ مقبول روایت ہے' اسے منکر نہیں کہا جاتا' اگرچہ لغوی طور پر اسے منکر کہا جاتا ہے۔

(اختصار علوم الحدیث' النوع الرابع عشر المنکر' صفحہ **28**)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق ثقات کے تفردات پر بھی لغوی طور پر منکر کا اطلاق ہوتا ہے اور فریق مخالف کی اپنی تصریح کے مطابق اگر دیکھا جائے تو یہ امکان زیادہ قوی نظر آتا ہے کہ علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے محض تفردروات کے باعث اسے لغوی طور پر منکر کہا ہو۔

اوّلاً: علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے قول میں اس حدیث مبارکہ کو خبر منکر کہنے کی تصریح بھی موجود ہے' علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''ما روى عنه فيما أعلم سوى مستلم بن سعيد''.

ہماری دانست کے مطابق مستلم بن سعید کے بغیر ان سے کسی نے روایت نہیں کی۔

(میزان الاعتدال جلد 1 صفحہ 305، رقم: 1727)

لہٰذا ثابت ہوا کہ یہاں پر خبر منکر کہنا علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے لغوی طور پر ہوگا، اس کے علاوہ امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"قلت المنکر اطلقه احمد بن حنبل و جماعة علی الحدیث الفرد الذی لا متابع له"۔

میں کہتا ہوں کہ امام احمد اور جماعت (محدثین) ایسی حدیث جن کا کوئی متابع نہ ہو، پر بھی منکر کا اطلاق کرتے ہیں۔

(مقدمہ فتح الباری، ترجمہ: محمد بن ابراہیم الحارث، جلد 1 صفحہ 473)

اسی طرح شیخ عبدالغنی بن احمد جبر مزہر فرماتے ہیں:

"قد یطلقون المنکر علی الحدیث الفرد ولو کان روایة مقبولا وهذا اصطلاح بعض المتقدمین"۔

(اصول التصحیح والتضعیف صفحہ 2)

شیخ عبدالعزیز بن محمد العبداللطیف فرماتے ہیں کہ:

"وأن الامام احمد و جماعة من المحدثین یطلقون المنکر علی الحدیث الفرد الذی لا متابع له"۔

(ضوابط الجرح والتعدیل صفحہ 99)

یعنی متابعت نہ ہونے پر بھی محدثین منکر کا اطلاق کر دیا کرتے ہیں، بالفرض یہ امر تسلیم کر بھی لیا جائے کہ "خبر منکر" جرح ہے تو بھی فریق مخالف کو سودمند نہیں ہے کیونکہ منار اور پھر اُس کی شرح نورالانوار میں ہے کہ:

"(والطعن المبهم من ایمة الحدیث لا یجرح الراوی) عندنا بان بقول هذا الحدیث مجروح او منکر او نحوهما فیعمل به"۔

اگر آئمہ حدیث کی جانب سے مبہم طعن ہو تو راوی کی عدالت پر جرح نہ ہوگی، مثلاً یہ کہا جائے کہ یہ حدیث مجروح یا منکر یا اسی جیسے جروجات۔ (نورالانوار، بحث الطعن المبہم والمفسر، صفحہ 204)

جب "حدیث منکر" کی جرح عندالاحناف جرح مبہم ہے تو فریق مخالف کا اس خبر پر منکر کا طعن کوئی فائدہ مند نہیں ہے کیونکہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ جرح مبہم قابل قبول نہیں ہوا کرتی، ملاحظہ ہو: تصریحات آئمہ و محدثین کرام اس ضمن میں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) امام نووی فرماتے ہیں کہ:

”لا يقبل الجرح اطلا مفسرا مبين السبب“ ۔ (شرح صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 25)

(۲) اسی طرح امام عینی فرماتے ہیں کہ:

”الجرح المبهم غير مقبول عند الحذاق من الاصوليين“ ۔ (البنایۃ شرح الہدایۃ' فی بحث شعر المیتۃ جلد 1 صفحہ 234)

(۳) شیخ محمد بن صالح العثیمین فرماتے ہیں کہ:

”فلا يقبل الجرح المبهم“ ۔ (علم مصطلح الحدیث' بحث الجرح والتعدیل' صفحہ 26)

ثانیاً: بالفرض ''منکر'' کو ہم جرح تسلیم کر بھی لیں تو بھی فریق مخالف کیلئے یہ امر انتہائی مشکل اور دشوار ہے کہ محدثین کرام نے جو تعریف ''منکر'' (ضعیف حدیث) کی بیان فرمائی ہے' زیر بحث حدیث مبارکہ ان شرائط پر پوری اُترتی ہو' امام مسلم رضی اللہ عنہ منکر کی تعریف کچھ یوں بیان فرماتے ہیں کہ:

”وعلامة المنكر فى حديث المحدث اذا ما عرضت روايته للحديث علىٰ رواية غيره من اهل الحفظ والرضىٰ خالفت روايته روايتهم او لم تكد نوافقها فاذا كان الاغلب من حديثه كذلك كان مهجور الحديث غير مقبوله ولا مستعمله“ ۔

حدیث بیان کرنے والے کی حدیث کے منکر ہونے کی علامت یہ ہے کہ جب اس کی حدیث دوسرے اہل حفظ اور پسندیدہ راویوں کی حدیث پر پیش کی جائے تو اس کی روایت ان کی روایت کے مخالف ہو یا ممکن ہی نہ ہو کہ اُس کی روایت اُن کی روایت کے موافق ہو سکے' جب اس کی حدیث پر یہ اغلب ہو تو اس کی حدیث متروک اور غیر مقبول ہو گی۔

(مقدمہ صحیح مسلم جلد 1 صفحہ 3)

اگر امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی تعریف ''منکر'' کو مدنظر رکھا جائے تو کسی طرح بھی فریق مخالف زیر بحث حدیث مبارکہ پر منکر کا اطلاق ثابت نہیں کر سکتا بلکہ حد تواتر تک پہنچ جانے والی حدیث ”مررت علىٰ موسىٰ وهو يصلى فى قبره“ یعنی میں موسیٰ علیہ السلام (کی قبر) کے پاس سے گزرا' وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

(صحیح مسلم' باب من فضائل موسیٰ' جلد 2 صفحہ 411' رقم: 6308)

اس کی مکمل تائید کرتی ہے جیسا کہ امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا کہ:

"وشاهدًا لحديث الاوّل ما ثبت فی صحیح مسلم من رواية حماد بن سلمة".

پہلی حدیث (زیر بحث حدیث مبارکہ) کا شاہد ومؤید وہ حدیث ہے جو صحیح مسلم میں حماد بن سلمہ کی سند سے ہے۔

(القول البدیع صفحہ 168)

اسی طرح امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ولحياة الانبياء بعد موتهم صلوات الله عليهم شواهد من الاحاديث الصحيحة منها..... ان النبی صلى الله عليه وسلم ليلة الاسرى به مر على موسىٰ عليه السلام وهو يصلی فی قبره".

اورانبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بعداز وفات پر صحیح احادیث میں سے شواہد موجود ہیں' ان میں سے وہ حدیث ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزرے تو وہ اپنی قبر میں نماز ادا کر رہے تھے۔

(حیاۃ الانبیاء للبیہقی صفحہ 6' تحت رقم الحدیث: 5)

دوسرا یہ کہ منکر وہ روایت ہوتی ہے کہ جس میں کوئی ضعیف راوی ثقہ راویوں کے خلاف روایت کرے یا پھر بقول بعض کوئی ثقہ راوی اپنے سے اوثق راوی کی مخالفت کرے جبکہ اس حدیث میں تمام رجال ثقات ہیں کوئی ضعیف راوی موجود نہیں کہ وہ ثقہ کی مخالفت کر رہا ہو اور نہ ہی ثقہ کسی اوثق کی مخالت کر رہا ہے بلکہ امام بیہقی اور امام سخاوی کی تصریحات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ صحیح میں موجود اس حدیث مبارکہ کی مؤید اور شواہدات میں سے ہے تو تحقیق کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ فریق مخالف کا اسے منکر قرار دینا باطل ہے۔

اشکال

ممکن ہے یہاں پر یہ اشکال بھی وارد ہوسکتا ہے کہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث مبارکہ کو 'حجاج بن الاسود' کی جہالت کی وجہ سے منکر فرمایا ہے تاکہ تفردات ثقہ کی بناء پر اسے منکر قرار دیا ہے۔

الجواب: گذشتہ اوراق میں الحمدللہ "حجاج بن الاسود" کی توثیق کئی جلیل القدر محدثین کرام سے پیش کر دی گئی ہے' لہٰذا جہالت کا اعتراض رفع ہو گیا اور حدیث مبارکہ کو منکر فرمانے کی جرح بھی ختم ہو جائے گی۔

اعتراض نمبر:۶

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

لو كان موسیٰ حیًا وادرك نبوتی لا تبعنی ۔ (مشکوٰۃ صفحہ 30)

یعنی اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے اور میری نبوت کا زمانہ پالیتے تو بے شک وہ میری اتباع کرتے۔

لہٰذا یہ حدیث حضرت موسیٰ علیہا السلام کی حیات کی نفی پر دال ہے۔ (ندائے حق جلد 2 صفحہ 41)

الجواب: مکمل حدیث مبارکہ ملاحظہ ہو:

"لو کان موسیٰ حیا بین اظھرکم ما حل له الا ان یتبعنی" ۔

اگر موسیٰ تمہارے درمیان ہوتے تو میری اتباع کے علاوہ ان کے لیے کوئی چارہ کار نہ تھا۔

(اتحاف الخیرہ للبوصیری' کتاب الایمان' جلد 1 صفحہ 248' رقم: 376) (مسند امام احمد' مسند جابر بن عبداللہ' جلد 22 صفحہ 468' رقم: 14631) (مجمع الزوائد' باب لیس لأحد مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلد 1 صفحہ 419' رقم: 810)

حدثنا عبد الله حدثنی أبی ثنا یونس وغیرہ قال ثنا حماد یعنی ابن زید ثنا مجالد عن عامر الشعبی عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم..........لو كان موسیٰ حیا..........الخ ۔

(مسند امام احمد' مسند جابر بن عبداللہ' جلد 3 صفحہ 338' رقم: 14672)

اور امام بیہقی نے اسے شعب الایمان میں مندرجہ ذیل سے نقل فرمایا:

حدثنا ابو محمد بن یوسف الاصبهانی املاء أنا ابو سعید احمد بن محمد بن زیاد البصری بمكة لنا الهیثم بن سهل التستری ثنا حماد بن زیاد ثن مجالد بن سعید واخبرنا احمد بن الحسن القاضی ثنا ابو علی حامد بن محمد الوفاء ثنا محمد بن شاذان الجوهری ثنا زكریا بن عدی ثنا حماد بن زید عن مجالد عن الشعبی عن جابر قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: لو كان موسیٰ حیا علیه السلام.........الحدیث ۔

(شعب الایمان' ذکر حدیث جمع القرآن جلد 1 صفحہ 200' رقم الحدیث: 179)

قطع نظر باقی تمام راویانِ اسناد کے قارئین کرام کی خدمت میں ''مجالد بن سعید'' جو کہ مذکورہ بالا دونوں اسناد کا مشترکہ راوی ہے' کے متعلق آئمہ نقد ورجال کی تصریحات ذیل میں پیش خدمت ہیں:

امام شمس الدین ذہبی فرماتے ہیں:

"لین فیه" ۔

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں:

"لیس بشیء" .

امام نسائی فرماتے ہیں:

"لیس بالقوی" .

امام دارقطنی فرماتے ہیں:

"ضعیف"۔

امام یحییٰ بن سعید نے (مجالد بن سعید کو) ضعیف فرمایا ہے۔

امام ابن مہدی آپ سے روایت نہیں لیتے تھے۔ (میزان الاعتدال جلد **2** صفحہ **295**' رقم: **7070**)

امام جوزجانی نے مجالد بن سعید سے مروی احادیث کو ضعیف کہا ہے۔ (احوال الرجال للجوزجانی صفحہ **12**' رقم: **126**)

امام یحییٰ بن معین فرماتے ہیں:

"مجالد ضعیف واهی الحدیث" .

امام ابوحاتم رازی فرماتے ہیں:

"لیس مجالد بقوی الحدیث" . (الجرح والتعدیل جلد **6** صفحہ **362**' رقم: **14780**)

اعتراض نمبر: ۷

امام بیہقی نے اس حدیث مبارکہ کی تصحیح کہیں نہیں فرمائی۔ (ندائے حق جلد **2** صفحہ **21**)

الجواب: امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی تصحیح اگر حیاۃ الانبیاء بعد وفاتھم میں نہیں مل سکی تو ممکن ہے کہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث مبارکہ کی حجت کو اپنی کسی اور کتاب میں تسلیم فرمالیا ہو' جس پر محدثین نے مطلع ہو کر اس تصحیح کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان فرمادیا ہو۔

ثانیاً: بالفرض یہ امر تسلیم بھی کرلیا جائے کہ امام بیہقی سے اس حدیث مبارکہ کی تصحیح کہیں منقول نہیں تو بھی ہمارے مؤقف کیلئے نقصان دِہ نہیں ہے کیونکہ محدثین نے امام بیہقی کی تصحیح نقل کرنے کے بعد اُس سے اختلاف نہیں فرمایا جو کہ ان محدثین کے ہاں اس حدیث مبارکہ کی صحت پر دال ہے' اگر اُن محدثین کو اس حدیث مبارکہ میں کسی طرح کلام ہوتا تو وہ ضرور امام

بیہقی کی تصحیح سے اختلاف فرماتے نہ کہ موافقت میں خاموش رہتے۔

ثالثاً: جب اصول وقواعد کی روشنی میں حدیث مبارکہ بالکل صحیح ہے تو امام بیہقی کا صحت بیان فرمانا نہ فرمانا برابر ہے جیسا کہ امام زرقانی فرماتے ہیں کہ:

وجمع البيهقي كتابًا لطيفًا في حياة الانبياء وروى فيه باسناد صحيح .

(شرح زرقانی علی مؤطا مالک جلد **4** صفحہ **357**)

گزشتہ اوراق میں کثیر حوالہ جات پیش کیے جا چکے ہیں کہ علمائے اعلام نے اس حدیث مبارکہ کی صحت کو تسلیم فرمایا ہے' صرف امام بیہقی کے صحیح نہ فرمانے سے نہ ہی ہمیں کوئی نقصان پہنچتا ہے۔

رابعاً: برسبیل تنزل یہ مان بھی لیا جائے کہ یہ حدیث مبارکہ شدید ضعیف ہے تو اس سے یہ عقیدہ کیسے ثابت ہو جائے گا۔

خامساً: اگر مجموعی طور پر حیاۃ الانبیاء کی احادیث کو بنظر انصاف دیکھا جائے تو امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی تصریح کے مطابق یہ آثار حد تواتر تک پہنچ چکے ہیں' آپ فرماتے ہیں:

حيـاة النبي صلى الله عليه وسلم في قبره وهو سائر الانبياء معلومة عندنا علما قطعيا لما قام عندنا من الادلة في ذلك وتواترت به الاخبار الدالة على ذلك .

نبی کریم ﷺ کی اپنی قبر مبارک میں اور اسی طرح دیگر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات ہمارے نزدیک قطعی طور پر ثابت ہے کیونکہ اس پر ہمارے نزدیک دلائل قائم ہیں اور تواتر کے ساتھ اخبار موجود ہیں جو اس پر دلالت کرتے ہیں۔

(الحاوی للفتاوی للسیوطی)

اسی طرح امام محمد بن جعفر الکتانی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نحیاۃ الانبیاء فی قبورھم کے آثار کو متواتر فرمایا ہے۔ (نظم المتناثر صفحہ **126**' تحت رقم الحدیث: **115**)

جب آثار حیات الانبیاء از قبیل تواتر ہیں تو قاعدہ یہ ہے کہ:

"والموتر لا يبحث عن رجاله بل يجب العمل به من غير بحث" .

اور متواتر کے رجال سے بحث نہیں کی جاتی بلکہ بغیر بحث اس پر عمل واجب ہے۔ (شرح نخبۃ الفکر صفحہ **35**)

3413 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: أَصَابَنَا مَطَرٌ - وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- فَحَسَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقَالَ: إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو بارش پہنچی اس حالت میں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا کھول دیا (بارش کا پانی لینے کے لیے) اور فرمایا: یہ ابھی ابھی اپنے رب کی طرف سے آئی ہے۔

3414 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ أَبُو عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ) (الحجرات: 2) الْآيَةُ، قَالَ ثَابِتٌ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَرْفَعُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو اونچا نہ کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ بولا کرو''۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھ گئے، کہنے لگے میں ہی وہ ہوں کہ میری آواز نبی کی آواز پر اونچی ہے۔ میں ہی اہل جہنم سے ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ وہ تو اہل جنت سے ہے بلکہ وہ جنتی ہے۔

3415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فَيَجِيءُ الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ فَيَرْكَبُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيُطِيلُ السُّجُودَ فَيُقَالُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَطَلْتَ السُّجُودَ؟ فَيَقُولُ: ارْتَحَلَنِي ابْنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے، امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدہ کو لمبا کر لیا، عرض کی گئی: اے اللہ کے نبی! آپ نے سجدہ کو لمبا کر لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا بیٹا میرے اوپر سوار ہو گیا تھا' میں نے ناپسند کیا جلدی کرنے کو۔

3416 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَقَدَ الرَّجُلَ مِنْ إِخْوَانِهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، سَأَلَ عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ غَائِبًا دَعَا لَهُ، وَإِنْ كَانَ شَاهِدًا زَارَهُ، وَإِنْ كَانَ مَرِيضًا عَادَهُ، فَفَقَدَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَسَأَلَ عَنْهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَكْنَاهُ مِثْلَ الْفَرْخِ، لَا يَدْخُلُ فِي رَأْسِهِ شَيْءٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرِهِ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ: عُودُوا أَخَاكُمْ. قَالَ: فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُهُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ إِذَا هُوَ كَمَا وُصِفَ لَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَ: لَا يَدْخُلُ فِي رَأْسِي شَيْءٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْ دُبُرِي، قَالَ: وَمِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَرَرْتُ بِكَ وَأَنْتَ تُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَصَلَّيْتُ مَعَكَ وَأَنْتَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ (الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ) (القارعة: 2) - إِلَى آخِرِهَا - (نَارٌ حَامِيَةٌ) (القارعة: 11) قَالَ: فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ مَا كَانَ لِي مِنْ ذَنْبٍ أَنْتَ مُعَذِّبِي عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، فَعَجِّلْ لِي عُقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا، فَنَزَلَ بِي مَا تَرَى. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ مَا قُلْتَ، أَلَا سَأَلْتَ اللّٰهَ أَنْ يُؤْتِيَكَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَيَقِيكَ عَذَابَ النَّارِ؟ قَالَ:

حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کسی آدمی کو تین دن تک نہ پاتے تو آپ اس کے متعلق پوچھتے تھے' اگر غائب ہوتا تو آپ اُس کے لیے دعا کرتے' اگر حاضر ہوتا تو آپ اس کی ملاقات کے لیے جاتے' اگر مریض ہوتا تو مریض کی عیادت کرتے' انصار کے ایک آدمی کو تین دن تک نہ پایا تو آپ نے اُس کے متعلق پوچھا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم نے اس کو ناتواں کی مثل چھوڑا ہے' اس کے سر میں کوئی شی داخل ہوتی ہے تو اس کی دُبر سے نکل جاتی ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے بعض اصحاب سے فرمایا: اپنے بھائی کی عیادت کرو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور ﷺ کے ساتھ اس کی عیادت کرنے کے لیے نکلے۔ لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما تھے' جب ہم اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ ایسے ہی تھا جیسے ہمیں بیان کیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیسے ہو؟ عرض کی: میرے سر میں کوئی شی داخل کی جاتی ہے تو وہ دُبر کے راستے سے نکل جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے اور آپ سورة ''الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ'' آخر ''نَارٌ حَامِيَةٌ'' تک پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ! میرے نامۂ اعمال میں گناہ ہیں' اس کا عذاب تُو نے مجھے آخرت میں دینا ہے' وہ عذاب تُو مجھے دنیا میں دیدے۔ اس کے بعد میرے اوپر یہ بیماری آئی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو

فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِذَلِكَ، وَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ كَأَنَّمَا نَشَطَ مِنْ عِقَالٍ، قَالَ: فَلَمَّا خَرَجْنَا قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَضَضْتَنَا آنِفًا عَلَى عِيَادَةِ الْمَرِيضِ، فَمَا لَنَا فِي ذَلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَعُودُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ إِلَى حَقْوَيْهِ، فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ وَغَمَرَتِ الْمَرِيضَ الرَّحْمَةُ، وَكَانَ الْمَرِيضُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ، وَكَانَ الْعَائِدُ فِي ظِلِّ قُدْسِهِ، وَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا كَمِ احْتَسَبُوا عِنْدَ الْمَرِيضِ الْعُوَّادُ قَالَ: تَقُولُ: أَيْ رَبِّ، فُوَاقًا - إِنْ كَانُوا احْتَسَبُوا فُوَاقًا - فَيَقُولُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: اكْتُبُوا لِعَبْدِي الْعَائِدِ عِبَادَةَ أَلْفِ سَنَةٍ، قِيَامَ لَيْلِهِ وَصِيَامَ نَهَارِهِ، وَأَخْبِرُوهُ أَنِّي لَمْ أَكْتُبْ عَلَيْهِ خَطِيئَةً وَاحِدَةً قَالَ: وَيَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا كَمِ احْتَسَبُوا؟ قَالَ: يَقُولُونَ: سَاعَةً - قَالَ: إِنْ كَانُوا احْتَسَبُوا سَاعَةً - فَيَقُولُ: اكْتُبُوا لَهُ دَهْرًا، وَالدَّهْرُ عَشَرَةُ آلَافِ سَنَةٍ، إِنْ مَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ عَاشَ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ وَاحِدَةٌ، وَإِنْ كَانَ صَبَاحًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ

نے بہت بُرا کہا' تُو نے اللہ تعالیٰ سے یہ کیوں نہیں مانگا' اے اللہ! تجھے دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور جہنم کے عذاب سے بچائے؟ حضور ﷺ نے اس کو یہ دعا کرنے کا حکم دیا' حضور ﷺ نے اس کے لیے دعا کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ ایسے کھڑا ہوا جیسے وہ بالکل تندرست ہے۔ جب ہم نکلے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابھی ہم مریض کی عیادت کر کے اُٹھے ہیں' ہمارے لیے کیا ثواب ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان مرد جب اپنے گھر سے اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے نکلتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کو ڈھانپ لیتی ہے' جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کو بھی اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور مریض کو بھی اور مریض عرش کے سایہ میں ہوتا ہے اور عیادت کرنے والا بھی عرش کے سایہ میں ہوتا ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: دیکھو! مریض کے پاس عیادت کرنے والے کتنی دیر رُکے ہیں؟ وہ عرض کرتے ہیں: اتنی دیر جتنی دیر اونٹنی کے دوسری بار دودھ دوھنے میں ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے عیادت کرنے والے بندے کے لیے ایک ہزار سال عبادت کرنے اور ایک ہزار سال رات کو قیام کرنے کا اور ایک ہزار دن روزہ رکھنے کا ثواب لکھ دو اور اس کو بتا دو کہ میں نے تمہارا ایک گناہ بھی نہیں لکھا ہے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے کہتا ہے: دیکھو! میرا بندہ مریض کے پاس کتنی دیر رُکا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: ایک

گھڑی! اللہ عزوجل فرماتا ہے: اگر وہ ایک گھڑی رُکا ہے تو اس کے لیے ایک زمانہ کی نیکیاں لکھ دو' ایک زمانہ دس ہزار سال کا ہوتا ہے' اگر اس سے پہلے مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا' اگر زندہ رہا تو اس کے نامۂ اعمال میں ایک گناہ بھی نہیں لکھا جائے گا' اگر صبح کے وقت مریض کی عیادت کرے گا تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے شام تک رحمت کی دعا کرتے رہیں گے' اس دوران وہ جنت میں ہوتا ہے' اگر شام کے وقت عیادت کرے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعائے رحمت کرتے ہیں' اس دوران وہ جنت میں ہوتا ہے۔

3417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: ایمان والے آدمی کے خواب' نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔

3418 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَفْضَلِ الصِّيَامِ، قَالَ: شَعْبَانُ تَعْظِيمًا لِرَمَضَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سے روزے افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شعبان کے رمضان کی تعظیم کے لیے۔

3419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3417- الحديث سبق برقم: 3225 فراجعه .

3418- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 663 . ومن طريقه أخرجه البغوی فی شرح السنة: 1778 . والطحاوی جلد2 صفحه83 من طريقين حدثنا موسٰی بن اسماعيل' حدثنا صدقة بن موسٰی به .

3419- أخرجه أحمد جلد3صفحه150 . والترمذی رقم الحديث: 3505 من طريق عبد الصمد' حدثنا محمد بن ثابت به .

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلَقُ الذِّكْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت کے باغوں سے گزرا کروتو اس سے کھالیا کرو، عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کا حلقہ۔

3420 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُسْتَوْرِدٌ أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا تَرَكْتُ حَاجَةً وَلَا دَاجَّةً إِلَّا قَدْ أَتَيْتُ . قَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ؟ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ يَأْتِي عَلَى ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں ہر ضرورت' خدمت اور کام چھوڑ کر آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو توحید ورسالت کی گواہی دیتا ہے، تین مرتبہ فرمایا' اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ثواب ملے گا۔

3421 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَزْوَرُ بْنُ غَالِبٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ سِتَّمِائَةَ أَلْفِ عَتِيقٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ - قَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ - كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جمعہ کے دن ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہو گئی تھی (جہنم سے نکال دیتا ہے، ان تمام پر جہنم واجب ہوگئی ہوتی ہے)۔

3422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3420- الحديث في المقصد العلي برقم: **1638** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **83** وقال: رواه أبو يعلى والبزار بنحوه' والطبراني في الصغير' والأوسط' ورجالهم ثقات .

3421- أخرجه ابن حبان في المجروحين جلد **1** صفحه **178** من طريق الحسين بن عبد الله القطان بالرقة' حدثنا عمرو بن هشام الحراني .

3422- الحديث سبق برقم: **3421** فراجعه .

مَيْمُونٍ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الدُّنْيَا سِتَّمِائَةَ أَلْفِ عَتِيقٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ، كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل دنیا کی گھڑیوں میں سے ہر گھڑی ساٹھ ہزار آدمیوں کو جنت دیتا ہے جن پر جہنم واجب ہوگئی تھی۔

3423 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيَقْرَأُ السُّورَةَ الْخَفِيفَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ حالتِ نماز میں ماں کے ساتھ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو آپ مختصر قرأت کرتے یا چھوٹی سورت پڑھتے۔

3424 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: بَلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ، قَالَتْ لَهَا: ابْنَةُ يَهُودِيٍّ. فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: قَالَتْ لِي حَفْصَةُ: إِنِّي ابْنَةُ يَهُودِيٍّ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكِ لَابْنَةُ نَبِيٍّ، وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيٌّ، وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِيٍّ، فَبِمَا تَفْخَرُ عَلَيْكِ؟ ثُمَّ قَالَ: اتَّقِي اللّٰهَ يَا حَفْصَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ کہا: یہودی کی بیٹی۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں، اس حالت میں کہ وہ رو رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہودی کی بیٹی کہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو تو ایک نبی کی بیٹی ہے، کیونکر ان کا چچا نبی تھا اور تو نبی کے نکاح میں ہے اس بات پر فخر کیوں نہیں کرتی ہو، پھر فرمایا: اے حفصہ! اللہ سے ڈرو۔

3425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے ایک عورت سے شادی کرنے کا ارادہ

3423- الحديث سبق برقم: 3363 فراجعه.

3424- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 135. وعبد بن حُميد: 1248. والترمذي رقم الحديث: 3894 قال: حدثنا اسحاق بن منصور، وعبد بن حُميد. والنسائي في الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 471 عن خُشيش بن أصرم. قال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه.

3425- أخرجه عبد بن حُميد: 1254. وابن ماجة رقم الحديث: 1865 قال: حدثنا الحسن بن علي الخلال، وزهير بن محمد، ومحمد بن عبد الملك.

أَنَسٍ، قَالَ: أَرَادَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا ۔ قَالَ: فَفَعَلَ، فَتَزَوَّجَهَا، فَذَكَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

کیا، یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو جا کر اس کو دیکھو، تمہارے درمیان زیادہ محبت ہوگی انہوں نے ایسے ہی کیا اس کے بعد شادی کر لی، ان دونوں کے درمیان موافقت رہی۔

3426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَقَتَادَةَ، وَأَبَانَ، كُلُّهُمْ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: إِنِّي يَوْمَئِذٍ أَسْقِي أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا، قَالَ: فَأَمَرُونِي فَكَفَأْتُهَا، وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا، حَتَّى كَادَتِ السِّكَكُ تَمْتَنِعُ مِنْ رِيحِهَا ۔ قَالَ أَنَسٌ: وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ ۔ قَالَ: فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ كَانَ عِنْدِي مَالُ يَتِيمٍ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا، أَفَتَرَى أَنْ أَبِيعَهُ فَأَرُدَّ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا ۔ وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعِ الْخَمْرِ

حضرت ثابت و قتادہ و ابان رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ شراب (جب) حرام کی گئی تو میں اس دن گیارہ مرد حضرات کو شراب پلا رہا تھا' مجھے حکم دیا گیا تو میں نے اسے بہا دیا۔ لوگوں نے اپنے برتنوں میں جو شراب تھی وہ بھی بہا دی (اتنی شراب ہوئی) کہ قریب تھا کہ گلیوں سے شراب گزرنا کی بدبو کی وجہ سے مشکل ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان دنوں شراب خشک اور تازہ کھجور کو ملا کر بنی ہوتی تھی' اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے پاس یتیم کا مال ہے' میں نے اس کے بدلے شراب خریدی ہے' کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کو فروخت کر کے یتیم کو اس کا مال واپس کر دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو اُنہوں نے اسے فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی' آپ نے اس کو شراب فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی۔

3427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمرۂ قضا کے موقع پر نبی کریم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے' اس حال میں کہ

3426- الحديث سبق برقم: **3032** فراجعه .

3427- الحديث سبق برقم: **3381** فراجعه .

ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ . . . الْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ . . . وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ

فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، فِي حَرَمِ اللّٰهِ، وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ تَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَلَامُهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے تھے' وہ پڑھ رہے تھے:

''اے کافروں کے بیٹو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ چھوڑ دو! آج کے دن' ان کو روکنے پر ہم تمہیں وہ ضرب لگائیں گے کہ تمہارے سرتن سے جدا ہو جائیں گے اور دوست اپنے دوست سے غسل و بے گانہ ہو جائے گا''۔

پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے ابن رواحہ! اللہ کے حرم میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے' تو یہ شعر پڑھتا ہے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اسے اپنا کام کرنے دو' قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' اس کا کلام ان پر تیر لگنے سے زیادہ سخت ہے۔

3428 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ: لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ، إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ أَبِيكِ مَا لَيْسَ اللّٰهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا، مُوَافَاتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی سختی کو پایا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ پر کیا سختی ہو رہی ہے! آپ نے فرمایا: آج کے دن کے بعد تیرے باپ پر تکلیف نہیں آئے گی۔ آپ کے پاس وہ آئی ہے جو قیامت کے دن مرنے کے وقت حاضر ہوگی۔

3429 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3428- الحديث سبق برقم: 3367 فراجعه . وقد أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1629 . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 379 من طريق نصر بن على به .

3429- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 140 قال: حدثنا زيد بن الحباب . والنسائى فى عمل ا ليوم والليلة

اللّٰـهِ بْـنُ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُـلٌ: يَـا رَسُـولَ اللّٰـهِ، إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فِي اللّٰهِ . قَـالَ: فَـأَعْـلَـمْـتَـهُ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَأْتِهِ فَأَعْلِمْهُ . قَـالَ: فَـأَتَاهُ فَأَعْلَمَهُ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ، إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ . قَالَ: أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ

آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں آدمی سے محبت کرتا ہوں اللہ کی رضا کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کوتو نے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کو بتا اور کہہ: اے فلاں! میں تجھ سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں، اس نے جواباً کہا: تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

3430 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا بَـزِيـعٌ أَبُـو الْخَلِيلِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَلَغَهُ عَنِ اللّٰهِ فَضِيلَةٌ فَلَمْ يُصَدِّقْ بِهَا، لَمْ يَنَلْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ عزوجل نے کوئی فضیلت پہنچی ہو، اس نے اس کی تصدیق نہ کی وہ اس کو نہ پاسکے گا' یعنی وہ اس کی قدر نہ کرسکا۔

3431 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَـدَّثَـنَـا مُـؤَمَّـلُ بْـنُ إِسْـمَـاعِـيـلَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْـمُـغِـيـرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا أَصْبَحَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَثَرَ الْوَجَعِ عَلَيْكَ لَبَيِّنٌ . قَالَ: إِنِّي عَلَى مَا تَرَوْنَ، قَدْ قَرَأْتُ الْبَارِحَةَ السَّبْعَ الطُّوَلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کوئی شے پائی، جب صبح ہوئی تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ پر پریشانی کے اثرات نظر آتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو میں نے دیکھا ہے تم نے نہیں دیکھا' میں نے آج رات سبع طُوَل (سات لمبی سورتیں) پڑھی ہیں۔

3432 - حَـدَّثَـنَـا الْـحَـسَـنُ بْنُ الصَّبَّـاحِ، حَـدَّثَـنَـا مُـؤَمَّـلٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِـي خُطْبَتِهِ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا مگر اس میں یہ ضرور فرمایا: اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا دین نہیں جو وعدے کا وفادار نہیں۔

رقم الحديث: 182 قال: أخبرني محمد بن عقيل النيسابوري' قال: حدثنا علي بن الحسين بن واقد .

3430- الحديث في المقصد العلي برقم: 109 .

3431- الحديث في المقصد العلي برقم: 409 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 274 وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله ثقات .

3432- الحديث سبق برقم: 2856 فراجعه .

لَا عَهْدَ لَهُ

3433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَأَلَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ شَهِيدٍ، وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے صدق دل سے شہادت مانگی اس کو شہادت عطا کی جاتی ہے اور شہید کا اجر دیا جاتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر ہی مرے۔

3434 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ، إِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ، وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا آپ بیت المعمور کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ بیت المعمور ایسا گھر ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر دوبارہ نہیں آتے ہیں۔

3435 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللّٰهَ، وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ، كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَوْمَأَ بِالسَّبَّاحَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں ان کے متعلق اللہ سے ڈرے، ان کی اچھی دیکھ بھال کرے وہ میرے ساتھ جنت میں اس طرح ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبابہ اور وسطی کے ساتھ اشارہ کیا۔

3436 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ثابت البنانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے

3433- الحديث سبق برقم: 3359 فراجعه .

3434- أخرجه مسلم ضمن حديث الاسراء الطويل في الايمان: 162 من طريق شيبان بن فروخ بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد3صفحه153,149,148 من طريق حسن بن موسى .

3435- أخرجه أحمد جلد 3صفحه147 قال: حدثنا يونس . وعبد بن حميد: 1378 قال: حدثنا محمد بن الفضل . وأخرجه أحمد جلد3صفحه156 قال: حدثنا يونس' قال: حدثنا محمد بن زياد البرجمي .

3436- أخرجه ابن كثير في شمائل الرسول صلى الله عليه وسلم صفحه 208 من طريق أبي يعلى هذه . وقال: وهذا

عِيسَى، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَنَسُ، أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ، قَالَ: نَعَمْ يَا ثَابِتُ، خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَلَمْ يُغَيِّرْ عَلَيَّ شَيْئًا أَسَأْتُ فِيهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، قَالَتْ لِي أُمِّي: يَا أَنَسُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ عَرُوسًا، وَلَا أَدْرِي أَصْبَحَ لَهُ غَدَاءٌ؟ فَهَلُمَّ تِلْكَ الْعُكَّةَ . فَأَتَيْتُهَا بِالْعُكَّةِ وَبِتَمْرٍ، فَجَعَلَتْ لَهُ حَيْسًا، فَقَالَتْ: يَا أَنَسُ، اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَامْرَأَتِهِ . فَلَمَّا أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ ذَلِكَ الْحَيْسُ، فَقَالَ: ضَعْهُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَادْعُ لِي أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعَلِيًّا، وَعُثْمَانَ، وَنَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ ادْعُ لِي أَهْلَ الْمَسْجِدِ وَمَنْ رَأَيْتَ فِي الطَّرِيقِ . قَالَ: فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَمِنْ كَثْرَةِ مَا يَأْمُرُنِي أَنْ أَدْعُوَ النَّاسَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَعْصِيَهُ حَتَّى امْتَلَأَ الْبَيْتُ وَالْحُجْرَةُ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، هَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ؟ . فَقُلْتُ: لَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ . قَالَ: هَاتِ ذَاكَ التَّوْرَ . فَجِئْتُ بِذَلِكَ التَّوْرِ فَوَضَعْتُهُ قُدَّامَهُ، فَغَمَسَ ثَلَاثَ أَصَابِعَ فِي التَّوْرِ، فَجَعَلَ التَّوْرُ يَرْبُو وَيَرْتَفِعُ، فَجَعَلُوا يَتَغَدَّوْنَ وَيَخْرُجُونَ، حَتَّى إِذَا فَرَغُوا أَجْمَعُونَ وَبَقِيَ فِي التَّوْرِ نَحْوُ مَا جِئْتُ بِهِ، قَالَ: ضَعْهُ قُدَّامَ زَيْنَبَ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے انس! مجھے ایسی عجیب شی کی خبر دیں جو آپ نے دیکھی ہو' فرمایا: اے ثابت! جی ہاں! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی شے پر عار نہیں دلائی جس کے متعلق میں نے کوئی غلطی کی ہو' بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی۔ میری امی نے مجھے کہا: اے انس! بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح شادی کی حالت میں کی ہے۔ میں نہیں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناشتہ وغیرہ کیا ہو، یہ کپی لے جاؤ، میں کپی اور کھجور لے کر آیا اس میں حیس تھا (حیس کا مطلب ہے: کھجور' گھی اور پنیر وغیرہ سے بنا ہوا ایک کھانا) فرمایا: اے انس! یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ اور ان کی بیوی کے لیے۔ پس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اس کو گھر کے ایک کونے میں رکھ دو اور میرے پاس ابوبکر وعمر وعلی وعثمان اور صحابہ کرام کو بلوا کر لاؤ، پھر مسجد میں رہنے والوں کو جو تجھے راستہ میں ملے اس کو بلوا کر لاؤ، میں تعجب کرنے لگا کھانے کی قلت پر اتنے زیادہ لوگوں کو بلوانے پر۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کو پسند نہ کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر بھر گیا، فرمایا: اے انس! کیا کوئی اور ہے؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! نہیں۔ فرمایا: وہ پیالہ لے کر آؤ، میں نے لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اپنی

حديث غريب من هذا الوجه، ولم يخرجوه .

فَخَرَجْتُ وَأَسْفَقْتُ بَابًا مِنْ جَرِيدٍ . قَالَ ثَابِتٌ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَمْ تَرَى كَانَ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنْ ذَلِكَ التَّوْرِ؟ قَالَ لِي: حَسِبْتُ وَاحِدًا وَسَبْعِينَ أَوِ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ

تین انگلیاں ڈالیں، تو وہ کپی بڑھتی رہی اور بلند ہوتی رہی' صحابہ کرام کھانے کے لیے آتے اور جاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو کر فارغ ہو گئے، وہ برتن اسی طرح بھرا ہوا تھا جیسے میں لے کر آیا تھا، فرمایا اس کو زینب رضی اللہ عنہا کے آگے رکھ دو، میں نے دروازہ لکڑی کے ساتھ کھٹکھٹایا، حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے انس! کتنے لوگوں نے اس سے کھایا؟ مجھے انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ۷۱ یا ۷۲ افراد تھے۔

3437 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ذُهِبَ بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ، وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا، تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا، فَأَوْحَى إِلَيَّ مَا أَوْحَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے جایا گیا' میری نظر پڑی تو اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی مانند ہیں' اس کے پھل ڈرموں جتنے ہیں' پس جب اس کو ڈھانپ لیا' اللہ کے حکم سے جس چیز نے بھی ڈھانپ لیا' وہ تبدیل ہو گئی' کوئی انسان اس کے حُسن کی تعریف نہیں کر سکتا' پس اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی' جو اس نے وحی کی۔

3438 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ،، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً، فَإِنْ عَمِلَهَا، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس نے نیکی نہیں کی' اس کے لیے اللہ ایک نیکی لکھ دے گا۔ اگر نیکی کر لی تو اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ جس نے

3437- الحديث سبق برقم: **3434,3362** فراجعه . وهو جزء من حديث الاسراء الطويل الذى أخرجه مسلم رقم الحديث: **162** من طريق شيبان بن فروخ به .

3438- أخرجه مسلم رقم الحديث: **162** من طريق شيبان بن فروخ به . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **149,148** . وأبو عوانة جلد **1** صفحه **128,127** من طريقين عن حماد بن سلمة به .

بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا، لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، فَإِنْ عَمِلَهَا، كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

برائی کا ارادہ کرلیا لیکن کی نہیں اس کے لیے ایک برائی نہیں لکھی جائے گی، جس نے کرلی اُس کو ایک گناہ ملے گا۔

3439 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُحَدِّثُهُ طَوِيلًا ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات منبر سے نیچے اترتے نماز کے لیے اقامت کہی جاتی' کوئی آدمی آپ سے گفتگو کرتا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک گفتگو کرتے پھر آگے بڑھتے مصلیٰ کی طرف۔

3440 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ سِنَانٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: إِلَى الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِي، وَقَبَضَ قَبْضَةً فَقَالَ: إِلَى النَّارِ وَلَا أُبَالِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ایک مٹھی پکڑے گا' اس کو جنت میں ڈالے گا: یہ میری رحمت کا صدقہ ہے! پھر ایک مٹھی پکڑے گا، جہنم کے لیے فرمائے گا: مجھے اس میں داخل ہونے والوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

3441 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر کے اوپر نماز جنازہ پڑھایا (یعنی دعا کی)۔

3442 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3439- أخرجه البخاري جلد 1 صفحه 165 قال: حدثنا عياش بن الوليد . وأبو داؤد رقم الحديث: 542 قال: حدثنا حسين بن معاذ . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 160 قال: حدثنا أبو كامل وعفان .

3440- الحديث سبق برقم: 3409 فراجعه .

3441- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 130 ومن طريقه ابن ماجة رقم الحديث: 1531 . والبيهقي جلد 4 صفحه 46 . والدارقطني جلد 2 صفحه 77 .

3442- الحديث سبق برقم: 3384,3260 فراجعه .

الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ، يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ

ثابت کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں اچھائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے بچا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت قتادہ سے ذکر کی فرمایا: حضرت انس یہ دعا کرتے تھے۔

3443 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا، وَكَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةَ مِنَ الْبَادِيَةِ، فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَتُنَا وَنَحْنُ حَاضِرَتُهُ . وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا . فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ، فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ لَا يُبْصِرُهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: أَرْسِلْ، مَنْ هَذَا؟ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَا يَأْلُو حَتَّى أَلْصَقَ ظَهْرَهُ بِبَطْنِ النَّبِيِّ حِينَ عَرَفَهُ، وَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ . فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذًا تَجِدُنِي كَاسِدًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكِنَّكَ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی تھا' اس کا نام زاہر تھا' وہ دیہات سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدیہ لیتا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بھی تحفہ دیتے جب وہ جانے کا ارادہ کرتا' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: زاہر ہمارا دیہاتی ہے' ہم اس کے شہری ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محبت کرتے تھے' وہ آدمی ایسا تھا کہ اس کی صورت اتنی اچھی نہیں تھی۔ (ایک دفعہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے تو وہ اپنا سامان فروخت کر رہا تھا' آپ نے پیچھے سے اسے پکڑا' وہ آدمی پیچھے دیکھ نہیں سکتا تھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کون چھڑائے گا؟ اُس نے پہچان لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' وہ دیر کرتا رہا یہاں تک کہ اپنی پشت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیٹ مبارک سے ملنے لگے' جس وقت اس نے آپ کو پہچان لیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے: اس بندے کو کون خریدے گا؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بے قیمت ہوں' آپ کو پتہ ہی ہے' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن اللہ کے نزدیک تُو بے قیمت

3443- الحديث في المقصد العلي برقم: **1442** . وأورده الهيثمي جلد**9** صفحه**369,368** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح .

بِكَاسِدٍ- أَوْ قَالَ- عِنْدَ اللّٰهِ أَنْتَ غَالٍ

نہیں ہے بلکہ اللہ کے نزدیک تیری بڑی قیمت ہے۔

3444 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو خَلَفٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ الْحُمَّى كُورٌ مِنْ كُئُورِ جَهَنَّمَ، مَنِ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْهَا كَانَتْ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمیوں میں سے گرمی ہے جو اس سے آزمایا گیا اس کو جہنم سے اس کا حصہ مل گیا۔

3445 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ: أَتَعْرِفِينَ فُلَانَةَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَهَا: اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي. فَقَالَتْ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي- وَلَمْ تَكُنْ تَعْرِفُهُ- فَقِيلَ لَهَا: إِنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ فَأَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ، فَجَاءَتْ إِلَى بَابِهِ، فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ. فَقَالَ لَهَا: إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اپنے خاندان کی ایک عورت کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تو فلانی کو پہچانتی ہے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے وہ قبر پر رو رہی تھی آپ نے اس کو فرمایا: اللہ سے ڈر اور صبر کر! اس نے کہا: آپ مجھ سے دُور رہیں آپ کو کوئی پروا نہیں ہے کیونکہ مصیبت مجھے پہنچی ہے۔ وہ عورت آپ کو نہیں پہچانتی تھی اس سے کہا گیا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اُس کو موت کی طرح کسی چیز نے پکڑ لیا آپ کے دروازہ پر آئی آپ کا دربان نہ پایا تو عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں آپ نے اس کو فرمایا: صبر صدمے کی ابتداء کے وقت ہوتا ہے۔

3446 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

3444- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه306 الحديث بلفظ: الحمى حظ أمتي من جهنم . وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه: عيسى بن ميمون ضعفه أحمد وجماعة وقال: الغلاس صدوق كثير الخطأ والوهم متروك الحديث .

3445- أخرجه أحمد جلد 3صفحه130 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3صفحه143 قال: حدثنا عبد الصمد، وأبو داؤد . وفي جلد3صفحه217 قال: حدثنا أبو قطن (مختصرًا) .

3446- أخرجه عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 19723 ومن طريق عبد الرزاق أخرجه أحمد جلد 3

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا بِذَلِكَ

جب حضور ﷺ مدینہ شریف آئے تو حبشی عورتیں حراب سے بڑی خوشی سے کھیل رہی تھیں۔

3447 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے بال دونوں کانوں کے نصف تک تھے۔

3448 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔

3449 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، وَكَانَ شَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ: الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ - فِيهِمْ رِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَنَادَى مُنَادٍ فَقَالَ لِي: اخْرُجْ فَانْظُرْ. فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَ قَالَ: فَإِذَا هِيَ قَدْ جَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ، فَجِئْتُ فَأَخْبَرْتُ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ: فَاخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا، فَقَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابوطلحہ کے گھر میں قوم کو شراب پلا رہا تھا جس دن شراب کی حرمت نازل ہوئی، ان کی شراب چھوہاروں اور کھجوروں کی تھی۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے! پس مدینہ کی گلیوں میں شراب بہا دی گئی۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: نکل! اس کو بہا دے۔ پس میں نے اس کو بہا دیا' یا بعض لوگ کہنے لگے: فلاں فلاں مارا گیا اس حال میں کہ شراب اس کے پیٹ میں ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ

صفحه 161 . وأبو داؤد رقم الحديث: 4923 . والبغوي في شرح السنة: 3768 .

3447- الحديث سبق برقم: 2839 فراجعه .

3448- الحديث سبق برقم: 3216 فراجعه .

3449- الحديث سبق برقم: 3349 فراجعه .

بَعْضُ الْقَوْمِ: لَقَدْ قُتِلَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ . فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) (المائدة: 93) الْآيَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”نہیں ہے گناہ اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے جو اُنہوں نے کھایا ہے“۔

3450 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى أَثَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ . قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

3451 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِنَّهُ ذَبَحَ شَاةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی عورت کا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا ولیمہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی پر کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ولیمہ پر بکری ذبح کی تھی۔

3452 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ . قَالَ: فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ . قَالَ أَنَسٌ: فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ . قَالَ: فَأَنَا أُحِبُّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کیلئے تُو نے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! مگر یہ کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیونکہ تُو اسی کے ساتھ ہوگا جس سے تُو محبت کرتا ہے (اس لیے تجھے کوئی خوف نہیں خواہ کل قیامت آ جائے)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسلام لانے

3450- الحديث سبق برقم: 3335 فراجعه .

3451- الحديث سبق برقم: 3336 فراجعه .

3452- الحديث سبق برقم: 3267,3264,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

وَعُمَرَ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ بِحُبِّي إِيَّاهُمْ، وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِأَعْمَالِهِمْ

کے بعد ہم کسی چیز پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنا رسول کریم ﷺ کے اس قول سے ہوئی۔ اس نے عرض کی: میں رسول' ابوبکر اور عمر سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اُمید ہے کہ ان کے ساتھ محبت کی وجہ سے انہیں کے ساتھ ہوں گا' اگر چہ میں ان کے معیار پر پورا نہیں اُترتا۔

3453 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَى الْقَوْمُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ . ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ؟ قَالَ: شَهَادَةُ الْقَوْمِ، وَالْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی! پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کے شر کا ذکر کیا' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی! عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دونوں کے لیے کہا: واجب ہوگئی! آپ ﷺ نے فرمایا: قوم کی شہادت ہے اور زمین میں مؤمن' اللہ کے گواہ ہیں۔

3454 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: - أَظُنُّهُ - عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَوَثَبَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُزْرِمُوهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کیا، بعض صحابہ کرام نے اس کو روکا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو نہ روکو، پھر پانی کا ایک ڈول منگوا کر اس پر ڈال دیا۔

3455 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشرکین کے سردار کی طرف ایک آدمی کو انہیں اللہ کی

3453- الحديث سبق برقم: **3339** فراجعه .

3454- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **226** قال: حدثنا يونس بن محمد . وعبد بن حميد: **1381** قال: حدثنا محمد بن الفضل . والبخاري جلد **8** صفحه **14** قال: حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب .

3455- الحديث سبق برقم: **3328** فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مَرَّةً إِلَى رَجُلٍ مِنْ فَرَاعِنَةِ الْعَرَبِ فَقَالَ: اذْهَبْ فَادْعُهُ لِي . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ . قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُهُ لِي . قَالَ: فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ لِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ: وَمَا اللّٰهُ؟ أَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ؟ أَمِنْ فِضَّةٍ هُوَ؟ أَمِنْ نُحَاسٍ هُوَ؟ قَالَ: فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا . فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ الثَّانِيَةَ . فَقَالَ لَهُ مِثْلَهَا، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ أَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَادْعُهُ . فَرَجَعَ إِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، قَالَ: فَأَعَادَ عَلَيْهِ ذَلِكَ الْكَلَامَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ سَحَابَةً حِيَالَ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ، فَوَقَعَتْ مِنْهَا صَاعِقَةٌ، فَذَهَبَتْ بِقَحْفِ رَأْسِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ) (الرعد: 13) الْآيَةُ

طرف دعوت دینے کے لیے بھیجا' اُنہوں نے کہا: جس خدا کی طرف تُو ہمیں دعوت دے رہا ہے وہ چاندی کا ہے یا تانبا کا ہے۔ یہ بات حضور ﷺ کے سینے میں کھٹکی' وہ آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ! ان کو اللہ کی طرف دعوت دو! وہ دوبارہ واپس گیا تو اُنہوں نے پہلے کی طرح ہی بات کی' وہ دوبارہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جا اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دے! اللہ عزوجل نے ان پر کڑک بھیجی' وہ دوبارہ واپس آیا' اُنہوں نے دوبارہ وہی بات کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اور انہیں اللہ کی طرف دعوت دو! اور حضور ﷺ ایسے راستے میں تھے جو اس کو معلوم نہیں تھا' وہ حضور ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا کہ اللہ عزوجل نے کڑک بھیجی ہے۔ آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ الى آخره''۔

3456 - حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ- قَالَ: لَقِيتُ عِتْبَانَ

حضرت محمود بن ربیع' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں عتبان سے ملا' اس کے بعد مجھے اُنہوں نے حدیث بیان کی' مجھے پسند آئی تو میں نے اپنے بیٹے سے کہا: اس کو لکھو! اُس نے لکھی۔ حضرت

3456- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**135** قال: حدثنا بهز' قال: حدثنا سليمان بن المغير . وفي جلد**3**صفحه**174** قال: حدثنا مؤمل' قال: حدثنا حماد .

بَعْدَ ذَلِكَ فَحَدَّثَنِي فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لِابْنِي: اكْتُبْهُ. فَكَتَبَهُ- فَقَالَ عِتْبَانُ، وَقَدْ كَانَ ذَهَبَ بَصَرُهُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَوْ أَتَيْتَنِي فَصَلَّيْتَ عِنْدِي فِي مَكَانٍ أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا. قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُصَلِّي وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَذَكَرْنَا مَا يَلْقَوْنَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْأَذَى، فَجَعَلُوا عُظْمَ ذَلِكَ عَلَى مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَحْمِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْعُوَ عَلَيْهِ فَيُهْلِكَهُ اللّٰهُ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ أَمْرَهُ كَذَا وَكَذَا. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالُوا: إِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ بِلِسَانِهِ وَلَيْسَ لَهُ هَيْئَةٌ فِي قَلْبِهِ. فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْهَدُ أَحَدٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ- أَوْ قَالَ: فَتَطْعَمُهُ- النَّارُ أَبَدًا قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ أَبِي: سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ، فَمَا حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا

عتبان نے فرمایا: میری آنکھ کی بینائی چلی گئی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اگر آپ میرے پاس تشریف لائیں اور آپ میرے (گھر) کسی جگہ نماز پڑھیں تو میں اس کو مسجد بنا لوں۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ نماز پڑھنے لگے صحابہ کرام آپس میں گفتگو کر رہے تھے' اُنہوں نے ان باتوں کا ذکر کیا جو اُن کو منافقوں کی طرف سے پہنچی تھیں' اُنہوں نے منافقت کی نسبت حضرت مالک بن دخشم کی طرف کی۔ صحابہ کرام پسند کرتے تھے کہ حضور اُٹھیں اور اُس کے لیے بددعا کریں تو اللہ اس کو ہلاک کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس کا معاملہ اس اس طرح ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ زبان سے کہتا ہے لیکن دل سے نہیں کہتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی دیتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ یا فرمایا: ایسے نہیں ہوسکتا ہے کہ آگ اس کو ہمیشہ کھائے۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں: میرے والد نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی' میں اسے کسی کو بھی بیان نہیں کروں گا۔

3457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زوجہ تھی۔ ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

3457- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 125 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد 3 صفحه 156 قال: حدثنا سُريج، ويونس بن محمد . وفي جلد 3 صفحه 285 قال: حدثنا عفان .

ثَـابِـتٍ، عَـنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَـانَ مَـعَـهُ إِحْـدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا زَوْجَتِيَّ فُلَانَةٌ . فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ . فَـقَـالَ الـنَّبِـيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ

سے گزرا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میری فلانی بیوی ہے، اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کے متعلق ایسا گمان نہیں کرسکتا ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان آدمی کے خون میں دوڑتا ہے۔

3458 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ، حَـدَّثَـنَـا أَبُو قَـطَـنٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَـسٍ، قَـالَ: مَـا رَأَيْـتُ رَجُلًا قَطُّ الْتَقَمَ أُذُنَ رَسُولِ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُنَحِّي رَأْسَهُ، حَتَّى يُـنَـحِّيَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ، وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتْرُكُ يَدَهُ، حَتَّى يَـكُـونَ الـرَّجُـلُ هُوَ الَّذِي يَتْرُكُ يَدَهُ، وَمَا مَسِسْتُ قَـطُّ أَلْيَـنَ مِنْ جِـلْـدِ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ، وَمَـا وَجَدْتُ رَائِحَةً قَطُّ أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا کہ اُس نے حضور ﷺ کے کان میں گفتگو کرنی شروع کی ہو آپ اُس وقت تک اس سے سر جدا نہیں کرتے تھے جب تک وہ آدمی خود اپنا سر جدا نہیں کر لیتا تھا' میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی نے حضور ﷺ کا ہاتھ پکڑا ہو اور آپ نے خود اس سے ہاتھ چھڑایا ہو یہاں تک کہ وہ خود آپ کا ہاتھ چھوڑتا' میں نے حضور ﷺ کی جلد سے بڑھ کر نرم کسی کو ہاتھ نہیں لگایا' میں نے حضور ﷺ کے جسم اطہر سے آنے والی خوشبو سے بڑھ کر کبھی خوشبو نہیں دیکھی۔

3459 - حَـدَّثَـنَـا إِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْحَجَّاجِ، حَـدَّثَـنَـا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِـي عَـقْـلِهَـا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لِي إِلَيْكَ حَـاجَةٌ . فَـقَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: يَـا أُمَّ فُلَانٍ، خُـذِي بِـأَيِّ الـطَّـرِيقِ شِئْتِ، فَـقُومِي فِيهِ حَتَّى أَقُومَ مَعَكِ . فَـخَلَا مَعَهَا رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس کی عقل میں کچھ تھا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! مجھے پکڑو جس راستہ میں لے جانا چاہتی ہو لے جاؤ۔ آپ ﷺ اس کے ساتھ کھڑے ہوئے' میں بھی آپ کے ساتھ کھڑا ہوا' حضور ﷺ اس

3458- الحديث سبق برقم: 3387 فراجعه .

3459- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 285 قال: حدثنا عفان . وفي عبد بن حُميد: 1349 قال: حدثني سليمان بن حرب . ومسلم جلد 7 صفحه 79 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا يزيد ابن هارون .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيهَا حَتّٰى قَضَتْ حَاجَتَهَا

کے ساتھ گفتگو کرتے کرتے اس کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ اس کا کام ہوگیا۔

3460 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا مِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ، فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ مُذْ عَرَفْنَا الْإِسْلَامَ أَشَدَّ مِنْ فَرَحِنَا بِهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُؤْجَرُ فِي إِمَاطَتِهِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَفِي هِدَايَتِهِ السَّبِيلَ، وَفِي تَعْبِيرِهِ عَنِ الْأَرْثَمِ، وَفِي مِنْحَةِ اللَّبَنِ، حَتّٰى إِنَّهُ لَيُؤْجَرُ فِي السِّلْعَةِ تَكُونُ مَصْرُورَةً فِي ثَوْبِهِ فَيَلْمَسُهَا، فَتُخْطِئُهَا يَدُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بات بتائی' اس کو سن کر ہم اتنے خوش ہوئے' جس سے زیادہ خوش کبھی نہیں ہوئے، جب سے ہم نے دینِ اسلام کو پہچانا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے راستہ سے تکلیف دہ شے اٹھانے پر بھی اجر ملتا ہے، راستہ بتانے پر بھی ثواب ملتا ہے' آہستہ بات کو اونچا تعبیر کرنے میں' کسی کو دودھ عطا کرنے سے بھی اجر ملتا ہے یہاں تک کہ اسے اجر دیا جاتا ہے' اس سامان میں جو کپڑے کی تھیلی میں ہو پس وہ اس کو ہاتھ لگائے اور اس کا ہاتھ چوک جائے۔

3461 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرَةٌ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال دونوں کانوں کے نصف تک تھے۔

3462 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تَمِيلُ أَحْيَانًا وَتَسْتَقِيمُ أَحْيَانًا،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی مثال گندم کے خوشہ کی طرح ہے کبھی جھکتا ہے، کبھی سیدھا رہتا ہے، میری امت بارش کی طرح ہے وہ نہیں جانتا کہ اس کے اول یا

3460- الحديث في المقصد العلي برقم: **1054** . أخرجه البزار رقم الحديث: **957** من طريقين حدثنا أبو أحمد' حدثنا المنهال بن خليفة به' وقال: لا نعلم رواه عن ثابت الا المنهال وهو ثقة .

3461- الحديث سبق برقم: **3447** فراجعه .

3462- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **143,130** من طريق الحسن بن موسى الأشيب وأخرجه الترمذي رقم الحديث: **2873** من طريق قتيبة كلاهما حدثنا حماد بن يحيى الأبح' حدثنا ثابت به .

وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ

آخر میں بہتری ہے۔

3463 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ عَمَّارُ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہمارے بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

3464 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جِبْرِيلَ نَهَانِي أَنْ أُصَلِّيَ عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ، وَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ، حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے قرض والے کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے اور فرمایا ہے: قرض والا اپنی قبر میں گروی ہی رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کیا جائے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پڑھنے سے انکار کر دیا۔

3465 - حَدَّثَنَا أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّ خَلْقِهِ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مخلوق اللہ کی رحمت ہے اللہ کی مخلوق میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ وہ ہے جو اس کی رحمت کو زیادہ نفع دینے والا ہے۔

3466 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول

3463- الحديثفي المقصد العلي برقم: **1061** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **14** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط وزاد...... وفي اسناد أبي يعلى يوسف بن عطية وهو متروك وفي اسناد الطبراني غير واحد ضعيف .

3464- الحديث في المقصد العلي برقم: **697** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **40,39** وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفه .

3465- الحديث سبق برقم: **3357,3320** فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا، وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ، فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا؟ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ قَالَ: فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ، فَقَالَ: اجْمَعِي مَا كَانَ عِنْدَكِ، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، فَإِنَّهُمْ قَدِ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ ۔ قَالَ: وَفَشَا ذٰلِكَ بِمَكَّةَ، فَأَوْجَعَ الْمُسْلِمِينَ، وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا، وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَعُقِرَ فِي مَجْلِسِهِ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ: فَأَخْبَرَنِي الْجَزَرِيُّ، عَنْ مُقْسَمٍ، قَالَ: فَأَخَذَ الْعَبَّاسُ ابْنًا لَهُ يُقَالُ لَهُ: قُثَمُ، وَكَانَ شَبَهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَلْقَى، فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

حِبِّي قُثَمْ شَبِيهُ ذِي الْأَنْفِ الْأَشَمْ

بَادِيَ النِّعَمِ بِرَغْمِ أَنْفِ مَنْ رَغِمْ قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَنَسٌ: ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا لَهُ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ فَقَالَ: وَيْلَكَ، مَا جِئْتَ بِهِ؟ وَمَاذَا تَقُولُ؟ فَمَا وَعَدَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ ۔ قَالَ الْحَجَّاجُ لِغُلَامِهِ: أَقْرِءْ أَبَا الْفَضْلِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ:

کریم ﷺ نے خیبر کو فتح کیا تو حجاج بن علاط نے کہا: اے اللہ کے رسول! مکہ میں میرا مال بھی ہے اور اہل و عیال بھی ہیں' میں چاہتا ہوں کہ انہیں لے آؤں' میرے لیے جائز ہو جو میں آپ سے پاؤں اور جو کوئی چیز آپ سے عرض کروں تو مجھے اجازت ہو؟ تو اللہ کے رسول ﷺ نے اجازت دیدی کہ وہ جو چاہے کہہ لے۔ راوی کا بیان ہے: جب وہ مکہ پہنچا تو سیدھا اپنی بیوی کے پاس آیا' کہا: جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے اکٹھا کر کیونکہ میں محمد ﷺ اور اُن کے ساتھیوں کی غنیمتیں خریدنا چاہتا ہوں کیونکہ اُنہوں نے غنیمتیں مباح کر دی ہیں اور اُنہیں بہت سا مال ملا ہے۔ راوی کہتے ہیں: یہ بات مکہ میں عام ہوگئی جس سے مسلمانوں کو تکلیف ہوئی اور مشرک بہت زیادہ خوش ہوئے۔ یہ بات حضرت عباس بن عبدالمطلب کو پہنچی' سو انہیں اس قدر غم ہوا کہ وہ اُٹھنا چاہتا تھا لیکن اُٹھ نہیں سکتا تھا۔ معمر کا قول ہے: مجھے جزری نے مقسم سے روایت کر کے خبر دی' کہتے ہیں: حضرت عباس نے اپنے بیٹے قثم کو ساتھ لیا جو رسول اللہ ﷺ جیسی شکل والے تھے' خود چت لیٹ گئے اور ان کو اپنے سینے پہ بٹھا لیا اور شعر کہنے لگے: حضرت عباس کی بحر رجز یہ تھی' فرماتے ہیں:

''اے میری قوم! قثم سے محبت کرو کیونکہ خوبصورت ناک والے کی شبیہ ہے' نعمتوں کو ظاہر کرنے والے ہیں' اس آدمی کی ناک خاک آلود کرے جس کی ناک خاک آلود ہے''۔

فَلْيُخَلِّ لِي بَعْضَ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ، فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ . فَجَاءَ غُلَامُهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ: أَبْشِرْ أَبَا الْفَضْلِ . فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ أَمْوَالَهُمْ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللّٰهِ فِي أَمْوَالِهِمْ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَخَيَّرَهَا بَيْنَ أَنْ يُعْتِقَهَا فَتَكُونَ زَوْجَتَهُ، وَبَيْنَ أَنْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا، فَاخْتَارَتْ أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنْ جِئْتُ لِمَا كَانَ لِي هَاهُنَا، أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ وَأَذْهَبَ بِهِ، فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَأَخْفِ عَلَيَّ ثَلَاثًا، ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ . قَالَ: فَجَمَعَتِ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ وَمَتَاعٍ فَجَمَعَتْهُ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ، ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ، أَتَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكِ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ، وَقَالَتْ: لَا يُحْزِنُكَ اللّٰهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ . قَالَ: أَجَلْ، لَا يُحْزِنُنِي اللّٰهُ، وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللّٰهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْنَاهُ، قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ أَنَّ اللّٰهَ فَتَحَ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ، وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ . قَالَتْ: أَظُنُّكَ وَاللّٰهِ

معمر نے کہا: ثابت نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اس نے حجاج بن علاط کی طرف اپنا غلام بھیجا' سو کہا: تیرے لیے بربادی ہو! تو کیا خبر لایا ہے؟ اور تو کیا کہتا ہے؟ سو بہتر ہے وہ وعدہ جو اللہ نے کیا ہے' اس سے جو تو لایا ہے۔ حجاج نے اپنے غلام سے کہا: ابوالفضل کو سلام کہنا اور اس سے کہنا: اپنے مکانوں میں سے ایک مکان میرے لیے خالی کر دے تا کہ میں آؤں کیونکہ خبر وہ ہے جس پر آدمی خوش ہو۔ سو غلام آیا' جب وہ دروازہ پر پہنچا تو کہا: اے ابوالفضل! بشارت ہو (حضرت عباس کی کنیت ہے: ابوالفضل) سو حضرت عباس رضی اللہ عنہ خوشی سے جھومنے لگے یہاں تک کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا' سو اس نے آپ کو اُس بات کی خبر دی جو حجاج نے کہی تھی' سو آپ نے اس کو آزاد کر دیا۔ پھر حجاج آیا' سو اسے خبر دی گئی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کر لیا ہے اور بہت سا مالِ غنیمت حاصل ہوا ہے اور اُن کے مالوں میں اللہ کے حصے بھی جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ بنت حیی کو اپنے لیے انتخاب کیا ہے اور انہیں اختیار دیا ہے کہ آپ انہیں آزاد کر کے اپنی بیوی بنا لیں' یا وہ اپنے اہل و عیال سے جا کر مل جائیں۔ تو اُنہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ وہ آزاد ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بنیں' لیکن میں تو اُس چیز کے لیے آیا ہوں جو میری وہاں پر تھی۔ میرا ارادہ تھا کہ میں اس کو جمع کر کے یہاں سے لے جاؤں۔ سو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب

صَادِقًا ۔قَالَ: فَإِنِّي صَادِقٌ، وَالْأَمْرُ عَلَى مَا أَخْبَرْتُكِ ۔قَالَ: ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ، وَهُمْ يَقُولُونَ: لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَضْلِ ۔قَالَ: لَمْ يُصِبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ أَنَّ خَيْبَرَ فَتَحَهَا اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ، وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَنْهُ ثَلَاثًا، وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَا كَانَ لَهُ ثُمَّ يَذْهَبَ ۔قَالَ: فَرَدَّ اللّٰهُ الْكَآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، وَخَرَجَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوُا الْعَبَّاسَ، وَرَدَّ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ خِزْيٍ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

کی' آپ نے اجازت مرحمت فرمائی کہ میں وہ بات کہوں جو میں چاہتا ہوں' تین دن یہ بات پوشیدہ کر پھر تُو ہر وہ چیز ذکر کرنا جو تیرے لیے ظاہر ہوئی۔ وہ کہتے ہیں: ان کی بیوی نے وہ کچھ جمع کیا جو اس کے پاس تھا مثلاً زیور اور سامان اُس نے سارا کچھ جمع کر کے اُس کی طرف بھیج دیا' پھر اپنا کام جاری رکھا۔ پس جب تین دن پورے ہوئے تو حضرت عباس حجاج کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے کہا: تیرے خاوند نے کیا کیا؟ سو اُس نے آپ کو خبر دی کہ وہ چلا گیا ہے اور اس نے کہا: اے ابوالفضل! اللہ تعالیٰ تجھے حزن وغم سے محفوظ رکھے! جو بات آپ تک پہنچی ہے وہ ہم پر سخت گراں تھی' آپ نے فرمایا: اللہ مجھے پریشان نہیں فرمائے گا اور الحمد اللہ! وہی کچھ ہے جو ہم پسند کریں۔ تحقیق حجاج نے مجھے بتایا ہے کہ اللہ نے خیبر اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر فتح فرما دیا ہے اور اس میں اللہ کے حصے جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے پسند فرما لیا ہے' سو تجھے اپنے خاوند سے کوئی کام ہے تو اس سے جا کر مل جاؤ۔ اس نے کہا: میرا یقین ہے کہ آپ سچے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بے شک میں سچا ہوں' معاملہ اسی طرح ہے جس طرح میں نے تجھے خبر دی ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر وہ چلتے چلتے قریش کی مجالس میں آئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے: اے ابوالفضل! تجھے بھلائی پہنچے گی۔ آپ نے فرمایا: ہاں! الحمد للہ! میں بھلائی سے ملوں گا۔ مجھے حجاج نے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خیبر کو اپنے رسول پر فتح کر دیا ہے

اور اس میں اللہ کے حصے جاری ہوئے ہیں اور رسول کریم ﷺ نے حضرت صفیہ بنت حیی کو اپنی ذات کے لیے پسند کر لیا ہے اور اُس نے مجھ سے تین دن پوشیدہ رکھنے کا سوال کیا ہے۔ وہ صرف اس لیے آیا تھا تا کہ جو کچھ اُس کا یہاں ہے وہ لے کر چلا جائے۔ فرمایا: سو اللہ نے وہ مصیبت جو مسلمانوں پر تھی اب مشرکین پر لوٹا دی ہے اور مسلمانوں سے وہ آدمی نکل گیا ہے جو اُن کے گھر میں داخل ہوا یہاں تک کہ وہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور مصیبت' غصہ اور رسوائی اللہ نے مشرکین پر لوٹا دی ہے۔

3467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا: النَّخْلُ يَأْبُرُونَهُ . فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلُحَ . قَالَ: فَأَمْسَكُوا فَلَمْ يَأْبُرُوا عَامَهُمْ، فَصَارَ شِيصًا، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ، وَإِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آواز کی، فرمایا: یہ کیا آواز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کھجوروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو تب بھی درست ہے۔ وہ صحابہ کرام رک گئے انہوں نے ایک سال ایسا نہیں کیا۔ ان کو نقصان ہوا۔ یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دنیا کا معاملہ ہو تو تم ضرور کر لیا کرو۔ اگر دین کا معاملہ ہو تو میری طرف رجوع کیا کرو۔

3468 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان مر جائے اس کے متعلق

3467- أخرجه أحمد جلد3صفحه152 قال: حدثنا عبد الصمد . ومسلم جلد7صفحه95 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد، عن الأسود بن عامر .

3468- الحديث في المقصد العلي برقم: 430 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3021 من طريق أبي يعلى . وأخرجه أحمد جلد3صفحه242 من طريق مؤمل بن اسماعيل به .

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةُ أَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَدْنَيْنَ أَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ إِلَّا خَيْرًا، إِلَّا قَالَ اللّٰهُ: قَدْ قَبِلْتُ عِلْمَكُمْ، وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

اچھائی کی گواہی چار مسلمان دیں اس کے ہمسایوں میں سے تو اللہ فرماتا ہے میں نے تمہاری بات قبول کر لی میں نے اس کو بخش دیا جو تم نہیں جانتے تھے اس کے گناہ۔

3469 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنی بیویاں اور خوشبو پسند ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

3470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ بِنْتٌ لَهُ، فَقَالَ أَنَسٌ: فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتِ ابْنَتُهُ: مَا أَقَلَّ حَيَاءَهَا . فَقَالَ: هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ، عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کی ایک بیٹی تھی، حضرت انس فرماتے ہیں: ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس نے اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا۔ اس کی بیٹی نے عرض کی: اس میں حیاء کتنی کم ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ تجھ سے بہتر ہے اپنے آپ کو نبی پر پیش کر رہی ہے۔

3471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا أَبِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَوَّامٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں اس میں کوئی گھڑی ایسی نہیں ہوتی

3469- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **199,128** من طريق أبي سعيد مولى بني هاشم' وأبي عبيدة . وأخرجه النسائي في الكبرى جلد **7** صفحه **62,61** من طريق علي بن مسلم' حدثنا سيار' حدثنا جعفر' حدثنا ثابت به .

3470- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **268** قال: حدثنا عفان . والبخاري جلد **7** صفحه **17** قال: حدثنا علي بن عبد الله . وفي جلد **8** صفحه **36** قال: حدثنا مُسَدَّد .

3471- الحديث في المقصد العلي برقم: **358** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **165** وقال: رواه أبو يعلى من رواية عبد الصمد بن أبي خداش' عن أم عوام البصري' ولم أجد ترجمتهما .

أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً، لَيْسَ فِيهَا سَاعَةٌ إِلَّا وَلِلَّهِ فِيهَا سِتُّمِائَةِ عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ قَالَ: ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ فَذَكَرْنَا لَهُ حَدِيثَ ثَابِتٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ، وَزَادَ فِيهِ: كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبَ النَّارَ

ہے مگر اس وقت میں جہنم سے چھ سو غلاموں کو آگ سے آزاد کرا دیتا۔ عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں کہ ہم حسن کے پاس آئے، ہم نے اُن کو ثابت والی حدیث پیش کی کہ میں نے یہ حدیث سنی ہے، حضرت حسن نے اس میں اضافہ کیا کہ جو جہنم سے آزاد ہوں گے اُن سب پر جہنم واجب ہوئی ہوگی۔

3472 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ أَقْبِلْ بِقَلْبِي إِلَى دِينِكَ، وَاحْفَظْ مَنْ وَرَاءَنَا بِرَحْمَتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اَقْبِلْ الی آخرہ''۔

3473 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَبُ - وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ - وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَعْرِفُ الطَّرِيقَ بِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ، فَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ فَيَقُولُ: هَادٍ يَهْدِينِي . فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْمَدِينَةِ بَعْثَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ أَسْلَمُوا مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ وَأَصْحَابِهِ، فَخَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَقَالُوا: ادْخُلَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ، فَدَخَلَا، قَالَ أَنَسٌ: فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہجرت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو راستے کا پتا تھا، شام کی طرف جانے کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایسی قوم سے ہوا' وہ کہنے لگے: یہ آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مجھے ہدایت دینے والے ہیں جب مدینہ شریف کے قریب ہوئے دونوں ایسی قوم کے پاس آئے جو انصار سے مسلمان ہوئے تھے۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور اس کے ساتھ دو اور آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

3472- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1700** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**176** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه أبى اسماعيل الجيزى ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3473- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**122** من طريق يزيد بن هارون به . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه**59** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

أَنْوَرَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ الْمَدِينَةَ

پاس آئے اور کہنے لگے دونوں داخل ہوں امن اور اطاعت کے ساتھ دونوں داخل ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اتنا حسین اور نور والا دن کبھی نہیں دیکھا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدینہ شریف میں داخل ہوئے تھے۔

3474 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو اپنی داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

3475 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَصِينٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَ الْإِسْلَامَ مَحْقَ الشُّحِّ شَيْءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کو نہیں مٹاتا ہے کوئی سوائے بخل کے۔

3476 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الدَّوْرَقِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حَبْوَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَإِنَّهُ يَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف نکلتے ان میں مہاجر اور انصار ہوتے تھے، ان میں کوئی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اپنا سر اٹھا کر نہیں دیکھتے تھے سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے و عمر رضی اللہ عنہ کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف دونوں کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔ یہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر تبسم کرتے تھے۔

3477 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3474- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 145 قال: حدثنا أبو توبة' الربيع بن نافع' قال: حدثنا أبو المليح' عن الوليد بن زوران' فذكره .

3475- الحديث في المقصد العلى برقم: 47 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه102 وقال: رواه أبو يعلى وفيه علي بن أبي سارة' وهو ضعيف .

3476- الحديث سبق برقم:3374 فراجعه .

3477- الحديث في المقصد العلى برقم: 1917 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه382 وقال:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُشْرِفُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَيُنَادِيهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ مَا أَعْرِفُكَ، مَنْ أَنْتَ وَيْحَكَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي مَرَرْتُ بِي فِي الدُّنْيَا فَاسْتَسْقَيْتَنِي شَرْبَةَ مَاءٍ فَسَقَيْتُكَ، فَاشْفَعْ لِي بِهَا عِنْدَ رَبِّكَ . قَالَ: فَدَخَلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى اللّٰهِ فِي زُوَّرِهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ، إِنِّي أَشْرَفْتُ عَلَى أَهْلِ النَّارِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَنَادَى: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ فَقُلْتُ: لَا، وَاللّٰهِ مَا أَعْرِفُكَ، وَمَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا الَّذِي مَرَرْتَ بِي فِي الدُّنْيَا فَاسْتَسْقَيْتَنِي فَسَقَيْتُكَ، فَاشْفَعْ لِي بِهَا عِنْدَ رَبِّكَ، يَا رَبِّ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ قَالَ: فَيُشَفِّعُهُ اللّٰهُ فِيهِ، وَأَخْرَجَهُ مِنَ النَّارِ

حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اہل جنت میں سے جہنم کی طرف دیکھے گا، جہنم میں سے ایک آدمی اس کو آواز دے گا اے فلاں کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ وہ کہے گا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں تو کون ہے تیرے لیے ہلاکت ہو؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں دنیا میں تو میرے پاس سے گزرا تھا تو نے مجھ سے پانی مانگا تھا میں نے تجھے پینے کے لیے دیا تھا، میری اپنے رب کے ہاں سفارش کرو۔ وہ آدمی اپنے رب کے پاس آئے گا اور عرض کرے گا: اے رب! میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا اہل جہنم سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے آواز دی: اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے، میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں وہی ہوں جو تو دنیا میں میرے پاس سے گزرا تھا تو نے مجھ سے پانی مانگا تھا، میں نے تجھے پینے کے لیے دیا تھا، میری رب کے ہاں شفاعت کرو، اے اللہ! میں اس کی شفاعت کرتا ہوں۔ اللہ عزوجل اس کی شفاعت قبول کرے گا، اس کو جہنم سے نکال دے گا۔

3478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، أَخُو الْمُقَدَّمِيِّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ أَنَسًا يُخْبَرُ بِمَكَانِي فَأَدْخُلُ عَلَيْهِ فَآخُذُ يَدَيْهِ فَأُقَبِّلُهُمَا، وَأَقُولُ: بِأَبِي هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ اللَّتَيْنِ مَسَّتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُقَبِّلُ عَيْنَيْهِ

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی آتا' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس میری اپنی جگہ کی خبر دی جاتی جہاں کہ آپ رضی اللہ عنہ تھے۔ میں آپ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا ان کے ہاتھ پکڑے ان دونوں کو بوسہ دیا' میں کہتا: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یہ دونوں ہاتھ وہ ہیں

رواه أبو يعلى' وفيه: على بن أبى سارة' وهو متروك .

3478- الحديث في المقصد العلى برقم: **1430** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **325** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

وَأَقُولُ: بِأَبِي هَاتَيْنِ الْعَيْنَيْنِ اللَّتَيْنِ رَأَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جنہوں نے حضور ﷺ کے ہاتھوں کو چھوا ہے' میں نے ان کی آنکھوں کو بوسہ دیا' میں کہتا: یہ دو آنکھیں وہ ہیں جنہوں نے ساری کائنات کے سردار محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔

3479 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا أَتَيْتُ أَنَسًا، دَعَا بِطِيبٍ فَمَسَحَ بِيَدَيْهِ وَعَارِضَيْهِ

حضرت ثابت رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آتا تو آپ خوشبو منگواتے' اس کو ہاتھوں اور جسم پر ملتے تھے۔

3480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَمِيلَةَ، أُمِّ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ: كَانَ ثَابِتٌ إِذَا أَتَى أَنَسًا، قَالَ أَنَسٌ: يَا جَارِيَةُ، هَاتِي لِي طِيبًا أَمْسَحُ يَدَيَّ، فَإِنَّ ابْنَ أُمِّ ثَابِتٍ إِذَا جَاءَ لَمْ يَرْضَ حَتَّى يُقَبِّلَ يَدَيَّ

حضرت محمد بن عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے بتایا کہ وہ حضرت جمیلہ ام ولد حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں حضرت ثابت رحمۃ اللہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آتے، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے: اے لونڈی! میرے لیے خوشبو لاؤ میں ہاتھوں پہ لگاؤں۔ ام ثابت کا بیٹا جب آتا ہے وہ ہاتھوں کو بوسہ دیا بغیر راضی نہیں ہوتا ہے۔

3481 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، فَقَالَ: أَلَسْتَ مُسْلِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مہندی لگاؤ ان کو۔

3479- الحديث في المقصد العلي برقم: **84** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **169** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

3480- الحديث في المقصد العلي برقم: **87** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **130** وقال: رواه أبو يعلى، وجميلة هذه لم أر من ترجمها .

3481- الحديث في المقصد العلي برقم: **1557** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **160** وقال: رواه أبو يعلى وفيه علي بن أبي سارة، وهو متروك .

۔ قَالَ: بَلَى ۔ قَالَ: فَاخْتَضِبْ

3482 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَرَأَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ (إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا) (فصلت: 30) وَقَالَ: قَدْ قَالَهَا نَاسٌ ثُمَّ كَفَرَ أَكْثَرُهُمْ، فَمَنْ قَالَهَا حَتَّى يَمُوتَ فَهُوَ مِمَّنِ اسْتَقَامَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پر یہ آیت پڑھی: ''وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر استقامت اختیار کی'' بے شک یہ بات لوگوں نے کہی پھر ان میں سے اکثر کافر ہو گئے جس نے یہ کلمہ کہا یہاں تک کہ وہ مر گیا وہ استقامت والا ہے۔

3483 - حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا إِذَا سَدَّدُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو بہتر لوگوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں اور عمل اچھے ہوں۔

3484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، خَيْرَ مَنْزِلٍ. فَيَقُولُ لَهُ: سَلْ وَتَمَنَّهْ. فَيَقُولُ: مَا أَسْأَلُ وَأَتَمَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل جنت میں سے ایک آدمی لایا جائے گا، اس سے کہا جائے گا: اے انسان! تو اپنی جگہ کیسے پاتا ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے رب! اچھی جگہ ہے، اللہ عزوجل اس کو کہے گا: مانگو احسان کیا جائے گا، وہ عرض کرے گا: یا اللہ! میں نہ مانگتا ہوں نہ تمنا کرتا ہوں مگر یہ ہے کہ مجھے دنیا میں واپس بھیج دے میں دس مرتبہ شہید کیا جاؤں کیونکہ اس نے

3482- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3250 . والنسائى فى الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 433 .

3483- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1767 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 203 وقال: رواه أبو يعلى واسناده حسن .

3484- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 284,239,153,131,126 . والحاكم فى المستدرك جلد 2 صفحه 75 من حديث حماد .

الشَّهَادَةِ، وَيُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، شَرَّ مَنْزِلٍ، مَرَّاتٍ ـ أَتَفْتَدِي بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، أَيْ رَبِّ ـ فَيَقُولُ: كَذَبْتَ: قَدْ سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا، فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ

شہادت کی فضیلت کو دیکھا ہے' اہل جہنم میں سے ایک آدمی لایا جائے گا، اس سے کہا جائے گا اے ابن آدم کیسی جگہ پاتا ہے؟ وہ عرض کرے گا اے رب بہت بری جگہ ہے۔ اللہ پاک فرمائے گا کیا تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے زمین بھر سونا دے گا؟ وہ عرض کرے گا جی ہاں اے رب۔ اللہ پاک فرمائے گا تو جھوٹ بولتا ہے، میں نے تجھ سے اس سے زیادہ آسان مطالبہ کیا تھا، پھر اس کو جہنم میں ہانک دیا جائے گا۔

3485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ، مَا يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ، فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی جان ایسی نہیں کہ جو مر جائے اور اللہ کے ہاں اس کا بہتر مقام ہو' وہ پسند نہیں کرے گا کہ دنیا میں واپس چلا جائے سوائے شہید کے' وہ پسند کرے گا دنیا کی طرف جانے کو' کیونکہ اُس نے شہادت کی فضیلت دیکھی ہے۔

3486 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ، أَبْيَضُ، فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ، يَضَعُ حَافِرَهُ حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ، قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتَّى سَارَ بِي، حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَرَبَطْتُ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي تُرْبَطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجْتُ فَأَتَانِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس براق لایا گیا' براق ایسا جانور ہے کہ وہ سفید ہے اور گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا ہے' اپنا پاؤں وہاں رکھتا ہے جہاں اس کی آنکھ کی انتہاء ہوتی ہے وہاں اس کا قدم پہنچتا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں اس پر سوار ہوا یہاں تک کہ وہ مجھے لے کر چلا' مجھے بیت المقدس پہنچایا' میں نے اپنا جانور باندھا' جس جگہ انبیاء علیہ السلام نے اپنے جانور باندھے تھے' پھر میں مسجد میں

3485- مختصر من الذي قبله برقم: 3484 فراجعه .

3486- أخرجه مسلم رقم الحديث: 162 من طريق شيبان بن فروخ' حدثنا حماد بن سلمة به . والحديث تقدم برقم: 3434,3362 فراجعه .

جِبْرِيلُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ، فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَقَالَ لِي جِبْرِيلُ: اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ـ قَالَ: ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: جِبْرِيلُ ـ فَقِيلَ: مَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ـ قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ـ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ، فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ـ قِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ـ قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ـ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِابْنَيِ الْخَالَةِ، يَحْيَى وَعِيسَى، فَرَحَّبَا بِي، وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ، فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ـ فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ـ قِيلَ: أَوَ قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ـ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ، وَإِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ ـ فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ـ قِيلَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ ـ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيسَ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ: ﴿وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا﴾ (مريم: 57) ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ: جِبْرِيلُ ـ فَقِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ـ قِيلَ: أَوَ

داخل ہوا' میں نے اس میں دو رکعت (نفل) ادا کیے' پھر میں نکلا تو حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس ایک برتن لائے جس میں شراب تھی اور ایک برتن لائے جس میں دودھ تھا' تو میں نے دودھ لے لیا' مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ نے فطرت کو اختیار کیا ہے' آپ نے فرمایا: پھر مجھے حضرت جبریل علیہ السلام آسمانِ دنیا کی طرف لے گئے' حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' کہا گیا: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! کہا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم! عرض کی گئی: ان کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے' پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے آدم علیہ السلام تھے' آپ نے خوش آمدید کہا اور میرے لیے اچھی دعا کی۔ پھر مجھے دوسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا تو حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبریل نے فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم! عرض کی گئی: آپ کو بلوانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے یے بھیجا گیا ہے' پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو وہاں میری خالہ کے دو بیٹے یحیٰی اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام تھے' دونوں نے مجھے خوش آمدید کہا' دونوں نے میرے لیے اچھی دعا کی۔ پھر مجھے تیسرے آسمان کی طرف لے جایا گیا' حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا' عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا:

قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ . فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا بِهَارُونَ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ . قِيلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ . قِيلَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ . فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ، وَإِذَا هُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ، فَيَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ، ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى، فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ، فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ، فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ يُحْسِنُ يَصِفُهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ: فَأُوحِيَ إِلَيَّ مَا أُوحِيَ، وَفُرِضَتْ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ: فَنَزَلْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: مَا فَرَضَ عَلَى أُمَّتِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ . قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَقُلْتُ: أَيْ رَبِّ، خَفِّفْ عَنْ أُمَّتِي . فَحَطَّ عَنِّي خَمْسًا، فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ: مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: حَطَّ عَنِّي خَمْسًا . قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ، فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ إِلَى رَبِّي فَأَسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فِيمَا بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى، حَتَّى قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ، فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا

محمد ﷺ! عرض کی گئی: کیا آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے حضرت یوسف علیہ السلام تھے، آپ کو آدھا حسن دیا گیا تھا، آپ نے مجھے خوش آمدید کہا اور اچھی دعا کی۔ پھر مجھے چوتھے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: کیا آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا؟ حضرت جبریل نے فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو آگے ادریس علیہ السلام تھے، آپ نے بھی خوش آمدید کہا اور اچھی دعا دی، اللہ عزوجل نے آپ ہی کے متعلق فرمایا کہ ''ہم نے آپ کو بلند مقام عطا کیا ہے''۔ پھر مجھے پانچویں آسمان کی طرف لے جایا گیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے، پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا تو ہمارے آگے حضرت ہارون علیہ السلام تھے، آپ نے بھی خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔ پھر مجھے چھٹے آسمان کی طرف لے جایا گیا، حضرت جبریل علیہ السلام نے دروازہ کھٹکھٹایا، عرض کی گئی: آپ کون ہیں؟ فرمایا: جبریل! عرض کی گئی: آپ کے

كُتِبَتْ حَسَنَةً، وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ شَيْءٌ، وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً . فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى، فَأَخْبَرْتُهُ، قَالَ: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ: قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ

ساتھ کون ہے؟ فرمایا: محمد ﷺ! عرض کی گئی: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: آپ کو لانے کے لیے بھیجا گیا ہے' پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا' وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا جو بیت المعمور سے ٹیک لگائے ہوئے ہیں' اس بیت المعمور میں ہر دن ستّر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جو پھر دوبارہ داخل نہیں ہوتے ہیں۔ پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ لے جایا گیا' سدرۃ المنتہیٰ کے پتے ہاتھی کے دانت کی طرح ہیں' اس کے پھل قلال کی طرح ہیں' جب اللہ کا حکم ڈھانپ لیتا ہے تو اس کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا ہے' اللہ کی مخلوق میں سے کوئی اس سے زیادہ حسین نہیں ہے' میری طرف وحی کی گئی جو کی گئی' مجھ پر ہر دن پچاس نمازیں فرض کی گئیں' میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا' حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ کی اُمت پر کتنی نمازیں فرض ہوئی ہیں؟ میں نے فرمایا: دن ورات میں پچاس! حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں رکھتی ہے' آپ واپس رب کی بارگاہ میں جائیں اور کم کرنے کی درخواست عرض کریں۔ پس میں اپنے رب کی طرف واپس گیا اور میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت سے نمازیں کم کر! اس کے بعد پانچ نمازیں کم کی گئیں' میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو حضرت موسیٰ نے عرض کی: کیا کیا؟ آپ نے فرمایا: میں نے کہا کہ پانچ نمازیں مجھ سے کم کی گئی ہیں' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: آپ کی اُمت اس کی طاقت نہیں

رکھتی ہے' آپ دوبارہ رب کی بارگاہ میں جائیں اور کم کرنے کی عرض کریں' پس میں مسلسل اپنے رب کی بارگاہ میں جاتا رہا اور کم کرنے کی عرض کرتا رہے' جو میرے اور موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بات ہوتی رہی یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: ہر دن و رات پانچ نمازیں پڑھ لیں' آپ کو ثواب پچاس نمازوں کا دیا جائے گا' جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اس کے لیے ایک مکمل نیکی لکھی جائے گی' اگر اُس نے وہ نیکی کر لی تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اگر اُس نے بُرائی کر لی تو ایک ہی بُرائی لکھی جائے گی۔ میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جائیں اور مزید کم کرنے کی عرض کریں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں دوبارہ اپنے رب کی بارگاہ میں جاؤں مجھے اس سے حیاء آتی ہے۔

3487 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ نَظَّارًا فَأَتَاهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، فَقَالَتْ أُمُّهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَرَفْتَ مَوْضِعَ حَارِثَةَ مِنِّي، فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ، وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ، قَالَ: يَا أُمَّ حَارِثَةَ، إِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ کے لیے نکلے، ایک تیر ان کو لگا اور وہ شہید ہو گئے۔ ان کی امی نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم حارثہ رضی اللہ عنہ کی جگہ جانتے ہیں (وہ کہاں ہے)؟ اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرتی ہوں' اگر نہیں تو آپ دیکھیں میں کیا کرتی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

3487- أخرجه أحمد جلد3صفحه124 . قال حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد3صفحه272 قال: حدثنا عفان . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3174 قال: حدثنا عبد بن حُميد' قال: حدثنا روح بن عبادة' عن سعيد .

وَلَـكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي أَفْضَلِهَا - أَوْ قَالَ:- فِي أَعْلَى الْفِرْدَوْسِ قَالَ يَزِيدُ: أَنَا أَشُكُّ

اے ام حارثہ! جنت ایک تو نہیں! جنتیں بہت زیادہ ہیں اور حارثہ سب سے افضل جنت میں ہے یا وہ جنت الفردوس میں ہے۔ یزید فرماتے ہیں: مجھے شک ہے۔

3488 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ آخِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ، إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال رکھنا شروع کیے تو لوگوں نے بھی صوم وصال رکھنا شروع کر دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صوم وصال رکھنے سے منع فرما دیا اور فرمایا: اگر ہمارے لیے مہینہ لمبا بھی ہو جائے تو میں ایسے صوم وصال رکھوں کہ پرکھنے والے پرکھتے رہ جائیں تم میری مثل نہیں ہو بے شک میں رات اس حال میں زارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے۔

3489 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

3490 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس پیالہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی، دودھ، نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

3491 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ،

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

3488- الحديث سبق برقم: 3268,3204,3087,3042,2963,2867 فراجعه .

3489- الحديث سبق برقم: 2928 فراجعه .

3490- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 247 . ومسلم جلد 6 صفحه 104 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وزهير بن حرب . وأخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: 196 قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي، قال: أنبأنا عمرو بن عاصم .

حَـدَّثَـنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَـالِكٍ، يَـقُـولُ لِامْـرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ: أَمَا تَعْرِفِينَ فُلَانَةً؟ فَـإِنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِـيَ تَبْكِي عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لَهَا: اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي . فَـقَالَتْ لَهُ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي، قَـالَ: وَلَـمْ تَـكُـنْ عَرَفَتْهُ، فَقِيلَ لَهَا: إِنَّ هَذَا رَسُولُ الـلّٰـهِ . فَـأَخَـذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ، فَجَاءَتْ عَلَى بَابِهِ، فَـلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَمْ أَعْرِفْكَ . فَقَالَ: إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

انس رضی اللہ عنہ کو ایک خاندان کی عورت کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تو فلانی کو پہچانتی ہے؟ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے، وہ قبر پر رو رہی تھی، آپ نے اس کو فرمایا: اللہ سے ڈر اور صبر کر! اس نے کہا: آپ مجھ سے دور رہیں، آپ کو کوئی پرواہ نہیں ہے کیونکہ مصیبت مجھے پہنچی ہے۔ وہ عورت آپ کو نہیں پہچانتی تھی، اس سے کہا گیا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اُس کو موت کی طرح کسی چیز نے پکڑ لیا، آپ کے دروازہ پر آئی، آپ کا دربان نہ پایا تو عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں، آپ نے اس کو فرمایا: صبر صدمے کی ابتداء میں ہوتا ہے۔

3492 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، أَخْبَـرَنَـا ثَـابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَـمِعْتُ خَشْفَةً، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ؟ فَقِيلَ: الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے ایک آہٹ سنی ہے، میں نے کہا: کس کی آہٹ ہے؟ عرض کی گئی: رمیصاء بنت ملحان کی۔

3493 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو صاف کر دیا۔

3494 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3492- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 239 قال: حدثنا حسن . وفي جلد 3 صفحه 268 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حميد: 1346 قال: حدثني سليمان بن حرب .

3493- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 212 قال: حدثنا عبد الصمد . وجلد 3 صفحه 238 قال: حدثنا حسن . وجلد 3 صفحه 252 قال: حدثنا عفان .

3494- الحديث سبق برقم: 3361 فراجعه .

حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ، فَأَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً، فَقَالَ: هَذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَأَمَهُ وَأَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ وَأَتَى الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمِّهِ - يَعْنِي: ظِئْرَهُ - فَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلَتْهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ، قَالَ أَنَسٌ: وَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ آتٍ

حضور ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اس حالت میں کہ آپ ﷺ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، آپ ﷺ کو پکڑا اور آپ ﷺ کو لپٹا لیا۔ آپ ﷺ کا قلب اطہر شق کیا' اس سے ایک لوتھڑا نکالا۔ عرض کی: یہ شیطان کا حصہ تھا۔ پھر اس کو دھویا، سونے کے ایک پیالہ میں۔ زمزم کے پانی سے پھر دوبارہ اس جگہ رکھ دیا۔ بچے دوڑ کر اپنی امی کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو شہید کیا گیا ہے! حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' ان کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا تھا کہ آپ ﷺ کے سینے میں دھاگہ کی طرح کے نشانات تھے اور کبھی حضرت حماد نے یہ الفاظ کہے: آپ کے پاس ایک آنے والا آیا۔

3495 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، وَحُمَيْدٌ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: اشْرَبُوا أَبْوَالَهَا وَأَلْبَانَهَا. فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأُتِيَ بِهِمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ، قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكِيدُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ: يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو عرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے داعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے نگہبان کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور

3495- الحديث سبق برقم: **2808,2875,3034,3159,3298** فراجعه .

حَتَّى مَاتُوا

پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو گرمی میں (سورج کی دھوپ میں) ڈال دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا وہ اپنے منہ کے ساتھ زمین کو یہاں تک کہ وہ سارے مر گئے اور کئی بار حضرت حماد نے بھی یوں کلام کیا۔

3496 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّاسَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلَكَ الْمَالُ قَحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلَكَ الْمَالُ، فَاسْتَسْقِ لَنَا . فَقَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَسْقَى - وَوَصَفَ حَمَّادٌ: بَسْطَ يَدَيْهِ حِيَالَ صَدْرِهِ، وَبَطْنُ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ - وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى أَهَمَّتِ الشَّابَّ الْقَوِيَّ نَفْسُهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ، قَالَ: فَمُطِرْنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَهَدَّمَ الْبُنْيَانُ، وَانْقَطَعَ الرُّكْبَانُ، فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَكْشِفَهَا عَنَّا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا . قَالَ: فَانْجَابَتْ حَتَّى كَانَتِ الْمَدِينَةُ كَأَنَّهَا فِي إِكْلِيلٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے لوگوں نے چیخنا شروع کیا، عرض کرنے لگے: اے اللہ کے نبی! بارش کی قحط سالی ہے درخت سرخ ہو گئے ہیں اور جانور مر رہے ہیں اللہ سے بارش کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش برسا! اے اللہ! ہم پر بارش برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں دانہ کے برابر بھی بادل نہیں دیکھ رہے تھے بادل پیدا ہوئے اور چلنے لگے پھر بارش ہوئی حضور ﷺ منبر سے نیچے اُترے آپ نے نماز پڑھائی اور سلام پھیرا پھر دوسرے جمعہ تک مسلسل بارش ہوتی رہی جب حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے چیخنا شروع کر دیا عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں راستے بند ہو گئے ہیں اللہ سے بارش رکنے کی دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا اور ہم پر نہ برسا! پس مدینہ سے بارش اُٹھ گئی اور اردگرد برسنے لگی مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برسا میں نے مدینہ کو

3496- الحديث سبق برقم: 3321 فراجعه .

دیکھا تو تھال کی مثل تھا۔

3497 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتْ مَعَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَإِذَا مَعَ أُمِّ سُلَيْمٍ خِنْجَرٌ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ؟ قَالَتِ: اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْكُفَّارِ أَبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ . فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَلَا تَسْمَعُ إِلَى مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ، تَقُولُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُتِلَ مَنْ بَعْدَنَا مِنَ الطُّلَقَاءِ، انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھیں خیبر کے دن حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر تھا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو حضرت ابوطلحہ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ خنجر ہے اگر مشرکوں میں سے کوئی میرے قریب آیا اس کے ساتھ ماروں گی۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ سن رہے ہیں کہ ام سلیم کیا کہہ رہی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس اس طرح کچھ کہہ رہی ہیں' ابوحرب کے پاس جا اسے قتل کر۔ فرمایا: بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا ہے۔

3498 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ سَأَلْتَ اللَّهَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ، هَلَّا قُلْتَ: اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں سے کسی کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ حالت گھبراہٹ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تو نے اللہ سے مانگا؟ اس نے عرض کی: میں نے مانگا ہے اللہ سے جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے تو مجھے دنیا میں دے دے۔ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اے اللہ! تو مجھ کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔

3499 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3497- الحديث سبق برقم: **3398** فراجعه .

3498- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**344** عن زهير به . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**288** عن عفان به .

3499- الحديث في المقصد العلي برقم: **426** . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**268** من طريق عفان به . وأخرجه البزار رقم الحديث: **787** من طريق محمد بن معمر' حدثنا الحجاج بن المنهال كلاهما حدثنا حماد بن سلمة به .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: يَا خَالُ، قُلْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ. فَقَالَ: خَالٌ أَمْ عَمٌّ؟ قَالَ: لَا، بَلْ خَالٌ . وَقَالَ: خَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی عیادت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خالو! کہہ لا الٰہ الا اللہ۔ حضرت ثابت نے کہا: آپ کے چچا یا خالو تھے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ خالو تھے اور اس نے کہا: میرے لیے بہتر ہے کہنا؟ فرمایا: جی ہاں!

3500 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ، الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَاللَّبَنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے پیالہ میں حضور ﷺ کو پانی، دودھ، نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

3501 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَوُوا، اسْتَوُوا، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو! سیدھے رہو، برابر ہو جاؤ۔ فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم کو پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے آگے سے دیکھتا ہوں۔

3502 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ، لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ، فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: ہمارے ساتھ ایسا آدمی بھیجیں جو ہمیں دین سکھائے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا: یہ اس امت کا امین ہے۔

3503 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3500- الحديث سبق برقم: 3490 فراجعه .

3501- الحديث سبق برقم: 3277 فراجعه .

3502- الحديث سبق برقم: 3273 فراجعه .

3503- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد 3 صفحه 268 قال: حدثنا عفان . ومسـ

حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيْنَ أَبِي؟ قَالَ: فِي النَّارِ . فَلَمَّا قَفَّى دَعَاهُ قَالَ: إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ

آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ کہاں ہے؟ فرمایا: جہنم میں۔ جب وہ چلا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو بلوایا اور فرمایا کہ میرا چچا اور تیرا باپ جہنم میں ہیں۔

3504 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْأَنْصَارِ وَالْإِمَاءُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا استقبال ایک دن انصار کے بچوں اور بچیوں نے کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

3505 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً . فَقَالَ: يَا أُمَّ فُلَانٍ، انْظُرِي أَيَّ الطَّرِيقِ شِئْتِ . فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس کی عقل میں کچھ تھا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فلاں کی ماں! مجھے پکڑو جس راستہ میں لے جانا چاہتی ہو لے جاؤ' آپ اس کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ اس نے اپنی ضرورت پوری کر لی۔

3506 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُخْتَ الرَّبِيعِ بْنِ حَارِثَةَ، جَرَحَتْ إِنْسَانًا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ . فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ؟ لَا وَاللّٰهِ لَا تَقْتَصُّ مِنْهَا . فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع رضی اللہ عنہ کی بہن ام حارثہ نے کسی آدمی کو زخمی کر دیا، وہ اپنا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے کہا: قصاص' قصاص! حضرت ام ربیع نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے فلانی سے قصاص لیا تھا؟ نہیں' اللہ کی قسم! اس سے بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ وہ مسلسل اپنی بات پر اصرار کرتی رہی یہاں تک کہ

جلد1صفحه132 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' قال: حدثنا عفان .

3504- أخرجه أحمد جلد3صفحه150 قال: حدثنا عبد الصمد' قال: حدثنا محمد بن ثابت . وفي جلد3 صفحه285 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد .

3505- الحديث سبق برقم:3459 فراجعه .

3506- الحديث سبق برقم:3383 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ عَبَّادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ

اُنہوں نے دیت قبول کر لی' تو حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں جو اللہ پر قسم اٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے۔

3507 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جان لو کہ ہر دھوکہ باز کی پشت پہ قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

3508 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ كَانَ بَلَاءً فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ: اصْبُغُوهُ فِي الْجَنَّةِ صَبْغَةً، فَيُصْبَغُ فِيهَا صَبْغَةً، فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ، أَوْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَكْرَهُهُ قَطُّ، ثُمَّ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ النَّاسِ كَانَ فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اللّٰهُ: اصْبُغُوهُ صَبْغَةً فِي النَّارِ . فَيُصْبَغُ فِيهَا قَالَ: فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَعِزَّتِكَ مَا رَأَيْتُ خَيْرًا قَطُّ، وَلَا قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اہل جنت میں سے جس آدمی نے دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف برداشت کی ہوگی' اُس کو لایا جائے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو جنت میں غوطہ دیا جائے۔ اسے غوطہ دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے انسان! کیا تو نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی ہے؟ یا ایسی شے دیکھی ہے جس کو تو ناپسند کرتا تھا؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے کبھی کوئی ناپسند اشیاء نہیں دیکھی ہیں، پھر جہنم سے ایک آدمی لایا جائے گا، جو دنیا میں بڑا مال دار تھا، اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو جہنم میں غوطہ دیا جائے گا۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے انسان! کیا تو نے کبھی بھلائی دیکھی ہے؟ تیری آنکھ کبھی اس سے ٹھنڈی ہوئی ہے؟ وہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے کبھی بھلائی نہیں دیکھی نہ میری کبھی آنکھ

3507- الحديث سبق برقم: **3369** فراجعه .

3508- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**203** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد**3**صفحه**253** قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: **1313** قال: حدثنا حجاج بن منهال . ومسلم جلد**8**صفحه**135** قال: حدثنا عمرو الناقد، قال: حدثنا يزيد بن هارون .

ٹھنڈی ہوئی ہے۔

3509 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الصَّلَاةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة:2) وَكَانَ حُمَيْدٌ، لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو الحمد للہ رب العالمین سے قرأت شروع کرتے ہوئے سنا۔

3510 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا کرتے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ الیٰ آخرہٖ"۔

3511 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَبْقَى، ثُمَّ يُنْشِئُ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں سے وہ چیز باقی رہے گی جو اللہ چاہے گا کہ باقی رہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ مخلوق پیدا کرے جو چاہے گا۔

3512 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور دوزخ

3509- الحديث سبق برقم: **3081** فراجعه .

3510- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه **153** . وعبد بن حميد: **1335** قال: حدثنا حسن بن موسى . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه **167** قال: حدثنا أبو كامل .

3511- الحديث سبق برقم: **3345** فراجعه .

3512- الحديث سبق برقم: **3384,3442** فراجعه .

آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

کے عذاب سے بچا۔

3513 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ: اللّٰهُ اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ روئے زمین میں کوئی اللہ اللہ کرنے والا نہ رہے۔

3514 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا تُمْطِرَ السَّمَاءُ، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِلْخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ، وَحَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالرَّجُلِ فَيَأْخُذُهَا فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ: لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذِكْرُهُ حَمَّادٌ، هَكَذَا، وَقَدْ ذَكَرَ حَمَّادٌ، أَيْضًا، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشُكُّ. وَقَدْ قَالَ أَيْضًا، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَحْسِبُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گفتگو کر رہے تھے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ آسمان بارش برسانا بند کر دے گا' زمین نہیں اُگائے گی، یہاں تک ایک مرد کی زیر کفالت پچاس عورتیں ہوں گی۔ یہاں تک کہ ایک عورت ایک آدمی کے پاس سے گزرے گی وہ اس کو پکڑے گا، وہ اس کی طرف دیکھے گا، پس وہ کہے گا: کبھی اس کا مرد بھی تھا' اس کو حماد نے ذکر کیا ہے۔ اسی طرح حماد نے یہ بھی ذکر کیا ہے حضرت ثابت سے' اُنہوں نے انس سے' اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے' اس میں شک نہیں ہے' یہ بھی کہا ہے کہ حضرت ثابت سے روایت کیا ہے' ثابت نے انس سے' انس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے' اس میں جو میرا گمان ہے۔

3515 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3513- أخرجه أحمد جلد3صفحه162 . وعبد بن حميد: 1247 . ومسلم جلد 1صفحه91 قال: حدثنا عبد بن حميد . والترمذي رقم الحديث: 2207 قال: حدثنا محمد بن بشار' قال: حدثنا ابن أبي عدى .

3514- أخرجه أحمد جلد3صفحه140 قال: حدثنا زيد بن الحُباب' قال: حدثني حسين بن واقد' قال: حدثني معاذ بن حرملة' فذكره .

3515- أخرجه أحمد جلد3صفحه213 قال: حدثنا عبد الصمد وحسن . وفي جلد 3صفحه286 قال: حدثنا عفان . عبد بن حميد: 1314 قال: حدثنا محمد بن الفضل .

حَـدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، عَـنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دَارِ عُـقْبَةَ بْـنِ رَافِـعٍ، فَـأُتِيـنَـا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَـابٍ، فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا، وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ، وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا کہ میں عقبہ بن رافع کے گھر میں تھا، میرے پاس ابن طاب کی تازہ کھجوریں لائی گئیں۔ میں نے اس کی تاویل کی کہ ہمارے لیے بلندی دنیا میں اور اچھا انجام آخرت میں ہو گا اور بے شک ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

3516 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّـادٌ، أَخْبَـرَنَـا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ (إِنَّـا أَعْـطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) قَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ، فَإِذَا نَهَـرٌ يَـجْـرِي وَلَـمْ يُشَـقَّ شَـقًّـا، فَـإِذَا حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ، وَإِذَا حَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' اُنہوں نے یہ آیت پڑھی: ''بے شک ہم نے آپ کو خزانوں کا مالک بنا دیا ہے''۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے کوثر عطا فرما دی گئی ہے' پس وہ ایک دریا ہے جو مسلسل چل رہا ہے' اس کے دونوں کناروں پر موتی کے پیالے رکھے ہوئے ہیں' میں نے اس کی مٹی پر ہاتھ مارا جبکہ وہ خوشبودار کستوری ہے اور اس کے اندر کنکر بھی موتیوں کے ہیں۔

3517 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُـو الْـمُـنْذِرِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبِّبَ إِلَيَّ مِـنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میں سے میرے لیے میری بیویاں اور خوشبو پسندیدہ بنا دی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

3518 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَـمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، عَـنِ الـنَّبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَـابِـتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَـمِـعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آوازیں سنیں، فرمایا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کھجوروں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو تب بھی درست ہے۔ وہ صحابہ کرام رک گئے

3516- الحديث سبق برقم: **3276** فراجعه .

3517- الحديث سبق برقم: **3469** فراجعه .

3518- الحديث سبق برقم: **3467** فراجعه .

النَّخْلُ يَأْبُرُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلُحَ . قَالَ: فَلَمْ يَأْبُرُوا عَامَهُمْ، فَصَارَ شِيصًا، قَالَ: فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ، وَإِذَا كَانَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

انہوں نے ایک سال ایسا نہیں کیا۔ ان کو نقصان ہوا۔ یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب دنیا کا معاملہ ہو تو تم ضرور کر لیا کرو۔ اگر دین کا معاملہ ہو تو میری طرف رجوع کیا کرو۔

3519 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا بَالُ هَذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ . فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ يَعْنِي: ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا ہے؟ اس کے اصحاب نے عرض کی: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی نذر سے بے پرواہ ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

3520 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبُيُوتِ، فَسَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَأَنْزَلَ اللَّهُ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ) (البقرة: 222) قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ الْآيَةَ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النِّكَاحَ . فَبَلَغَ ذَلِكَ الْيَهُودَ فَقَالُوا: مَا يُرِيدُ هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود ایسے کرتے کہ جب اُن کی عورت کو حیض آتا، اس کے ساتھ نہ کھاتے اور نہ اس کو گھر میں ٹھہراتے۔ حضور ﷺ کے صحابہ نے اس کے متعلق پوچھا، اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا، آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ ﷺ فرمائیں: وہ تکلیف ہے' حیض کی حالت میں عورتوں سے جدا ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر کام کرو سوائے وطی کے۔ یہ خبر یہود تک پہنچی تو اُنہوں نے کہا: اس آدمی نے اس سے کیا مراد لیا ہے کہ ہم اپنے معاملہ میں کوئی شی چھوڑ دیں' ہم تو مخالفت ہی کریں گے۔ اس

3519- الحديث سبق برقم: **3411** فراجعه .

3520- أخرجه مسلم رقم الحديث: **302** من طريق زهير بن حرب به . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**133,132** . والترمذى رقم الحديث: **2981** . والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: **314** من ثلاثة طرق من عبد الرحمٰن . به . وأخرجه الطيالسى برقم: **1933** .

الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمْرِنَا شَيْئًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ ـ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا، أَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ، فَأَرْسَلَ فِي أَثَرِهِمَا فَسَقَاهُمَا، فَعَرَفْنَا أَنْ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

کے بعد حضرت اُسید بن حضیر اور عباد بن بشر آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہود نے اس اس طرح کہا ہے' کیا ہم جماع کریں؟ حضور ﷺ کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ ان دونوں پر ناراض ہو گئے ہیں۔ دونوں نکلے' آپ نے دونوں کے لیے دودھ کا ہدیہ دیا' ان کو پیش کیا تو دونوں نے پیا' ہم کو معلوم ہو گیا کہ آپ ان دونوں پر ناراض نہیں ہوئے۔

3521 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي وَجْهَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک ﷺ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی (باطنی طرف) سے دعا کیا کرتے تھے۔

3522 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ، أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ: قَدْ صَامَ ـ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ: قَدْ أَفْطَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ کہا جاتا آپ ﷺ روزہ ہی رکھیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے تھے آپ ﷺ افطار ہی کریں گے۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو امام زہری رحمہ اللہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3523 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3521- الحديث سبق برقم: 2904 فراجعه .

3522- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 159 قال: حدثنا أبو كامل مظفر بن مدرك . وفي جلد 3 صفحه 208 قال: حدثنا روح . وفي جلد 3 صفحه 252 قال: حدثنا عفان .

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ اس میں حبشہ کا بنا ہوا نگ بھی تھا' نگ کو ہاتھ سے اندر والے حصہ میں رکھتے تھے۔

3524 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ قُدَامَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور اس کا نگ حبشہ کا تھا۔

3525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ قَالَ: فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ مِنَ الْوَرِقِ، فَطَرَحَ خَاتَمَهُ، فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی دیکھی۔ صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنانی شروع کر دیں۔ آپ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی۔ صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

3526 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ، فَقِيلَ: هَذَا ابْنُ خَطَلٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سرِ انور پر مغفر (خود کے نیچے کا کپڑا) تھی، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ ابن خطل

3524- الحديث سبق برقم: **3523** فراجعه .

3525- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **160** قال: حدثنا أبو كامل . وفي جلد **3** صفحه **223** قال: حدثنا هاشم . ومسلم جلد **6** صفحه **151** قال: حدثنا محمد بن جعفر بن زياد .

3526- أخرجه مالك (في الموطأ) رقم الحديث: **273** . والحميدي رقم الحديث: **1212** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **3** صفحه **185,109** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي .

مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ ۔ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

ہے جو کعبہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

3527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سرانور پر مغفر (خود) تھی۔

3528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ: هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ ۔ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ شریف داخل ہوئے۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ کے سرے انور پر مغفر (خود) تھی، آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ ابن خطل ہے جو کعبہ کے پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔

3529 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے اس حالت میں کہ آپ کی ڈھال کے نیچے چھوٹا سا کپڑا تھا۔

3530 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلا داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

3531 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3527- الحديث سبق برقم: **3526** فراجعه .

3528- الحديث سبق برقم: **3527,3526** فراجعه .

3529- الحديث سبق برقم: **3528,3527,3526** فراجعه .

3530- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **19** قال: حدثنا نصر بن علي' عن أبي علي الحنفي . وابن ماجة رقم الحديث: **303** قال: حدثنا نصر بن علي' قال: حدثنا أبو بكر الحنفي .

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، لَهُ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَنَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

حضور ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی اس میں نگ حبشی لگایا تھا' اس میں محمد رسول اللہ (ﷺ) لکھا ہوا تھا۔

3532 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دُباء اور مزفت میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

3533 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ - يَبْلُغُ بِهِ - : إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3534 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، نَحْوَهُ

ابن عیینہ بھی اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3535 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری زیارت آپ ﷺ کی جو میں نے کی وہ پیر کا دن تھا۔ آپ ﷺ نے پردہ اٹھایا اس حالت میں کہ صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے، میں نے آپ ﷺ کے چہرے کی زیارت کی ایسا محسوس

3532- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1185** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم جلد**6**صفحه**92** قال: حدثنى عمرو الناقد . ثلاثتهم (الحميدى، وأحمد، والناقد) قالوا: حدثنا سفيان بن عُيينة .

3533- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1181** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم جلد**2**صفحه**78** قال: أخبرنى عمرو الناقد، وزهير بن حرب، وأبو بكر بن أبى شيبة .

3534- الحديث سبق برقم: **3533,2789,2788** فراجعه .

3535- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1188** . وأحمد جلد**3**صفحه**110** . ومسلم جلد**2**صفحه**24** قال: حدثنيه عمرو الناقد، وزهير بن حرب .

فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا، فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ: أَنِ امْكُثُوا، وَأَلْقَى السِّجْفَ، وَتُوُفِّيَ فِي آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

ہوتا تھا کہ قرآن کا ورق ہے تو صحابہ کرام حرکت کرنے لگے' آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا کہ ٹھہرو! اس کے بعد آپ ﷺ نے پردہ لٹکا دیا، اسی دن آپ ﷺ کا وصال پاک ہوگیا۔

3536 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے اور کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بائیکاٹ رکھے۔

3537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ هَذِهِ الْأَرْبَعَةَ مِنَ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، قطع تعلق نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے اور کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے سے ناراض ہو کر اسے چھوڑ دے' تین دن سے زیادہ۔

3538 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

3539 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3536- الحديث سبق برقم: **3247** فراجعه .

3537- الحديث سبق برقم: **3536** فراجعه .

3538- الحديث سبق برقم: **3537,3536** فراجعه .

3539- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **576** . وأحمد جلد **3** صفحه **113** قال: حدثنا يحيى بن سعيد .

عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ، وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ، فَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ شِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ - وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ، فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ يَمِينِهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضور ﷺ مدینہ شریف آئے اس حالت میں کہ میں اس وقت دس سال کا تھا' میری مائیں مجھے آپ ﷺ کی خدمت پر اُبھارتی تھیں اور آپ ﷺ ہمارے گھر آتے ہم اپنی بکری کا دودھ دوہتے اس میں اپنے گھر کنویں سے پانی ڈالتے' حضور ﷺ اس سے نوش کرتے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب ایک دیہاتی کو دیا اور حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

3540 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور ﷺ (مدینہ تشریف لائے) اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَوْدًا وَبَدْءًا، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَتُوُفِّيَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' اس وقت میری عمر دس سال تھی' آپ کا وصال ہوا تو اُس وقت میری عمر بیس سال تھی' میری مائیں مجھے آپ کی خدمت کے لیے اُبھارتی تھی۔

3542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَوْدًا وَبَدْءًا، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے گھر داخل ہوئے' ہم نے آپ کے لیے ایک برتن میں بکری کا دودھ دھویا' اس میں اپنے گھر کے کنویں کا

والبخاري جلد7صفحه143 قال: حدثنا اسماعيل .

3540- الحديث سبق برقم: 3539 فراجعه .

3541- الحديث سبق برقم: 3540,3539 فراجعه .

3542- الحديث سبق برقم: 3541,3540,3539 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ، وَشِيبَ لَهُ مِنْ مَاءِ بِئْرٍ فِي الدَّارِ، فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، وَعُمَرُ نَاحِيَةً، فَقَالَ عُمَرُ: أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ . فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

پانی ملایا' حضور ﷺ نے نوش کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک طرف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! حضور ﷺ نے دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں جانب والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

3543 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ . قَالَ: فَلَمْ يَذْكُرْ خَيْرًا، وَلَكِنْ أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی' عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

3544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا مِنْ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ . فَقَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی' عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

3545 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3543- الحديث سبق برقم: 3452,3467,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

3544- الحديث سبق برقم: 3543,3542,3267,3264,3060,3015,3014,2750 فراجعه .

3545- أخرجه مالك في الموطأ صفحه 103 . والدارمي رقم الحديث: 1316,1259 قال: أخبرنا عُبيد الله بن عبد المجيد .

خَيْثَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ

حضور ﷺ اپنے گھوڑے سے نیچے گرے، آپ ﷺ کو دائیں جانب سے چوٹ آئی۔ نماز کا وقت ہوا آپ ﷺ نے ہم کو نماز بیٹھ کر پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو، جب امام رکوع کرے تم بھی رکوع کرو، جب امام اٹھے تم بھی اٹھو، جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم ربنا لک الحمد کہو، جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تم سب بیٹھ کر پڑھو۔

3546 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ - أُرَاهُ قَالَ: - بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب شادی کی تو آپ ﷺ نے ولیمہ کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ کھجور اور ستو کے ساتھ ولیمہ کیا۔

3547 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پیا (کسی عذر کی وجہ سے)۔

3548 - وَحَدَّثَنَاهُ مَرَّةً أُخْرَى، حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا، وَعَلَى يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ شِمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی نوش کیا اس حال میں کہ ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا اور حضرت ابوبکر آپ کی بائیں جانب تھے' آپ نے اس دیہاتی کو دیا اور فرمایا: دائیں

3546- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1184** . وأبو داؤد رقم الحديث: **3744** قال: حدثنا حامد بن يحيىٰ . وابن ماجة رقم الحديث: **1909** قال: حدثنا محمد بن أبي عمر العدني' وغياث بن جعفر الرحبي .

3547- الحديث في المقصد العلي برقم: **1519** . وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه**226** من طريق أبي يعلىٰ هذه وصفحه**224** .

3548- الحديث سبق برقم: **3547,3542,3541,3540,3539** فراجعه .

فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

جانب والا زیادہ حق دار ہے۔

3549 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَبَنٍ فَشَرِبَ قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَاوِلْ أَبَا بَكْرٍ قَالَ: فَنَاوَلَ الْأَعْرَابِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا' آپ نے اسے نوش کیا اور ابوبکر آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر کو دیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیہاتی کو دیا۔

3550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ کہتے تھے: ''حاضر ہوں میں اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں سب تیری ہیں اور تیری ہی بادشاہی ہے تیرا کوئی شریک و ہمسر نہیں ہے۔

3551 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دودھ لایا گیا' آپ نے اسے نوش کیا اور ابوبکر آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر کو دیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا ہوا دیہاتی کو دیا اور پھر فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہے۔

3552 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ وَلِيدٍ الْكِنْدِيُّ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام

3549- الحديث سبق برقم: 3548,3547,3542,3541,3540,3539 فراجعه .

3550- الحديث سبق برقم: 2760 فراجعه .

3551- الحديث سبق برقم: 3549,3548,3547,3542,3540,3539 فراجعه .

3552- الحديث سبق برقم: 3525 فراجعه .

أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ أَبْصَرَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا، فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ، وَرَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ ضَرْبَةً، وَرَأَى عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهَا حَتَّى رَمَتْ بِهِ

نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ایک دن چاندی کی انگوٹھی دیکھی تو صحابہ کرام نے بھی چاندی کی انگوٹھی بنائی اور پہن لی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی پھینک دی تو صحابہ کرام نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔ ایک آدمی کے ہاتھ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی دیکھی تو آپ نے اپنی انگلی اس پر ماری۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا پر دو قرط سونے کے دیکھے تو آپ نے ان سے بھی اعراض کیا یہاں تک کہ اُم سلمہ نے پھینک دیا۔

3553 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيِّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ) (المائدة: 45)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ''ہم نے ان پر فرض کیا کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ''۔

3554 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

اسحاق بن ابی اسرائیل وغیرہ' ابن مبارک سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3555 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ فَآذَنَ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ: يَا بِلَالُ، قَدْ بَلَّغْتَ فَمَنْ شَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے جس بیماری میں آپ نے وصال فرمایا' آپ کی بارگاہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور نماز کی اطلاع کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تُو نے پیغام پہنچا دیا جو چاہے نماز پڑھے اور جو

3553- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 215 قال: حدثنا يحيى بن آدم . والترمذى رقم الحديث: 2929 قال: حدثنا أبو كريب (ح) وحدثنا سويد بن نصر .

3554- الحديث سبق برقم: 3553 فراجعه .

3555- الحديث سبق برقم: 3535 فراجعه .

فَلْيُصَلِّ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَنْ يُصَلِّي بِالنَّاسِ؟ قَالَ: مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رُفِعَتِ السُّتُورُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْنَا إِلَيْهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ بَيْضَاءُ عَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، فَظَنَّ أَبُو بَكْرٍ أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلِّ مَكَانَكَ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ، وَمَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ

چاہے چھوڑ دے۔ عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو نماز کون پڑھائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' جب حضرت ابوبکر نماز کے لیے آگے ہوئے تو حضور ﷺ سے پردہ اُٹھایا گیا' ہم نے آپ کی طرف دیکھا تو ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ سفید چاندی کا ٹکڑا ہے جس پر سیاہ چادر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے گمان کیا کہ آپ ﷺ نکلنے کا ارادہ کر رہے ہیں تو وہ پیچھے ہونے لگے' حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر کو اشارہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' اس کے بعد حضور ﷺ نے اپنی جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھائی' پھر آپ ﷺ کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

3556 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَمْزَةَ وَقَدْ جُدِعَ أَنْفُهُ وَمُثِّلَ بِهِ فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا تَرَكْتُهُ حَتَّى يَحْشُرَهُ اللّٰهُ مِنْ بُطُونِ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ . فَكُفِّنَ فِي نَمِرَةٍ، إِذَا خُمِّرَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا خُمِّرَتْ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ، فَخَمَّرُوا رَأْسَهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الشُّهَدَاءِ، وَقَالَ: أَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَكَانَ يَجْمَعُ الثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب احد کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی ناک کاٹ دی گئی تھی اور ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر خوف نہ ہوتا کہ صفیہ اپنے دل میں کوئی بات پائے گی تو میں ضرور ان کو اس حالت میں چھوڑ دیتا یہاں تک کہ اللہ ان کو درندوں اور پرندوں کے پیٹ میں سے اکٹھا کر دیتا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کا سر ڈھانپا جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاؤں ننگے ہو جاتے، جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ رضی اللہ عنہ کا سر ننگا

3556- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 128 قال: حدثنا صفوان بن عيسىٰ' وزيد بن الحباب . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1164 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسىٰ .

وَالِاثْنَيْنِ فِي قَبْرٍ، وَيَسْأَلُ: أَيُّهُمْ كَانَ أَكْثَرَ قُرْآنًا؟ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ، وَيُكَفِّنُ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ہو جاتا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا سر ڈھانپ دیا گیا۔ اس دن شہدا میں سے کسی کا جنازہ نہیں پڑھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر آج کے دن گواہ ہوں تین تین اور دو دو کو ایک قبر میں جمع کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے ان میں زیادہ قاری کون ہے؟ اس کو لحد میں پہلے رکھا جاتا تھا۔

3557 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

3558 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ اللّٰهَ اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ فَأَعْطَانِيهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رب تعالیٰ سے عرض کی کہ آدم کی اولاد میں سے جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ دے' اللہ نے یہ قبول کر لیا' وہ لوگ مجھے عطا کیے گئے۔

3559 - حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرۂ قضاء میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ آپ کے آگے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

''اے کافروں کے بچو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ چھوڑ دو کیونکہ رحمٰن نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے''۔

3557- أخرجه أحمد جلد3صفحه138 . وعبد بن حميد: 1162 . وأبو داؤد رقم الحديث: 943 قال: حدثنا أحمد ابن محمد بن شبويه' ومحمد بن رافع .

3558- الحديث في المقصد العلي برقم: 1163 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه219 وقال: رواه أبو يعلى من طريق' ورجال أحدهما رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن المتوكل وهو ثقة .

3559- الحديث سبق برقم: 3381,3427 فراجعه .

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ . . . قَدْ أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ
بِأَنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ

بہتر لڑائی اللہ کی راہ میں لڑائی کرنا ہے۔

3560 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: تَنَبَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ ابْنَ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا جب چالیس سال کے ہوئے تھے دس سال اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ شریف میں رہے اور دس سال مدینہ شریف میں رہے، جب وصال مبارک ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

3561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَإِنَّ خُلُقَ هَذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا اخلاق تھا اس دین کا اخلاق حیاء ہے۔

3562 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ عُمَرَ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمت کا ایک امین ہے اور یہ ہمارا امین ہے اور حضرت ابوعبیدہ بن جراح کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔

3560- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **573** . والبخاری جلد **4**صفحه**228** قال: حدثنا عبد الله بن يوسف . وفی جلد**7**صفحه**207** قال: حدثنا اسماعيل .

3561- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **1**صفحه**13** من طريق أحمد بن محمد الأنطاكی' حدثنا محمد بن عبد الرحمٰن بن سهم الأنطاكی به .

3562- الحديث سبق برقم: **3502** فراجعه .

وَهَذَا أَمِينُنَا وَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

3563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ تھے۔

3564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ أُسَامَةُ: وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ، فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ . فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ حَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، أَمَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُذِ الْيَوْمِ، فَلْيَبْكِينَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب احد سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا، لیکن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی نہیں رو رہا تھا، یہ بات انصاری عورتوں تک پہنچی۔ حضرت حمزہ پر رونے لگیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا' اس کے بعد آپ اُٹھے تو وہ رو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتو! تم آج مسلسل رولو' آج کے بعد کوئی کسی کے مرنے پر نہ رونا۔

3565 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا کھاؤ (کھانے سے ابتداء کرو) اور اپنی عشاء کے حوالے

3563- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 164 قال: حدثنا عبد الرزاق . وفي جلد 3 صفحه 199 قال: حدثنا عبد الأعلى . وعبد بن حميد: 1161 قال: أخبرنا عبد الرزاق .

3564- الحديث في المقصد العلي برقم: 962 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 120 وقال: رواه أبو يعلى باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح .

3565- الحديث سبق برقم: 3534,3533,2788 فراجعه .

وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

سے جلدی سے کام نہ لو۔

3566 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3567 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ آخِذٌ بِغَرْزِهِ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ ... قَدْ أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ فِي تَنْزِيلِهِ

بِأَنَّ خَيْرَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عمرۂ قضاء میں داخل ہوئے تو ابن رواحہ آپ کے آگے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

''اے کافروں کے بچو! آپ کا راستہ چھوڑ دو کیونکہ رحمٰن نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے''۔

بہتر لڑائی اللہ کی راہ میں لڑائی کرنا ہے۔

3568 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ وَقَالَ سُفْيَانُ: سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُهُ وَلَمْ أَحْفَظْهُ ـ وَكَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب شادی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور ستو کے ساتھ ولیمہ کیا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا: میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔ حضرت بکر بن وائل کہا کرتے تھے کہ زہری ہمارے ساتھ بیٹھتے

3566- أخرجه أحمد جلد3صفحه142 . والبخارى جلد3صفحه29 قال: حدثنا عبد الله بن محمد . ومسلم جلد 4 صفحه115 قال: حدثنى زهير بن حرب' وابراهيم بن محمد السامى .

3567- الحديث سبق برقم: 3559 فراجعه .

3568- الحديث سبق برقم: 3546 فراجعه .

بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ يُجَالِسُ الزُّهْرِيَّ مَعَنَا

تھے۔

3569 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسعد بن زرارہ کو کانٹے سے داغا۔

3571 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ قَالَ: فَتَجَشَّمَ النَّاسُ الصَّلَاةَ قِيَامًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے، اس حالت میں کہ صحابہ کرام) بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والوں سے آدھا ثواب ملتا ہے۔ صحابہ کرام لوگوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر ابھارتے تھے۔

3572 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3569- الحديث سبق برقم: 3566 فراجعه .

3570- اخبرنا الترمذی رقم الحديث: 2050 قال: حدثنا حميد بن مسعدة' قال: حدثنا يزيد بن زُرَيع' قال: أخبرنا معمر' عن الزهری' فذكره .

3571- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 136 قال: حدثنا محمد بن بكر' قال: حدثنا ابن جريج' قال: قال ابن شهاب فذكره . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 214 قال: حدثنا عبد الملك بن عمر .

حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، وَكَانَ فَصُّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

حضور ﷺ چاندی کی انگوٹھی اپنے دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔ اس میں حبشہ کا بنا ہوا نگ بھی تھا' نگ کو ہاتھ سے اندر والے حصہ میں رکھتے تھے۔

3573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ أَشْبَهَهُمْ وَجْهًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ تھے۔

3574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصًا سِيَرَاءَ حَرِيرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت رسول ﷺ پر قمیص اور ریشم کی چادر دیکھی۔

3575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ، وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میرا حوض یمن کے ایلہ اور صنعاء کے درمیان جتنا ہے اور اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے (یالوٹے) ہیں۔

3576 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3573- الحديث سبق برقم: 3564 فراجعه .

3574- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3598 قال: حدثنا أبو بكر . والنسائي جلد 8 صفحه 197 قال: أخبرنا الحسين بن حُريث .

3575- الحديث سبق برقم: 2753 فراجعه .

3576- الحديث سبق برقم: 3557 فراجعه .

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ

حضور ﷺ نماز میں اشارہ کرتے تھے۔

3577 - حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مَا يُصْنَعُ مِنَ الظُّرُوفِ وَالْمُزَفَّتَةِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو مزفت اور دباء برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرماتے ہوئے سنا اور فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے۔

3578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَبَّأَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اعلان نبوت کیا جب چالیس سال کے ہوئے تھے' دس سال اس کے بعد آپ ﷺ مکہ شریف میں رہے اور دس سال مدینہ شریف میں رہے، جب وصال مبارک ہوا تو آپ ﷺ کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

3579 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ ذَهَبٍ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَنْ يَمْلَأَ فَاهُ إِلَّا التُّرَابُ، وَاللهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کی مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضروری تیسری وادی کی تلاش میں ہوگا اور ابن آدم کا پیٹ سوائے مٹی کے اور کوئی چیز بھی نہیں بھر سکتی اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع فرماتا ہے جو اس سے توبہ کرتا ہے۔

3577- الحديث سبق برقم: **3532** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119,112** . والنسائي جلد **8** صفحه **308** قال: أخبرنا زياد بن أيوب .

3578- الحديث سبق برقم: **3560** فراجعه .

3579- الحديث سبق برقم: **3253,3252,3170,3131,2944,2850,2841** .

3580 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحْلَةَ فَرَسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی نر گھوڑا فروخت کرے۔

3581 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ، فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3582 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِئَةَ مِنَ الْإِبِلِ قَالُوا: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ، يُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ . قَالَ أَنَسٌ: فَحُدِّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے حنین کے دن کہا جس وقت اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قبیلہ ہوازن والوں کا مال دیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے کچھ لوگوں کو سو اونٹ دیئے تو انصار کہنے لگے: اللہ عزوجل حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کرے! آپ نے قریش کو دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے حالانکہ تلواریں ہماری چلی ہیں اور خون ہمارا بہا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی بات بتائی گئی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی طرف پیغام بھیجا' ان کو

3580- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 145 قال: حدثنا حسن' قال: حدثنا ابن لهيعة' قال: حدثنا يزيد بن أبي حبيب' وعُقيل بن خالد' عن ابن شهاب' فذكره .

3581- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 161 قال: حدثنا عبد الرزاق' قال: أخبرنا معمر . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 1211 قال: أخبرنا عبيد الله بن موسى .

3582- الحديث سبق برقم: 3218,3196 فراجعه .

فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ وَلَمْ يَدَعْ مَعَهُمْ أَحَدًا غَيْرَهُمْ، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا جَاءَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكُمْ؟ فَقَالَ لَهُ فُقَهَاءُ الْأَنْصَارِ: أَمَّا ذَوُو رَأْيِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمْ يَقُولُوا شَيْئًا، وَأَمَّا نَاسٌ مِنَّا حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ فَقَالُوا: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ، أَيُعْطِي قُرَيْشًا وَيَتْرُكُنَا وَسُيُوفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدٍ بِكُفْرٍ أَتَأَلَّفُهُمْ، أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالْأَمْوَالِ وَتَرْجِعُونَ إِلَى رِحَالِكُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ؟ فَوَاللّٰهِ لَمَا تَنْقَلِبُونَ بِهِ خَيْرٌ مِمَّا يَنْقَلِبُونَ بِهِ . قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ رَضِينَا . قَالَ لَهُمْ: فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ بَعْدِي أَثَرَةً شَدِيدَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَإِنِّي عَلَى الْحَوْضِ قَالَ أَنَسٌ: قَالُوا: نَعَمْ

ایک چمڑے کے قبہ میں جمع کیا' سارے آئے کسی کو بھی نہیں چھوڑا' جب جمع ہوئے تو حضور ﷺ اُن کے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: تمہاری کیا بات ہے جو مجھ تک پہنچی ہے؟ انصار کے سمجھ دار لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے کوئی بات نہیں کی ہے' چند انصاری نوجوانوں نے کی ہے' اُنہوں نے کہا ہے کہ اللہ عزوجل حضور ﷺ پر رحم کرے! کیا آپ قریش کو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ تلواریں ہماری چلی ہیں اور خون ہمارا بہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں ان مردوں کو دیتا ہوں جو کفر سے ابھی ابھی اسلام لائے ہیں' ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈالنے کے لیے' کیا تم پسند نہیں کرتے کہ لوگ اموال لے کر جائیں اور تمہارے ساتھ رسول اللہ ﷺ جائیں؟ اللہ کی قسم! جو لے کر پلٹے ہو وہ بہتر ہے اس سے جو وہ لے کر پلٹے ہیں۔ انصار صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم راضی ہیں! آپ نے اُنہیں فرمایا: تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات پاؤ گے' صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول سے ملو اور میں حوضِ کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے!

3583 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: سَقَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُودُهُ، فَحَضَرَتِ

حضرت امام زہری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ گھوڑے سے گر پڑے' آپ ﷺ کے دائیں طرف چوٹ آئی' پس ہم آپ ﷺ کی تیمارداری کرنے کو آپ ﷺ کی خدمت

3583- الحديث سبق برقم: **3245** فراجعه .

الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا، فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ؛ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعِينَ . قَالَ أَبُو يَعْقُوبَ: حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

میں حاضر ہوئے' نماز کا وقت ہو گیا' پس آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی' پس جب آپ نے نماز ادا فرمالی تو فرمایا: امام اسی لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' پس جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو' جب وہ رکوع کرے تم رکوع کرو' جب وہ سجدہ کرے تم سجدہ کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔ حضرت ابویعقوب نے کہا: یہ حدیث ہمیں ایک بار پھر حضرت سفیان نے بیان کی' اس میں فرمایا: ربنا ولک الحمد۔

3584 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ تُوُفِّيَ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَى النَّاسِ أَنِ امْكُثُوا وَأَرْخَى السِّجْفَ، وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَهُمْ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو آخری بار اس وقت دیکھا جب پردہ ہٹا' جب رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' پس میں نے آپ ﷺ کے چہرۂ انور کی طرف نگاہ کی' گویا وہ قرآن کا ورق ہے' پھر آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف ٹھہر جانے کا اشارہ کیا اور پردہ ڈال دیا' اس دن کے آخری حصے میں آپ ﷺ کا وصال ہوا' اس حال میں کہ صحابہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے تھے۔

3585 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: كَأَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ كَبِيرَ شَيْءٍ إِلَّا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس نے کوئی نیکی ذکر نہیں کی'

3584- الحديث سبق برقم: 3535 فراجعه .

3585- الحديث سبق برقم: 3543 وغيره فراجعه .

أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو محبت کرنے والے کے ساتھ ہو گا۔

3586 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3587 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو مزفت اور دباء برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرماتے ہوئے سنا۔

3588 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعَ الزُّهْرِيَّ، أَنَسًا يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحُثُّنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ، وَشُبْنَا لَهُ لَبَنَهَا بِمَاءٍ مِنْ بِئْرِ الدَّارِ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمَرُ نَاحِيَةً، فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ . فَنَاوَلَهُ الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف آئے اس حالت میں کہ میں اس وقت دس سال کا تھا اور آپ ﷺ ہمارے گھر آتے ہم اپنی بکری کا دودھ دوہتے اس میں اپنے گھر سے پانی ڈالتے حضور ﷺ اس سے نوش کرتے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دائیں جانب تھے' آپ ﷺ نے اپنی دائیں جانب ایک دیہاتی کو دیا اور حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

3589 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3586- الحديث سبق برقم: 3533 فراجعه .

3587- الحديث سبق برقم: 3532,3577 فراجعه .

3588- الحديث سبق برقم: 3541,3540,3539 فراجعه .

الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أُمُورًا عِظَامًا، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ عَنْهُ، فَوَاللّٰهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا ، قَالَ أَنَسٌ: فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيْنَ مُدْخَلُ أَبِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: النَّارُ ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ قَالَ: مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ ، ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ: سَلُونِي ، فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ عُمَرُ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عَرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَتْ أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ: مَا رَأَيْتُ ابْنًا قَطُّ أَعَقَّ مِنْكَ، أَكُنْتَ تَأْمَنُ أَنْ تَكُونَ أُمُّكَ قَارَفَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَفْضَحَهَا عَلَى رُءُوسِ النِّسَاءِ؟ ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ لَوْ أَلْحَقَنِي بِعَبْدٍ أَسْوَدَ لَلَحِقْتُهُ

حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا' آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' آپ نے قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے واقع ہونے والے کئی کاموں کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق سوال کرنا' اس کے متعلق پوچھے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو میں تم کو اس مقام پر کھڑے کھڑے ہی بتا دوں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: یارسول اللہ! میں کہاں داخل ہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم میں! حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے۔ پھر کثرت سے سوال ہونے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل گرے اور عرض کرنے لگے: ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گئے۔ جس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے' پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میرے سامنے ابھی اس باغ میں جنت اور دوزخ پیش کی گئی تھی' آج کے دن کی طرح میں نے خیر اور شر نہیں دیکھی۔ حضرت زہری فرماتے ہیں: مجھے عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے بتایا کہ اُم عبداللہ بن حذافہ نے کہا تھا: میں نے تجھ جیسا نافرمان بیٹا نہیں دیکھا ہے' کیا تو اپنی امی کے ہونے پر راضی ہے' وہ جاہلیت میں جدا ہو گئی تھی' اس نے

عورتوں کے گروہ کے سامنے رسوا کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر مجھے عبداسود کے ساتھ ملایا جاتا تو میں اس سے مل جاتا۔

3590 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

3591 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ وحج کا اکٹھے تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

3592 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3593 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا، جانے والا عوالی تک جاتا حالانکہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

3591- الحديث سبق برقم: **3013,2806,2786** فراجعه .

3592- الحديث سبق برقم: **3581** فراجعه .

3593- الحديث سبق برقم: **3592,3581** فراجعه .

حَيَّةٌ، ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

3594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنَادَى: يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ اسْتَحَرَّ النِّدَاءُ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا سَمِعُوا النِّدَاءَ أَقْبَلُوا، فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ إِلَّا إِلَى الْإِبِلِ تَجِيءُ إِلَى أَوْلَادِهَا، فَلَمَّا الْتَقَوْا الْتَحَمَ الْقِتَالُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ وَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَبْيَضَ فَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ أَشَدَّ النَّاسِ قِتَالًا بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حنین کا دن تھا، صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر چلے گئے، سوائے ابوسفیان اور عباس بن عبدالمطلب کے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دینے کا حکم دیا، اے سورۂ بقرہ کے اصحاب اور انصار کے گروہ! پھر بنی حارث بن خزرج کو آواز دی گئی، جب انہوں نے آواز سنی وہ آئے' صحابہ کرام آئے' اللہ کی قسم! وہ اتنی تیزی سے آئے کہ میں کسی تیزی کے ساتھ تشبیہ نہیں دے سکتا' مگر اتنا ہے کہ جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس دوڑ کر آتا ہے' جب لڑائی لڑی جارہی تھی تو آپ نے فرمایا: اب تندور گرم ہوا ہے' آپ نے سفید کنکریاں لیں اور وہ پھینکیں' فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! وہ شکست کھا گئے! حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ اس دن سب سے زیادہ لڑے آپ کے سامنے۔

3595 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پسند کرے کامیاب ہونا، اس کو چاہیے کہ وہ خاموشی کو اختیار کرے۔

3594- الحديث في المقصد العلي برقم: **979** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **181,180** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط ورجالهما رجال الصحيح غير عمران بن داؤد وهو أبو العوام' وثقه ابن حبان وغيره' وضعفه ابن معين وغيره .

3595- الحديث في المقصد العلي برقم: **1992** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **297** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط وفيه عثمان بن عبد الرحمن الوقاص' وهو متروك .

أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزَمِ الصَّمْتَ

3596 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم سب جنازہ کے آگے چلتے تھے۔

3597 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ وَيُبْسَطَ لَهُ فِي- أَحْسِبُهُ قَالَ: فِي رِزْقِهِ - فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پسند کرے اس کی عمر لمبی ہو اور رزق میں برکت ہو اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

3598 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُحُدٍ سَمِعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فَبَكَيْنَ حَمْزَةَ، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب احد سے واپس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی عورتوں کو روتے ہوئے دیکھا، لیکن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی نہیں رو رہا تھا، یہ بات انصاری عورتوں تک پہنچی۔ حضرت حمزہ پر رونے لگیں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا' اس کے بعد آپ اُٹھے تو وہ رو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عورتو! تم آج مسلسل رلؤ آج

3596- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1483 قال: حدثنا نصر بن على الجهضمي' وهارون بن عبد الله الحمال . والترمذى رقم الحديث: 1010 قال: حدثنا أبو موسٰى محمد بن المثنٰى .

3597- أخرجه أحمد جلد3صفحه247 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد' قال: حدثنا رشدين بن سعد' عن قرة . وأخرجه البخارى جلد3صفحه73 قال: حدثنا محمد بن أبى يعقوب الكرمانى' قال: حدثنا حسان .

3598- الحديث سبق برقم: 3564 فراجعه .

اسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، مَا زِلْنَ يَبْكِينَ مُنْذُ الْيَوْمِ، فَلْيَبْكِينَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

کے بعد کوئی کسی کے مرنے پر نہ رونا۔

3599 - حَدَّثَنَا هُذَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ عَبْدٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا طُمِسَتْ مَا فِي صَحِيفَتِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ حَتَّى يَسْكُنَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ لا الہ الا اللہ رات یا دن کی کسی گھڑی میں کہے گا اس کے ساتھ برائیاں والا صحیفہ سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور اچھائیوں والے صحیفہ سے سکون حاصل کرتا ہے۔

3600 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفرت، غصہ نہ کیا کرو، اللہ کے بندے ہو جاؤ! بھائی بھائی بن جاؤ، کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے تین دن تک اس سے بول چال ختم کرے۔

3601 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ: الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو، بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ! جیسے کہ تم کو اللہ حکم دیتا ہے۔

3599- الحديث في المقصد العلي برقم: 1637 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 82 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: عثمان بن عبد الرحمن الزهري وهو متروك .

3600- الحديث في المقصد العلي برقم: 3538,3537,3536,3247 فراجعه .

3601- الحديث في المقصد العلي برقم: 3551 فراجعه .

3602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أُبَيٌّ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر کی چھت پر سوراخ کیا گیا میں مکہ شریف تھا حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے انہوں نے میرے سینہ کو چیر کر آبِ زم زم سے دھویا پھر ایک سونے کا تھال حکمت سے بھرا ہوا لایا گیا' میرے سینہ میں ڈالا گیا پھر بند کر دیا گیا۔

3603 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا نُعِينُ فِي فِدَاءِ الْعَبَّاسِ؟ قَالَ: وَلَا بِدِرْهَمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ہم پر عباس کے فدیہ میں مدد نہ کریں گے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درہم کے ساتھ نہیں۔

3604 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَنْجَوَيْهِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ أَتَى بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوءٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر کی چھت کھولی گئی۔ میں جب مکہ میں موجود تھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے میرے سینہ کو چیرا پھر اس کو آبِ زم زم سے دھویا پھر سونے کا ایک تھال لایا گیا جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا، اس کو میرے سینہ میں ڈالا گیا پھر بند کر دیا گیا۔

3602- أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائدة على المسند جلد 5صفحه122 . من طريق محمد بن عباد المكي به .
وأخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده على المسند جلد 5صفحه143 من طريق محمد بن اسحاق بن محمد المسيبي' حدثنا أنس بن عياض به .

3603- أخرجه البخاري جلد3صفحه192 وجلد4صفحه84 قال: حدثنا اسماعيل بن عبد الله' قال: حدثنا اسماعيل ابن ابراهيم بن عقبة . وفي جلد5صفحه109 قال: حدثني ابراهيم بن المنذر' قال: حدثنا محمد بن فُليح .

3604- أخرجه البخاري رقم الحديث: 349 ومن طريقه البغوي في شرح السنة برقم: 3754 من طريق يحيى بن بكير' حدثنا الليث به .

فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ فَلَمَّا أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ لِخَازِنِ السَّمَاءِ: افْتَحْ، قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: جِبْرِيلُ . قَالَ: هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَفَتَحَ، فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا إِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ عَلَى يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ، وَعَلَى يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ، فَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ تَبَسَّمَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى، قَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ لِجِبْرِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا آدَمُ، وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ بَنُوهُ، فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الْيَمِينِ ضَحِكَ، وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى، قَالَ: ثُمَّ عَرَجَ بِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ لِخَازِنِهَا: افْتَحْ، قَالَ لَهُ: خَازِنُهَا مِثْلُ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَفَتَحَ، فَقَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَاوَاتِ آدَمَ، وَإِدْرِيسَ، وَمُوسَى، وَعِيسَى، وَإِبْرَاهِيمَ، وَلَمْ يُبَيِّنْ كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا، وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ، وَقَالَ أَنَسٌ: فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ، قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا إِدْرِيسُ، ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ

پھر میرے ہاتھ کو پکڑا آسمان کی طرف لے چلا۔ پھر جب آسمان دنیا تک آئے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خازن سے کہا: کھولو! اس نے عرض کی: کون؟ فرمایا: جبرائیل علیہ السلام آپ کے ساتھ ہے کوئی؟ عرض کی: بے شک ان کی طرف پیغام بھیجا گیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد دروازہ کھولا جب آسمان دنیا پر چڑھے، ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا اس کے دائیں جانب سفید مخلوق تھی اور بائیں جانب کالی تھی، جب دائیں جانب دیکھتے تو خوش ہوتے جب بائیں طرف دیکھتے تو رونے لگ جاتے، فرمایا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید! میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ آدم علیہ السلام ہیں یہ جو کالے دائیں جانب اور بائیں جانب ہے ان کی اولاد ہے، دائیں جانب والے جنت والے ہیں اور بائیں جانب والے جہنم والے ہیں۔ جب دائیں جانب والوں کو دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب بائیں جانب والوں کو دیکھتے ہیں تو روتے ہیں پھر مجھے جبرائیل علیہ السلام دوسرے آسمان پر لے کر چڑھے، خازن نے دروازہ کھولا' اس خازن نے وہی بات کہی جو پہلے آسمان والے نے کہی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس آسمان میں حضرت آدم وادریس وعیسیٰ وابراہیم علیہم السلام کو پایا لیکن ان کی منازل کو بیان نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو پہلے آسمان میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دوسرے آسمان میں ملاقات کے لیے پایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اور رسول

الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا مُوسَى، قَالَ: ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ أُرَاهُ قَالَ: عِيسَى، قَالَ: ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا إِبْرَاهِيمُ

اللہ ﷺ جب حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو حضرت ادریس علیہ السلام نے فرمایا: نبی صالح اور ابن صالح کو خوش آمدید۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ عرض کی گئی: یہ ادریس علیہ السلام ہیں اور پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے انہوں نے بھی کہا: نبی صالح اور اخ صالح کو خوش آمدید۔ میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا پھر میں ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا انہوں نے بھی نبی صالح اور ابن صالح کہہ کر خوش آمدید کہا۔ میں نے کہا: یہ کون ہے جبرائیل علیہ السلام؟ عرض کی: یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

3605 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَيُّوبَ نَبِيَّ اللَّهِ كَانَ فِي بَلَائِهِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَفَضَهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ، إِلَّا رَجُلَانِ مِنْ إِخْوَانِهِ كَانَا مِنْ أَخَصِّ إِخْوَانِهِ كَانَا يَغْدُوَانِ إِلَيْهِ وَيَرُوحَانِ إِلَيْهِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: أَتَعْلَمُ، وَاللَّهِ لَقَدْ أَذْنَبَ أَيُّوبُ ذَنْبًا مَا أَذْنَبَهُ أَحَدٌ، قَالَ صَاحِبُهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مُنْذُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَنَةً لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ فَيَكْشِفُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَاحَا إِلَيْهِ لَمْ يَصْبِرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام ۱۸ سال تک آزمائش میں رہے ہیں آپ کے قریب اور دور والوں نے آپ کو چھوڑ دیا مگر دو آدمیوں کے علاوہ جو آپ کے بھائی تھے دونوں آپ کے خاص تھے دونوں صبح و شام آپ کے پاس آتے ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تُو جانتا ہے! اللہ کی قسم! ایوب سے ایسی لغزش ہوئی جو کسی سے نہیں ہوئی۔ اس کے ساتھی نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں ۱۸ سال سے اس کے پاس ہوں اللہ عزوجل نے اس پر رحم نہیں کیا کہ اللہ عزوجل اس سے تکلیف لے جاتا جب اللہ نے آپ کو راحت

3605- الحديث في المقصد العلي برقم: 1232 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 208 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3460 .

الرَّجُلُ حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ أَيُّوبُ: لَا أَدْرِي مَا يَقُولُ غَيْرَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أَمُرُّ عَلَى الرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ فَيَذْكُرَانِ اللّٰهَ فَأَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي فَأُكَفِّرُ عَنْهُمَا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُذْكَرَ اللّٰهُ إِلَّا فِي حَقٍّ، قَالَ: وَكَانَ يَخْرُجُ إِلَى حَاجَتِهِ فَإِذَا قَضَى حَاجَتَهُ أَمْسَكَتِ امْرَأَتُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَبْلُغَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأَ عَلَيْهَا وَأُوحِيَ إِلَى أَيُّوبَ فِي مَكَانِهِ أَنْ: (ارْكُضْ بِرِجْلِكَ، هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ) فَاسْتَبْطَأَتْهُ فَلَقِيَتْهُ يَنْتَظِرُ، وَأَقْبَلَ عَلَيْهَا قَدْ أَذْهَبَ اللّٰهُ مَا بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ، وَهُوَ عَلَى أَحْسَنِ مَا كَانَ، فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ: أَيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، هَلْ رَأَيْتَ نَبِيَّ اللّٰهِ هَذَا الْمُبْتَلَى؟ وَوَاللّٰهِ عَلَى ذَلِكَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ بِهِ مِنْكَ إِذْ كَانَ صَحِيحًا، قَالَ: فَإِنِّي أَنَا هُوَ، .وَكَانَ لَهُ أَنْدَرَانِ أَنْدَرٌ لِلْقَمْحِ وَأَنْدَرٌ لِلشَّعِيرِ، فَبَعَثَ اللّٰهُ سَحَابَتَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى أَنْدَرِ الْقَمْحِ أَفْرَغَتْ فِيهِ الذَّهَبَ حَتَّى فَاضَ،، وَأَفْرَغَتِ الْأُخْرَى عَلَى أَنْدَرِ الشَّعِيرِ الْوَرِقَ حَتَّى فَاضَ

دی تو وہ آدمی صبر نہیں کر سکا یہاں تک کہ اس نے ذکر کیا۔ حضرت ایوب علیہ السلام نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں سوائے اس کے کہ بے شک اللہ عزوجل جانتا ہے کہ میں جھگڑنے والے دو آدمیوں کے پاس سے گزرا تھا' پس وہ اللہ کا ذکر کر رہے تھے' پس میں اپنے گھر کی طرف لوٹا تھا' ان دونوں سے دور کر دوں' اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ناپسندیدگی مگر حق کے ساتھ۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کی طرف نکلتے تھے' پس جب وہ اپنی قضائے حاجت کر لیتے تو ان کی بیوی ان کا ہاتھ تھام لیتی' یہاں تک کہ وہ پہنچ جاتے' پس ایک دن ایسا آیا' آپ نے اس پر دیر کر دی اور اللہ نے اسی جگہ آپ کی طرف وحی فرما دی کہ ''(ہم نے فرمایا:) زمین پر اپنا پاؤں مار' یہ نہانے اور پینے کیلئے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے''۔ پس وہ آپ سے ملی اس حال میں کہ آپ منتظر تھے اور آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی جملہ بیماریوں کو ختم فرما دیا تھا' آپ خوبصورت حالت میں تھے' جیسے کبھی پہلے تھے۔ پس جب آپ کی بیوی نے آپ کو دیکھا تو عرض کی: اے اللہ! آپ میں اور برکت فرمائے۔ کیا آپ نے اللہ کے نبی کو اس آزمائشوں میں مبتلا دیکھا ہے؟ قسم بخدا! اس صورتِ پر میں نے کبھی کسی کو نہیں دیکھا جو آپ کے زیادہ مشابہ ہو' جب آپ تندرست تھے۔ آپ نے فرمایا: یقین کر لو! میں وہی ہوں۔ ان کیلئے دو انوکھی باتیں تھیں: ایک گندم کیلئے اور ایک جو کیلئے۔ پس اللہ تعالیٰ نے دو بادل بھیجے۔ پس جب

ایک گندم پر آیا تو اس میں سونا بھر گیا حتیٰ کہ بہنے لگا اور دوسرا جو پر پڑا تو اس میں چاندی وافر مقدار میں ہوگئی حتیٰ کہ بہنے لگی۔

3606 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا رُوَيْمٌ الْقَارِءُ، أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَنَسٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخْصَبَتِ الْأَرْضُ فَانْزِلُوا عَنْ ظَهْرِكُمْ فَأَعْطُوهُ حَقَّهُ مِنَ الْكَلَأ، وَإِذَا أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَامْضُوا عَلَيْهَا بِنِقْيِهَا وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سرسبز زمین سے گزرو تو اپنی سواری سے نیچے اتر جاؤ۔ اس کو گھاس کا حق لینے دو۔ خشک زمین سے گزرو تو جلدی سے گزرو، تم رات کو سفر کیا کرو بے شک رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔

3607 - حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي السَّفَرِ أَخَّرَ الظُّهْرَ حَتَّى يَدْخُلَ وَقْتُ الْعَصْرِ فَيَجْمَعَ بَيْنَهُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ظہر اور عصر کو جمع کرنے کا ارادہ کرتے تو ظہر کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ عصر کا وقت قریب ہو جاتا دونوں کو جمع کرتے۔

3608 - حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو مدینہ کو برکت والا بنا دے جیسے تو نے مکہ کو بابرکت بنایا ہے۔

3606- أخرجه البزار رقم الحديث: **1696** من طريق محمد بن عبد الرحيم . وأخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **5** صفحه **256** . والحاكم جلد **1** صفحه **445** من طريق محمد بن غالب .

3607- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **247** قال: حدثنا قتيبة . وفي جلد **3** صفحه **265** . وعبد بن حُميد: **1165** قالا: حدثنا يحيىٰ بن غيلان .

3608- الحديث سبق برقم: **3569,3566** فراجعه .

شَرِيكٌ عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت شریک' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دِعَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اخْتَضِبُوا بِالْحِنَّاءِ؛ فَإِنَّهُ طَيِّبُ الرِّيحِ يُسَكِّنُ الدَّوْخَةَ، قَالَ أَبُو يَعْلَى: لَا أَدْرِي شَرِيكٌ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ أَمْ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہندی سے خضاب لگایا کرو' بے شک اس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ شریک ابن ابی نمر ہے یا نہیں؟

3610 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَارَ رَجُلٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ بَعِيرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، لَا تَسِرْ مَعَنَا عَلَى بَعِيرٍ مَلْعُونٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک آدمی چل رہا تھا اس نے اپنے اونٹ پر لعنت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! تُو ہمارے ساتھ نہ چل اس اونٹ پر جو لعنتی ہے۔

3611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

شریک بن نمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیچھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو نماز مختصر فرماتے'

3609- الحديث في المقصد العلي برقم: 1558 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 160 وقال: رواه أبو يعلى' من طريق الحسن بن دعامة عن عمر بن شريك' قال الذهبي: مجهولان .

3610- الحديث في المقصد العلي برقم: 1103 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 77 وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني في الأوسط بنحوه' ورجال أبو يعلى رجال الصحيح .

3611- الحديث في المقصد العلي برقم: 4323,3363,3280,3147,3132 فراجعه .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاءَهُ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ

اس ڈر سے کہ اس کی ماں کسی آزمائش میں نہ پڑ جائے۔

3612 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، فَأَخَذَتْ أُمِّي بِيَدِي فَانْطَلَقَتْ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَّا قَدْ أَتْحَفَتْكَ بِتُحْفَةٍ، وَإِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَى مَا أُتْحِفُكَ بِهِ، إِلَّا ابْنِي هَذَا فَخُذْهُ فَلْيَخْدُمْكَ مَا بَدَا لَكَ، فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا ضَرَبَنِي ضَرْبَةً، وَلَا سَبَّنِي سَبَّةً، وَلَا انْتَهَرَنِي وَلَا عَبَسَ فِي وَجْهِي، وَكَانَ أَوَّلُ مَا أَوْصَانِي بِهِ أَنْ قَالَ: يَا بُنَيَّ، اكْتُمْ سِرِّي تَكُ مُؤْمِنًا، فَكَانَتْ أُمِّي وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلْنَنِي عَنْ سِرِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أُخْبِرُهُمْ بِهِ، وَمَا أَنَا بِمُخْبِرٍ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا أَبَدًا، وَقَالَ: يَا بُنَيَّ، عَلَيْكَ بِإِسْبَاغِ الْوُضُوءِ يُحِبُّكَ حَافِظَاكَ وَيُزَادُ فِي عُمْرِكَ، وَيَا أَنَسُ بَالِغْ فِي الِاغْتِسَالِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَإِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ مُغْتَسَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب مدینہ تشریف لائے میں آٹھ سال کا تھا' میری امی نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے لے کر حضور ﷺ کے پاس چلی گئیں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ انصار میں سے کوئی مرد یا عورت نہیں باقی رہی جس نے آپ ﷺ کو تحفہ نہ دیا ہو۔ میں کسی اور تحفہ پر قادر نہیں ہوں سوائے اپنے لخت جگر کے کہ اس کو ہی آپ خادم رکھ لیں جب تک آپ ﷺ چاہیں آپ ﷺ کی خدمت کرے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی مجھے آپ ﷺ نے نہ کبھی مارا نہ کبھی گالی دی، نہ جھڑکا نہ چہرے پر مارا سب سے پہلے جو وصیت کی مجھے آپ ﷺ نے وہ یہ تھی اے میرے بیٹے میرے راز کو ظاہر نہ کرنا تو پکا مومن ہو جائے گا۔ میری امی اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن مجھ سے حضور ﷺ کے متعلق راز پوچھتی تھیں میں ان کو نہیں بتاتا تھا۔ میں نے کبھی کسی کو حضور ﷺ کا راز نہیں بتایا اور فرمایا: اے میرے بیٹے! وضو کیا کر اللہ تجھ سے محبت اور تیری حفاظت کرے گا' اے انس! غسل جنابت میں خوب مبالغہ کیا کرو، جب تو غسل کرے گا' تیرے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ میں نے عرض کی: مبالغہ کروں یا رسول اللہ؟ فرمایا: اپنے بالوں کی جڑ کو تر

3612- الحديث في المقصد العلي برقم: **166** . وأخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **33,32** من طريق محمد بن صالح بن الوليد النرسي، حدثنا مسلم بن حاتم، حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري، عن أبيه، عن عبد الله بن المثنى، عن علي بن زيد بن جدعان به .

وَلَيْسَ عَلَيْكَ ذَنْبٌ وَلَا خَطِيئَةٌ ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ الْمُبَالَغَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَبُلُّ أُصُولَ الشَّعرِ، وَتُنَقِّي الْبَشْرَةَ ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَزَالَ أَبَدًا عَلَى وُضُوءٍ فَإِنَّهُ مَنْ يَأْتِهِ الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَى وُضُوءٍ يُعْطَ الشَّهَادَةَ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَزَالَ تُصَلِّي، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَيْكَ مَا دُمْتَ تُصَلِّي ، وَيَا أَنَسُ إِذَا رَكَعْتَ فَأَمْكِنْ كَفَّيْكَ مِنْ رُكْبَتَيْكَ وَفَرِّجْ بَيْنَ أَصَابِعِكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ عَنْ جَنْبَيْكَ ، وَيَا بُنَيَّ إِنْ رَفَعْتَ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَأَمْكِنْ كُلَّ عُضْوٍ مِنْكَ مَوْضِعَهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُنْظُرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ لَا يُقِيمُ صُلْبَهُ بَيْنَ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ ، وَيَا بُنَيَّ فَإِذَا سَجَدْتَ فَأَمْكِنْ جَبْهَتَكَ وَكَفَّيْكَ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَنْقُرْ نَقْرَ الدِّيكِ وَلَا تُقْعِ إِقْعَاءَ الْكَلْبِ، - أَوْ قَالَ: الثَّعْلَبِ - ، وَإِيَّاكَ وَالِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِي النَّافِلَةِ لَا فِي الْفَرِيضَةِ ، وَيَا بُنَيَّ وَإِذَا خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ فَلَا تَقَعَنَّ عَيْنُكَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ إِلَّا سَلَّمْتَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكَ تَرْجِعُ مَغْفُورًا لَكَ ، وَيَا بُنَيَّ وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ عَلَى نَفْسِكَ وَعَلَى أَهْلِكَ ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِي قَلْبِكَ غِشٌّ لِأَحَدٍ فَإِنَّهُ أَهْوَنُ عَلَيْكَ فِي الْحِسَابِ ، وَيَا بُنَيَّ إِنِ اتَّبَعْتَ وَصِيَّتِي فَلَا يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنَ الْمَوْتِ

کرو اور جلد کو خوب صاف کرو۔ اے میرے بیٹے! اگر تو طاقت رکھے تو ہمیشہ وضو کی حالت میں رہنا جس کو موت وضو کی حالت میں آئی اس کو شہادت کا درجہ دیا جائے گا۔ اے میرے بیٹے نمازی رہنا بے شک فرشتے تیرے لیے دعا کرتے رہیں گے جب تک تو نماز کی حالت میں رہے گا۔ اے انس! جب تک تو رکوع کرے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر سجدہ کرے اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھنا' اپنی کلائیوں کو کروٹ سے جدا رکھنا۔ اے میرے بیٹے جب رکوع سے سر اٹھائے تو اطمینان سے کھڑا ہو جانا، بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا جو اپنی پشت رکوع اور سجدہ کے درمیان سیدھی نہیں کرتا ہے۔ اے میرے بیٹے! جب تو سجدہ کرے اپنی پیشانی اور ہتھیلیوں کو زمین پر جما کر رکھنا، مرغ کی طرح چونچ نہ مارنا نہ کتے کی طرح بیٹھنا ادھر ادھر نماز میں توجہ کرنے سے بچنا، بے شک نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا ہلاکت ہے۔ اگر ضروری کرنا ہے تو نفلوں میں کرنا فرضوں میں نہ کرنا، اے میرے بیٹے! جب تو گھر سے نکلے تو اپنی آنکھوں سے جس مسلمان کو دیکھے اس کو سلام کرنا تو گھر واپس آئے گا اس حالت میں کہ تو بخشا ہو گا۔ اے میرے بیٹے! جب تو اپنے گھر آئے تو اپنے آپ اور گھر والوں کو سلام کہنا۔ اے میرے بیٹے! اگر تو طاقت رکھے کہ صبح و شام کرے اس حالت میں کہ تیرے دل میں کسی کے متعلق دھوکہ دینا نہ ہو کیونکہ اس سے حساب میں آسانی ہو گی۔ اے میرے بیٹے! اگر تو

میری وصیت کی اتباع کرے گا تو تجھے موت سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہو گی۔

3613 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً: ارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: فَارْكَبْهَا، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَإِنْ، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا غَيْرَ مَقْرُوحَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جو جانور ہانک کر لے جا رہا تھا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے جواب دیا: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر بھی سوار ہو جا۔ اس نے جواب دیا: یہ قربانی کا جانور ہے۔ راوی کا بیان ہے اگرچہ اس نے کہا: یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا کچھ نہیں ہوتا۔

3614 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا سَمْعَانُ بْنُ مَالِكٍ الْمَالِكِيُّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَانِهِ فَاحْتُفِرَ وَصُبَّ عَلَيْهِ دَلْوٌ مِنْ مَاءٍ، قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس پر پانی ڈال کر دھویا جائے، اس دیہاتی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسے عمل کی طاقت نہیں رکھتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہو گا۔

3615 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3613- الحديث في المقصد العلي برقم: **3183,3207,3206** فراجعه .

3614- الحديث في المقصد العلي برقم: **116** . وأخرجه الدارقطني جلد **1** صفحه **132,131** من طريق عبد الوهاب بن عيسى .

3615- أخرجه البخاري جلد **2** صفحه **911** . ومسلم جلد **2** صفحه **332** من حديث عمرو بن مرة ومنصور' عن سالم به بسياق آخر .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

3616 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ: مَا صَنَعْتَ؟ وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ يُعْجِبُهُ: مَا أَحْسَنَ مَا صَنَعْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نو سال تک خدمت کی' مجھے آپ نے کبھی نہیں کہا جو آپ نے ناپسند کیا کہ تُو نے کیوں کیا؟ نہ کسی شی کے بارے میں جو آپ کو پسند ہوئی کہ کتنا اچھا تھا' تو کر لیتا۔

3617 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتُصِيبُ رُكْبَتَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھے کہتے ہوئے سنا جبکہ میرا گھٹنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کے ساتھ لگ رہا تھا۔

3619 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجَانِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلٌ عِنْدَ سُدَّةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دونوں مسجد سے نکل رہے تھے' ہمیں مسجد کے کنارہ پر ایک آدمی ملا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے

3616- الحديث في المقصد العلى برقم: **3354,3353,3387** .

3617- الحديث سبق برقم: **3616,3387,3354,3353** فراجعه .

3618- الحديث سبق برقم: **3016** فراجعه .

3619- الحديث سبق برقم: **3615** فراجعه .

السَّاعَةُ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: فَكَأَنَّ الرَّجُلَ أَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ، وَلٰكِنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

ہیں: یہ بات سن کر وہ آدمی خاموش ہوگیا' پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نہ بہت زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ روزے رکھے رکھے ہیں اور نہ صدقے دیئے ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

3620 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ، إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ . قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی: میں نے نہ تو بہت زیادہ نمازیں پڑھی ہیں اور نہ صدقے دیئے ہیں اور نہ روزے رکھے ہیں مگر اتنا ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا تُو اسی کے ساتھ ہوگا۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو محمد بن منکدر' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3621 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا کیں (پھر سفر شروع کیا اور) ذوالحلیفہ کے مقام پر جا کر

3620- الحديث سبق برقم: 3719 فراجعه .

3621- الحديث سبق برقم: 2804,2803,2786 فراجعه .

صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

عصر کی نماز دو رکعت ادا کیں۔

3622 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ مُسَافِرٌ إِلَى مَكَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا فرمائی اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ کے مقام پر جا کر دو رکعت پڑھی اس حال میں کہ آپ عازمِ سفر مکہ تھے۔

3623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا، وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت ادا کی اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعت ادا کی۔

3624 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّيَ اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ فَوَهَبَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے رب تعالیٰ سے عرض کی کہ آدم کی اولاد میں سے جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ دے' اللہ نے یہ قبول کر لیا' وہ لوگ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہبہ کر دیئے۔

رَبِيعَةُ الرَّأْيِ،

وہ احادیث جو حضرت ربیعہ الرأی' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

3622- الحديث سبق برقم: 3621 فراجعه .

3623- الحديث سبق برقم: 3622,3621 فراجعه .

3624- الحديث سبق برقم: 3558 فراجعه .

عَنْ أَنَسٍ

روایت کرتے ہیں

3625 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بُعِثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ، وَقُبِضَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ، لَيْسَ فِي لِحْيَتِهِ وَلَا فِي رَأْسِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا' جب وصال مبارک ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ساٹھ سال تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں صرف بیس بال سفید تھے۔

3626 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: مَا كَانَ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہ تھے۔

3627 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُودِيَّةِ أَصْبَهَانَ، مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال اصفہان کے یہود سے نکلے گا۔ اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جن پر وہ کمانڈر ہوگا۔

3628 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ:

حضرت ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہ تھے۔

3625- الحديث سبق برقم: **3578,3560** فراجعه .

3626- الحديث سبق برقم: **3625,3578,3560** فراجعه .

3627- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **224** قال: حدثنا محمد بن مصعب' قال: حدثنا الأوزاعي' عن ربيعة' فذكره .

وأخرجه مسلم جلد **8** صفحه **207** قال: حدثنا منصور بن أبي مُزاحم' قال: حدثنا يحيٰى بن حمزة' عن الأوزاعي' عن اسحاق' فذكره .

3628- الحديث سبق برقم: **3625** فراجعه .

لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

3629 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ الرَّأْيِ يَقُولُ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ سَنَةً لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی عمر اس وقت ساٹھ سال تھی' آپ کے سر اور داڑھی شریف میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

3630 - حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْغَضِيضِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ قُرَّةَ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ شَهِدَ بَابًا مِنْ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ كَانَ قَاعِدًا خَلْقٌ خَلْفَهُ، فِيهِمْ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ مِنْ صِفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنْ قَالَ: تَنَبَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ، فَمَكَثَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ سِتِّينَ وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: اس حالت میں کہ آپ جنت البقیع کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے' مخلوقِ خدا آپ کے پیچھے تھی' ان میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بھی تھے' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ بیان کرتے ہوئے سنا' کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس سال کی عمر میں اعلانِ نبوت فرمایا' آپ دس سال مکہ رہے' دس سال مدینہ شریف رہے' آپ کے سر اور داڑھی کے بالوں میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

3631 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجِلَ الشَّعَرِ، لَيْسَ بِالسَّبِطِ وَلَا الْجَعْدِ الْقَطَطِ، كَانَ أَزْهَرَ لَيْسَ بِالْآدَمِ، وَلَا الْأَبْيَضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے بالوں والے تھے نہ بہت ہی سیدھے اور نہ گھنگریالے بال تھے' رنگ ظاہر و باہر نہ گندم گو نہ بالکل سفید (سرخ بھی نہیں تھا) قوم میں نمایاں لگتے' نہ قد لمبا تھا اور نہ لمبے تڑنگے۔ چالیس سال

3629- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

3630- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

3631- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

الْأَمْهَقِ، كَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ، بُعِثَ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ، أَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَتُوُفِّيَ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ لَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ

کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارک ہوئی' دس سال مکہ میں اور دس سال مدینہ میں اقامت پذیر رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ہوا' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اور داڑھی میں کوئی بیس بال سفید تھے۔

سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَنَسٍ

وہ احادیث جو حضرت سعد بن ابراہیم' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3632 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَعِيدٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، إِذَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا فَوَفَوْا، وَإِذَا اسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو پورا کریں' جب ان سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں۔

3633 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ، وَإِنَّ فِي أُذُنَيَّ يَوْمَئِذٍ قُرْطَيْنِ - أَيْ غُلَامٌ- فَقَالَ أَبُو بَرْزَةَ: إِنِّي لَأَحْمَدُ

حضرت سیار بن سلامہ الریاحی ابوالمنہال فرماتے ہیں کہ میں اپنے لڑکے کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی کے پاس داخل ہوا' میرے دونوں کانوں میں اس دن دو بالیاں تھیں' حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی حمد کرتا ہوں' میں نے صبح اس قریش کے قبیلہ میں لڑائی کی

3632- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 2596 . ومن طريقه أخرجه البزار رقم الحديث: 1578 : وأبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 171 .

3633- الحديث في المقصد العلي برقم: 860 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 193 وقال: أخرجه أحمد' وأبو يعلى أتم منه وفيه قصة' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح خلا سكين بن عبد العزيز وهو ثقة .

اللّٰهَ أَنِّي أَصْبَحْتُ ذَامًّا لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ، فُلَانٌ هَا هُنَا يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا، وَفُلَانٌ يُقَاتِلُ عَلَى الدُّنْيَا- يَعْنِي: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ - حَتَّى ذَكَرَ ابْنَ الْأَزْرَقِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ لَهَذِهِ الْعِصَابَةُ الْمُلَبَّدَةُ الْخَمِيصَةُ بُطُونِهِمْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ، الْخَفِيفَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، ثَلَاثًا، لَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، وَعَاهَدُوا فَوَفَوْا، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

ہے' فلاں نے یہاں دنیا کے لیےلڑائی کی ہے' فلاں نے یہاں دنیا کے لیےلڑائی کی ہے' یعنی عبدالملک بن مروان نے' یہاں تک کہ ابن ازرق کا بھی ذکر کیا۔ پھر فرمایا: مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو مضبوط گروہ ہے' مسلمانوں کے مالوں سے ان کے پیٹ خالی ہیں بجائے اس کے کہ وہ خفیہ طور پر مسلمان کا خون بہا کر مال لیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: امراء قریش سے ہوں گے' تین تمہارے لیے' ان پر حق ہیں' ان کے لیے نیکی ہے جب تک تین کام کریں: انصاف کریں تو عدل کریں' رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں' وعدہ کریں تو پورا کریں' جو ان میں سے یہ نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

3634 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُصْعَبٍ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو حج اور عمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھتے ہوئے سنا۔

3635 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُصْعَبٍ، سَمِعَهُ مِنْ أَنَسٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ أَكْلًا حَثِيثًا، وَهُوَ يَقْسِمُهُ وَيُرْسِلُنِي بِهِ ، أُرَاهُ يَعْنِي: التَّمْرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ تناول کر رہے تھے اور جلدی کی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے' اور آپ ﷺ تقسیم کر رہے تھے، وہ میری طرف بھی بھیجا میں نے دیکھا تو وہ کھجور تھی۔

3636 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ لوگوں کو خبردار فرما رہے تھے کہ

3634- الحديث سبق برقم: **3016,3394** فراجعه .

3635- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **1221** . ومسلم جلد **6** صفحه **122** قال: حدثنا زهير بن حرب' وابن أبي عمر . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **180** .

حُمَيْدٍ، وَمُصْعَبٍ، سَمِعَا أَنَسًا يُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ وَهُوَ رِدْفُ أَبِي طَلْحَةَ يُهِلُّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا اس حال میں کہ وہ بیداء کے مقام پر تھے جبکہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے تھے' آپ ﷺ عمرہ اور حج دونوں کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت یحیٰی بن سعید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ احادیث

3637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الْأَنْصَارَ أَرْضًا مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِخْوَانُنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَأَقْطِعْهُمْ أَيْضًا، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کو بحرین سے زمین دی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے بھائی مہاجر بھی ہیں ان کو بھی زمین دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے بعد عنقریب ترجیحات دیکھو گے۔ تم صبر کرو یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھے ملو۔

3638 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، جَمِيعًا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟، قَالُوا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو انصار کے بہترین قبیلہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: بنی نجار قبیلہ، پھر بنی عبد الاشہل کا قبیلہ پھر بنی عبدالحارث کا قبیلہ پھر

3637- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 171 . والبخاري جلد 5 صفحه 41 قال: حدثنا محمد بن بشار . كلاهما (أحمد، ومحمد) قالا: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة، عن هشام بن زيد، فذكره .

3638- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1197 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 1 صفحه 56 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى، قال: أخبرني مالك .

بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ -. وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي حَدِيثِهِ:- وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

بنی ساعدہ کا قبیلہ بہتر ہے' ان سب سے بہتر انصار کا قبیلہ ہے، پھر یہ بات کہنے میں آپ نے اپنی آواز بلند فرمائی۔ یہ دوراویوں میں سے ایک کا قول ہے۔

3639 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتُصِيبُكُمْ بَعْدِي أَثَرَةٌ، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم کو میرے بعد ترجیحات پہنچیں گی' تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے حوض پر ملو۔

3640 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ يَعْنِي الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَرَادَ أَصْحَابُهُ أَنْ يَمْنَعُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ فَأَمَرَ بِمَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا' صحابہ کرام نے اس کو منع کرنے کا ارادہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس کے بعد آپ نے حکم دیا کہ اس (پیشاب) پر پانی بہادو۔

3641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، وَهُوَ ذَاهِبٌ إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ گدھے پر نماز پڑھ رہے تھے' آپ خیبر کی طرف جا رہے تھے اور قبلہ آپ کے پیچھے تھا' یعنی نفل نماز پڑھ رہے تھے۔

3639- الحديث سبق برقم: 3637 فراجعه .

3640- الحديث سبق برقم: 3454 فراجعه .

3641- الحديث سبق برقم: 2628 فراجعه .

3642 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى فَرَغَ، ثُمَّ دَعَا بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِ الْأَعْرَابِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا' صحابہ کرام نے اس کو منع کرنے کا ارادہ کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! اس کے بعد آپ نے حکم دیا کہ پانی کا ڈول لا کر اس (پیشاب) پر پانی بہادو۔

أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت ابوالزناد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3643 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، وَغَيْرُهُ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز مومن کا نور ہے۔

3644 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِءُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِءُ الْمَاءُ النَّارَ، وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ، وَالصِّيَامُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے، صدقہ غلطیوں کو مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتی ہے اور نماز مومن کا نور ہے اور روزہ جہنم سے ڈھال ہے۔

3642- الحديث سبق برقم: **3640** فراجعه .

3643- الحديث مختصر من الحديث التالي برقم: **3644** .

3644- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **4210** قال: هارون بن عبد الله الحمال' وأحمد بن الأزهر' قالا: حدثنا ابن أبي فُديك' عن عيسٰى بن أبي عيسٰى الحنّاط' عن أبي الزناد' فذكره .

جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

عطاء الخراسانی' عن انس

حضرت عطاء خراسانی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3645 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ ، فَأَتَيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ بِهَا، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے پیچھے رہے، پھر تشریف لائے اور اس کے بعد فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا برتن لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔

3646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ لَحِقَنِي فَقَالَ: هَلْ مِنْ مَاءٍ؟ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثُمَّ لَحِقَ الْجَيْشَ فَأَمَّهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے پیچھے رہے، پھر تشریف لائے اور اس کے بعد فرمایا: کیا آپ کے پاس پانی ہے؟ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا برتن لے کر آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا پھر لشکر کو ملے اور آپ نے اُن کی امامت کروائی۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي

حضرت عطاء بن ابی میمونہ کی

3645- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 332 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير' قال: حدثنا عُمر بن عبيد' عن ابن المثنى' عن عطاء' فذكره .

3646- الحديث سبق برقم: 3645 فراجعه .

مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3647 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْغَائِطِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ بِإِدَاوَةٍ وَعَنَزَةٍ فَاسْتَنْجَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے نکلے میں اور ایک بچہ برتن اور نیزہ لے کر آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم استنجاء کرتے۔

3648 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیریں کہیں۔

3649 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ يُحَدِّثُ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ قِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ ، فَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بدلہ نہیں لیتے تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں درگزر کا حکم کرتے تھے۔ حضرت ابن بکر فرماتے ہیں: میں حضرت انس سے روایت کرتا ہوں' اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اُنہوں نے کہا: انس سے میں نے کہا:

3647- أخرجه أحمد جلد 3صفحه171 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد 3صفحه203 قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد3صفحه284,259 قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: 681 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

3648- الحديث في المقصد العلي برقم: 466 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه35 . وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه محمد بن عبيد الله العرزمي وهو ضعيف .

3649- أخرجه أحمد جلد 3صفحه213 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3صفحه252 قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: 4497 قال: حدثنا موسىٰ بن اسماعيل .

كُنْتُ أُحَدِّثُهُ عَنْ أَنَسٍ لَا شَكَّ فِيهِ، فَقَالُوا: عَنْ أَنَسٍ، فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسٍ

میں جانتا ہوں حضرت انس کے حوالہ سے ہوں۔

3650 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَغُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ، وَمَعِي إِدَاوَةٌ وَعَنَزَةٌ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلتا تھا اس وقت میں بچہ تھا اور میرے پاس برتن اور نیزہ ہوتا تھا' آپ قضاء حاجت کرتے' پھر اس کے بعد وضو کرتے۔

3651 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنِي رَوْحٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهِ فَآتِيهِ بِالْمَاءِ فَيَغْتَسِلُ بِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاءِ حاجت کے لیے علیحدہ ہوتے' میں آپ کے پاس پانی لے کر آتا' آپ اس کے ساتھ ہاتھ دھوتے تھے۔

3652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَكَادُ يُرَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو آپ دور جاتے یہاں تک کہ آپ دکھائی نہیں دیتے تھے۔

3653 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا، وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ - يَعْنِي الْعَصْرَ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعت نمازِ ظہر ادا فرمائی اور ذوالحلیفہ کے مقام پر دو رکعت یعنی عصر کی نماز۔

أَبُو نَضْرَةَ

حضرت ابونضرہ کی

3650- الحديث سبق برقم: 3647 فراجعه .

3651- الحديث سبق برقم: 3650,3647 فراجعه .

3652- الحديث في المقصد العلي برقم: 113 . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 35 .

عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3654 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَعَثَتْنِي أُمُّ سُلَيْمٍ بِرُطَبٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَبَقٍ فِي أَوَّلِ مَا أَيْنَعَ ثَمَرُ النَّخْلِ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَخَرَجْنَا، فَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَ: فَمَرَّ بِنِسَاءٍ مِنْ نِسَائِهِ وَعِنْدَهُنَّ رِجَالٌ يَتَحَدَّثُونَ، قَالَ: هَنَّأَنَهُ وَهَنَّأَهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَقَرَّ عَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَضَى حَتَّى أَتَى عَائِشَةَ فَإِذَا عِنْدَهَا رِجَالٌ قَالَ: فَكَرِهَ ذَلِكَ، وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّيْءَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، قَالَ: فَأَتَيْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَخْبَرْتُهَا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَئِنْ كَانَ كَمَا قَالَ ابْنُكِ هَذَا لَيَحْدُثَنَّ أَمْرٌ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَشِيِّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ) (الأحزاب: 53)، قَالَ: فَأَمَرَ بِالْحِجَابِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اُم سلیم نے حضور ﷺ کی طرف کھجوروں کے نئے پھل تھال میں ڈال کر بھیجا' میں آپ کے پاس داخل ہوا تو میں نے اس کو آپ کے آگے رکھ دیا' آپ نے اس سے کچھ لیا' پھر میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نکلے' ابھی آپ کی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نئی نئی شادی ہوئی تھی' آپ کچھ عورتوں کے پاس سے گزرے اُن کے پاس مرد تھے جو گفتگو کر رہے تھے۔ پھر فرمایا: یہاں لوگ شر اور فساد کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے یارسول اللہ! آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ہے۔ آپ چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو اُن کے پاس بھی مرد تھے' آپ ﷺ نے یہ ناپسند کیا' آپ جب کسی شی کو ناپسند کرتے تھے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلیم کے پاس آیا اور میں نے آپ کو سارا معاملہ بتایا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر معاملہ اس طرح ہے جس طرح تمہارا بیٹا کہہ رہا ہے تو ضرور اس کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوگا' جب رات ہوئی تو حضور ﷺ نکلے' آپ منبر

3654- اخرجه الواحدى فى أسباب النزول: 270 من طريق هشام بن عمار قال: أخبرنا الخليل بن موسٰى' قال: أخبرنا عبد الله بن عوف' عن عمرو بن شعيب' عن أنس . والحديث سبق من طريق آخر برقم: 3319 فراجعه .

پر جلوہ افروز ہوئے' یہ آیت تلاوت کی: ''اے لوگو! غیب کی خبریں بتانے والے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر جب تم کو کھانے کی اجازت دی جائے'' آپ نے پردہ کا حکم دیا۔

3655 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابی سلمہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پاک جوتوں میں نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں!

3656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ذُكِرَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ نِكَايَةٌ فِي الْعَدُوِّ وَاجْتِهَادٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَعْرِفُ هَذَا، قَالَ: بَلْ نَعْتُهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: مَا أَعْرِفُهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ: هُوَ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كُنْتُ أَعْرِفُ هَذَا، هَذَا أَوَّلُ قَرْنٍ رَأَيْتُهُ فِي أُمَّتِي، إِنَّ فِيهِ لَسَفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلَمَّا دَنَا الرَّجُلُ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ حَدَّثْتَ نَفْسَكَ حِينَ طَلَعْتَ عَلَيْنَا أَنْ لَيْسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ دشمن کو مغلوب کرنے والا ہے اور عبادت بڑی کرتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی اس اس طرح تعریف کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا ہوں' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک وہ آدمی آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ وہ ہے' آپ نے فرمایا: میں اس کو نہیں پہچانتا تھا' فرمایا: یہ پہلا سینگ ہے جو میں نے اپنی اُمت میں دیکھا ہے' اس کو شیطان نے چھولیا ہے۔ جب وہ آدمی قریب ہوا تو اس نے سلام کیا' آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3655- أخرجه أحمد جلد3صفحه100 قال: حدثنا عباد بن عباد' وغسان بن مضر . وفي جلد 3صفحه166 قال: حدثنا غسان بن مضر . وفي جلد 3صفحه189 قال: حدثنا عثمان بن عمر' قال: أخبرنا شعبة . والبخاري جلد1صفحه108 قال: حدثنا آدم بن أبي اياس' قال: حدثنا شعبة .

3656- الحديث في المقصد العلي برقم: 1802 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه258,257 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه أبو معشر نجيح وفيه ضعيف .

فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكَ؟ ، قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: قُمْ فَاقْتُلْهُ ، فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي نَفْسِهِ: إِنَّ لِلصَّلَاةِ حُرْمَةً وَحَقًّا، وَلَوْ أَنِّي اسْتَأْمَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقَتَلْتَهُ؟ ، قَالَ: لَا، رَأَيْتُهُ يُصَلِّي، وَرَأَيْتُ لِلصَّلَاةِ حُرْمَةً وَحَقًّا، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْتُلَهُ قَتَلْتُهُ، قَالَ: لَسْتَ بِصَاحِبِهِ، اذْهَبْ أَنْتَ يَا عُمَرُ فَاقْتُلْهُ ، فَدَخَلَ عُمَرُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ فَانْتَظَرَهُ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ فِي نَفْسِهِ: إِنَّ لِلسُّجُودِ حَقًّا، وَلَوْ أَنِّي اسْتَأْمَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِ اسْتَأْمَرَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقَتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، رَأَيْتُهُ سَاجِدًا، وَرَأَيْتُ لِلسُّجُودِ حَقًّا، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقْتُلَهُ قَتَلْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْتَ بِصَاحِبِهِ، قُمْ يَا عَلِيُّ أَنْتَ صَاحِبُهُ إِنْ وَجَدْتَهُ ، فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَقَتَلْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قُتِلَ الْيَوْمَ مَا اخْتَلَفَ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِي حَتَّى يَخْرُجَ الدَّجَّالُ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأُمَمِ فَقَالَ: تَفَرَّقَتْ أُمَّةُ مُوسَى عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ مِلَّةً،

اسے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا تیرے دل میں یہ بات تھی جس وقت تُو ہمارے پاس آیا تھا کہ لوگوں میں تجھ سے زیادہ افضل کوئی نہیں ہے؟ اُس نے کہا: اللہ کی قسم! جی ہاں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوا اور اُس نے نماز پڑھنا شروع کی' حضور ﷺ نے ابوبکر سے فرمایا: اُٹھو اور اس کو قتل کر دو! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے پایا' حضرت ابوبکر نے دل میں کہا: نماز قابلِ احترام اور ضروری ہے' اگر میں اس کے متعلق حضور ﷺ سے مشورہ کر لوں۔ حضرت ابوبکر' آپ ﷺ کے پاس آئے تو حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تُو نے اسے قتل کیا ہے؟ عرض کی: نہیں! میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے خیال کیا کہ نماز قابلِ احترام اور ضروری ہے' اگر آپ چاہیں کہ میں اس کو قتل کر دوں تو میں قتل کر دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نہیں کرے گا' اے عمر! تُو جا اور اسے قتل کر! حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو وہ حالتِ سجدہ میں تھا' آپ رضی اللہ عنہ دیر تک اس کا انتظار کرتے رہے' دل میں کہا: سجدہ ضروری ہے' اگر ہو سکے تو میں حضور ﷺ سے مشورہ کر لوں' کیونکہ مجھ سے بہتر آدمی نے بھی مشورہ کیا ہے۔ تو وہ بھی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے اسے قتل کیا؟ عرض کی: نہیں! میں نے اس کو حالتِ سجدہ میں دیکھا تو میں نے خیال کیا کہ سجدہ ضروری ہے' اگر آپ چاہیں تو میں قتل کر دوں؟

سَبْعُونَ مِنهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَفَرَّقَتْ أُمَّةُ عِيسَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، إِحْدَى وَسَبْعُونَ مِنهَا فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَتَعْلُوا أُمَّتِي عَلَى الْفِرْقَتَيْنِ جَمِيعًا بِمِلَّةٍ، اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ ، قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الْجَمَاعَاتُ ، قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا فِيهِ قُرْآنًا : (وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ) (الأعراف:159) ، ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّةَ عِيسَى فَقَالَ : (وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ) (المائدة:65) إِلَى قَوْلِهِ (سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ) (المائدة:66) ، ثُمَّ ذَكَرَ أُمَّتَنَا : (وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ) (الأعراف:181)

حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے ایسا نہیں کرنا ہے' اے علی! تُو اُٹھ! اگر تُو نے اسے پالیا تو یہ تیرا شکار ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور اسے پایا کہ وہ مسجد سے نکل چکا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی طرف گئے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو قتل کیا ہے؟ عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس کو قتل کیا جاتا تو میری اُمت میں دو اختلاف کرنے والے نہ پاتے یہاں تک کہ دجال نکل آتا۔ پھر حضور ﷺ نے پہلی اُمتوں کے متعلق بیان کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت اکہتر فرقوں میں ہوگی جن میں سے ستر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنتی ہوگا' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئی جن میں سے اکہتر جہنم میں ہوں گے اور ایک جنت میں ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت اس سے بڑھ جائے گی' بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنتی ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں جو جنتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جماعت والے! یعنی اہل سنت و جماعت۔ حضرت یعقوب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ جب حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے تو قرآن کی یہ آیت بھی پڑھتے تھے کہ ''موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایک اُمت تھی جو حق کی طرف راہنمائی کرتی تھی اور اس کے ساتھ انصاف کرتی تھی' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت کا ذکر کیا' اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان کے گناہ معاف کر دیتے' کتنا بُرا تھا وہ کام جو وہ کرتے تھے''۔ پھر ہماری اُمت کا ذکر کرتے:

''ہم نے ایک اُمت پیدا کی جو حق کی راہنمائی کرتی ہے اس سے انصاف کرتی ہے''۔

3657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ قَالَ: صَلَّيْتُ الظُّهْرَ مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا ، قَالَ زَيْدٌ: وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ظہر کی نماز پڑھی حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ کے پیچھے۔ پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے لیے وضو کرنے کا پانی لا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جس کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہو سوائے تمہارے امام کے۔ حضرت زید رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ رکوع اور سجدہ مکمل کرتے تھے، قیام اور قعود مختصر کرتے تھے۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمٰن انصاری کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3658 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3657- أخرجه أحمد جلد3صفحه225 قال: حدثنا عصام بن خالد' ويونس بن محمد . والنسائي جلد 2صفحه166 وفي الكبرى رقم الحديث:963 قال: أخبرنا قتيبة .

3658- أخرجه أحمد جلد3صفحه156 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد 3صفحه264 قال: حدثنا سليمان بن داؤد' قال: حدثنا اسماعيل بن جعفر .

إِسْمَاعِيلُ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3659 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3660 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3661 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسے حاصل ہے جیسے کہ ثرید کو تمام کھانوں پر ہے۔

3662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے گھر داخل ہوئے ہم نے آپ کے لیے ایک برتن

3659- الحديث سبق برقم: 3658 فراجعه .

3660- الحديث سبق برقم: 3659,3658 فراجعه .

3661- الحديث سبق برقم: 3660,3659,3658 فراجعه .

3662- الحديث سبق برقم: 3601,3542 فراجعه .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُلِبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ، فَأُتِيَ بِلَبَنِهَا قَالَ: فَدَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى اللَّبَنِ، فَشَرِبَ، وَعُمَرُ مُوَاجِهُهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ، وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ عِنْدَكَ، قَالَ: فَقَالَ: الْأَيْمَنُونَ فَنَاوَلَهَا الْأَعْرَابِيَّ

میں بکری کا دودھ نکالا' اس میں اپنے گھر کے کنویں کا پانی ملایا' حضور ﷺ نے نوش کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی آپ کی دائیں جانب تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک طرف تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوبکر کو دیں! حضور ﷺ نے دیہاتی کو دیا۔

3663 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اتَّكَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَ: فَأَغْفَى، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَبْتَسِمُ، قَالَ: فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ ضَحِكْتَ؟ قَالَ: مِنْ نَاسٍ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ فِي هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضَرِ، مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا مِنْهُمْ، قَالَ: فَنَكَحَتْ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ، فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ مَعَ بِنْتِ قَرَظَةَ، فَلَمَّا رَجَعَتْ وَقَصَتْ بِهَا دَابَّتُهَا فَقَتَلَتْهَا فَدُفِنَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ پر نیند طاری ہوگئی پھر اٹھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے، اس سمندر میں سوار ہوکر (جہاد کریں گے) اُن کی مثال ان بادشاہوں کی طرح ہوگی جو تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن میں شامل کرے۔ آپ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے۔ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا اپنی بیٹی قرظہ کے ساتھ سوار ہوئیں، سمندری سفر میں۔ جب واپس آئیں آپ رضی اللہ عنہا سواری سے نیچے گریں اور فوت ہوگئیں ان کو وہاں دفن کیا گیا۔

3663- أخرجه أحمد جلد3صفحه264 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة . وفي جلد 3صفحه265 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا أبو اسحاق .

3664 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيُّ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ، إِلَّا أَنَّ فِي، حَدِيثِ زُهَيْرٍ: حَتَّى إِذَا هِيَ قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّةً بِالسَّاحِلِ فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ

زہیر کی حدیث میں ہے کہ آپ سمندر میں سواری پر سوار ہوئیں' آپ اس سے گریں اور اس کے بعد وصال کر گئیں۔

3665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ رَأْسَهُ فِي بَيْتِ ابْنَةِ مِلْحَانَ، وَهِيَ إِحْدَى خَالَاتِهِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ، فَقَالَتْ: مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ، مِثْلَ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَدَعَا لَهَا أَنْ يَجْعَلَهَا مِنْهُمْ، ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَهُ فَضَحِكَ، فَقَالَتْ: مَا يُضْحِكُكَ؟ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ، فَقَالَتْ: ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَلَسْتِ مِنَ الْآخِرِينَ، قَالَ: يَقُولُ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ: فَتَزَوَّجَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بِنْتَ مِلْحَانَ، فَرَكِبَ بِهَا ثَبَجَ الْبَحْرِ، فَلَمَّا كَانَتْ بِالسَّاحِلِ رَكِبَتْ دَابَّتَهُ فَوَقَصَتْ فَصُرِعَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے گھر میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند طاری ہوگئی پھر اٹھے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے، اس سمندر میں سوار ہوکر (جہاد کریں گے) اُن کی مثال ان بادشاہوں کی طرح ہوگی جو تختوں پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اللہ سے دعا کریں کہ مجھے اُن میں شامل کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے۔ انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے شادی کی۔ حضرت بنت ملحان رضی اللہ عنہا اپنی بیٹی قرظہ کے ساتھ سوار ہوئیں، سمندری سفر میں۔ جب واپس آئیں آپ رضی اللہ عنہا سواری سے نیچے گریں اور فوت ہوگئیں ان کو وہاں دفن کیا گیا۔

3664- الحديث سبق برقم: 3663 فراجعه .

3665- الحديث سبق برقم: 3664,3663 فراجعه .

فَمَاتَتْ

3666 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنِي خَالِدُ الزَّيَّاتُ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: الْمَوْلُودُ حَتَّى يَبْلُغَ الْحِنْثَ مَا عَمِلَ مِنْ حَسَنَةٍ كُتِبَ لِوَالِدِهِ أَوْ لِوَالِدَيْهِ، وَمَا عَمِلَ مِنْ سَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى وَالِدَيْهِ، فَإِذَا بَلَغَ الْحِنْثَ جَرَى عَلَيْهِ الْقَلَمُ، أَمَرَ الْمَلَكَانِ اللَّذَانِ مَعَهُ أَنْ يَحْفَظَا وَأَنْ يُشَدِّدَا، فَإِذَا بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْبَلَايَا الثَّلَاثَةِ: الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ خَفَّفَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِهِ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللّٰهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ حَسَنَاتِهِ وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَشَفَّعَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ، وَكَانَ أَسِيرَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، فَإِذَا بَلَغَ أَرْذَلَ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ مِنَ الْخَيْرِ، فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بچہ بالغ ہونے سے پہلے جو نیکی کرتا ہے اس کا ثواب اس کے والدین کے لیے لکھا جاتا ہے اور جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھا جاتا ہے' جب بالغ ہو جاتا ہے تو اب اس کے متعلق قلم جاری ہو جاتا ہے' اس کی حفاظت کرنے کے لیے دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں' جب چالیس سال کی عمر کو پہنچتا ہے حالت اسلام میں تو اللہ عزوجل اس کو تین آفات سے امن میں رکھتا ہے: (۱) جنون (۲) جذام (۳) برص' جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اس کے حساب میں کمی کرتا ہے' جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ اس کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے جو اسے پسند کرتا ہے' جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے بھی اس سے محبت کرتے ہیں' جب اسّی سال کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی نیکیاں لکھتا ہے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے' جب نوّے سال کی عمر کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کرتا ہے' اس کی شفاعت اپنے گھر والوں کے حق میں قبول کرتا ہے' وہ زمین میں اللہ کا قیدی ہوتا ہے' جب انتہائی ارذل عمر کو پہنچتا ہے تو وہ کسی شی کو نہیں جانتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے وہی نیکیاں

3666- الحديث في المقصد العلي برقم: 1761 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 205,204 وقال: رواها كلها يعني الروايات أبو يعلى بأسانيد' ورواه أحمد موقوفًا باختصار' بل هو مرفوع..... وفي أحد أسانيد أبي يعلى ياسين الزيات (أبو خلف) .

لکھتا ہے جو وہ حالتِ صحت میں کرتا تھا' جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کو نہیں لکھتا ہے۔

بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

برید بن ابی مریم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو۔

3668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مُسْتَجَابٌ فَادْعُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں ہوتی تم دعا کیا کرو۔

3669 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرا نام لے وہ مجھ پر درود

3667- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 155 قال: حدثنا أسود، وحسين بن محمد . وفي جلد 3 صفحه 254 قال: حدثنا حسين بن محمد .

3668- الحديث سبق برقم: 3667 فراجعه .

3669- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 قال: حدثنا محمد بن فُضَيل . وفي جلد 3 صفحه 261 . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 643 قالا (أحمد، والبخاري): حدثنا أبو نُعيم .

عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَنِي فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

پڑھے‘ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تو اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

3670 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے‘ جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو داخل فرما۔ جو جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو پناہ دے۔

3671 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْأَلُ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے تین مرتبہ جنت مانگے‘ جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو داخل فرما۔ جو جہنم سے تین مرتبہ پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو پناہ دے۔

3672 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خشک اور تازہ کھجوروں کی نبیذ بناتے تھے جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو ہم نے

3670- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117 قال: حدثنا قران بن تمام‘ عن يونس . وفي جلد 3 صفحه 208 قال: حدثنا حُجين بن المثنى‘ قال: حدثنا اسرائيل .

3671- الحديث سبق برقم: 3670 فراجعه .

3672- الحديث سبق برقم: 3232,2999 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيذُ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ، فَلَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ أَهْرَقْنَاهُمَا مِنَ الْأَوْعِيَةِ ثُمَّ تَرَكْنَاهَا

اس کو برتنوں سے بہادیا' پھر ہم نے نبیذ بنانی چھوڑ دی۔

أَبُو سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت ابوسفیان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کردہ احادیث

3673 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ - وَقَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ - فَقَالَ: مَالَكَ؟ قَالَ: فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا، قَالَ: تُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي، فَقَالَ: ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ، قَالَ: فَدَعَاهَا، فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي، قَالَ: فَرَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غم زدہ تھے، اس وقت بعض اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیفیں دی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے ہیں کہ ان کو کوئی نشانی دکھائیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: اس درخت کی طرف دیکھیں جو اس وادی کے پیچھے ہے اور اس درخت کو اپنی طرف بلائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درخت کو بلایا وہ درخت چل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلا جا! وہ دوبارہ اپنی جگہ پر چلا گیا۔

3674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

3673- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 113 . والدارمي رقم الحديث: 23 قال: أخبرنا اسحاق بن ابراهيم . ابن ماجة رقم الحديث: 4028 قال: حدثنا محمد بن طريف .

3674- الحديث سبق برقم: 3673 فراجعه .

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَهُوَ حَزِينٌ جَالِسٌ قَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَ: فَقَالَ: فَعَلَ بِي هَؤُلَاءِ وَفَعَلُوا، قَالَ: تُحِبُّ أَنْ أُرِيَكَ آيَةً؟ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ: ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ، فَدَعَاهَا فَجَاءَتْ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: ارْجِعِي فَرَجَعَتْ حَتَّى عَادَتْ إِلَى مَكَانِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبِي

جبرائیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم غم زدہ تھے، اس وقت بعض اہل مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیفیں پہنچائی تھیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے ہیں کہ ان کو کوئی نشانی دکھائیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: اس درخت کی طرف دیکھیں جو اس وادی کے پیچھے ہے اور اس درخت کو اپنی طرف بلائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درخت کو بلایا وہ درخت چل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس چلا جا! وہ دوبارہ اپنی جگہ پر چلا گیا۔

3675 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ يُقَلِّبُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا کرتے: اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ لے کر آئے ہیں، کیا آپ ہم پر خوف کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کی انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے جس طرح چاہے پلٹے۔

3676 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3675- أخرجه أحمد جلد 3صفحه112 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 3صفحه257 قال: حدثنا عفان، قال: حدثنا عبد الواحد .

3676- الحديث سبق برقم: 3675 فراجعه .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَهَلْ تَخَافُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ يُقَلِّبُهَا

حضور ﷺ کثرت سے دعا کرتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ پر ایمان لائے، جو آپ لے کر آئے ہیں' کیا ہم پر آپ کو خوف ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! فرمایا: دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' وہ (کسی وقت بھی) پلٹ سکتا ہے۔

3677 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غَضْبَانُ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ الْيَوْمَ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ، وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ جِبْرِيلَ مَعَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا حَدِيثِي عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ لِأَبِيهِ الَّذِي كَانَ يُدْعَى، فَسَأَلَهُ عَنْ أَشْيَاءَ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا حَدِيثِي عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، فَلَا تُبْدِ عَلَيْنَا سَوْآتِنَا قَالَ: أَتَفْضَحُنَا بِسَرَائِرِنَا فَاعْفُ عَنَّا، عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ، رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، قَالَ: فَسُرِّيَ عَنْهُ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، إِنَّهَا عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ دُونَ الْحَائِطِ، فَمَا رَأَيْتُ أَكْثَرَ مُقَنَّعًا مِنْ يَوْمَئِذٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اس حالت میں کہ آپ غصہ میں تھے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: مجھ سے آج جس شی کے متعلق بھی پوچھو گے میں تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم آپ کے ساتھ جبریل کو دیکھ رہے تھے' آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم زمانۂ جاہلیت کے قریب ہیں' مجھے بتائیں کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے جس کی طرف تُو منسوب ہے۔ آپ ﷺ سے اور بھی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم زمانۂ جاہلیت کے قریب ہیں' ہمارے راز نہ ظاہر کریں' ہم رسوا ہو جائیں گے' ہم سے درگزر کریں' اللہ آپ پر رحمت فرمائے! ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو گئے ہیں! آپ ﷺ اس بات سے خوش ہو گئے' پھر آپ نے

3677- الحديث سبق برقم: **3676** فراجعه .

دیکھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور بُرائی نہیں دیکھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے جنت اور دوزخ رکھی گئی اس باغ کے سامنے چاردیواری' کے میں نے آج کے دن سے زیادہ روتے ہوئے اور ضبط کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

3678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ غَضْبَانُ، وَنَحْنُ نَرَى أَنَّ مَعَهُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا كَانَ أَكْثَرَ بَاكِيًا مُتَقَنِّعًا، فَقَالَ: سَلُونِي، فَوَاللّٰهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ أَبِي؟ قَالَ: أَبُوكَ حُذَافَةُ الَّذِي تُدْعَى لَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفِي الْجَنَّةِ أَنَا أَوْ فِي النَّارِ؟ فَقَالَ: فِي النَّارِ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَيْنَا الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ؟ فَقَالَ: لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا، وَلَوْ لَمْ تَقُومُوا بِهَا عُذِّبْتُمْ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَلَا تَفْضَحْنَا بِسَرَائِرِنَا، وَاعْفُ عَنَّا عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ، قَالَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ آپ غصہ میں تھے' ہم آپ کے ساتھ جبریل کو دیکھ رہے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے' پس میں نے کسی دن لوگوں کو اس قدر روتے ہوئے اور بتکلف ضبط کرتے ہوئے نہیں دیکھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے پوچھو! قسم بخدا! تم جو بھی سوال کرو گے میں اس کا جواب دوں گا۔ آپ کی طرف ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذافہ ہے جس کی طرف تُو منسوب ہے۔ دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: میں جنت میں ہوں یا دوزخ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں۔ پس ایک اور کھڑا ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم پر حج ہر سال فرض ہے/ فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال) واجب ہو جاتا اور اگر (ہر سال) واجب ہو جاتا تو تم اسے ادا نہ کر سکتے اور تم اسے ادا نہ کرتے تو تمہیں عذاب دیا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بھی اشیاء کے متعلق پوچھا گیا' حضرت عمر بن

3678- الحديث سبق برقم: 3677 فراجعه .

فَسُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ نَحْوَ الْحَائِطِ فَقَالَ: لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، أُرِيتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَرَاءَ هَذَا الْحَائِطِ

خطاب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہیں! ہمارے راز کھول کر ہمیں رسوا نہ کریں، ہمیں معاف کریں، اللہ آپ کو معاف کرے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے خوش ہو گئے، پھر آپ نے باغ کی طرف دیکھا۔ فرمایا: میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور برائی میں کوئی دن نہیں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے جنت اور دوزخ رکھی گئی اس باغ کی طرف۔

3679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ ضَرَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهِ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ يُنَادِي: وَيْلَكُمْ ﴿أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ﴾ (غافر: 28)؟ فَقَالُوا: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ الْمَجْنُونُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ تکلیف دی گئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہو گئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور آوازیں دینے لگے: تمہارے لیے ہلاکت! ''کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ اللہ میرا رب ہے'' (غافر: ۲۸) انہوں نے کہا: یہ کون ہے؟ یہ ابن ابی قحافہ کا بیٹا ہے جو مجنون ہو گیا ہے۔

3680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے اور فرماتے: ہمارے لیے ایک ہی وضو کافی ہے جب تک ہم بے وضو نہ ہوں۔

3679- أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 67 من طريق محمد بن عبد الله بن نمير بهذا السند . وصححه على شرط مسلم، ووافقه الذهبي .

3680- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 133,132 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدى . والدارمي رقم الحديث: 726 . والبخارى جلد 1 صفحه 64 قالا: حدثنا محمد بن يوسف .

فَأَنْتُمْ؟ قَالَ: نَكْتَفِي بِالْوَضُوءِ مَا لَمْ نُحْدِثْ

3681 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ قَاسِمِ الرَّحَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرِبًا لِبَنِي النَّجَّارِ، يَقْضِي حَاجَتَهُ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَذْعُورًا فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللّٰهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ حَتَّى تَسْمَعُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار کی ویران جگہ گئے' آپ نے اپنی قضاء حاجت فرمائی' آپ ہمارے پاس پریشانی کی حالت میں آئے' آپ نے فرمایا: اگر یہ خوف نہ ہوتا تو تم دفن نہ کرتے' تو میں اللہ سے سوال کرتا: تم کو عذاب سنائے اور تم سنتے۔

3682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الْعَمْيَاءِ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَأَبُوهُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِالْمَدِينَةِ زَمَنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً كَأَنَّهَا صَلَاةُ مُسَافِرٍ أَوْ قَرِيبٌ مِنْهَا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، أَرَأَيْتَ هَذِهِ الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ أَمْ شَيْءٌ تَنَفَّلْتَهُ؟ قَالَ: إِنَّهَا الْمَكْتُوبَةُ، وَإِنَّهَا صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَخْطَأْتُ إِلَّا شَيْئًا سَهَوْتُ عَنْهُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُشَدِّدَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشُدِّدَ عَلَيْهِمْ، فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ: (رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا

حضرت سہل بن ابی امامہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے باپ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، مدینہ شریف میں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز اس وقت حکمران تھے انہوں نے مختصر نماز پڑھائی' گویا مسافر کی نماز ہے یا اس کے قریب تھی۔ جب حضرت عمر نے سلام پھیرا' عرض کی: آپ پر اللہ رحم کرے! آپ کا کیا خیال ہے؟ یہ فرض نماز ہے یا نفلی نماز؟ فرمایا: فرض نماز ہے۔ یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہے' میں نے اس میں غلطی بھی نہیں کی نہ میں اس سے بھولا ہوں۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سختی نہ کرو تم پر سختی کی جائے گی۔ بے شک ایک قوم نے سختی کی ان پر سختی کی گئی۔ ان کے گرجے اور دَیر باقی ہیں۔ انہوں نے رہبانیت خود گھڑی ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی۔ پھر صبح کی' اُنہوں نے کہا: ہم سوار ہوتے ہیں اور ہم

3681- الحديث سبق برقم: **2996** فراجعه .

3682- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4904** من طريق أحمد بن صالح' حدثنا ابن وهب بهذا السند . وأخرجه ابن كثير في التفسير جلد**6**صفحه**569** من طريق أبي يعلى .

كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ) (الحديد: 27) ، ثُمَّ غَدَوْا مِنَ الْغَدِ فَقَالُوا: نَرْكَبُ فَنَنْظُرُ وَنَعْتَبِرُ، قَالَ: نَعَمْ، فَرَكِبُوا جَمِيعًا، فَإِذَا هُمْ بِدِيَارٍ قَفْرٍ، قَدْ بَادَ أَهْلُهَا وَانْقَرَضُوا وَنُفُوا، خَاوِيَةٍ عَلَى عُرُوشِهَا، فَقَالُوا: أَتَعْرِفُ هَذِهِ الدِّيَارَ؟ قَالَ: مَا أَعْرَفَنِي بِهَا وَبِأَهْلِهَا، هَؤُلَاءِ أَهْلُ دِيَارٍ أَهْلَكَهُمُ الْبَغْيُ وَالْحَسَدُ، إِنَّ الْحَسَدَ يُطْفِءُ نُورَ الْحَسَنَاتِ، وَالْبَغْيُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ، وَالْعَيْنُ تَزْنِي، وَالْكَفُّ، وَالْقَدَمُ، وَالْيَدُ، وَاللِّسَانُ، وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ

دیکھتے ہیں اور ہم اعتبار کرتے ہیں۔ فرمایا: جی ہاں! تمام سوار ہو جب وہ چٹیل میدانوں والے گھروں میں تھے وہاں بستیوں کے پاس پہنچے تو وہ بستیاں اپنی چھتوں کے بل گری ہوئی تھیں۔ اُنہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ بستیوں والے کون تھے؟ اس نے کہا: نہیں! میں نہ بستی والوں کو اور نہ اس کے رہنے والوں کو جانتا ہوں' ان کو ہلاک کیا گیا تھا بغاوت اور حسد کی وجہ سے' بے شک حسد نیکیوں کے نور کو مٹا دیتا ہے' بغاوت اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلاتی ہے' آنکھ زنا کرتی ہے' ہاتھ اور پاؤں اور ہتھیلیاں اور زبان بھی اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے۔

3683 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ، كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْغَمِّ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چند دعائیں چھوڑتے نہیں تھے' آپ یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی آخرہٖ"۔

3684 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ، فَقَالَتْ لَهُ جَارِيَتُهُ: الصَّلَاةُ، فَقُلْتُ:

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس وقت ہم نے ظہر کی نماز پڑھی' آپ رضی اللہ عنہ سے آپ کی لونڈی نے عرض کی: نماز! میں نے کہا: کون سی نماز؟ اے

3683- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3684- أخرجه مالك الموطأ رقم الحديث: 153 . وأحمد جلد 3 صفحه 149 قال: حدثنا اسحاق بن عيسٰى . وفي جلد 3 صفحه 185 قال: قرأت على عبد الرحمٰن .

أَيَّةُ صَلَاةٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، قُلْتُ: إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ الْآنَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يَتْرُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ فِي قَرْنِ الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَصَلَّى لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا

ابوحمزہ! فرمایا: عصر کی نماز۔ میں نے کہا: ابھی ہم نے ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ منافق کی نماز ہے کہ وہ اس نماز کو چھوڑتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے سینگ میں یا دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے وہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے بہت تھوڑا۔

3685 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مختصر نماز پڑھتا ہو۔

3686 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3687 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3688 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چند دعائیں چھوڑتے نہیں تھے' آپ یہ دعا کرتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰى آخره"۔

3685- الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3686- الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3687- الحديث سبق برقم: 3685 فراجعه .

3688- الحديث سبق برقم: 3683 فراجعه .

وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

3689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ بِالْجَيْشِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت عمر حضرت مطلب کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت قافلہ سے واپس آتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الی آخرہ''۔

3690 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ عَلَى أُحُدٍ فَقَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم احد پہاڑ پر چڑھے، فرمایا: یہ ہم سے محبت کرتا ہے، ہم اس سے محبت کرتے ہیں' اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ شریف کو حرم قرار دیا ہے، میں مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرام قرار دیتا ہوں۔

3691 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ: الْتَمِسْ لَنَا غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي، قَالَ: فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ہمارے لیے تم غلاموں میں سے کوئی غلام تلاش کر کے لاؤ جو میری خدمت کرے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے لے کر نکلے' مجھے اپنے پیچھے بٹھالیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا' آپ جب بھی اُترتے تو میں آپ سے سنتا کہ آپ

3689- الحديث سبق برقم: 3683 فراجعه.

3690- اخرجه مالك (الموطا) رقم الحديث: 554. وأحمد جلد3صفحه149 قال: حدثنا اسحاق بن عيسى. والبخارى جلد4صفحه177 قال: حدثنا عبيد الله بن مسلمة.

3691- الحديث سبق برقم: 3690 فراجعه.

ہُ، فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلْ أَخْدُمُهُ حَتَّى أَقْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ، وَأَقْبَلَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ قَدْ حَازَهَا، وَكُنْتُ أُرَاهُ كَذَا يُحَوِّي وَرَاءَهُ بِعَبَاءَةٍ أَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاءَهُ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا، فَأَكَلُوا وَكَانَ ذٰلِكَ بِنَاءَهُ بِهَا ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا بَدَا لَهُ أُحُدٌ قَالَ: هٰذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ

کثرت سے یہ دعا کرتے: ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ'' میں ہمیشہ آپ کی خدمت کرتا رہا یہاں تک کہ ہم خیبر سے واپس آئے' آپ صفیہ بنت حیی کی طرف متوجہ ہوئے' خراماں خراماں چلے' میں اس طرح آپ ﷺ کو دیکھ رہا تھا' آپ نے اپنی چادر سے ان کو سمیٹ کر پھر اپنے پیچھے بٹھایا یہاں تک کہ جب ہم مقام صہباء پر آئے تو آپ نے کچھ پنیر کا حلوہ بنا کر دسترخوان پر رکھ دیا' مجھے بھیجا تو میں نے چند مردوں کو بلوایا' اُنہوں نے کھایا' یہ آپ کی سہاگ رات تھی' وہ اسی طرح باقی رہا' پھر آپ اُحد کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' جب مدینہ سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں مدینہ کی دونوں جانبوں کو حرم قرار دیتا ہوں جس طرح ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا' اے اللہ! اس کے مُد (پیمانہ) اور صاع (ساڑھے چار سیر) میں برکت دے۔

3692 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصْفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ أَوْ بِنَفْسِهِ، حَتَّى إِذَا أَتَى الصَّهْبَاءَ عَرَّسَ بِهَا، فَأَمَرَنِي فَدَعَوْتُ مَنْ كَانَ حَوْلَهُ، وَأَتَى بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ، فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ بن حیی رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب مقامِ صہباء پر آئے تو آپ نے یہاں رات گزاری' مجھے آپ نے حکم دیا تو میں نے اردگرد کے لوگوں کو دعوت دی' میں جو اور کھجور لے کر آیا' یہ حضور ﷺ کا ولیمہ تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ خراماں خراماں چل رہے تھے یا سمٹ رہے تھے' پھر

3692- الحديث سبق برقم: 3691,3690 فراجعه .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُوزُ لَهَا أَوْ يُحَوِّي لَهَا ثُمَّ يَضَعُ لَهَا رِجْلَهُ حَتَّى تَرْكَبَ

آپ نے حضرت صفیہ کیلئے اپنا پاؤں رکھا یہاں تک کہ وہ سوار ہو گئیں۔

3693 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ هَذَا النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنِّي نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّ النَّاسَ يُبْقُونَ إِدَامَهُمْ وَيُتْحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَحْبِسُونَ لِغَائِبِهِمْ، فَكُلُوا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ،- أَظُنُّ شَكَّ أَبُو بَكْرٍ - فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا - كَأَنَّهُ قَالَ: - تُرِقُّ الْقَلْبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا شِئْتُمْ، مَنْ شَاءَ أَوْكَى سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشیاء سے منع کیا: (۱) قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (۲) زیارت قبور سے منع کیا (۳) ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ پھر فرمایا: خبردار! میں تم کو تین اشیاء سے منع کرتا تھا' پھر میرے لیے ظاہر ہوا ہے کہ لوگ اپنے سالن ہمیشہ باقی رکھتے ہیں' اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں، غائبوں کے لیے روک لیتے ہیں، اب کھاؤ اور روک لو جتنا تم چاہتے ہو۔ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب زیارت کیا کرو مگر فضول اور بے ہودہ کلام نہ کیا نہ کرو گویا کہ قبروں کی زیارت دلوں کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے اور آخرت یاد کرواتی ہے۔ میں تم کو نبیذ سے منع کرتا تھا اب تم نبیذ بنا لیا کرو جس برتن میں چاہو جو چاہے وہ اپنی مشک کو اوندھا کر دے۔

3694 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت عبدالرحیم بن سلیمان اپنی سند کے ساتھ اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3695 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى أَنَسٍ، وَعَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اشیاء سے منع کیا: (۱) قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے (۲) زیارت قبور سے منع کیا (۳) ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے۔ پھر

3693- الحديث في المقصد العلي برقم: 289 .

3694- الحديث سبق برقم: 3693 فراجعه .

3695- الحديث سبق برقم: 3694,3693 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، وَعَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَعَنِ النَّبِيذِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ: إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِمْ؛ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّهُ تُرِقُّ الْقَلْبَ، وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، ثُمَّ بَدَا لِي أَنَّ النَّاسَ يُبْقُونَ أُدُمَهُمْ وَيُتْحِفُونَ ضَيْفَهُمْ وَيَخْبِسُونَ لِغَائِبِهِمْ فَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا، مَنْ شَاءَ أَوْكَى سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ

فرمایا: خبردار! میں تم کو تین اشیاء سے منع کرتا تھا' پھر میرے لیے ظاہر ہوا ہے کہ لوگ اپنا سالن ہمیشہ باقی رکھتے ہیں' اپنے مہمانوں کو تحفہ دیتے ہیں اور اپنے مسافروں کے لیے روک لیتے ہیں، اب کھاؤ اور روک لو جتنا تم چاہتے ہو۔ میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، اب زیارت کیا کرو مگر بے ہودہ کلام نہ کیا کرو گویا کہ قبروں کی زیارت دلوں کو نرم کرتی ہے، آنکھوں سے آنسو بہاتی ہے اور آخرت یاد کرواتی ہے۔ میں تم کو نبیذ سے منع کرتا تھا اب تم نبیذ بنا لیا کرو جس برتن میں چاہو اور نشہ آور چیز نہ پیؤ جو چاہے اپنی مشک کو اوندھا کر دے۔

3696 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، قَالَ: قُلْتُ: فَأَنْتُمْ، كَيْفَ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَاةَ بِطُهْرٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحْدِثْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ حضرت عمرو بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: تم کیسے کرتے ہو؟ فرمایا: ہم ایک ہی وضو کے ساتھ نماز پڑھ لیتے ہیں' جب تک ہم بے وضو نہ ہوں۔

3697 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ، وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھنے لگواتے تھے اور اس کی مزدوری سے کسی کو محروم نہیں رکھتے تھے۔

3696- الحديث سبق برقم: **3680** فراجعه .

3697- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3698 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پچھنے لگواتے تھے اور اس کی مزدوری سے کسی کو محروم نہیں رکھتے تھے۔

3699 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: إِذَا ابْتَلَيَ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ عَنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے جب میرے بندے کو آزمایا جائے اس کی دو محبوب چیزوں (دونوں آنکھوں کو لینے) کے ساتھ پھر وہ صبر کرے میں اس کے بدلے جنت دوں گا' مراد محبوب چیزوں سے آنکھیں ہیں۔

3700 - حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي سَالِمٌ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ الْجُهَنِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ بِحَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَحْضُرَ الشَّهْرَ فَأَخْبِرْنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، قَالَ: احْضُرِ السَّبْعَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الشَّهْرِ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، قَالَ: الْتَمِسْهَا لَيْلَةَ سَابِعَةٍ تَبْقَى، وَهِيَ هَذِهِ اللَّيْلَةُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ لَيْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَهِيَ لِثَمَانٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جہنی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس حالت میں ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ ہم پورا ماہ رمضان المبارک قیام نہیں کر سکتے ہیں' ہم کو لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آخری سات راتوں میں تلاش کر لیا کرو۔ اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخری ۲۷ کی رات کو تلاش کر لینا' اس رات کو لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ رات تئیس کو نہیں ہوتی' جب سات

3698- الحديث سبق برقم: 3697 فراجعه .

3699- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 144 قال: حدثنا يونس . والبخاري جلد 7 صفحه 151 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف . وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 534 قال: حدثنا عبد الله بن صالح، وابن يوسف .

3700- الحديث في المقصد العلي برقم: 523 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 176 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه من لم أعرفه .

بَقِينَ، فَقَالَ: كَذَا هَذَا الشَّهْرُ يَنْقُصُ، وَهِيَ سَبْعٌ بَقِينَ

روزے باقی رہ جائیں۔ آپ نے فرمایا: مہینہ کم بھی ہوتا ہے۔

3701 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ ذِي غِنًى إِلَّا يَسُرُّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّ مَا أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا كَانَ قُوتًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں مال دار اور آسانی میں ہوگا قیامت کے دن اس کے لیے مشکل دن ہوگا، جتنی دنیا میں اس کے لیے آسانی تھی۔

3702 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى، - وَلَيْسَ، بِالْأَسْوَارِيِّ - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ إِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔

3703 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنِينَ خَوَادِعَةً، يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ، وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ، وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ، وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے ساٹھ دھوکے باز ہوں گے، اس میں سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ کر کے دکھائیں گے، ان میں امانت دار خائن ہوں گے، ان میں کم عقل لوگ (اہم اُمور میں) گفتگو کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! رویبضہ کیا ہے؟ فرمایا: گھٹیا آدمی، عوام الناس کے اہم اُمور میں گفتگو کرے

3701- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 10صفحه69 من طريق علي بن محمد الطنافسي، عن أبي معاوية به . وأخرجه أحمد جلد3صفحه167,117 .

3702- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 3315 من طريق هشام بن عمار، حدثنا مروان بن معاوية، عن رجل أراه موسى، عن أنس .

3703- أخرجه أحمد جلد 3صفحه220 وابنه في الزوائد، من طريق عثمان بن أبي شيبة قال: حدثني عبد الله ابن ادريس بهذا السند .

اللّٰهِ، وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: الْفُوَيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

گے۔

3704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

3705 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے۔ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے اول میں یا اس کے آخر میں خیر ہے۔

حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت حمید الطّویل کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3706 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی تمام ازواج پاک کے ساتھ جماع کرتے تھے۔

3707 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3704- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3705- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3706- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **185** قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وعبد بن حُميد: **1263** قال: حدثنا سليمان بن داؤد .

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضور ﷺ ایک رات ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی تمام ازواج پاک کے ساتھ جماع کرتے تھے۔

3708 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صَلَاتِكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ، وَلَوْ ذَهَبْتَ تَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَتَرَى أَحَدَهُمْ كَأَنَّهُ بَغْلٌ شَمُوسٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں برابر اور سیدھی رکھو' میں تم کو اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا: ہم میں سے ہر ایک اپنے کندھے دوسرے سے ملاتے تھے اور ایک قدم کو دوسرے کے قدم سے' اگر تُو چاہے تو اس طرح کر جس طرح آج ہو رہا ہے' تُو اسکے متعلق گمان ہوتا کہ یہ دُن ہلانے والا خچر ہے۔

3709 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي صُفُوفِكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں میں اعتدال اختیار کرو اور سیدھے رہو کیونکہ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے تم لوگوں کو دیکھتا ہوں۔

3710 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ سب سے زیادہ ہلکی اور مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے۔

3711 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نماز کی صف میں ہوتا

3708- الحديث سبق برقم: **3277** فراجعه .

3709- الحديث سبق برقم: **3708,3277** فراجعه .

3710- الحديث سبق برقم: **3280** فراجعه .

3711- الحديث سبق برقم: **3611,3363,3423** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّفِّ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ صَوْتَ الصَّبِيِّ يَبْكِي فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مَخَافَةَ أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

ہوں تو میں بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں اپنی نماز میں اختصار کرتا ہوں' اس ڈر سے کہ کہیں اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔

3712 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ صَبِيٍّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ الصَّلَاةَ، وَظَنَنَّا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کی آواز سنی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تخفیف کی' اس خاطر کہ اس کی ماں بھی نماز میں ہے۔

3713 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّفِّ فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَحْمَةً لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' پس آپ نے صف میں ایک بچے کے رونے کی آواز سماعت فرمائی تو ہم نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمل (نماز مختصر کرنا) اس پر مہربانی کی بناء پر کیا۔

3714 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ حُمَيْدٌ: حَدَّثَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَّتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ، فَضَرَبْتُ بِيَدِي فِي مَجْرَى الْمَاءِ، فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَهُ اللّٰهُ- أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے ایک دریا دیکھا' جس کے دونوں کناروں کے ساتھ موتیوں کے بنے ہوئے خیمے لگے ہوئے ہیں' پس میں نے پانی کی گزرگاہ میں اپنا ہاتھ مارا تو کستوری اذفر۔ میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے خاص کر کے آپ کو عطا فرمائی ہے۔

3715 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نجار

3712- الحديث سبق برقم: 3711,3611,3363,3423 فراجعه .

3713- الحديث سبق برقم: 3712,3711,3611,3363,3423 فراجعه .

3714- الحديث سبق برقم: 3276 فراجعه .

وَيَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: إِنْسَانٌ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ

کی دیوار کے پاس سے گزرے آپ ﷺ نے ایک آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: انسان تھے جو جاہلیت میں مر گئے تھے آپ نے فرمایا: مجھے ڈر نہ ہوتا کہ تم دفن نہ کرو گے تو میں اپنے رب سے سوال کرتا کہ تم کو عذابِ قبر سنائے۔

3716 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَقَعَدَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ وَقَدِ انْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ: فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا، فَصَلَّوْا قِيَامًا، ثُمَّ نَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ، فَقَالُوا: إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا، قَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی ازواج پاک سے ایک ماہ تک ایلاء (قسم کھائی کہ ان کے قریب نہ جاؤں گا) فرمایا۔ ایک جگہ بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک میں ورم پڑ گئے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کے پاس آئے نماز کا وقت ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اُن کو بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ پھر ۲۹ ویں دن کو آپ ﷺ نے رجوع کر لیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ایک ماہ کا ایلاء نہیں کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

3717 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الشَّيْبُ الَّذِي كَانَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ شَعَرَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بڑھاپے کو نہیں پہنچے تھے کہ آپ کے بیس بال سفید تھے۔

3718 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَفَعَهُ قَالَ: أَتَتْهُ امْرَأَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً فرماتے ہیں: آپ ﷺ کی بارگاہ میں وہ عورت آئی جس کے بیٹے کو قتل کر دیا گیا

3716- أخرجه البخاري جلد3صفحه35 وجلد 8صفحه173 قال: حدثنا عبد العزيز بن عبد الله . وفي جلد 7 صفحه41 قال: حدثنا خالد بن مخلد .

3717- الحديث سبق برقم: 3625 فراجعه .

3718- الحديث سبق برقم: 3487 فراجعه .

قُتِلَ ابْنُهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا غَيْرُهُ، وَكَانَ اسْمُهُ حَارِثَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ يَكُنْ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرْ، وَإِنْ يَكُنْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ فَسَتَعْلَمُ مَا أَصْنَعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَإِنَّهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى

تھا' اس بیٹے کے علاوہ اس کا کوئی نہ تھا' اس کا نام حارثہ تھا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر میرا بیٹا جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور اگر اس کے علاوہ میں ہے تو آپ ﷺ جلدی جان لیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتیں کثیر ہیں اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔

3719 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ يُقَالُ لَهَا: الْعَضْبَاءُ، لَا تُسْبَقُ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَبَقَهَا، فَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ مِنْهَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ يَعْنِي الدُّنْيَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ایک اونٹنی تھی۔ اس کو عضباء کیا جاتا تھا اس کے آگے کوئی نہیں نکل سکتا تھا۔ ایک دیہاتی آیا وہ اپنی سواری پر بیٹھا ہوا تھا، وہ آپ ﷺ کی اونٹنی سے آگے نکل گیا۔ صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی عضباء سے آگے نکل گیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ پر حق ہے کہ جو شے بلند ہوئی اس کو دنیا میں نیچے ضرور گراتا ہے۔

3720 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي جَعَلْتُ حَائِطِي لِلّٰهِ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُخْفِيَهُ مَا أَظْهَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءِ أَهْلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے یہ باغ اللہ کی رضا کے لیے دیا، میں طاقت رکھتا ہوں کہ میں اس کو چھپا کر دوں، ظاہر کر کے نہ دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے غریب رشتہ داروں کو دے دو۔

3721 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3719- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 103 قال: حدثنا ابن أبي عدى . والبخارى جلد 4 صفحه 38 قال: حدثنا عبد الله ابن محمد' قال: حدثنا معاوية (ابن عمرو)' قال: حدثنا أبو اسحاق (ابراهيم بن محمد) .

3720- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 115 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفى جلد 3 صفحه 174 قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى . وفى جلد 3 صفحه 262 حدثنا عبد الله بن بكر .

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ أُقِيمَتْ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ حَتَّى كَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسُوا

حضور ﷺ نماز پڑھنے کے لیے نکلے، نماز کے لیے اقامت کہی گئی تھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے گفتگو کی، قریب تھا کہ قوم نیند کی وجہ سے اونگھنے لگتی۔

3722 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا فِي ثَوْبٍ مُتَوَشِّحًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس ایک ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔ اس مرض میں جس میں آپ ﷺ نے وصال فرمایا۔

3723 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِي بِإِبْهَامَيْهِ أُذُنَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز شروع کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے، دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک۔ پھر آپ ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الٰی آخرہٖ'' پڑھتے تھے۔

3724 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ؟ فَقِيلَ: لِفَتًى مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ: وَمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا، میں نے ایک سونے کا محل دیکھا۔ میں نے کہا یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی گئی، قریش کے ایک نوجوان کا۔ میں نے گمان کیا تھا یہ میرا ہے، میں نے کہا وہ کون ہے؟ عرض کی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، اللہ کی قسم! ابوحفص مجھے اس کے داخل

3722- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3723- أخرجه الدارقطني جلد **1** صفحه **300** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **107** وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله موثقون .

3724- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **107** قال: حدثنا ابن أبي عدى . وفي جلد **3** صفحه **179** قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد **3** صفحه **263** قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

هُوَ؟ فَقِيلَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَوَاللّٰهِ مَا مَنَعَنِي يَا أَبَا حَفْصٍ مِنْ دُخُولِهِ إِلَّا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ أَغَارُ عَلَيْكَ، وَقَالَ حَمَّادٌ: هَذَا فِيمَا يَرَى النَّاسُ

ہونے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی تیری غیرت یاد تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون ہے میں جس پر غیرت کروں؟ کیونکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر غیرت نہیں کرسکتا ہوں۔ امام حماد فرماتے ہیں: یہ اس میں ہے جولوگ دیکھیں گے۔

3725 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْدَاءِ، وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مقام بیداء میں سنا اس حال میں کہ میں ابوطلحہ کے پیچھے سوار تھا' آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

3726 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ، وَشُجَّ فِي جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ . قَالَ: فَقَالَ: كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ؟ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے والے دانت مبارک اُحد کے دن ٹوٹ گئے اور پیشانی میں زخم آئے یہاں تک کہ آپ کے چہرے سے خون بہنا شروع ہوگیا' آپ نے فرمایا: وہ لوگ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں' جنہوں نے یہ کام اپنے نبی سے کیا ہے حالانکہ ان کو وہ اپنے رب کی طرف بلاتا ہے' یہ آیت نازل ہوئی: ''لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ الٰی آخرہٖ''۔

3727 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَرْضَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے وفد نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں' ہم غسل کس طرح کریں؟ آپ نے

3725- الحديث سبق برقم: 3636 فراجعه .

3726- الحديث سبق برقم: 3288 فراجعه .

3727- الحديث في المقصد العلي برقم: 167 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 1271 وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

أَرْضٌ بَارِدَةٌ، فَمَا يَكْفِينَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

3728 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ، فَقِيلَ: وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کو سرخ ہونے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ عرض کی گئی: زھو سے کیا مراد ہے: فرمایا: سرخ ہونا مراد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر اللہ نے سرخ ہونے سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تو تم اپنے بھائی کا مال کسی چیز کے بدلے لیتے ہو؟

3729 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لَوْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک گندمی تھا۔

3730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَّامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ نَارًا تَحْشُرُهُمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بتایا ہے کہ مشرق کی جانب سے آگ آئے گی۔

3731 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3728- أخرجه مالك الموطأ رقم الحديث: 382 . والبخاري جلد 2 صفحه 157 قال: حدثنا قتيبة . وفي جلد 3 صفحه 101 قال: حدثنا عبد الله بن يوسف .

3729- الحديث في المقصد العلي برقم: 1270 . أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1754 وفي الشمائل رقم الحديث: 2 ومن طريق الترمذي أخرجه البغوي في شرح السنة جلد 13 صفحه 220 من طريق حميد بن مسعدة فيما رواه عنه ابن كثير في الشمائل صفحه 10 .

3730- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضور ﷺ کے بال مبارک آپ ﷺ کے کانوں کے نصف تک تھے۔

3732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَزْهُوَ، وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھلوں کی بیع سے منع کیا یہاں تک کہ سرخ ہو جائے اور انگور کی بیع سے یہاں تک کہ کالے ہو جائیں اور دانے کی بیع سے یہاں تک کہ سخت ہو جائے۔

3733 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَكَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَيْءٌ، فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضُهُنَّ عَنْ بَعْضٍ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: احْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی، حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج پاک کے درمیان کوئی بات چل رہی تھی۔ آپ ﷺ بعض کے جواب دے رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی ان کے منہ میں مٹی ڈالو، آپ ﷺ نماز کے لیے تشریف لائیں۔

3734 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَبَسَّامُ بْنُ يَزِيدَ قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَلَا تُعَذِّبُوا أَبْنَاءَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجامت سب سے بہتر دوا ہے، تم اپنے بیٹوں کو عذاب نہ دو! عذرہ بیماری میں داغنے کے ساتھ۔

3732- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**221** قال: حدثنا حسن . وفي جلد **3**صفحه**250** قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: **3371** قال: الحسن بن علي، قال: حدثنا أبو الوليد .

3733- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**205,104** من طريق ابن أبي عدى بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد**3** صفحه**238,237** من طريق يعقوب، حدثنا أبي، عن محمد بن اسحاق، حدثني حميد، به .

3734- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3735 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا صَبِيٌّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَخَشِيَتْ أُمُّهُ أَنْ يُوطَأَ، فَسَمِعَتْ تَقُولُ: ابْنِي ابْنِي، فَأَخَذَتْهُ فَقَالَ الْقَوْمُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ، فَقَالَ: وَلَا اللّٰهُ يُلْقِي حَبِيبَهُ فِي النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے ساتھ گزرے، ایک بچہ راستہ پر تھا، اس کی ماں کو خوف ہوا کہ اس کو روند نہ ڈالیں، اس سے سنا گیا' وہ کہہ رہی تھی: میرا بیٹا، میرا بیٹا۔ اس نے جلدی سے پکڑ لیا، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اللہ کی قسم اللہ بھی اپنے بندے کو جہنم میں ڈالنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

3736 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' اس کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کی ہے۔

3737 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3738 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَأْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِمُ لِلشَّيْءِ مِنَ الدُّنْيَا لَا يُسْلِمُ إِلَّا لَهُ، فَمَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' دنیا کی خاطر اسلام لایا' اس کو اسلام لائے تھوڑی ہی دیر ہوئی ہوتی تھی کہ دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز اسلام ہو جاتا تھا۔

3735- الحديث في المقصد العلي برقم: 1939 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 235,104 من طريق ابن أبي عدى، ومحمد بن عبد الله الأنصاري كلاهما حدثنا حميد بهذا السند .

3736- الحديث سبق برقم: 3735 فراجعه .

3737- الحديث سبق برقم: 3736,3735 فراجعه .

3738- الحديث سبق برقم: 3279 فراجعه .

3739 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي ثَوْبٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی تھی۔

3740 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجدے میں اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

3741 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَخَذَتْ بِيَدِهِ مَقْدَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا أَنَسٌ، وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے میرا ہاتھ پکڑا اور مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لے گئیں' عرض کی: یارسول اللہ! یہ انس ہے' یہ آپ کا کاتب غلام ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نو سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی' مجھے آپ نے کبھی کسی شی کے متعلق یہ نہیں فرمایا کہ تُو نے بُرا کیا' جو کیا ہے۔

3742 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کا خواب نبوت کے چالیسویں اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

3739- الحديث سبق برقم: **3722** فراجعه .

3740- الحديث في المقصد العلي برقم: **268** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**101** وقال: رواه ابن ماجة خلا قوله: و السجود . رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3741- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3742- الحديث سبق برقم: **2417** فراجعه .

3743 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فِي حُجْرَتِهِ فَجَاءَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، قَالَ: فَدَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّي، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، صَلَّيْنَا مَعَكَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ، قَالَ: قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ، وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آئے' آپ کی طرح نماز پڑھنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر داخل ہو گئے، پھر نکلے، کئی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا، ہر مرتبہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز کو لمبا کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا تھا، تمہاری جگہ کو میں نے جان بوجھ کر ایسے کیا ہے۔

3744 - وَبِهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُعْجَبُوا بِعَمَلِ أَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ، فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّئًا، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ لَوْ مَاتَ دَخَلَ النَّارَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا، وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم کسی کے عمل پر تعجب نہ کیا کرو۔ یہاں تک کہ اس کا خاتمہ نہ دیکھ لو۔ بے شک ایک عمل کرنے والا ساری زندگی اچھے عمل کرنے والا ساری زندگی اچھے عمل کرتا ہے اگر اس حالت میں مرتا وہ جنت میں داخل ہوتا۔ پھر وہ نیک کام کرنے سے پھر جاتا ہے۔ وہ برے عمل کرتا ہے۔ بے شک ایک آدمی ساری زندگی برے عمل کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کی بندہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے۔ اس کو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کیسے نیک عمل کرتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نیک عمل کی توفیق دے دیتا

3743- الحديث في المقصد العلي برقم: **412** . وأخرجه أحمد جلد **3**صفحه**199,103** من طريق محمد بن أبي عدي' ويزيد .

3744- الحديث في المقصد العلي برقم: **1145** . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**120** من طريق يزيد بن هارون' أخبرنا حميد به .

ہے' پھراس کی روح نکالتا ہے۔

3745 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَنْ كَانَ مَنْزِلُهُ قَرِيبَ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ وَبَقِيَ مَنْ كَانَ نَائِيًا عَنِ الْمَسْجِدِ، وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ فَضَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِيهِ مِنْ ضِيقِهِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ الْقَوْمُ، قَالَ: وَهُمْ زُهَاءَ ثَمَانِينَ رَجُلًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کیلئے نداء کی گئی' پس جس آدمی کا بھی گھر مسجد کے قریب تھا' (وضو کیلئے) اُٹھ کھڑا ہوا اورصرف وہ لوگ مسجد میں رہ گئے جن کے گھر مسجد سے دُور تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پیالہ لائے جس میں پانی تھا' اگرچہ وہ تنگ تھا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں مبارک اس میں رکھ دیں' پس لوگوں نے اس سے وضو کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ تقریباً ۸۰ تھے۔

3746 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَلَمْ يَقُلْ فِيهِ حَلَالًا وَلَا حَرَامًا قَالَ: قَدِ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي أَهْلَهُ - فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ غَلَّتِهِ أَوْ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ، وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حجام کی کمائی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے اس کے حلال وحرام ہونے میں کچھ نہیں فرمایا' فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے' آپ کو پچھنا حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے لگایا تھا' اُنہوں نے اس کی مزدوری دوصاع مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے کم کرنے کے متعلق فرمایا' اُن سے کم کروایا اور فرمایا: بہترین دواء جو تم استعمال کرتے ہو وہ پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے' اپنے بچوں کے گلے دبا کر عذاب نہ دو۔

3747 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ كُنْتَ تَدْعُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں کسی کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ حالت گھبراہٹ میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا کیا تو نے اللہ سے مانگا؟ اس نے عرض کی: میں

3745- الحديث سبق برقم: 3314,2551 فراجعه .

3746- الحديث سبق برقم: 3734 فراجعه .

3747- الحديث سبق برقم: 3498 فراجعه .

وَتَسْأَلُهُ؟ قَالَ: كُنْتُ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَهَلْ تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ؟ فَهَلَّا قُلْتَ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ: فَدَعَا اللّٰهَ فَشَفَاهُ

نے مانگا ہے اللہ سے جو عذاب تو نے مجھے آخرت میں دینا ہے تو مجھے دنیا میں دے دے۔ اس کو حضور ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' تو نے یہ کیوں نہیں کہا کہ اے اللہ! تو مجھ کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا' پس اس نے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے اسے شفاء دی۔

3748 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّتْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةٌ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، حَتَّى تَتَابَعَتِ الْأَلْسُنُ بِالْخَيْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مَرَّتْ بِهِ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی، آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی! دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی برائی بیان کی' فرمایا: واجب ہو گئی! پھر فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو!

3749 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رِيحَ مِسْكٍ قَطُّ، وَلَا عَنْبَرٍ أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مشک اور عنبر بھی حضور ﷺ کی خوشبو سے زیادہ نہیں سونگھی۔

3750 - وَبِإِسْنَادِهِ مَا مَسِسْتُ خَزًّا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کسی ریشم کو بھی حضور ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم مَس نہیں کیا۔

3751 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

3748- الحديث سبق برقم: 3453,3339 فراجعه .

3749- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3750- الحديث سبق برقم: 3749 فراجعه .

3751- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

حُـمَيْـدٍ، عَـنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ لَا بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، شَعَرُهُ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ، لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبْطِ

زیادہ لمبے اور نہ چھوٹے قد والے تھے آپ کے بال مبارک کانوں کی لووں تک تھے آپ کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے لٹکے ہوئے تھے اور نہ سخت گھنگھریالے تھے۔

3752 - حَـدَّثَـنَـا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُـمَيْـدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب چلتے تھے ایسے چلتے تھے جیسے کہ سہارا لے کر چل رہے ہوں۔

3753 - حَـدَّثَـنَـا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُـمَيْـدٍ، عَـنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ لِـرَجُـلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: يَا خَالُ أَسْلِمْ قَـالَ: أَجِـدُنِي لَهُ كَارِهًا، قَالَ: وَإِنْ كُنْتَ لَهُ كَارِهًا وَأُكْرِهْتَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نجار کے ایک آدمی سے کہا اے خالو، مسلمان ہو جا۔ اس نے کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مجبور کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا! گرتو مجبور ہوتو اس کو ناپسند کر۔

3754 - حَـدَّثَـنَـا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُـمَيْـدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ يَـوْمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ، فَاسْتَشَارَ الْـمُسْـلِـمِينَ ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَـكَـتَ، ثُمَّ اسْتَشَارَ ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَـنْـهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: إِنَّمَا يُرِيدُكُمْ، قَالُوا: يَـا رَسُـولَ اللّٰهِ، لَا نَقُولُ كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ :

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے مشورہ لیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر مشورہ لیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا، ایک انصار کے ایک آدمی نے کہا: آپ کیا چاہتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسے نہیں کہیں گے جس طرح بنی

3752- أخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه **93** من طريق أبي يعلى . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4863** من طريق وهب بن بقية به .

3753- الحديث في المقصد العلي برقم: **1723** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **181,109** من طريق ابن أبي عدي ويحيى كلاهما عن حميد به .

3754- أخرجه النسائي في الكبرى (جلد **1** صفحه **185** الأطراف) عن محمد بن المثنى عن خالد به . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **188,105** وابن مردويه من طرق عن حميد به .

(فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة: 24)، وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا بَرْكَ الْغِمَادِ لَكُنَّا مَعَكَ

اسرائیل نے کہا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام تو اور تیرا رب جائے، ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں لیکن اللہ کی قسم! اگر سواریوں کے جگر پھٹ جائیں' تلوار کی میان کی طرح تو بھی ہم آپ کے ساتھ رہیں گے۔

3755 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَبَسَ عَنِ الصَّلَاةِ لِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَرُدُّ عَلَى بَعْضٍ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَجَعَلَ يُنَادِي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کے درمیان کسی کام کی وجہ سے نماز سے رُک گئے' پس صحابہ کرام ایک دوسرے کو کہنے لگے (کہ تم بات کرو)۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے منہ میں مٹی ٹھونس دو' نماز کی طرف تشریف لے آؤ۔

3756 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّجَّالُ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کانا ہے بائیں آنکھ سے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوا ہے۔

3757 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ، وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا، وَكَانَ ثَقِيلَ النَّوْمِ، كَثِيرَ الْعَرَقِ، وَكَانَتْ تَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ، فَتَجْعَلُهُ فِي قَارُورَةٍ، فَتَجْعَلُهُ فِي سُكٍّ عِنْدَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت اُم سلیم کے پاس آتے' آپ اُم سلیم کے ہاں آرام کرتے' آپ کی نیند ثقیل تھی' آپ کا پسینہ بہت زیادہ ہوگیا' حضرت اُم سلیم نے ایک برتن میں پسینہ اکٹھا کیا اور اسے برتن میں رکھ لیا' اس کو اپنی ایک شیشی میں ڈال لیا۔

3758 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

3755- الحديث سبق برقم: 3733 فراجعه .

3756- الحديث سبق برقم: 3008,3007 فراجعه .

3757- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3758- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس . وأخرجه البخاري جلد 5 صفحه 43 . والنسائي في فضائل الصحابة رقم الحديث: 241 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ فَلَقِيَهُ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ، إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ.

ایک دن نکلے' آپ نے اپنا سر باندھا ہوا تھا' انصار میں سے ایک آدمی آپ سے ملا' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تم سے محبت کرتا ہوں' بے شک انصار کا کام پورا ہو چکا جو ان پر تھا باقی رہے گا' جو تم پر ہے' ان کی نیکیاں قبول کرو اور برائیوں سے درگزر کرو۔

3759 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپس میں غصہ نہ کرو اور حسد نہ کرو اور جنگ میں پیٹھ نہ کرو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔

3760 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ خَطَبَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّا نَمْنَعُكَ مِمَّا نَمْنَعُ مِنْهُ أَنْفُسَنَا وَأَوْلَادَنَا، فَمَا لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَكُمُ الْجَنَّةُ قَالُوا: رَضِينَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس سے روکتے ہیں جس سے آپ نے منع کیا ہے' تو ہمارے لیے کیا انعام ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے جنت ہے! اُنہوں نے عرض کی: ہم راضی ہو گئے۔

3761 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْنَا قَوْمًا قَطُّ أَبْذَلَ مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، لَقَدْ صِرْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَأِ، إِنَّا نَخْشَى أَنْ يَذْهَبُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے کسی قوم کو زیادہ خرچ کرنے والا اور بہترین غمگساری کرنے والا' ان قلیل انصار کی نسبت نہیں دیکھا' جونہی ہم مدنی بنے وہ ہماری ہر مشکل میں ہمارے شریک

3759- الحديث سبق برقم: **3600,3536** فراجعه .

3760- وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **48** وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه الحاكم في المستدرك جلد **3** صفحه **234** من طريق الحسن بن سفيان' حدثنا وهب بن بقية به .

3761- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **200** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **3** صفحه **204** قال: حدثنا معاذ . والترمذي رقم الحديث: **2487** قال: حدثنا الحسين بن الحسن المروزي' قال: حدثنا ابن أبي عدى .

بِالْأَجْرِ، قَالَ: لَا، مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمْ لَهُمْ

ہوگئے' اب ہمیں تو ڈر ہے کہ سارا اجر وہی نہ لے جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جو تم نے ان کی تعریف کی اور ان کے حق میں دعائیں کی (ان کا بھی اجر ہے)۔

3762 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ، فَلَمَّا جَاءَتِ الَّتِي فِي بَيْتِهَا ضَرَبَتْ يَدَ الْخَادِمِ فَوَقَعَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعِيدُ الطَّعَامَ فِيهَا وَيَقُولُ: غَارَتْ أُمُّكُمْ، فَلَمَّا جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا أَخَذَهَا فَبَعَثَ بِهَا إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ قَصْعَتُهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس تھے' انہوں نے آپ کے پاس ایک پیالہ بھیجا' اس میں کھانا تھا' جب آپ کے گھر لایا گیا تو خادم نے اپنا ہاتھ مارا اور وہ پیالہ گرا اور اس کے بعد ٹوٹ گیا۔ حضور ﷺ نے اس کو پکڑا' اس میں جو کھانا تھا اس کو سنبھالنے لگے اور فرمانے لگے: تمہاری ماں تم پر غیرت کرے! جب اس طرح کا پیالہ لایا گیا تو آپ نے اس کو دے دیا جس کا وہ پیالہ ٹوٹا تھا۔

3763 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْغَدْوَةُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوِ اطَّلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحَ مِسْكٍ، وَلَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں حج کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ جنت میں ایک کمان کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ اگر اہل جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانک کر دیکھے۔ تو اس سے مہکنے والی کستوری کی خوشبو سے دنیا بھر جائے۔ زمین و آسمان کا درمیان روشن کر دے اس کا ایک بال دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

3764 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

3762- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3763- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 263,141 قال: حدثنا أبو النضر' قال: حدثنا محمد بن طلحة . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 263,141 قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي .

3764- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 267 قال: حدثنا خلف بن الوليد . والبخاري في الأدب المفرد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: احْمِلْنِي، قَالَ: إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ، فَقَالَ: وَمَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ نَاقَةٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ تَلِدُ الْإِبِلُ إِلَّا النُّوقُ

آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، عرض کی: مجھے سوار کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اونٹنی کے بچے پر سوار کروں گا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اونٹنی کے بچے کو کیا کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کسی اونٹنی کا بچہ ہوتا ہے۔

3765 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ إِذَا كَانَ بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ بَنَى بِصَفِيَّةَ، فَأَقَامَ عَلَيْهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَأَوْلَمَ، فَخَبَزَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خُبْزًا، وَبَسَطَتْ نِطَعًا، وَصَبُّوا فِيهِ تَمْرًا وَسَمْنًا وَأَقِطًا، وَلَمْ يَكُنْ غَيْرُ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَقَالَ النَّاسُ: إِنْ هُوَ حَجَبَهَا فَإِنَّهَا مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا رَكِبَ حَمَلَهَا مَعَهُ وَحَجَبَهَا بِثَوْبٍ، وَكَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَدِينَةَ أَوْضَعَ مِنْ بَعِيرِهِ وَرَفَعَ مِنْ دَابَّتِهِ، فَلَمَّا دَخَلَ أَوْضَعَ مِنْ بَعِيرِهِ، وَصَعِدَ النَّاسُ، وَأُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَنْظُرْنَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَيْهَا، فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ فَصُرِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ هَمٌّ إِلَّا أَنْ يُصْلِحَ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا، قَالَ: فَكَأَنَّهُنَّ شَمِتْنَ بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محبوب کریم ﷺ خیبر سے واپس تشریف لائے جب مدینہ اور خیبر کے درمیان تھے، حضرت صفیہ کے ساتھ سہاگ رات گزاری، پس آپ اُن کے پاس تین دن ٹھہرے اور ولیمہ کیا، پس حضرت اُم سلیم نے روٹی پکائی اور چمڑے کا دسترخوان بچھایا اور گھر والوں نے اس پر کھجور، گھی اور پنیر رکھ دیا، پس ان چیزوں کے علاوہ کوئی چیز نہ تھی، پھر آپ ﷺ سوار ہوئے تو لوگ بولے: آپ ﷺ نے ان سے پردہ اس لیے کروایا کہ وہ اُمہات المؤمنین سے ہیں۔ پس حضور ﷺ جب سوار ہوئے تو انہیں ساتھ سوار کر کے پردہ کروایا اور جب مدینہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنے اونٹ کو تیز کر لیا اور سواری بہت زیادہ تیز چلی، لوگ چھتوں پر چڑھے جبکہ اُمہات المؤمنین حضور ﷺ کو اور ان کو دیکھ رہی تھیں، اونٹنی نے ٹھوکر کھائی تو نبی کریم ﷺ گر پڑے، پس آپ ﷺ کو سوائے اس کے کوئی افسوس و غم نہ تھا کہ آپ ﷺ نے ان کا کپڑا درست فرمایا۔ راوی کا بیان ہے کہ گویا اُمہات المؤمنین،

رقم الحديث: 268 قال: حدثنا محمد بن الصباح.

3765- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 264 قال: حدثنا سليمان بن داؤد. والبخاري جلد 7 صفحه 7 قال: حدثنا قتيبة وفي جلد 7 صفحه 28 قال: حدثنا محمد بن سلام.

نئی بی بی کواس مصیبت میں دیکھ کرقدرے خوش ہوئیں۔

3766 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ، كَانَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ سَهْمِهِ، فَرَفَعَ وَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ أَبُو طَلْحَةَ صَدْرَهُ بِحِيَالِهِ، فَقَالَ: هَكَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَاكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تیراندازی کر رہے تھے' پس آپ اپنا سر اُٹھاتے تھے تو تیر گرنے کی جگہ کو دیکھتے' پس اُنہوں نے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُٹھایا' پس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنا سینہ اپنے سامنے سے اوپر اُٹھایا اور عرض کی: اس طرح' اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا فرمائے!

3767 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ: عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ: أَخْبَرَنَا، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَلِيمَةَ امْرَأَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَهْ؟ قَالَ: الْحَيْسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ولیموں میں حاضر ہوا تھا۔ ہم نے نہ روٹی کھائی نہ گوشت کھایا۔ میں نے عرض کی: پھر وہ کیا تھا؟ فرمایا: حیس! (کھجور' پنیر اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا)۔

3768 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَتِ الْمُهَاجِرُونَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمْ أَحْسَنَ بَذْلًا مِنْ كَثِيرٍ، وَلَا أَحْسَنَ مُوَاسَاةً مِنْ قَلِيلٍ، قَدْ كَفَوْنَا الْمُؤْنَةَ، وَأَشْرَكُونَا فِي الْمَهْنَأ، وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْأَجْرِ كُلِّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلَّا، مَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ، وَدَعَوْتُمُ اللَّهَ لَهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہاجرین نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے اس قوم کی مانند کسی کو نہیں دیکھا جن کے پاس ہم آئے ہیں' خوبصورت طریقے سے خرچ کرنے والے اور خوبصورت انداز میں غمگساری کرنے والے' اُنہوں نے ہمارے خرچ میں کفایت کی اور اُنہوں نے اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیں حصہ دار بنایا' ہمیں ڈر ہے کہ سارا اجر وہی لے جائیں گے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ ہے! تم

3766- الحديث سبق برقم: 3399 فراجعه .

3767- أخرجه أحمد جلد3صفحه99 من طريق هشيم به . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1910 من طريق زهير بن حرب، حدثنا سفيان، عن علي بن زيد به .

3768- الحديث سبق برقم: 3761 فراجعه .

نے کماحقہٗ ان کی تعریف نہیں کی ہے اور ہاں ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا ضرور کی ہے۔

3769 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا، آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ، فَانْظُرْ أَحَبَّهُمَا إِلَيْكَ فَلَأُطَلِّقُهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا، ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا؟، قَالَ: نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ، أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عبدالرحمٰن بن عوف ہجرت کر کے آئے تو حضور ﷺ نے ان کے درمیان اور حضرت سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' حضرت سعد نے عبدالرحمٰن سے کہا: آدھا مال آپ کا اور آدھا میرا' میری دو بیویاں ہیں ان میں سے جو آپ کو پسند ہو' میں اُسے طلاق دے دیتا ہوں جب اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو آپ اس سے شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک آپ کو اور آپ کے گھر والوں اور مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن کو چند دن نہ پایا' پھر حضرت عبدالرحمٰن آئے' آپ پر زرد رنگ تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: حق مہر کیا رکھا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی' آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو! اگرچہ ایک بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

3770 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوَّلِ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ أَنَّ نَارًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے قیامت کی پہلی نشانی کے بارے میں پوچھا' پس فرمایا: مجھے حضرت جبریل نے خبر دی کہ یہ ایک آگ ہے جو لوگوں کو مشرق

3769- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3770- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ

سے اکٹھا کرنا شروع کرے گی۔

3771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ. لِكُلِّ رَجُلٍ سَبْعُونَ أَلْفًا، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَانَ عَلَى كَثِيبٍ، فَحَثَا بِيَدِهِ، قَالُوا: زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ: هٰذَا وَحَثَا بِيَدِهِ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَبْعَدَ اللّٰهُ مَنْ دَخَلَ النَّارَ بَعْدَ هٰذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے ستر ہزار جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! زیادہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور زیادہ کریں' جبکہ ریت کے بڑے ڈھیر پر تھے۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے مٹھی بھری' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اور اضافہ کریں! آپ نے پھر اپنے ہاتھ سے مٹھی بھری' صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اللہ کی رحمت سے دور ہی ہوگا' وہ انسان جو اس کے بعد بھی جہنم میں داخل ہوگا۔

3772 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ رُؤْيَةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لَهُ لِمَا كَانُوا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذٰلِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا میں کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب کوئی نہیں ہے جس کو میں نے دیکھا ہو' صحابہ کرام جب آپ کو دیکھتے تھے تو وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے کیونکہ آپ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

3773 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّ أَنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا:

3771- الحديث في المقصد العلي برقم: 1956 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه404 وقال: رواه أبو يعلى . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4699 .

3772- أخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه 63 من طريق أبي يعلى . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 251,250 . والترمذي رقم الحديث: 2755' وفي الشمائل رقم الحديث: 328 .

3773- الحديث سبق برقم: 3477 فراجعه .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ، كَأَنَّهُ شَعَرَ قَتَادَةَ، فَفَرِحَ قَتَادَةُ يَوْمَئِذٍ، وَكَانَ شَعَرُ قَتَادَةَ رَجِلًا

حضور ﷺ کے بال آپ کے کانوں سے تجاوز نہیں کرتے تھے۔ حضرت حمید فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ کے بال بھی ایسے ہی تھے' حضرت قتادہ اس دن خوش تھے' حضرت قتادہ کے بال بھی کانوں کی لوتک تھے۔

3774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتًا أَوْ مَكَانًا، فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟، قَالُوا: فُلَانَةُ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ أَخَذَتْهُ فَقَالَ: لِتُصَلِّ، فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَنَمْ أَوْ لِتَقْعُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک گھر میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے ایک رسی باندھی ہوئی دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی اس کو باندھ کر نماز پڑھتی ہے، جب وہ تھک جاتی اس کو باندھ کر نماز پڑھتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھو! جب تم تھک جاؤ تو سوجاؤ یا بیٹھ جاؤ۔

3775 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ: لَسْتُ إِيَّاكَ أَعْنِي، فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جنت البقیع میں تھے، ایک آدمی نے پکارا: اے ابو القاسم! حضور ﷺ متوجہ ہوئے۔ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ کو نہیں پکارا، اس وقت آپ نے فرمایا: میرے نام پہ نام رکھو، کنیت پر نام نہ رکھو۔

3776 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اس پیالہ میں حضور ﷺ کو پانی' دودھ' نبیذ اور شہد پلایا ہے۔

3774- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 101 . ومسلم جلد 2 صفحه 189 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة' وزهير بن حرب . وأبو داؤد رقم الحديث: 1312 قال: حدثنا زياد بن أيوب' وهارون بن عباد .

3775- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 114 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 121 قال: حدثنا عبد الله بن بكر .

3776- الحديث سبق برقم: 3500,3490 فراجعه .

وَسَلَّمَ بِهَذَا الْقَدَحِ ذَاتِهِ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ

3777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکی سے شادی کرنے کی صورت میں فرمایا: اس کے پاس سات دن ٹھہرا جائے اور شادی شدہ کے پاس تین دن۔

3778 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَبَّتْ رِيحٌ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے معلوم کیا جاتا تھا جب ہوا چلتی تھی۔

3779 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقْتُ النُّفَسَاءِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا، إِلَّا أَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس کی مدت چالیس دن مقرر فرمائی مگر یہ کہ طہر اس سے پہلے دیکھ لے۔

3780 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

3777- الحديث سبق برقم: 2815 فراجعه . وأخرجه أحمد جلد3صفحه99 . وأبو داؤد رقم الحديث: 2123 قال: حدثنا وهب بن بقية' وعثمان بن أبي شيبة .

3778- أخرجه أحمد جلد3صفحه159 من طريق ابراهيم بن الحارث' حدثنا الحارث بن عمير به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1034 .

3779- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 649 قال: حدثنا عبد الله بن سعيد' قال: حدثنا المحاربي' عن سلام بن سليم أو سلم عن حميد' فذكره .

3780- الحديث في المقصد العلي برقم: 505 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه155 وقال: رواه

حَـدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ كَانَ عَلَى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ

نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا مغرب کی نماز پڑھتے ہوئے یہاں تک کہ آپ افطار کر لیتے، اگرچہ پانی کے ایک گھونٹ سے ہی کیوں نہ ہوتا۔

3781 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہوئے دیکھا' جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے۔

3782 - حَدَّثَنَا هَارُونُ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حُمَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَسُنَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ الْبَارِدَ ثَلَاثَ لَيَالٍ مِنَ السَّحَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بخار آئے تو اس پر ٹھنڈا پانی ڈالا جائے' تین راتیں سحری کے وقت۔

3783 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُنَّ شَيْءٌ، فَجَعَلَ يَنْهَاهُنَّ فَاحْتَبَسَ عَنِ الصَّلَاةِ، فَنَادَاهُ أَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْثُ فِي وُجُوهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ وَاخْرُجْ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بیویوں میں کچھ رنجش تھی' آپ ﷺ نماز کی طرف آنے سے ٹھہر گئے' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خدمت میں نداء کی: اے اللہ کے رسول! ان کے منہ میں مٹی ٹھونس کر نماز کی طرف تشریف لائیے۔

أبو يعلىٰ' والبزار' والطبراني في الأوسط' ورجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

3781- الحديث سبق برقم: **3740** فراجعه .

3782- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد**4**صفحه**200** من طريق محمد بن صالح' حدثنا الفضل بن محمد' حدثنا عبيد الله بن محمد' حدثنا حماد بن سلمة به .

3783- الحديث سبق برقم: **3755,3733** فراجعه .

3784 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بَعْضَ نِسَائِهِ وَشَبَرَ مِنْ ذَيْلِهَا- شِبْرًا أَوْ شِبْرَيْنِ- وَقَالَ: لَا تَزِدْنَ عَلَى هَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض ازواج رضی اللہ عنہن کے پاس ٹھہرے اور ان کا دامن بالشت سے ماپا' ایک بالشت یا دو بالشت اور فرمایا: آپ اس پر زیادہ نہیں کرسکتیں۔

3785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ - وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ- يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا- وَلَهُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا - إِلَّا الشَّهِيدُ، لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ، فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی ایسا نہیں جو مرے اور اس کیلئے اللہ کے پاس بھلائی ہو' وہ دنیا کی طرف لوٹنا پسند کرے' اگرچہ دنیا میں آ کر اسے دنیا اور اس کا سارا مال ملے مگر شہید' اس چیز کی وجہ سے جو وہ شہادت کی فضیلت دیکھے گا تو وہ پسند کرے گا کہ دنیا میں لوٹایا جائے' پس کم از کم ایک بار پھر شہید کیا جائے۔

3786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا، وَذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ، فَتَلَقَّتْهُ الْأَنْصَارُ بِوُجُوهِهِمْ وَفِتْيَانِهِمْ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ، إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر پر پٹی باندھ کر چلے تو انصار اپنے چہروں سے اور ان کے جوان آپ سے ملے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے! بے شک میں تم سے محبت کرتا ہوں' بے شک انصار نے اپنا کام پورا کر دیا جو ان کے اوپر تھا اور جو تم پر تھا' وہ باقی ہے' ان کے نیکی کرنے والے سے نیک سلوک کرو اور ان کے بُرائی کرنے والے سے درگزر کرو۔

3787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3784- الحديث في المقصد العلي برقم: **1570** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**127,126** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3785- الحديث سبق برقم: **3468,3249,3046,3010,2872** فراجعه .

3786- الحديث سبق برقم: **3758** فراجعه .

3787- الحديث سبق برقم: **3448,3616** فراجعه .

قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ فِيهِ فِي الدُّنْيَا، وَلَكِنْ لِيَقُلِ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

نے فرمایا: تم میں سے کوئی موت کی تمنا بالکل نہ کرے اس مصیبت کی وجہ سے جو اسے پہنچی ہے دنیا میں لیکن وہ یہ دعا کر سکتا ہے کہ اے اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات بہتر ہو تو وفات دینا۔

3788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا قَالَ: سُئِلَ أَنَسٌ: هَلِ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ، أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا، وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا، قَالَ: وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ، قَالَ: وَكَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ، كَانَ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی مہر تھی؟ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء کو ایک رات مؤخر کیا یہاں تک کہ آدمی رات ہو گئی قریب تھا کہ آدھی رات ہو جاتی' پھر فرمایا کہ بے شک لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے تم مسلسل نماز ہی میں تھے جب سے نماز کا انتظار کر رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ اب بھی میں آپ کی چاندی کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگ والی تھی۔

3789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ أَمَرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ أَخَّرَهَا حَتَّى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ؟ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے فجر کی نماز کا وقت پوچھا جب صبح ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جس وقت فجر کا وقت قریب ہوا نماز قائم کرنے کا۔ جب دوسری صبح آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤخر کرنے کا حکم دیا، سفید ہونے تک پھر حکم دیا نماز کی اقامت کا یہ نماز پڑھائی، پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو نماز کا وقت پوچھ رہا تھا؟ فرمایا: ان دونوں وقتوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

3788- الحديث سبق برقم: 3300 فراجعه .

3789- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 113 . والنسائي رقم الحديث: 545 من طريق اسماعيل . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 121 . والبيهقي جلد 1 صفحه 378,377 من طريق يزيد بن هارون .

3790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ كَالْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ جَهْدًا، فَقَالَ: مَا كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ وَتَسْأَلُهُ؟، قَالَ: نَعَمْ، كُنْتُ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ، فَهَلَّا قُلْتَ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی عیادت کی جبکہ وہ بے بال و پر چوزے کی مانند ہوگیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تُو اللہ سے کوئی چیز مانگتا ہے اور اس سے کوئی سوال؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! میں یوں دعا کیا کرتا تھا کہ اے اللہ! جو سزا تُو نے کل قیامت کے دن مجھے دینا لکھی ہے وہ آج دنیا میں ہی مجھے دیدے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! تیرے اندر اس کی طاقت نہیں' یا تُو طاقت نہیں رکھ سکتا ہے' تُو یہ کیوں نہیں کہتا: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں نیکی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے حق میں دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

3791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَارَ إِلَى بَدْرٍ فَجَعَلَ يَسْتَشِيرُ النَّاسَ ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ ، فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَجَعَلَ يَسْتَشِيرُ ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: وَاللّٰهِ مَا يُرِيدُ غَيْرَنَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَرَاكَ تَسْتَشِيرُ فَيُشِيرُونَ عَلَيْكَ، وَإِنَّا لَا نَقُولُ كَمَا قَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ: (فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا) (المائدة: 24) ، وَلَكِنْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ ضَرَبْتَ أَكْبَادَهَا حَتَّى تَبْلُغَ الْغِمَادِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے' پس بدر کی طرف گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مشورہ کرنا شروع کر دیا' پس اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مشورہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ جاری رکھا تو انصار بولے: قسم بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد ہم سے ہی ہے' پس ایک انصاری صحابی نے عرض کی: میں آپ کو مشورہ کرتے ہوئے دیکھتا ہوں' پس لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورے دے رہے ہیں اور یقیناً ہم یہ نہیں کہیں گے جس طرح بنو اسرائیل نے کہا تھا:

3790- الحديث سبق برقم: 3747 فراجعه .

3791- الحديث سبق برقم: 3754 فراجعه .

لكِنَّا مَعَكَ

''(اے موسیٰ!) آپ اور آپ کا رب جا کر جنگ کریں'' لیکن قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' اگر آپ ہماری سواریوں کے کلیجے ماریں یہاں تک کہ وہ پردۂ غیب میں پہنچ جائیں تو بھی ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

3792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغْزُ حَتَّى يُصْبِحَ، فَيَنْظُرَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ، وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: فَخَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجُوا عَلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی قوم سے جنگ فرماتے تو صبح تک انتظار فرماتے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے' پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اذان سماعت فرماتے تو ان سے رُک جاتے اور اگر اذان کی آواز نہ آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان پر حملہ کر دیتے۔ راوی کا بیان ہے: ہم خیبر کی طرف چلے' ہم وہاں پہنچے تو جب صبح ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان نہ سنی تو آپ سوار ہوئے' میں بھی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار رہا' میرا پاؤں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں سے چھو رہا تھا' پس جب انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پکار اُٹھے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خمیس (دونوں اکٹھے آ گئے)۔ پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ اُن پر پڑی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر ویران ہو گیا' بے شک ہم جس قوم کے صحن میں اُترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بڑی بُری ہوتی ہے۔

3793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عِنْدَ فَخِذِهِ الْيُمْنَى أَوِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کی بائیں یا دائیں ران کے پاس تھا' آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا۔

3792- الحديث سبق برقم: 3691,3690,3033,2901 فراجعه .

3793- الحديث سبق برقم: 3636 فراجعه .

الْيُسْرَى: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ

3794 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ صَائِمٌ عَلَى مُفْطِرٍ، وَلَا مُفْطِرٌ عَلَى صَائِمٍ، وَكَانَ النَّاسُ جَهِدُوا يَوْمًا فِي رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَشَرِبَهُ لِيَنْظُرَ إِلَيْهِ النَّاسُ أَنَّهُ مُفْطِرٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنے اور نہ رکھنے والے پر عیب نہیں لگاتے تھے۔ لوگوں کو ایک دن رمضان المبارک میں سفر کرنے میں بہت بھوک لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش کیا، تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت افطار میں ہیں۔

3795 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ، وَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَشَرِبَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَشَرِبُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف کے مہینے میں ایک سفر میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے ہاتھ پر رکھ کر اس سے پیا' اس حال میں کہ صحابہ دیکھ رہے تھے' پس اُنہوں نے بھی پیا۔

3796 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ لَيْلًا عَلَى الْقَلِيبِ الَّذِي فِيهِ أَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ بِبَدْرٍ، بَعْدَ قَتْلِهِمْ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَنَادَى: يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ، يَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، يَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، هَلْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُنہوں نے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات اس گڑھے کے اوپر کھڑے ہوئے جس میں ابوجہل اور اس کے ساتھ تھے' میدانِ بدر تھا اور ان کو قتل ہوئے تین دن ہو چکے تھے' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نداء دی: اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اور اے

3794- أخرجه أحمد جلد3صفحه126 قال: حدثنا روح بن عبادة' قال: حدثنا هشام بن حسان . وفي جلد3صفحه232 قال: حدثنا علي بن عاصم . وفي جلد3صفحه250 قال: حدثنا عفان' قال: حدثنا حماد بن سلمة .

3795- الحديث مختصر من الحديث رقم:3794 فراجعه .

3796- الحديث سبق برقم:3316 فراجعه .

وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا ، فَقَالَ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا مُنْذُ ثَلَاثٍ؟ فَقَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، إِلَّا أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُونِي

امیہ بن خلف! کیا تم نے سچ پا لیا' وہ وعدہ جو تمہارے رب نے تم سے فرمایا تھا؟ (عذاب کا وعدہ) کیونکہ میں نے تو وہ وعدہ سچ پا لیا ہے جو میرے رب نے مجھ سے کیا تھا (فتح کا وعدہ)۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ حضرات لشکر سے نکل کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ایک ایسی قوم کو ندا دے رہے ہیں جو تین دن سے مر چکے ہیں؟ پس آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری بات کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو' مگر انہیں طاقت نہیں ہے کہ مجھے جواب دیں (لیکن مسلمان جواب بھی دیتا ہے جسے وہ سنتا ہے جس کے دل کے کان ہوں)۔

3797 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَشْرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَلِيبِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جو کافر کنویں میں ڈالے گئے' آپ نے اُن پر جھانکا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْكَبْهَا قَالَ: بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ایک آدمی قربانی ہانک کر لے جا رہا تھا' رسول کریم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی ہے (اس لیے میں اس پر سوار نہیں ہو رہا) اے اللہ کے رسول! فرمایا: اس پر سوار ہو جا اگرچہ قربانی ہے۔

3799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جنت البقیع کے پاس سے گزرے' پس اچانک ایک آدمی

3797- الحديث سبق برقم: **3796,3316** فراجعه .

3798- الحديث سبق برقم: **3613** فراجعه .

3799- الحديث سبق برقم: **3775** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَإِذَا رَجُلٌ يُنَادِي صَاحِبَهُ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا عَنَيْتُ فُلَانًا، فَقَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

نے اپنے ساتھی کو نداء دی: اے ابوالقاسم! پس نبی کریم ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے' اس نے فوراً عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو آواز نہیں دی' میں نے تو فلاں کو آواز دی ہے۔ پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے نام پر نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو۔

3800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے خواب' نبوت کا چھیالیسواں جز ہیں۔

3801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ بِمِشْقَصٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے گھر میں ایک سوراخ سے جھانکنے لگا' آپ نے اس سوراخ کو ایک لکڑی سے بند کروا دیا۔

3802 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے، وہ اپنی حالت پہ آئے۔ جو مل جائے اس کو پڑھو، جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لے۔

3803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3800- الحديث سبق برقم: **3442,3417** فراجعه .

3801- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **108** قال: حدثنا ابن أبي عدى .وفي جلد **3** صفحه **125** قال: حدثنا يحيى . وفي صفحه **178** قال: حدثنا سهل .

3802- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **243,229,189,188,106** من طريق ابن أبي عدى' ومحمد بن عبد الله' وسليمان بن حيان' وعلى بن عاصم جميعهم عن حميد بهذا السند .

3803- أخرجه الدارمي رقم الحديث: **2270** قال: أخبرنا سعيد بن سليمان' عن هُشيم' عن حُميد' فذكره . وأخرجه

هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ طَلَّقَ حَفْصَةَ أُمِرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَرَاجَعَهَا

حضور ﷺ نے جس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ سے رجوع کرنے کی عرض کی گئی۔ آپ ﷺ نے ان سے رجوع کرلیا۔

3804 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پسند کرتے تھے کہ مہاجرین و انصار کو اپنے قریب کرنا تاکہ وہ آپ ﷺ سے خوب استفادہ کریں۔

3805 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِيبًا بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ، وَكَانَتْ صَلَاةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَقَارِبَةً، ثُمَّ بَسَطَ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز بعض بعض کے قریب ہے اور حضرت ابوبکر کی نماز درمیانی تھی' حضرت عمر نے فجر کی نماز میں لمبی قرأت کی۔

3806 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ لُقْمَةً سَقَطَتْ مِنْ يَدِهِ فَطَلَبَهَا حَتَّى وَجَدَهَا وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا وَلْيَأْكُلْهَا، وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لقمہ جو ان کے ہاتھ سے گر جائے' پس وہ اس کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ وہ مل جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اسے جھاڑ لے اور اس کو کھالے' اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

3807 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کسی ماہ کے روزے یوں رکھتے تھے کہ ہم

ابن سعد في الطبقات جلد8صفحه59,58 من طريق عثمان بن محمد بن أبي شيبة' عن هشيم به .

3804- أخرجه أحمد جلد3صفحه100 قال: حدثنا معتمر . وفي جلد3صفحه199 . وعبد بن حُميد: 1407 قال: أحمد: حدثنا' وقال عبد بن حُميد: أخبرنا يزيد .

3805- الحديث سبق برقم: 3347 فراجعه .

3806- الحديث سبق برقم: 3299 فراجعه .

3807- الحديث سبق برقم: 3522 فراجعه .

مَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: مَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا

کہتے کہ اب افطار نہ کریں گے اور کبھی افطار کرتے تھے تو ہم کہتے کہ اب کبھی نفلی روزہ نہ رکھیں گے۔

3808 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانَ لَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدْ أَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا: الْفِطْرَ وَالْأَضْحَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے لیے زمانہ جاہلیت میں دو دن تھے ان دونوں میں وہ کھیلتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے ان دونوں کے بدلے دو بہتر دن دیئے ہیں عید الفطر و عید الاضحیٰ۔

3809 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے؟ آپ نے فرمایا: اس کو مرنے سے پہلے نیک عمل کی توفیق دے دیتا ہے۔

3810 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَيَّ خَشَفَةً قَالَتْ: أَنَا الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا میں نے ایک آہٹ سنی ہے' میں نے کہا: کس کی آہٹ ہے؟ عرض کی گئی: غمیصاء بنت ملحان کی۔

3811 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ يَجْرِي حَافَّتَاهُ خِيَامُ اللُّؤْلُؤِ قَالَ: فَضَرَبْتُ بِيَدِي إِلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' اچانک میں ایک دریا کے پاس تھا جس کا پانی چل رہا تھا' اس کے دونوں

3808- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 178,103 من طريق ابن أبي عدي' وسهل بن يوسف . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 178 . والبيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 277 . والبغوي في شرح السنة جلد 4 صفحه 292 .

3809- الحديث سبق برقم: 3744 فراجعه .

3810- الحديث سبق برقم: 3492 فراجعه .

3811- الحديث سبق برقم: 3714 فراجعه .

الطِّينِ فَإِذَا مِسْكٌ أَذْفَرُ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ

کنارے موتیوں کے خیمے تھے' فرماتے ہیں: میں نے اس کی مٹی پر ہاتھ مارا' پس وہ مشک اذفر تھی' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: یہ کوثر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کی ہے۔

3812 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: لِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ، وَلِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أُطَلِّقُهَا، فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْتَهَا، قَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَمَا رَجَعَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَاءَ بِشَيْءٍ قَدْ أَصَابَهُ مِنَ السُّوقِ، فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامًا ثُمَّ أَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ مِنْهَا، قَالَ: نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ- قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ- فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر کے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' پس حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا: میرے پاس جو مال ہے وہ آدھا تیرا ہے' میری دو بیویاں ہیں' پس دیکھو! ان دو میں سے جو تمہیں پسند ہو' میں اُسے طلاق دے دیتا ہوں' پس جب اس کی عدت گزر جائے تو تم اس سے شادی کر لو۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کے مال اور اہل میں برکت عطا فرمائے! مجھے بازار کا راستہ دکھا دو! پس وہ بازار جا کر وہاں سے واپس نہ پلٹے یہاں تک کہ وہ کوئی چیز لائے جو انہیں بازار سے ملی' پس کئی دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نہ دیکھا' پھر وہ اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کے نشانات تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس بارے دریافت کیا تو اُنہوں نے عرض کی کہ میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے' فرمایا: اس کا مہر؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی' یا عرض کی: سونے میں سے گٹھلی کے برابر وزن۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے

3812- الحديث سبق برقم: 3769 فراجعه .

فرمایا: ولیمہ ضرور کرو خواہ ایک بکری کے ساتھ۔

3813 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَكَانَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ، فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ، فَجَاءَهُ أَصْحَابُهُ لِيَزُورُوهُ فَصَلَّى بِهِمْ قَاعِدًا وَهُمْ قِيَامٌ، ثُمَّ جَاءُوا لِصَلَاةٍ أُخْرَى فَقَعَدَ وَقَامُوا، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنِ اقْعُدُوا، فَصَلَّوْا خَلْفَهُ وَهُمْ قُعُودٌ، فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، نَزَلَ إِلَيْهِمْ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً، فَقَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ تک ایلاء کیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ آپ کی زیارت کو آئے تو آپ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی جبکہ صحابہ کھڑے تھے پھر دوسری نماز کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور صحابہ کھڑے رہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا' پس اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی' پس جب انتیس دن گزر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُتر کر صحابہ کے پاس تشریف لائے' پس عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! ابھی تو انتیس دن گزرے ہیں' آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

3814 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يُصَلُّونَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) (البقرة: 144)، مَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ فَنَادَاهُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ: أَلَا إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ، فَمَالُوا كَمَا هُمْ وَهُمْ رُكُوعٌ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''اپنے چہرے کو مسجد حرام کی طرف پھیر دیں'' (البقرہ: ۱۴۴) ایک آدمی بنی سلمہ کے پاس سے گزرا ان کو آواز دی وہ رکوع کی حالت میں تھے، نماز فجر میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے کہ بھائی قبلہ شریف تبدیل ہو گیا' وہ اسی وقت پھر گئے رکوع کی حالت میں قبلہ کی جانب۔

3813- الحديث سبق برقم: 3716 فراجعه .

3814- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 284 . ومسلم جلد 2 صفحه 66 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 314 عن أبي بكر بن نافع .

3815 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی اور اس میں نگ بھی تھا۔

3816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الشَّهْرَ حَتَّى نَقُولَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ الشَّهْرَ حَتَّى نَقُولَ: لَا يَصُومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنا شروع کرتے تو پورا مہینہ روزے ہی رکھتے رہتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے رکھنا بند نہ فرمائیں گے اور کسی مہینے روزے نہ رکھنے کا سلسلہ شروع ہوتا تو ہم کہتے کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی روزے نہ رکھیں گے۔

3817 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ يَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُرْهَةَ مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ عَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آدمی اپنی زندگی کا ایک عرصہ جنتیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے پس جب اس کی موت سے پہلے وقت ہوتا ہے وہ پھر جاتا ہے دوزخیوں والے اعمال کرنا شروع کر دیتا ہے اور مر کر دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے بے شک کوئی آدمیوں اپنی زندگی کا ایک زمانہ دوزخیوں والے اعمال کرتا رہتا ہے اچانک اپنی موت سے پہلے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور جنتیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے وہ اسی حال میں موت پا کر جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

3818 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3815- الحديث سبق برقم: 3788 فراجعه .

3816- الحديث سبق برقم: 3807 فراجعه .

3817- الحديث سبق برقم: 3744 فراجعه .

3818- الحديث سبق برقم: 2854,2766 فراجعه .

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ، إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلِمَةٍ فِي دَمٍ وَلَا مَالٍ

کے زمانے میں بھاؤ بڑھ گیا' صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مہنگائی ہو گئی ہے' آپ ﷺ ہمارے لیے قیمتیں مقرر فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھاؤ مقرر ہوتے ہیں' تنگی کرنے والا' فراخی کرنے والا اور رزق عطا کرنے والا وہی ہے' بے شک مجھے قوی اُمید ہے کہ میں اللہ سے اس حال میں ملاقات کروں گا کہ تم میں سے کوئی ایک بھی مجھ سے خون اور مال میں ظلم کے بدلے کا مطالبہ کرنے والا نہ ہوگا۔

3819 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذَا الْحَبْلُ؟ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ، فَإِذَا أَعْيَتْ فَلْتَقْعُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد کے اندر' دوستونوں کے درمیان ایک رسّی بندھی ہوئی دیکھی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ رسّی کیسی ہے؟ عرض کی گئی: جحش کی بیٹی نماز پڑھتی ہے' پس جب تھک جاتی ہے تو اپنے بالوں کو رسّی سے باندھ لیتی ہے' پس آپ ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ نماز پڑھے لیکن جب تھک جائے تو بیٹھ جائے (یا سو جائے)۔

3820 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبْعَةً، حَسَنُ الْجِسْمِ، لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ، وَكَانَ شَعَرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ، أَسْمَرَ اللَّوْنِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ درمیانہ قد' خوبصورت جسم والے' نہ زیادہ لمبے قد والے' نہ چھوٹے قد والے تھے اور آپ ﷺ کے بال مبارک نہ اکٹھے تھے اور نہ ہی زیادہ لمبے اور گھنے تھے۔ گندمی رنگ تھے' جب چلتے تو یوں لگتا

3819- الحديث سبق برقم: 3774 فراجعه .

3820- الحديث سبق برقم: 3751 فراجعه .

إِذَا مَشَى يَتَوَكَّأُ

جیسے کسی چیز پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔

3821 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا ذوالجلال والاکرام اپنے اوپر لازم کرلو۔

3822 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَجَعَلَ الْوَلِيمَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَبَسَطَ نِطَعًا جَاءَتْ بِهِ أُمُّ سُلَيْمٍ، وَأَلْقَى عَلَيْهِ أَقِطًا وَتَمْرًا، وَأَطْعَمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ سے شادی کی اور ان کا آزاد کرنا ہی حق مہر بنایا' آپ کا ولیمہ تین دن تک کیا' ایک دستر خوان بچھایا گیا' حضرت اُم سلیم آئیں' اس پر کھجوریں ڈال دیں تو صحابہ کرام تین دن تک کھاتے رہے۔

3823 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغْلًا، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنِي قَالَ: وَأَنَا أَحْلِفُ لَأَحْمِلَنَّكَ فَحَمَلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری کا مطالبہ کیا' سواریاں مصروف تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلف اُٹھایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سواری نہیں دیں گے' فرمایا: میں حلف اُٹھاتا ہوں کہ تمہیں ضرور سوار کروں گا' پس اُنہوں نے سوار کیا (دوسری بار)۔

3824 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت

3821- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3525 قال: حدثنا محمود بن غيلان' قال: حدثنا المؤمل' عن حماد بن سلمة' عن حُميد' فذكره .

3822- الحديث سبق برقم: 3765,3692,3566,3545,3040 فراجعه .

3823- أخرجه أحمد جلد 3صفحه108 قال: حدثنا ابن أبى عدى . وفى جلد 3صفحه179 قال: حدثنا يحيٰى . وفى جلد3صفحه235 قال: حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى .

هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، هَاجَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِنِّي مِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا، وَأَنَا مُقَاسِمُكَ وَلِي امْرَأَتَانِ، فَأَنَا أُطَلِّقُ لَكَ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجْهَا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَكِنْ دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلَّهُ، فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى أَصَابَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ قَدْ رَبِحَهُ فَمَكَثَ أَيَّامًا، ثُمَّ مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى وَضَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْيَمْ قَالَ: تَزَوَّجْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا أَصْدَقْتَ؟ قَالَ: نَوَاةً أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی طرف ہجرت کی تو رسول کریم ﷺ نے ان کو سعد بن ربیع کا بھائی بنایا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے عبدالرحمٰن! تمام انصار کی نسبت میرے پاس مال زیادہ ہے' میں آپ کو تقسیم کر کے دے دوں گا اور میری دو بیویاں بھی ہیں' پس میں ان میں سے ایک کو تیرے لیے طلاق بھی دے دوں گا' پس جب اس کی عدت تمام ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لینا (آپ بالکل پریشان نہ ہوں)۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کے اہل میں بھی برکت دے' لیکن آپ صرف ایک کام کریں' مجھے بازار کا راستہ دکھا دیں۔ پس انہوں نے بازار کا راستہ بتایا' پس وہ اس وقت تک نہیں لوٹے یہاں تک کہ انہیں گھی اور کھجوریں مل گئیں' اُنہوں نے نفع کما لیا' پس وہ کئی دن ٹھہرے' اس کے بعد وہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے زعفران جیسی رنگدار چیز دیکھی' نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے شادی کر لی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کس سے؟ عرض کی: ایک انصاری عورت سے' فرمایا: تُو نے مہر کیا رکھا؟ عرض کی: سونے کی ڈلی' آپ نے فرمایا: ولیمہ بھی کیا کرو' اگر چہ ایک بکری کے ساتھ۔

3825 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کی بیمار پرسی فرمائی جو بے

3825- الحديث سبق برقم: 3790 فراجعه .

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ الْمَنْتُوفِ فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ؟ ، قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، إِذًا لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ، فَلَوْلَا قُلْتَ: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پر و بال چوزے کی مانند ہو گیا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو کسی چیز کی دعا یا اس کا سوال کرتا تھا؟ اس نے عرض کی: میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! جو سزا تُو نے مجھے آخرت میں دینی ہے' وہ تُو مجھے جلدی دنیا میں دیدے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے (سبحان اللہ!) پھر تُو اس کی طاقت نہیں رکھے گا اور نہ ہی طاقت رکھ سکتا ہے' پس تُو کیوں نہیں عرض کرتا: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی حسنہ اور آخرت میں بھی حسنہ عطا فرما! اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

3826 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَأَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کر چاہے وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم مظلوم کی مدد کرتے ہیں، ظالم کی مدد کیسے کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم کی مدد یہ ہے کہ اس کو ظلم سے روکا جائے۔

3827 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، أَخْبَرَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَأَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ، إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، حَبَسَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے، مدینہ شریف کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ شریف میں کچھ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے سفر نہیں کیا نہ کسی وادی کو پار کیا ہے مگر وہ تمہارے ساتھ تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: وہ مدینے میں کیوں رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے

3826- أخرجه أحمد جلد 3صفحه201 قال: حدثنا يزيد بن هارون . والبخاري جلد 3صفحه168 قال: حدثنا مسدد، قال: معتمر بن سليمان .

3827- أخرجه أحمد جلد3صفحه103 قال: حدثنا ابن أبي عدي . وفي جلد 3صفحه182 قال: حدثنا يحيى . وعبد بن حُميد: 1402 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

الْعُذْرُ

فرمایا: ان کو عذر نے روکا ہوا تھا۔

3828 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَلَيْكُمْ أَلَّا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ، فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ، أَوْ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ، بِعَمَلٍ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ لَدَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ بِعَمَلٍ سَيِّءٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ لَدَخَلَ النَّارَ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلٍ صَالِحٍ، وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے تم پر کہ تم کسی ایک (کی نیکی یا بدی دیکھ کر اس) پر تعجب نہ کرو یہاں تک کہ تم دیکھ لو اس کا اختتام کس چیز کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ عمل کرنے والا اپنی عمر کا لمبا زمانہ نیک عمل کرتا رہتا ہے اگر اس پر اسے موت آ جائے تو وہ جنت میں جائے پھر اس میں تبدیلی آ جاتی ہے وہ بُرے عمل کرنا شروع کر دیتا ہے اور ایک بندہ اپنی عمر کا ایک زمانہ بُرے اعمال کرتا ہے اگر اس پہ اسے موت آ جائے تو وہ دوزخ میں جائے اس کے بعد اس میں تبدیلی آ جاتی ہے پس وہ نیک اعمال شروع کر دیتا ہے اور جب اللہ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے توفیق عطا فرماتا ہے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ کیسے توفیق عطا کرتا ہے؟ فرمایا: اس کی طبیعت عمل صالح کے موافق بنا دیتا ہے پھر اسی پر اسے موت دے دیتا ہے۔

3829 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا، وَقَدْ أَبْدَلَكُمُ اللّٰهُ يَوْمَيْنِ خَيْرًا مِنْهُمَا: يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے مدینہ والوں کے لیے دو دن ایسے تھے جن میں وہ لھو ولعب کرتے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے پاس اس حال میں آیا ہوں کہ تمہارے دو دن خوشی کے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو ان سے بہتر دو دنوں میں تبدیل فرما دیا ہے: (۱) عید فطر کا دن (۲) عید قربان کا دن۔

3828- الحديث سبق برقم: **3817,3744** فراجعه .

3829- الحديث سبق برقم: **3808** فراجعه .

3830 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لیے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس نے بیت اللہ شریف تک پیدل جانے کی نذر مانی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ' اس طرح آپ کو عذاب دینے سے بے پرواہ ہے' پھر آپ نے اسے حکم دیا' وہ سوار ہو گیا۔

3831 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: لِفُلَانَةٍ تُصَلِّي، فَإِذَا أَعْيَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ، فَإِذَا خَشِيَتْ أَنْ تُغْلَبَ فَلْتَنَمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک رسّی' دو ستونوں کے درمیان بندھی ہوئی دیکھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوالکیا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یہ فلاں عورت کی ہے' وہ نماز پڑھتی ہے' پس جب وہ تھک جاتی ہے تو اس سے لٹک جاتی ہے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک سمجھتا رہے' نماز پڑھتی رہے' جب نیند غالب آ جائے تو سو جائے۔

3832 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ مُتَقَارِبَةً، حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَدَّ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نماز ایک دوسرے کے مشابہ تھیں یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے صبح کی نماز کو لمبا کیا۔

3833 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3830- الحديث سبق برقم: **3411** فراجعه .

3831- الحديث سبق برقم: **3819,3774** فراجعه .

3832- الحديث سبق برقم: **3805** فراجعه .

3833- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **105** قال: حدثنا ابن أبي عدى . وفي جلد **3** صفحه **223,155** قال: حدثنا

حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْدَمُ قَوْمٌ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً مِنْكُمْ ، فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ، فِيهِمْ أَبُو مُوسَى، فَجَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ يَقُولُونَ:

(البحر الرجز)

غَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّهْ . . . مُحَمَّدًا وَحِزْبَهْ

حضور ﷺ نے فرمایا: ایسے لوگ آئیں گے ان کے دل تم سے زیادہ نرم ہوں گے۔ اشعریین آئے ان میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بھی تھے، وہ رجز پڑھنے لگے:

''ہم کل اپنے محبوبوں سے ملیں گے، وہ محمد اور اس کا لشکر ہے''۔

3834 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کی آنکھ لپٹی ہوئی ہوگی، اس کے اوپر سخت ناخنہ (ایک بیماری) ہوگی، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''ک ف ر'' لکھا ہوا ہوگا۔

3835 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک موت کی تمنا نہ کرے، کسی تکلیف کی وجہ سے جو اس پر نازل ہوئی ہے، لیکن یہ دعا کر سکتا ہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے، مجھے موت دے دے جب میرے لیے وفات تیرے علم میں بہتر ہو۔

3836 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ پسند فرمایا کرتے تھے کہ نماز میں آپ ﷺ کے ساتھ مہاجرین و انصار ملے ہوئے ہوں تاکہ وہ آپ ﷺ سے خوب استفادہ کریں۔

3837 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

يحيىٰ بن اسحاق .

3834- الحديث سبق برقم: 3757 فراجعه .

3835- الحديث سبق برقم: 3787 فراجعه .

3836- الحديث سبق برقم: 3804 فراجعه .

حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ بُيُوتِ نِسَائِهِ، فَأَهْدَتْ لِلنَّبِيِّ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ فَضَرَبَتْهَا بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ فَانْكَسَرَتِ الْقَصْعَةُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ الثَّرِيدَ بِيَدِهِ فَيَرُدُّهُ فِي الْقَصْعَةِ وَيَقُولُ: كُلُوا، غَارَتْ أُمُّكُمْ ، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى جَاءَتِ الْقَصْعَةُ الْأُخْرَى، فَأَخَذَهَا فَدَفَعَهَا إِلَى صَاحِبَةِ الْقَصْعَةِ الْمَكْسُورَةِ

رسول کریم ﷺ اپنی ایک زوجہ محترمہ کے گھر میں تھے' ان میں سے ایک عورت نے آپ کو پیالے میں ثرید ہدیہ کیا' پس محترمہ نے پیالے کو ہاتھ مار کر گرا دیا' وہ پیالہ ٹوٹ گیا۔ پس رسول کریم ﷺ اپنے مبارک ہاتھ سے ثرید اُٹھا کر پیالے میں ڈالنے لگے اور فرما رہے تھے: کھاؤ! تمہاری ماں غارت ہو! پھر آپ ﷺ نے تھوڑا انتظار کی تو دوسرا پیالہ لایا گیا' پس آپ ﷺ نے اسے پکڑ کر ٹوٹے ہوئے پیالے کے مالک کو عطا کر دیا۔

3838 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ، وَكَلَّمَ مَوَالِيَهِ فَخَفَّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ، وَلَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو ابوطیبہ نے پچھنے لگائے تو آپ ﷺ نے اس کیلئے کھانے کے دو صاع کا حکم دیا اور اپنے موالی سے کلام کیا' پس آپ ﷺ سے اُنہوں نے تخفیف کی' اس کے برتن سے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تمہاری بہترین دواء پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے' پس تم غدودوں کی وجہ سے اپنے بچوں کے گلے دبا کر ان کو عذاب نہ دیا کرو۔

3839 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ، قُلْنَا: وَمَا زَهْوُهُ؟ قَالَ: تَحْمَرُّ ، قَالَ أَنَسٌ: أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللّٰهُ النَّخْلَ، بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے پھل پکنے سے پہلے اس کی بیع سے منع فرمایا' ہم نے عرض کی: اس کا پکنا کب شمار کریں گے؟ فرمایا: جب وہ سرخ ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا قول ہے: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کھجور کے درخت سے منع فرما دے تو کس چیز کے بدلے اپنے بھائی کے

3838- الحديث سبق برقم: 3746,3734 فراجعه .

3839- الحديث سبق برقم: 3732,3728 فراجعه .

مال کو حلال جانے گا؟

3840 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ، وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ نَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو نماز پڑھتے دیکھنا چاہتے تو ہم دیکھتے تھے اور اگر ہم آپ کو آرام کرنے کی حالت میں دیکھنا چاہتے تو دیکھ سکتے تھے۔

3841 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي وَجْهِهِ، رُئِيَ شِدَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي إِنَّمَا يَقُومُ يُنَاجِي رَبَّهُ، أَوْ رَبُّهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ، أَوْ يَتْفِلْ هَكَذَا وَبَزَقَ فِي طَرَفِ رِدَائِهِ، وَدَلَكَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے تھوک ملاحظہ فرمائی' اس پر اس کی شدت دیکھی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے کوئی ایک جب نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے یا اس کا رب اس سے سرگوشی کر رہا ہوتا ہے' اس کے اور قبلہ کے درمیان یہی صورتِ حال ہوتی ہے' پس جب تمہارا کوئی آدمی تھوکے تو اسے چاہیے کہ اپنے بائیں یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے یا اس طرح تھوکے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تھوک اپنی چادر میں لے لی اور اس کو مل دیا۔

3842 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ مُرَّ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واجب ہو گئی' پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا' لوگوں نے اس کی برائی بیان کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

3840- أخرجه النسائي في الكبرى جلد3صفحه213 من طريق اسحاق بن ابراهيم' حدثنا يزيد به .

3841- الحديث سبق برقم: 3210,3209,2959 فراجعه .

3842- الحديث سبق برقم: 3748 فراجعه .

3843 - أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا يَحْيَى، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ؟، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ، قَالَ أَحَدُهُمَا: وَرَفَعَ بِهَا صَوْتَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو انصار میں سے بہترین گھر کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے نمبر پر بنی نجار کے گھر' دوسرے پر بنوعبدالاشہل' تیسرے پر بنوحارث بن خزرج پھر بنوساعدہ۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے گھروں میں سے ہر گھر بہتری سے بھرا ہوا ہے' دو راویوں میں سے ایک کا قول ہے: یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمائی۔

3844 - أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ، قَالَ: سَلْ، قَالَ: مَا أَوَّلُ أَمْرِ السَّاعَةِ أَوْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ؟ وَمَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ، وَالْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا، قَالَ: جِبْرِيلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ذَاكَ عَدُوُّ الْيَهُودِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، قَالَ: أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ، وَأَمَّا مَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ وَيَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ، فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ إِلَى أَبِيهِ، وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: میں آپ سے تین چیزوں کا سوالی ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مانگ! اس نے عرض کی: قیامت آنے کی ابتداء کس سے ہوگی یا قیامت کی ابتداء کی پہلی نشانی؟ سب سے پہلے جنت والے کیا کھائیں گے؟ بچہ جو باپ اور ماں کے مشابہ ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ابھی ابھی حضرت جبریل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: فرشتوں میں سے جبریل' یہودیوں کا دشمن ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم ہونے کی پہلی نشانی ایک آگ ہے جو مشرق سے نکلے گی' پس وہ لوگوں کو اکٹھا کر کے مغرب کی طرف لائے گی' جنتی اپنے کھانے کی ابتداء مچھلی کی کلیجی سے کریں گے

3843- الحديث سبق برقم: **3638** فراجعه .

3844- الحديث سبق برقم: **3401** فراجعه .

الْـمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَى أُمِّهِ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّـهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّـهِ، إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهتٌ، فَأَخْتَبِءُ لَهُمْ ثُمَّ سَلْهُمْ عَنِّي- قَبْلَ أَنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي- أَيُّ رَجُلٍ أَنَا فِيهِمْ، فَجَاءَ نَفَرٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللّهِ فِيكُمْ؟، قَالُوا: خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا، وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا، وَأَعْلَمُنَا وَابْنُ أَعْلَمِنَا، قَالَ: أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللّهِ؟، قَالُوا: أَعَاذَهُ اللّهُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَبْدُ اللّـهِ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّـهِ، قَالُوا: شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا، وَنَحْوَ ذَلِكَ، قَالَ: يَقُولُ عَبْدُ اللّـهِ: يَا رَسُولَ اللّهِ، هَذَا الَّذِى كُنْتُ أَخَافُ

اور جہاں تک تعلق ہے بچے کے باپ اور ماں کے مشابہ ہونے کا تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو باپ کے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ ماں کے مشابہ ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ نے پڑھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک یہودی بہتان باز قوم ہے' میں ان سے چھپ جاتا ہوں' پھر آپ ان سے میرے بارے سوال کریں۔ اس سے قبل کہ انہیں میرے اسلام لانے کا علم ہو کہ میں ان میں کیسا آدمی ہوں۔ پس ایک گروہ آیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں عبداللہ کیسا آدمی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: ہم میں سے بہتر ہے اور ہم سب میں سے بہتر کا بیٹا ہے' ہمارا سردار ہے اور ہمارے سردار کا بیٹا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اگر عبداللہ اسلام لے آئے تو تمہارا کیا خیال ہے؟ اُنہوں نے کہا: اس سے اللہ اس کو اپنی پناہ دے۔ راوی کا بیان ہے: اُنہوں نے فوراً کہا: یہ ہم سب کے سامنے آئے اور پڑھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اُنہوں نے فوراً کہا: یہ ہم سب سے بُرا ہے' بُرے کا بیٹا ہے اور اس جیسی باتیں۔ حضرت عبداللہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! مجھے اسی بات کا ڈر تھا۔

3845 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ

3845- الحديث سبق برقم: **3796** فراجعه .

حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ، وَيَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ، وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، وَيَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا، فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا؟ قَالَ: مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ، وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا

کو مسلمانوں نے سنا' آپ فرما رہے تھے: اے ابوجہل بن ہشام' اے امیہ بن خلف' اے عتبہ بن ربیعہ اور اے شیبہ بن ربیعہ! کیا تم نے پالیا' اپنے رب کے وعدہ کو سچا کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدہ کو سچا پالیا ہے۔ تو صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ایک ایسی قوم کو نداء دے رہے ہیں جو مردار ہو چکی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان سے زیادہ میری بات نہیں سن رہے ہو' لیکن ان کافروں میں جواب دینے کی طاقت نہیں ہے (لیکن مؤمن جواب بھی دیتے ہیں)۔

3846 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ، أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي ، قَالَ: فَلَقَدْ كُنْتُ أَرَى الرَّجُلَ فِي الصَّفِّ وَهُوَ يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ قوم کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ اقامت کہہ دی گئی تھی' لیکن آپ ﷺ نے ابھی تکبیر تحریمہ نہ کہی تھی' فرمایا: ابھی صفوں کو سیدھا کرو اور مل جل کر کھڑے ہو' کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں' فرمایا: میں ایک آدمی کو صف میں دیکھتا ہوں اس حال میں کہ وہ اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے سے ملائے ہوئے ہے۔

3847 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجْرَتِهِ، فَسَمِعَ النَّاسُ صَوْتَهُ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ نَاسٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، فَخَفَّفَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات رسول کریم ﷺ نے اپنے حجرہ میں نماز ادا کی' پس صحابہ نے آپ ﷺ کی آواز سن لی' پس جب دوسری رات آئی تو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے آئے تو رسول کریم ﷺ مختصر نماز پڑھا کر تشریف

3846- الحديث سبق برقم: 3708 فراجعه .

3847- الحديث سبق برقم: 3743 فراجعه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا أَصْبَحُوا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا مَعَكَ اللَّيْلَةَ، وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي قِرَاءَتِكَ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذٰلِكَ

لے گئے' پس جب صحابہ نے صبح کی تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم نے رات کو آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے' پس ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ لمبی قرأت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے جذبات کو جانتا ہوں' میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

3848 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَرَأَيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ قُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنِّي هُوَ، فَقُلْتُ: لِمَنْ؟ قِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا' میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے عرض کی: قریش سے ایک نوجوان کا ہے' میں نے گمان کیا کہ وہ میں ہوں' میں نے کہا: وہ نوجوان کون ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب!

3849 - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ، فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا، ثُمَّ خَرَجَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ، فَيَأْتِي حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ، وَيُسَلِّمْنَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ لَهُ، ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا فِي الْبَيْتِ رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بِهِمَا الْحَدِيثُ، فَلَمَّا رَآهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ، فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ الرَّجُلَانِ وَثَبَا فَزِعَيْنِ فَخَرَجَا، فَلَا أَدْرِي مَنْ أَخْبَرَهُ: أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ غَيْرِي؟ فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ولیمہ کیا۔ صحابہ کرام کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا، گوشت اور روٹیاں۔ پھر آپ ﷺ باہر تشریف لائے جس طرح آپ ﷺ کرتے تھے جب شادی کرتے تھے۔ آپ ﷺ امہات المومنین رضی اللہ عنہن کے حجروں کے پاس آئے، ان کو سلام کیا اور اُن کے لیے دعا کی۔ انہوں نے بھی آپ ﷺ کو سلام کیا اور آپ ﷺ کے لیے دعا کی۔ پھر آپ ﷺ واپس آئے جب کہ آپ ﷺ کے گھر میں دو آدمی تھے۔ ان کے درمیان گفتگو جاری تھی۔ جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا، آپ ﷺ واپس چلے گئے۔ جب ان دو

3848- الحديث سبق برقم: **3824** فراجعه .

3849- أخرجه أحمد جلد**3**صفحه**172** قال: محمد بن جعفر . ومسلم جلد**4**صفحه**149** قال: حدثنا محمد بن عمرو بن عباد بن جبلة بن أبي روّاد' ومحمد بن بشار' قالا: حدثنا محمد بن جعفر .

آدمیوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو پریشان ہوئے، وہ دونوں نکلے۔ میں نہیں جانتا کہ ان کو کس نے خبر دی؟ میں نے ان کو بتایا تھا یا میرے علاوہ کسی اور نے؟ پس حضور ﷺ واپس لوٹ گئے۔

3850 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخَّرَ حَتَّى أَسْفَرَ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ: مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقْتٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ فجر کا وقت کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' پس اُنہوں نے فجر کی نماز کیلئے اذان دی' پھر اُنہوں نے اقامت کہی' پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی' پھر جب دوسری صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کرنے میں دیر کی یہاں تک کہ خوب روشنی ہوگئی' پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: سواری کہاں ہے؟ پس وہ آدمی کھڑا ہوا' آپ نے فرمایا: اس کے اور اس کے درمیان کا وقت ہے۔

3851 - قَالَ: وَسُئِلَ أَنَسٌ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ يَوْمِ جُمُعَةٍ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَحَطَ الْمَطَرُ، وَأَجْدَبَتِ الْأَرْضُ، وَهَلَكَ الْمَالُ، فَادْعُ اللّٰهَ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، فَاسْتَسْقَى وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً، فَمَا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ يُهِمُّهُ الرُّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول کریم ﷺ ہاتھ بلند فرما کر دعا کیا کرتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جمعہ کے دن ایک مرتبہ آپ ﷺ خطبہ دے رہے تھے تو عرض کی گئی: بارش نہیں ہوئی' اللہ سے دعا کریں! حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں کو بلند کیا حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی کی زیارت کی' پس بارش آئی جبکہ آسمان میں کوئی بادل میں نے نہیں دیکھا' پس

3850- الحديث سبق برقم: 3789 فراجعه .

3851- الحديث سبق برقم: 3496,3321,3092 فراجعه .

فَدَامَتْ جُمُعَةً، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ، وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ فَفَرَجَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، وَفَرَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ: فَكُشِفَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ

ابھی آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے ہی تھے کہ وہ جوان جس کا گھر قریب تھا' اپنے گھر والوں کی طرف ارادہ کرتا ہے' پس ایک جمعہ تک رہی' پس جب دوسرا جمعہ آیا تو صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! گھر گر گئے' قافلے رُک گئے اور مال ہلاک ہوئے۔ راوی کا بیان ہے: پس رسول کریم ﷺ مسکرائے' پھر فرمایا: اپنے ہاتھ کے ساتھ' پس دونوں کو کشادہ کیا۔ پھر کہا: اے اللہ! ہمارے اردگرد نہ کہ ہمارے اوپر اور دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے جدا کر لیے۔ راوی کا بیان ہے: مدینہ کی فضا صاف ہوگئی۔

3852 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ، فَاطَّلَعَ رَجُلٌ مِنَ الْبَابِ، فَسَدَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ بِمِشْقَصٍ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ گھر میں تھے کہ اسی دوران دروازے سے ایک آدمی جھانکنے لگا' پس آپ ﷺ نے لکڑی کے ساتھ بند کر دیا تو وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا۔

3853 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) (آل عمران: 92) ، أَوْ (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا) (البقرة: 245) ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، حَائِطِي الَّذِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا لِلّٰهِ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلْهُ فِي قَرَابَتِكَ - أَوْ قَالَ: فِي أَقْرِبَائِكَ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت کہ ''تم ہرگز نیکی نہیں پا سکتے ہو یہاں تک کہ تم محبوب ترین شی خرچ نہ کرو' یا یہ کہ ''کون ہے جو اللہ عزوجل کو قرض حسنہ دے''۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ باغ میں اللہ کی راہ میں دیتا ہوں! میں طاقت رکھتا ہوں کہ اس کو چھپا کر دوں' اس کا اعلان نہ کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتہ داروں کو دو' یا فرمایا: اپنے قریبی رشتے داروں میں رکھو۔

3852- الحديث سبق برقم: **3801** فراجعه .

3853- الحديث سبق برقم: **3720** فراجعه .

3854 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا شَمَمْتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَبِيرًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مَسَسْتُ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے کبھی کوئی خوشبو نہیں دیکھی خواہ وہ کستوری یا عبیر ہی کیوں نہ ہو جو زیادہ پاکیزہ ہو حضور ﷺ کے جسم سے آنے والی خوشبو سے اور نہ ہی رسول کریم ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم کسی شی کو چھوا ہے خواہ وہ ریشم ہی کیوں نہ ہو۔

3855 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْبِطِّيخِ وَالرُّطَبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے کھجور اور ککڑی ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

3856 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْقَدَحِ الْمَاءَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ وَالْعَسَلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس پیالے میں پانی دودھ جوس اور شہد پلایا۔

3857 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو قربانی کا بڑا جانور ہانک کرلے جا رہا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا ہے آپ ﷺ نے پھر فرمایا: اس پر سوار ہو جا!

3858 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول کریم ﷺ کے بالوں

3854- الحديث سبق برقم: 3749 فراجعه .

3855- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 143,142 . والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 199 قال: حدثنا ابراهيم بن يعقوب . والنسائى فى الكبرى (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 608 عن اسحاق بن منصور .

3856- الحديث سبق برقم: 3500,3490 فراجعه .

3857- الحديث سبق برقم: 3798 فراجعه .

حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ سُئِلَ عَنْ شَعَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ شَعَرًا أَشْبَهَ بِشَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعَرِ قَتَادَةَ، فَفَرِحَ قَتَادَةُ يَوْمَئِذٍ

کے بارے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے حضرت قتادہ کے بالوں سے زیادہ' نبی کریم ﷺ کے بالوں کے مشابہ کسی کے بالوں کو نہیں دیکھا۔ پس حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اُس دن بہت خوش ہوئے۔

3859 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، وَحُمَيْدٌ، وَثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَبَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: اشْرَبُوا أَبْوَالَهَا وَأَلْبَانَهَا ، فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ، وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ مِنْ خِلَافٍ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَأَلْقَاهُمْ بِالْحَرَّةِ، قَالَ أَنَسٌ: قَدْ كُنْتُ أَرَى أَحَدَهُمْ يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا، - وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ: يَكْدِمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتَّى مَاتُوا-

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرینہ قبیلے کے کچھ آدمی مدینے آئے' مدینہ کا کھانا انہیں پسند نہ آیا' پس رسول کریم ﷺ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں میں بھیج دیا' فرمایا: ان کے پیشاب بھی پیو اور ان کے دودھ بھی پیو۔ پس اُنہوں نے رسول کریم کے چرواہے کو قتل کر دیا' اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور اسلام سے پھر گئے' ان کو پکڑ کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' پس آپ ﷺ نے ان میں سے ہر ایک کا ایک ہاتھ اور ایک پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دیئے' ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروا دیں اور ان کو حرہ کے مقام پر پھینک دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے منہ کے ساتھ زمین کو کاٹتا تھا یہاں تک کہ سارے مر گئے اور کسی وقت حضرت حماد نے کہا: وہ اپنے منہ سے زمین کو کاٹتے تھے یہاں تک کہ مر گئے۔

3860 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ، وَذَكَرَ هَمَّامٌ أَنَّ قَتَادَةَ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں: یہ واقعہ عرینہ سے متعلق حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

3859- الحديث سبق برقم: 3495 فراجعه .

3860- الحديث سبق برقم: 3159,3034,3875 .

سِيرِينَ، أَنَّ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الْحُدُودُ

آخر الجزء الثانى والعشرين من أجزاء أبى سعد الكنجروذى

ابوسعید کنجروذی کے اجزاء میں اٹھارواں جزء ہے

3861 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى التَّمِيمِيُّ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ قَالَ: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَقَالَ حَمَّادٌ: لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، اشْفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مریض کے پاس آتے تو یہ دعا کرتے تھے: ''اَذْهِبِ الْبَاْسَ الٰی آخرہٖ''۔

3862 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَثَابِتٌ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ فِي الصَّلَاةِ بِـ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)، وَكَانَ حُمَيْدٌ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم' ابوبکر' عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم' الحمد للہ رب العالمین سے اپنی نماز شروع کرتے تھے۔ حضرت حمید نے اپنی روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہیں کیا' یعنی جب بلند آواز سے پڑھتے۔

3863 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3861- أخرجه أحمد جلد3صفحه267 . والنسائى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 1042 قال: أخبرنا عمرو بن منصور .

3862- الحديث سبق برقم: 3509 فراجعه .

3863- أخرجه أحمد جلد 3صفحه124 قال: حدثنا يزيد . وفى جلد3صفحه153 قال: حدثنا حسن . وفى جلد3

حَـمَّـادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّمَ قَـالَ: جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکین سے جہاد کرو، اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ۔

3864 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَـكْـرٍ السَّـهْـمِـيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَامَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَـجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَمَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَـأَسْـرَعَ الْـمَـشْـيَ، فَانْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدِ انْبَهَرَ أَوْ حَـفَـزَهُ الـنَّـفَـسُ، فَـقَـالَ حِينَ انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ: الْـحَـمْـدُ لِـلّٰـهِ حَـمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَـضَـى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ؟- أَوِ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ- ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَـقَـالَ مِثْلَهَا، فَقَالَ: مَنْ هُوَ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا أَوْ - قَالَ خَيْرًا - ، قَـالَ الـرَّجُـلُ: جِئْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَـأَسْـرَعْـتُ الْـمَـشْـيَ فَـانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدِ انْبَهَرْتُ- أَوْ حَفَزَنِي النَّفَسُ - فَقُلْتُ الَّذِي قُلْتُ، فَـقَـالَ: لَـقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَـرْفَـعُـهَـا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَـمْـشِ عَـلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے' حضور ﷺ کے نماز میں کھڑے ہونے کے بعد ایک آدمی آیا' وہ تیز چل کر قوم کے پاس آیا' اس کی سانس پھولی ہوئی تھی' جس وقت صف میں آیا تو اُس نے پڑھا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ'' جب نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: یہ کلام کرنے والا کون ہے؟ یا فرمایا: ان کلمات کو کہنے والا کون ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے کلمات کہنے والا! کیونکہ ان کلمات کو کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے' یا فرمایا: بہتر ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آیا تھا تو میں تیز چلا یہاں تک کہ صف کے قریب پہنچا' میری سانس پھولی ہوئی تھی' میں نے یہ کلمات پڑھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون ان کلمات کو لے کر اللہ کی بارگاہ میں آئے' پھر فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو آرام سے چل کر آئے' جو نماز باجماعت پالے وہ پڑھ لے' جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لے۔

3865 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحه 251 قال: حدثنا عفان . والدارمی رقم الحديث: 2436 قال: أخبرنا عمرو بن عاصم .

3864- الحديث سبق برقم: 3088,2908 فراجعه .

3865- الحديث في المقصد العلى برقم: 429 . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 107 من طريق ابن أبى عدى . وأخرجه

بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ أَبُو وَهْبٍ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ، قَالَ: لَيْسَ ذَاكَ بِكَرَاهِيَةِ الْمَوْتِ، وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنَ اللّٰهِ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَأَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَإِنَّ الْكَافِرَ- أَوِ الْفَاجِرَ- إِذَا حَضَرَ جَاءَهُ مَا هُوَ لَاقٍ، وَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سب موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: موت کو ناپسند نہ کرو لیکن مومن کے پاس جب اللہ کی طرف سے ملاقات کی خوشخبری دینے والا آتا ہے جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔ بے شک کافر یا فاجر جب اس کی موت کا وقت ہوتا ہے تو اس کے پاس وہ آتا ہے جس سے وہ ملنے والا ہے، وہ اللہ سے ملاقات ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات ناپسند کرتا ہے۔

3866 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ، فَأَتَتْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ قَالَ: أَعِيدِي سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ، وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ، فَإِنِّي صَائِمٌ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةً غَيْرَ مَكْتُوبَةٍ وَصَلَّيْنَا، فَدَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِ بَيْتِهَا، فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: إِنَّ لِي خُوَيْصَةً، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: خَادِمُكَ أَنَسٌ، قَالَ: فَدَعَا لِي بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ، قَالَ: فَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ وَلَدًا،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت اُم سلیم کے پاس آئے' حضرت اُم سلیم نے آپ کے آگے گھی اور کھجوریں رکھیں' آپ نے فرمایا: تم گھی مشکیزہ میں رکھ دو اور کھجوریں برتن میں' کیونکہ میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ پھر آپ کھڑے ہوئے آپ نے فرض کے علاوہ نوافل ادا کیے اور ہم نے بھی نماز پڑھی۔ آپ نے حضرت اُم سلیم اور ان کے گھر والوں کے لیے دعا کی۔ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: میرے لیے خویصہ بھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ کا خادم انس! اس کے لیے بھی! آپ نے

البزار رقم الحديث: 780 من طريق خالد بن الحارث .

3866- الحديث سبق برقم: 3226,3189 .

قَالَ: وَأَخْبَرَتْنِي أُمَيْنَةُ أَنَّهُ دُفِنَ مِنْ صُلْبِي إِلَى مَقْدَمِ الْحَجَّاجِ الْبَصْرَةَ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ وَمِئَةٌ

میرے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا مانگی اور عرض کی: اے اللہ! اس کو مال و اولاد دے اور اس میں برکت بھی دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی لیے میں انصار میں زیادہ اولاد والا ہوں۔ مجھے امینہ نے بتایا ہے کہ میں حجاج کے بصرہ آنے تک اپنی صلبی اولاد سے ایک سوبیس دفن کر چکا ہوں۔

3867 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: أَسْلِمْ قَالَ: أَجِدُنِي كَارِهًا، قَالَ: أَسْلِمْ، وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نجار کے ایک آدمی کو فرمایا: اسلام لے آ۔ اسنے جواب دیا: میرا دل نہیں مانتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام لے آ! اگر چہ دل نہیں مانتا۔

3868 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْءَ مِنَ الدُّنْيَا فَيُسْلِمُ لَهُ، ثُمَّ لَا يُمْسِي حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی کوئی چیز مانگے اور وہ اس کی وجہ سے اسلام قبول کر لے تو پھر وہ شام نہیں کرے گا یہاں تک کہ اسلام اس کے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ پسندیدہ ہوگا۔

3869 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے آدمی کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان سہارا لے کر چل رہے تھے لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے (بیت اللہ تک) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ بے پرواہ ہے

3867- الحديث سبق برقم: 3753 فراجعه .

3868- الحديث سبق برقم: 3738 فراجعه .

3869- الحديث سبق برقم: 3830 فراجعه .

اس سے کہ کوئی اپنے آپ کو یوں عذاب دے' پھر اسے حکم دیا تو وہ سوار ہوا۔

3870 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اشْتَكَى ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ، فَرَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَتُوُفِّيَ الْغُلَامُ، فَهَيَّأَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ أَمْرَ بَيْتِهَا، وَيَسَّرَتْ عَشَاءَهُ، وَقَالَتْ لِأَهْلِهَا: لَا يَذْكُرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفَاةَ ابْنِهِ، فَرَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامُ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: خَيْرُ مَا كَانَ، فَقَدَّمَتْ عَشَاءَهُ فَتَعَشَّى وَأَصْحَابُهُ، فَلَمَّا خَرَجُوا عَنْهُ قَامَتْ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْأَةُ، فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَتْ: أَلَمْ تَرَ يَا أَبَا طَلْحَةَ آلَ فُلَانٍ اسْتَعَارُوا عَارِيَةً فَتَمَتَّعُوا بِهَا، فَلَمَّا طُلِبَتْ إِلَيْهِمْ، شَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا أَنْصَفُوا، قَالَتْ: إِنَّ فُلَانًا - ابْنَهَا - كَانَ عَارِيَةً مِنَ اللهِ فَقَبَضَهُ، فَاسْتَرْجَعَ، ثُمَّ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَارَكَ اللهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا، فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللهِ، فَلَمَّا وَلَدَتْ لَيْلًا فَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى حَنَّكَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَغَدَوْتُ بِهِ وَتَمَرَاتُ عَجْوَةٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ يَهْنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ وَيَسِمُهَا - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ اللَّيْلَةَ، فَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكَهُ حَتَّى تُحَنِّكَهُ أَنْتَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوطلحہ کے ایک بیٹے کو بیماری کی شکایت ہوئی' پس وہ مسجد کی طرف گئے اور بچہ فوت ہو گیا۔ پس حضرت اُم سلیم نے اپنے گھر کا کام کاج کیا' رات کا کھانا تیار کر کے اپنے گھر والوں سے کہا: تم میں سے کوئی ایک حضرت ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی وفات کا ذکر نہ کرے۔ پس حضرت ابوطلحہ اپنے مسجد والے ساتھیوں سمیت واپس آئے تو اُنہوں نے آ کر کہا: بچے کا کیا حال ہوا؟ حضرت اُم سلیم نے جواب دیا: جو حالت ہے' بہتر ہے۔ پس ان کے سامنے رات کا کھانا رکھا' اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر کھانا کھایا' پس جب ان کے دوست تشریف لے گئے تو اُم سلیم اسی کام میں مصروف ہو گئیں جو ایک بیوی' میاں کے درمیان ہوتا ہے۔ پس جب رات کا آخری حصہ آیا تو عرض کی: اے ابوطلحہ! تیرا کیا خیال ہے اگر کسی قبیلے والے کوئی چیز اُدھار لیں اور کچھ عرصہ اس سے فائدہ اُٹھائیں پھر جب اُن سے وہ چیز واپس مانگی تو کیا وہ چیز واپس کرنا مشکل ہو گی؟ ابوطلحہ نے جواب دیا: اگر وہ مشکل سمجھیں تو اُنہوں نے انصاف نہیں کیا۔ اس وقت اس خوش بخت عورت نے کہا: ہمارا فلاں بیٹا جو اللہ تعالیٰ نے امانت کے طور پر ہمیں دیا تھا' وہ لے لیا ہے۔ تو یہ سن کر اُنہوں نے پڑھا: انا للہ وانا الیہ راجعون! پھر حضرت

3870- الحديث سبق برقم: **2385** فراجعه .

قَالَ: مَعَكُمْ شَيْءٌ؟، قُلْتُ: تَمَرَاتُ عَجْوَةٍ، فَأَخَذَ بَعْضَ ذَلِكَ التَّمْرِ فَمَضَغَهُ، فَجَمَعَ بُزَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ فَتَلَمَّظَ الصَّبِيُّ فَقَالَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ، فَقُلْتُ: سَمِّهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ صبح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں کی رات میں اللہ تعالیٰ تم دونوں کو برکت عطا فرمائے! پس ان کو حمل ہوا عبداللہ سے' پس جب ایک رات وہ بچہ پیدا ہوا تو اُنہوں نے خود گھٹی دینا پسند نہ کیا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو گھٹی لگائی۔ وہ فرماتے ہیں: پس میں بچے کو لے کر اور کچھ عجوہ کھجوریں بھی لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صبح حاضر ہوا' اس حال میں کہ آپ جہاد کے اونٹوں پر تارکول مل کر' انہیں نشان لگا رہے تھے' میں نے بڑے ادب سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُم سلیم نے رات کو بیٹا جنا ہے' پس اُس نے خود گھٹی نہیں دی تا کہ آپ اس بچے کو گھٹی دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے عرض کی: عجوہ کھجوریں ہیں' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور لے کر خوب چبائی' اس کو جمع کر کے بچے کے منہ میں ڈالا' پس بچے نے اس کا ذائقہ لیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کی پسند کھجور ہے' میں نے عرض کی: حضور! نام؟ فرمایا: عبداللہ!

3871 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی اونٹنی کی رفتار تیز کر لیتے تھے۔ اگر کسی اور سواری پر ہوتے تھے تو اس کو

3871- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **159** قال: حدثنا سليمان' قال: أخبرنا اسماعيل . وفي جلد **3** صفحه **159** قال: حدثنا ابراهيم' قال: حدثنا الحارث بن عُمير .

أَوْضَعَ نَاقَتَهُ، وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ فَحَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

حرکت دیتے تھے مدینہ شریف کی محبت کی وجہ سے۔

3872 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا فِي ثَوْبِهِ مُتَوَشِّحًا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیٹھ کر ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی' اپنے اس مرض میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

3873 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ حَتَّى كَادَ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی طرف نکلے جبکہ نماز کھڑی ہو چکی تھی (بیماری کے دنوں میں) ایک آدمی نے آپ کو سہارا دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے گفتگو کی یہاں تک کہ قریب تھا کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو کی وجہ سے) صحابہ نماز چھوڑ دیتے۔

3874 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں پر ایک ہی غسل کے ساتھ' ایک رات چکر لگایا۔

3875 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى نَوَاةٍ - أَوْ وَزْنِ نَوَاةٍ - مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سونے کی ڈلی یا گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے بدلے نکاح کیا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ولیمہ ضرور کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہی ہو۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب

3872- الحديث سبق برقم: 3722 فراجعه .

3873- الحديث سبق برقم: 3721 فراجعه .

3874- الحديث سبق برقم: 3707 فراجعه .

3875- الحديث سبق برقم: 3769 فراجعه .

صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3876 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو زعفران کے ساتھ اپنے آپ کو رنگ لینے سے منع فرمایا۔

3877 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی زعفرانی رنگ لگائے۔

3878 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور اُن کے آزاد کرنے کو ان کا حق مہر بنایا۔

3879 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کسی مصیبت کے آنے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے اگر تمنا ضرور ہی کرنی ہے تو یہ کہے: ''اے اللہ! مجھے زندہ رکھ! جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب وفات

3876- أخرجه أحمد جلد3صفحه101 . ومسلم جلد6صفحه155 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وعمرو الناقد، وزهير بن حرب، وابن نُمير، وأبو كُريب .

3877- الحديث سبق برقم: 3876 فراجعه .

3878- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3879- الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

میرے لیے بہتر ہو''۔

3880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمُؤْمِنُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی مصیبت کے آنے کی وجہ سے مؤمن موت کی تمنا نہ کرے پس اگر وہ ضرور ہی ایسا کرنے والا ہو تو یوں کہے. اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جس وقت تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور جب موت میرے لیے بہتر ہو تو مجھے موت دے دینا۔

3881 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا: أَيَّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ؟ قَالَ: كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، قَالَ: وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کون سی دعا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے کیا کرتے ہوں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا الٰی آخرہ'' حضرت انس رضی اللہ عنہ جب دعا کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو ان کلمات سے دعا کرتے تھے۔

3882 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ''۔

3880- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3881- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3882- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3883 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ، وَمَالِهِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ وہ مجھ سے اپنے اہل خانہ اور مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت نہ کرے۔

3884 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، وَنَهَى أَنْ يُنْقَشَ عَلَى نَقْشِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سونے کی انگوٹھی تھی، اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ! آپ نے کسی اور انگوٹھی پر اس طرح کا نقش بنانے سے منع کیا۔

3885 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل (نماز پڑھتے تھے)۔

3886 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل نماز پڑھا کرتے تھے۔

3887 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ يَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: لوگوں کو جنت کی

3883- الحديث سبق تخريجه، راجع الفهرس .

3884- أخرجه أحمد جلد3صفحه101 . ومسلم جلد 6صفحه151 قال: حدثنا أحمد بن حنبل، وأبو بكر بن أبى شيبة، وزهير بن حرب .

3885- أخرجه أحمد جلد 3صفحه101 قال: حدثنا اسماعيل . وفى جلد 3صفحه281 قال: حدثنا محمد بن جعفر، قال: حدثنا شعبة .

3886- الحديث سبق برقم:3885 فراجعه .

3887- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ

خوشخبری دے دو! جولا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو۔

3888 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

3889 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو بے شک سحری میں برکت ہے۔

3890 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ''۔

3891 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي عُمُومَتِي الْفَضِيخَ الْبُسْرَ إِذْ سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَقَالُوا: اكْفَأْهَا يَا أَنَسُ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا قَالُوا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عام طور پر خشک کھجوروں کی شراب پیتا تھا' اچانک ہم نے آواز دینے والے سے سنا: خبردار! شراب حرام کی گئی ہے' اُنہوں نے کہا: اے انس! اس کو بہا دو! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اُنہوں نے نہیں کہا یہاں تک

3888- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3889- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3890- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **282** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد **1** صفحه **48** قال: حدثنا آدم . وفي جلد **8** صفحه **88** قال: حدثنا محمد بن عرعرة .

3891- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

حَتّـى نَنْظُرَ وَنَسْأَلَ ، قَالَ: فَكَانَ الْفَضِيخُ يَوْمَئِذٍ مِنْ خُمُورِهِمْ ، قَالَ: وَذُكِرَ مِمَّنْ كَانَ هُنَاكَ يَوْمَئِذٍ أَبُو طَلْحَةَ، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ، وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہم دیکھ لیں اور پوچھ لیں۔ ان دنوں شرابوں میں سے ایک شراب انگوروں کے رس یا کچی کھجور کی ہوتی تھی۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں: اس دن وہاں ابوطلحہ سہیل بن بیضاء اور حضور ﷺ کے اصحاب بھی تھے۔

3892 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3893 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا ، قَالَ: فَفَعَلُوا، فَاسْتَصَحُّوا، فَمَالُوا عَلَى الرُّعَاةِ فَقَتَلُوهُمْ وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ، فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ بنوعرینہ کا ایک گروہ نبی پاک ﷺ کے پاس آیا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی ہے۔ ہمارے پیٹ بڑے ہو گئے ہیں اور ہمارے گوشت لاغر ہو گئے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ بیت المال کے اونٹوں کے راعی کے پاس جائیں تو انہوں نے اونٹوں کا دودھ اور ان کا پیشاب پیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ان کے جسم بھی ٹھیک ہو گئے انہوں نے راعی کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے اور مرتد ہو گئے۔ نبی پاک ﷺ نے ان کے پیچھے لوگوں کو بھیجا ان کو لایا گیا ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور آپ ﷺ نے ان کی آنکھیں نکال دیں اور ان کو حرہ کے مقام پر ڈال دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

3892- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3893- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

3894 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقِيلَ لِي: عِنْدَ خَيَّاطٍ آلِ الْمُطَّلِبِ دَعَاهُ فَأَجَابَهُ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَإِذَا الْخَيَّاطُ قَدْ جَعَلَ طَعَامًا فِيهِ دُبَّاءٌ، فَجَعَلْتُ آخُذُ الدُّبَّاءَ فَأَجْعَلُهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا أَعْلَمُ مِنْ حُبِّهِ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کیا' مجھے کہا گیا: آپ آلِ مطلب کے درزی کے پاس ہوں گے' آپ کو اُنہوں نے دعوت دی' آپ نے قبول فرمائی' میں چلا یہاں تک کہ آپ کے پاس داخل ہوا' تو درزی نے آپ کے آگے کدو شریف رکھا تھا' میں کدو شریف تلاش کر کے آپ کے آگے رکھنے لگا کیونکہ میں جانتا تھا کہ آپ اس کو پسند کرتے تھے۔

3895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ نَهْرٍ يَغْتَسِلُ مِنْهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَا عَسَى أَنْ يُبْقِينَ عَلَيْهِ مِنْ دَرَنِهِ؟ يَقُومُ إِلَى الْوُضُوءِ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَسَّ بِهَا يَدَيْهِ، وَيُمَضْمِضُ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا لِسَانُهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَتْ بِهَا عَيْنَاهُ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ سَمِعَتْ بِهَا أُذُنَاهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ فَتَتَنَاثَرُ كُلُّ خَطِيئَةٍ مَشَتْ بِهَا قَدَمَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو اس سے پانچ دفعہ غسل کرے اس کے جسم پر میل رہے گی؟ جب کُلّی کرے گا تو اس سے منہ کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر اپنے چہرے کو دھوئے تو اس کے ساتھ چہرے کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر جب سر کا مسح کرے گا تو اس کے ساتھ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر جب پاؤں کو دھوئے گا تو اس کے ساتھ اس کے پاؤں کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے' جن پاؤں سے چل کر گیا تھا اور اس نے گناہ کیا تھا۔

3896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

3894- الحديث سبق برقم: **2876** فراجعه .

3895- الحديث في المقصد العلي برقم: **132** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **225** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه: مبارك بن سحيم وقد أجمعوا على ضعفه .

3896- الحديث سبق برقم: **3105,2954** فراجعه .

الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي نَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، هُمْ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ

نے فرمایا: میری اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' آسمان کے سائے کے نیچے قتل ہونے والوں میں سے' وہ سب سے بُرے ہوں گے' مبارک ہو! اُن کو جو انہیں قتل کریں اور اُن کو بھی خوشخبری جن کو وہ شہید کریں' خوشخبری ہو ان کے لیے جن کو وہ شہید کریں۔

3897 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمُؤْمِنِ؟ قَالَ: مَنْ أَمِنَهُ جَارُهُ وَلَا يَخَافُ بَوَائِقَهُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مومن کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ رہے، مسلمان وہ ہوگا جس کے ہاتھ وزبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

3898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ؟، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: شِرَارُكُمْ مَنْ يُتَّقَى شَرُّهُ وَلَا يُرْجَى خَيْرُهُ، وَخِيَارُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُتَّقَى شَرُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو شر کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں شرارتی وہ ہے کہ اس کے شر سے بچا جائے اور اس سے بھلائی کی امید نہ رکھی جائے' تم میں بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے نہ بچا جائے۔

3899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3897- الحديث في المقصد العلي برقم: **10** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **54** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه مبارك بن فضالة، والأكثر على توثيقه .

3898- الحديث في المقصد العلي برقم: **1855** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **183** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: مبارك بن سحيم وهو متروك .

3899- الحديث في المقصد العلي برقم: **439** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **12** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يَزَلْنَ فِي أُمَّتِي حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ: النِّيَاحَةُ، وَالْمُفَاخَرَةُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالْأَنْوَاءُ ،

حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میری امت میں رہیں گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی: (۱) نوحہ (۲) اپنے نسب پر فخر (۳) چاند کی منزلوں کا لحاظ کر کے بارش ان کے اثر سے سمجھنا۔

3900 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَنْ يَزَلْنَ فِي أُمَّتِي ، وَذَكَرَ بِنَحْوِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں میری امت میں رہیں گی اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

3901 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ، وَيَنْقُلُونَ التُّرَابَ عَلَى مُتُونِهِمْ، وَيَقُولُونَ:

(البحر الرجز)

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا . . . عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدَا

قَالَ: وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمْ: اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَبَارِكْ فِي الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ ، قَالَ: وَيُؤْتَوْنَ بِمِلْءِ حَفْنَتَيْنِ شَعِيرًا، فَيُصْنَعُ لَهُمْ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ، وَهِيَ بَشِعَةٌ فِي الْحَلْقِ، وَلَهَا رِيحٌ مُنْكَرَةٌ، فَتُوضَعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین و انصار مدینہ شریف کے اردگرد خندق کھود رہے تھے اور اپنے جسموں سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور یہ اشعار پڑھ رہے تھے:

''ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کی اسلام پر بیعت کی ہم نے ہمیشہ نہیں رہنا ہے''۔

اور حضور ﷺ ان کے جواب میں فرما رہے تھے: اے اللہ! بھلائی صرف آخرت کی بھلائی ہے انصار و مہاجرین میں برکت دے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انصار دو مٹھی جَو لاتے اس کو خراب بدبودار کھال میں ڈال کر اُن کے لیے کوئی چیز بنائی جاتی وہ حلق میں پھنس جاتی تو اس سے عجیب ناپسندیدہ خوشبو محسوس ہوتی اور اس کو قوم کے آگے رکھا جاتا۔

3900- الحديث سبق برقم: **3899** فراجعه .

3901- الحديث سبق تخريجه فراجع الفهرس .

بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ

3902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو دعا مانگتے: چھوٹے اور بڑے شیطانوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، مِثْلَهُ

حضرت حماد اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3903 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ رَجُلًا لِحَاجَةٍ يُقَالُ لَهُمْ: الْقُرَّاءُ ، فَعَرَضَ لَهُمْ حَيَّانِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ رِعْلٌ وَذَكْوَانُ، عِنْدَ بِئْرٍ يُقَالُ لَهَا: بِئْرُ مَعُونَةَ، فَقَالَ الْقَوْمُ. وَاللَّهِ مَا إِيَّاكُمْ أَرَدْنَا، إِنَّمَا نَحْنُ مُخْتَارُونَ فِي حَاجَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُمْ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَذَاكَ بَدْءُ الْقُنُوتِ، وَمَا كُنَّا نَقْنُتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ستّر صحابہ کرام کو کسی کام کے لیے بھیجا' ان کو قراء کہا جاتا تھا' ان کا سامنا کنویں کے پاس بنی سلیم' رعل' ذکوان سے ہوا' اس کنویں کو بئر معونہ کہا جاتا تھا' اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم کسی اور ارادہ سے نہیں جا رہے ہیں. بلکہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کام کو جا رہے ہیں' اُنہوں نے انہیں قتل کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف ایک ماہ تک نمازِ فجر میں دعا فرمائی' یہ دعائے قنوت کی ابتداء تھی' اس سے پہلے ہم قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

3904 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَثَابِتٌ عَلَى أَنَسٍ، فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنِّي اشْتَكَيْتُ، فَقَالَ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: أَلَا أَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ

حضرت عبدالعزیز فرماتے ہیں: میں اور ثابت حضرت انس کے پاس آئے' حضرت ثابت نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوحمزہ! میں بیمار ہوں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت کو فرمایا: کیا میں آپ

3902- الحديث سبق برقم: **3890** فراجعه .

3903- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3904- الحديث سبق برقم: **3861** فراجعه .

أَبِـي الْقَـاسِـمِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى، اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّـاسِ أَذْهِـبِ الْبَأْسَ، اشْفِ أَنْـتَ الشَّافِي، لا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ، شِفَاءً لا يُغَادِرُ سَقَمًا

کو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم والا دَم نہ کروں؟ حضرت ثابت نے عرض کی: کیوں نہیں! وہ دَم یہ تھا: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ الٰی آخرہٖ''۔

3905 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَـنْ عَبْـدِ الْعَـزِيـزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَنَى رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، وَجَعَلَ عَـلَيْهَـا طَـعَـامًـا، وَأَوْلَـمَ عَلَيْهَا خُبْزًا وَلَحْمًا، قَالَ: فَـأُرْسِـلْتُ، وَأُغْطِيَ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَوْتُ، فَيَجِيءُ قَـوْمٌ فَيَأْكُلُونَ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ، فَدَعَوْتُ حَتَّى مَا أَجِدُ أَحَـدًا أَدْعُـوهُ، قُـلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا أَجِدُ أَحَـدًا أَدْعُـوهُ، قَـالَ: فَارْفَعُوا طَعَامَكُمْ، وَإِنَّ زَيْنَبَ لَـجَـالِسَةٌ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ، قَالَ: وَكَانَتِ امْرَأَةً قَدْ أُعْـطِيَـتْ جَـمَـالًا، وَبَـقِـيَ فِـي الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ يَتَـحَـدَّثُـونَ فِـي الْبَيْتِ، وَخَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فَـانْـطَلَقَ نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَـلَيْـكُـمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰـهِ، كَيْفَ أَصْبَـحْتُـمْ؟ قَـالَـتْ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، كَيْفَ وَجَـدْتَ أَهْلَكَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهِنَّ؟ قَالَ: فَاسْتَقْرَأَ حُـجَـرَ نِسَـائِهِ كُلِّهِنَّ، يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ، وَيَـقُلْنَ لَهُ كَمَا قَالَتْ عَائِشَةُ، ثُمَّ رَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ فَإِذَا الـرَّهْطُ الثَّلَاثَةُ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ، وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدُ الْحَيَاءِ، فَانْطَلَقَ نَحْوَ حُـجْرَةِ عَائِشَةَ، فَمَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ، أَوْ أُخْبِرَ، أَنَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی' آپ نے ولیمہ کیا' اس ولیمہ میں گوشت اور روٹیاں پکائی گئیں' کھانا میری طرف بھیجا گیا تو کھانے کو ڈھانپ دیا گیا' میں نے دعوت دی تو کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کھایا پھر نکل گئے' میں نے اس کے بعد دعوت دی' یہاں تک کہ کوئی ایسا آدمی نہیں رہا جس کو میں نے دعوت نہ دی ہو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سب کو دعوت دی ہے' آپ نے فرمایا: کھانا اُٹھا دو! حضرت زینب ایک کونے میں تشریف فرما تھیں' عورتوں کو دعوت دی گئی' باقی گھر میں تین گروہ رہے' وہ گھر میں گفتگو کرنے لگے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں چلے' فرمایا: السلام علیکم اہل البیت ورحمۃ اللہ! تم نے صبح کیسے کی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ پر اللہ کی رحمت ہو! آپ نے اپنے گھر والے کیسے پائے ہیں؟ اللہ عزوجل آپ کے لیے اس میں برکت دے! حضرت تمام ازواج کے حجروں میں گئے اور رُکے' وہی فرمایا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا' اُنہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا' پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو وہ تین آدمیوں کا گروہ وہاں

3905- الحديث سبق تخريجه راجع االفهرس .

الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا، فَرَجَعَ، فَلَمَّا وَضَعَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ وَالْأُخْرَى خَارِجَةٌ أَرْخَى سِتْرًا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

موجود تھا، حضور ﷺ بہت حیا والے تھے، آپ دوبارہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کی طرف چلے، میں نہیں جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو بتایا، یا آپ کو بتایا گیا کہ قوم نکل گئی۔ آپ واپس آئے، جب ایک قدم دروازے کی دہلیز میں رکھا اور دوسرا قدم باہر تھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا، پس پردے والی آیت نازل ہوگئی۔

3906 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، قَالَ: فَكَانَ يَكْتُبُ لِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَعَادَ نَصْرَانِيًّا فَكَانَ يَقُولُ: مَا أَرَى يُحْسِنُ مُحَمَّدٌ إِلَّا مَا كُنْتُ أَكْتُبُ لَهُ ، فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ فَأَقْبَرُوهُ، فَأَصْبَحَ قَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، قَالُوا: هَذَا عَمَلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، إِنَّمَا لَمْ يَرْضَ دِينَهُمْ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَتَوْهُ، قَالَ: فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، فَقَالُوا: هَذَا عَمَلُ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، نَبَشُوا عَنْ صَاحِبِنَا فَأَلْقَوْهُ، قَالَ: فَحَفَرُوا لَهُ فَأَعْمَقُوا فِي الْأَرْضِ مَا اسْتَطَاعُوا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ لَفَظَتْهُ الْأَرْضُ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ، وَأَنَّهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَلْقَوْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عیسائی آدمی تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسلمان ہوا، اس نے سورہ بقرہ و آل عمران پڑھی وہ حضور ﷺ کے لیے وحی لکھتا تھا وہ دوبارہ عیسائی ہوگیا اور بکواس کرنے لگا۔ محمد (ﷺ) اچھا نہیں خیال کرتا مگر اس کو جو میں لکھ کر دیتا ہوں، وہ مرگیا، اس کو دفن کیا، صبح کے وقت زمین نے اس کو باہر پھینک دیا، یہودی کہنے لگے: یہ محمد (ﷺ) اور اس کے ساتھیوں نے کیا ہے۔ وہ اس کے دین پر راضی نہیں تھے۔ انہوں نے ہمارے بھائی کی قبر کھول کر اس کو پھینک دیا ہے۔ انہوں نے قبر پہلے سے گہری کھودی اور صبح کے وقت زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔ وہ کہنے لگے: یہ محمد (ﷺ) اور اس کے ساتھیوں نے کیا ہے کہ اس قبر کو کھول کر باہر پھینک دیا ہے۔ انہوں نے گہری قبر کھودی جتنی ان میں طاقت تھی، صبح کے وقت دوبارہ زمین نے اس کو پھینک دیا۔ انہوں نے کہا: یہ صحابہ کرام نے نہیں کیا بلکہ یہ اللہ عزوجل کی طرف سے

3906- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3617** من طريق أبي معمر، حدثنا عبد الوارث بهذا السند . وأخرجه أحمد جلد**3**صفحه**222** . ومسلم رقم الحديث: **2781** من طريق سليمان بن المغيرة .

ہے کہ اس کو پھینک دیا۔

3907 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ: وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا؟، فَقَالَ: لَا غَيْرَ أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟، قَالَ: فَجَاءَ فَقَامَ فَقَالَ: يَا هَذَا، قَالَ أَنَسٌ وَغُلَامٌ مِنْ دَوْسٍ أَنَا وَهُوَ سَوَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَطُلْ بِهَذَا الْغُلَامِ الْعُمُرُ فَلَمْ يَمُتْ هَرِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی عمل تیار نہیں کیا لیکن میں اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہے تُو اسی کے ساتھ ہوگا۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: سائل کہاں ہے؟ راوی کا بیان ہے: وہ آکر کھڑا ہو گیا' پس فرمایا: اے فلاں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُس بچہ کا تعلق دوس قبیلہ سے تھا' بس میری عمر کا تھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس بچے کی عمر لمبی ہو' پس یہ ھرم (بڑھاپے) کو نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔

3908 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَوِّبُ عَنْهُ بِحَجَفَةٍ مَعَهُ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَامِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ، كَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو کچھ لوگ شکست کھا گئے دوسرے آدمیوں سے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جبکہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کی طرف سے جواب دے رہے تھے' اپنی ڈھال کے ساتھ' جو ان کے پاس تھی۔ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بہترین قسم کے تیرانداز تھے' سخت کھینچنے والے تھے' اس دن ان کے ہاتھ پر دو یا تین

3907- الحديث سبق برقم: **3263** فراجعه .

3908- أخرجه البخاري جلد **4** صفحه **40** وجلد **5** صفحه **46** وجلد **5** صفحه **125** . ومسلم جلد **5** صفحه **196** قال: حدثنا عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي .

بِالْجَعْبَةِ فِيهَا النَّبْلُ فَيَقُولُ: انْثُرْهَا لِأَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: وَيَتَشَرَّفُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ، فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، لَا تَشَرَّفْ يُصِبْكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ، نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا مُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا، تَنْقُلَانِ الْمَاءَ عَلَى مُتُونِهِمَا، ثُمَّ تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلَآنِهَا، ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ أَبِي طَلْحَةَ مِنَ النُّعَاسِ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثَةً

کمانیں ٹوٹیں' جوآدمی بھی ترکش لے کرگزرتا جس میں تیر تھے' پس وہ کہتے: ان کو ابوطلحہ کے لیے بکھیر دو۔ راوی کا بیان ہے: نبی کریم ﷺ سر اُٹھا کر دیکھتے' پس قوم پر نگاہ ڈالتے' حضرت ابوطلحہ عرض کرتے: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان! اپنا سر اوپر نہ اُٹھائیں! اللہ نہ کرے قوم کا کوئی تیر آپ کو لگ جائے' تیر آپ تک پہنچنے سے پہلے ہمیں لگے گا اور میں نے حضرت عائشہ بنت ابوبکر اور حضرت اُم سلیم کو اس حال میں دیکھا کہ اُنہوں نے اپنے کپڑے سنبھالے ہوئے تھے' ان دونوں کی پنڈلیوں سے پازیب ڈالنے والی جگہ پر میری نگاہ پڑی' وہ اپنے کندھوں پر پانی لا رہی تھیں' پھر زخمی صحابہ کے منہ پر ٹپکا رہی تھیں' پھر لوٹ جاتیں' ان کو بھرتیں' پھر تشریف لاتیں' اور وہی پہلا عمل کرتیں' اونگھ آنے کی وجہ سے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے تلوار گر گئی' دو یا تین بار۔

3909 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو' بے شک سحری میں برکت ہوتی ہے۔

3910 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سحری کھایا کرو' بے شک سحری میں برکت ہوتی ہے۔

3909- الحديث سبق برقم: 3887,3886 فراجعه .

3910- الحديث سبق برقم: 3909,3887,3886 فراجعه .

3911 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ، فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا بَيَاضُ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا، قَالَ: فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ: أَنْ تَقَدَّمْ، قَالَ: وَأَرْخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک ہم کو نماز پڑھانے کے لیے نہیں آئے، نماز کے لیے اقامت کہی گئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے، آگے بڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر سے پردہ اٹھایا، ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی سفیدی دکھائی دی، ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا، ہم کو اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کی سفیدی بہت اچھی لگی۔ جس وقت آپ نے ہمارے سامنے اپنا چہرہ ظاہر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اشارہ کیا آگے بڑھنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو نیچے رکھ دیا، اس کے بعد ہم نے زیارت نہیں کی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔

3912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو منع فرمایا کہ وہ اپنی جلد کو زعفران سے رنگے۔

3913 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ذَكَرَ تَزْوِيجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ، فَقَالَ ثَابِتٌ: مَا أَصْدَقَهَا؟ فَقَالَ أَنَسٌ: أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا، أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا' حضرت ثابت نے عرض کی: آپ نے ان کا حق مہر کتنا رکھا تھا؟ حضرت انس نے فرمایا: ان کا مہر خود ان کو رکھا تھا' یعنی ان کو آزاد کیا اور شادی کر لی۔

3911- أخرجه البخاري رقم الحديث: **681** من طريق أبي معمر . وأخرجه مسلم رقم الحديث: **419** من طريقين عن عبد الصمد كلاهما: حدثنا عبد الوارث' بهذا السند .

3912- الحديث سبق برقم: **3877,3876** فراجعه .

3914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلَاثَةٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے نابالغ تین بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس کے باپ کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

3915 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، قَالَ أَنَسٌ: فَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

حضرت صہیب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سفید و سرخ مینڈھوں کی قربانی کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

3916 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَصَابَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ فِي جُمُعَةٍ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، غَلَتِ الْأَسْعَارُ، وَاحْتُبِسَتِ الْأَمْطَارُ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَسْقِيَنَا، قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَاسْتَسْقَى، قَالَ: فَمُطِرْنَا، فَلَمْ نَزَلْ نُمْطَرُ حَتَّى كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْمُقْبِلَةُ، قَالَ: فَقَامَ النَّاسُ إِلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں قحط پڑ گیا۔ لوگوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا، جمعہ کے دن اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز تھے اور خطبہ دے رہے تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! غلہ نہیں ہو رہا ہے بارش رک گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برسے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ اٹھائے، پس اس کے بعد بارش برسی۔ مسلسل بارش ہوتی رہی یہاں تک کہ دوسرا جمعہ آ گیا۔ صحابہ کرام میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر

3914- أخرجه البخاري جلد **2** صفحه **92** قال: حدثنا أبو معمر' قال: حدثنا عبد الوارث . وفي جلد **2** صفحه **125** قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم' قال: حدثنا ابن عُلَيَّة .

3915- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3916- أخرجه البخاري رقم الحديث: **3582,932** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1174** من طريق مسدد' حدثنا حماد بن زيد' عن عبد العزيز بن صهيب به .

انقَطَعَتِ الرُّكْبَانُ، وَانهَدَمَ الْبُنْيَانُ، فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَكْشِفَهَا لَنَا، قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، قَالَ: فَتَحَرَّفَتْ، فَصَارَتِ الْمَدِينَةُ فِي إِكْلِيلٍ، وَمَا حَوْلَهَا يُمْطَرُ

پر جلوہ افروز تھے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! سواریاں رک گئی ہیں، دیواریں گرنا شروع ہوگئی ہیں اللہ سے دعا کریں اس کو لے جائے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا: اپنے ہاتھ اٹھائے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا ہم پر نہ برسا! بادل اُڑ گئے مدینہ شریف کے اردگرد برسنے لگے۔

3917 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا، فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ يَعْنِي: الْحَرِيرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ریشم دنیا میں پہنے گا اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

3918 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! چھوٹے بڑے شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

3919 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَتَى مِنْ خَيْبَرَ بِغَلَسٍ، ثُمَّ رَكِبَ فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غلس یعنی اندھیرے میں صبح کی نماز پڑھائی جس وقت آپ خیبر آئے پھر آپ سوار ہوئے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے! خیبر والوں کے لیے ہلاکت! پھر جب اُترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرسنائے جانے والوں کیلئے کیا ہی

3917- أخرجه أحمد جلد3صفحه281 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد7صفحه193 قال: حدثنا آدم . ومسلم جلد6صفحه142 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب .

3918- الحديث سبق برقم: 3901,3889 فراجعه .

3919- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

الْمُنْذَرِينَ، قَالَ: فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ وَهُمْ يَقُولُونَ: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ - قَالَ حَمَّادٌ: أَيْ وَالْجَيْشُ - وَظَهَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ، وَسَبَى ذَرَارِيَهُمْ، قَالَ: وَكَانَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، ثُمَّ صَارَتْ بَعْدُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَهَا، وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا، فَقَالَ: عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسًا: مَا أَمْهَرَهَا؟ فَقَالَ لَكَ: أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا؟ فَتَبَسَّمَ ثَابِتٌ

بُری صبح ہو گی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ لوگ نکلے اور دوڑتے ہوئے گلیوں میں چلے گئے اور کہنے لگے: محمد اور لشکر! حماد فرماتے ہیں: خمیس سے لشکر مراد ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر غلبہ پالیا' انہیں قتل کیا اور اُن کے بچوں کو قیدی بنا لیا' حضرت صفیہ' حضرت دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تھیں' پھر اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی گئیں' آپ نے ان سے شادی کر لی اور اُن کا حق مہر اُن کا آزاد کرنا ٹھہرایا۔ حضرت عبدالعزیز نے حضرت ثابت سے کہا: اے ابو محمد! آپ نے حضرت انس سے پوچھا تھا کہ ان کا حق مہر کیا تھا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا حق مہر تو آپ ہی ہے۔ حضرت ثابت نے تبسم فرمایا۔

3920 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُتِمُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی مختصر اور مکمل نماز ادا کرتے تھے۔

3921 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زعفران کے ساتھ رنگ لگانے سے مردوں کو منع فرمایا ہے۔

3922 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو کیونکہ سحری

3920- الحديث سبق برقم: 3884 فراجعه .

3921- الحديث سبق برقم: 3912,3877,3876 .

3922- الحديث سبق برقم: 3910,3909,3889,3888 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

میں برکت ہوتی ہے۔

3923 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ، فَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَقَالَ لِلنَّاسِ: إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا، وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ، فَلَا يُنْقَشْ عَلَى نَقْشِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کروایا: محمد رسول اللہ! اور لوگوں سے فرمایا: بے شک میں نے انگوٹھی بنوا کر اس پر محمد نقش کروایا ہے' پس اس طرح کا نقش کوئی اور آدمی نہ بنوائے۔

3924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَقَالَ: يَا مُعَاذُ بِأَعْلَى صَوْتِهِ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ نَادَاهُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ نَادَاهُ الثَّالِثَةَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ، فَقَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُشْرِكْ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا ہوا تھا' آپ نے بلند آواز سے فرمایا: اے معاذ! حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں! پھر دوسری مرتبہ آواز دی' پھر تیسری مرتبہ بلند آواز سے پکارا' عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3925 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقَتْ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي تَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں ۷۱ فرقے تھے۔ میری امت کے ۷۲ فرقے ہوں گے، سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے مگر سوادِ اعظم جنت میں جائے گا۔

3923- الحديث سبق برقم: **3884** فراجعه .

3924- الحديث سبق برقم: **3887** فراجعه .

3925- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **120** من طريق وكيع' حدثنا عبد العزيز يعني الماجشون' عن صدقة ابن يسار' عن النميري' عن أنس . وأخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3993** من طريق هشام بن عمار' حدثنا الوليد بن مسلم' حدثنا أبو عمرو الأوزاعي' حدثنا قتادة' عن أنس .

3926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَالَ: طُوبَى لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ عَرِيفًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' آپ نے فرمایا: خوشخبری اس کے لیے اگر اس کا عریف نہ ہو۔

3927 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں جانے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! چھوٹے بڑے شیطانوں سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔

3928 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ ثَلَاثًا، كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: بَشِّرِ النَّاسَ، أَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! انہوں نے عرض کی: حاضر ہوں! اللہ کے رسول! پھر فرمایا: اے معاذ! اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں! تین بار ہر بار وہ عرض کرتے: لبیک رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو خوشخبری سنا کہ جس نے کہا: لا الٰہ الا اللہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَظُنُّهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَرِدُ عَلَى حَوْضِي أَقْوَامٌ يُخْتَلَجُونَ دُونِي، فَأَقُولُ: يَا رَبِّ، أَصْحَابِي،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے حوض پر ایسی قوم آئے گی، پھر پیچھے رہ جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! یہ میرے صحابی ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا:

3926- الحديث في المقصد العلي برقم: 487 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه89 وقال: رواه أبو يعلى عن محمد ولم ينسبه فلم أعرفه' وبقية رجاله ثقات .

3927- الحديث سبق برقم: 3918,3902,3890 فراجعه .

3928- الحديث سبق برقم: 3924,3887 فراجعه .

3929- أخرجه أحمد جلد3صفحه281 قال: حدثنا عفان . وعبد بن حُميد: 1213 . والبخاري جلد8صفحه149 قالا: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

آپ ﷺ کو معلوم نہیں کہ آپ (ﷺ) کے بعد انہوں نے کیا کیا ہے۔

3930 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي قَدِ اصْطَنَعْتُ خَاتَمًا، فَلَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک انگوٹھی بنائی ہے' کوئی بھی اس جیسا نقش نہ کرے۔

3931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ أُمَّتِي سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ: يَعْنِي الْجَمَاعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک بنی اسرائیل میں ۷۱ فرقے تھے۔ میری امت کے ۷۲ فرقے ہوں گے، سارے کے سارے جہنم میں جائیں گے مگر سوادِ اعظم جنت میں جائے گا۔ محمد بن بحر نے کہا: سوادِ اعظم سے مراد بڑی جماعت ہے۔

3932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ، وَرَجْفٌ وَقَذْفٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب اس امت میں دھنسنا اور مسخ کرنا ہوگا، زلزلے اور تہمت ہوگی۔

3933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3930- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

3931- الحديث سبق برقم: **3925** فراجعه .

3932- الحديث في المقصد العلى برقم: **1876** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **10** وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، وفيه مبارك بن سحيم، وهو متروك .

3933- الحديث في المقصد العلى برقم: **1841** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **296** وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، وفيه: مبارك بن سحيم وهو متروك .

مُبَارَكٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے پھرنا۔

الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت مختار بن فلفل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3934 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ ، فَجَزِعَ النَّاسُ، قَالَ: قَدْ بَقِيَتْ مُبَشِّرَاتٌ، وَهِيَ جُزْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نبوت رسالت ختم ہوگئی ہے۔ صحابہ کرام پریشان ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خوشخبریاں باقی ہیں وہ نبوت کا جزء ہے۔

3935 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ - وَكَانَ أَرَقَّ مُحَدِّثٍ، يُحَدِّثُ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ - يَذْكُرُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عبداللہ بن ادریس فرماتے ہیں: میں نے حضرت مختار بن فلفل رحمۃ اللہ کو سنا اور وہ ایسے محدث تھے جو سب سے زیادہ نرم دل اور نرم گفتگو کرنے والے تھے ان کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: اے خیرالبریہ! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

3934- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 267 . والترمذي رقم الحديث: 2273 من طريق عفان بن مسلم' حدثنا عبد الواحد ابن زياد' حدثنا المختار بن فلفل به .

3935- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 178 قال: حدثنا وكيع عن سفيان . وفي جلد 3 صفحه 184 قال: حدثنا عبد الرحمٰن عن سفيان . وفي جلد 3 صفحه 184 أيضًا قال: حدثنا أبو نُعيم' قال: حدثنا سفيان .

3936 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: اے تمام خشکی کی مخلوق سے بہتر ہستی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔

3937 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ: ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: یا خیر البریہ! آپ نے فرمایا: یہ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

3938 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا، فَقُلْتُ: مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ، فَقَرَأَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ، ثُمَّ قَالَ: مَا تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ؟ ، قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّهُ نَهَرٌ وَعَدَنِيهِ عَلَيْهِ رَبِّي خَيْرًا كَثِيرًا، هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، آنِيَتُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ، فَأَقُولُ: رَبِّ، إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ: إِنَّكَ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے درمیان تھے۔ اچانک بڑے خوش ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرِ مبارک اٹھایا، خوشی خوشی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر ابھی ایک سورت نازل ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پڑھا: بسم اللّٰه الرحمن الرحیم، انا اعطیناك الکوثر۔ پھر فرمایا: تم جانتے ہو، کوثر کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نہر ہے، میرے رب نے وعدہ کیا اس کے متعلق بہت زیادہ بھلائی کا' حوض ہے، مجھ پر قیامت کے دن امت پیش کی جائے گی۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں

3936- الحديث سبق برقم: 3935 فراجعه .

3937- الحديث سبق برقم: 3936,3935 ففراجعه .

3938- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 (مترين) . ومسلم جلد 2 صفحه 13 وجلد 7 صفحه 71 قال: حدثنا أبو كُريب، محمد بن العلاء .

تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

گے۔ اُن میں کچھ بندے پیچھے کر دیئے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا، اے ربّ یہ میری امت سے ہے۔ اللہ فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا کیا؟

3939 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی ایک دن جب نماز سے فارغ ہوئے۔ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے آگے ہوتا ہوں، میرے رکوع اور سجدہ میں آگے نہ بڑھو، نہ قیام میں، میں تم کو آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں جانتا ہوں تم تھوڑے ہنسو اور زیادہ روؤ۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت و دوزخ دیکھی ہے۔

3940 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوثر جنت میں ایک نہر ہے اس کا رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔

3941 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ قَالَ:

حضرت مختار بن فلفل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے (ان) برتنوں میں پینے

3939- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 . ومسلم جلد 2 صفحه 28 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير، واسحاق بن ابراهيم . والنسائي جلد 3 صفحه 83 .

3940- الحديث سبق برقم: 3938,3929 فراجعه .

3941- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 119,112 من طريق عبد الله بن ادريس به . وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 154 من طريق أسود بن عامر، حدثنا زهير، عن المختار بن فلفل به .

سَأَلْتُ أَنَسًا عَنِ الشُّرْبِ فِي الْأَوْعِيَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَفَّتِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت برتن میں پینے سے منع کیا اور فرمایا: ہر نشہ آور حرام ہے۔

3942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْأَرْضِ فِي الْمَكْتُوبَةِ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ فِي الْأَرْضِ فَأَوْمَأَ إِيمَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر بیٹھ کر فرض نماز ادا کی اور نوافل وغیرہ زمین پر بیٹھ کر پڑھے، اشارہ کے ساتھ۔

3943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَضْرِبُ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ: فَكُنَّا نُصَلِّي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقُلْتُ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا؟، قَالَ: قَدْ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيهِمَا فَلَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

حضرت مختار بن نوفل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو مارتے تھے جو عصر کے بعد نوافل وغیرہ پڑھتا تھا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں سورج کے غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کیا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دو رکعتوں کو پڑھتے تھے؟ فرمایا: ہم کو پڑھتے ہوئے دیکھتے تھے ہمیں منع یا حکم نہیں کرتے تھے۔

3944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا اس حال میں کہ آپ نے

3942- الحديث في المقصد العلي برقم: **318** . ؤورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **149** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه حفص بن عمر قاضي حلب، وهو ضعيف .

3943- أخرجه مسلم جلد **2** صفحه **211** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، وأبو كريب، جميعًا عن ابن فُضَيْل . وأبوداؤد رقم الحديث: **1282** قال: حدثنا محمد بن عبد االرحيم البزار قال: أخبرنا سعيد ابن سليمان، قال: حدثنا منصور بن أبي الأسود .

3944- الحديث سبق برقم: **3939** فراجعه .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَانْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا رَأَيْتَ؟، قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

نماز کا سلام پھیرا تھا' فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم دیکھ لو جو میں دیکھتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے جنت اور دوزخ دیکھی ہے۔

3945 - حَدَّثَنَا أَبُو بَهْزٍ الصقرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ إِلَى بُسْتَانٍ، فَجَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِي ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُعْلِمُهُ؟ قَالَ: أَعْلِمْهُ ، فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَأَبْشِرْ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُعْلِمُهُ؟ قَالَ: أَعْلِمْهُ ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُمَرُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَأَبْشِرْ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: ثُمَّ جَاءَ آتٍ فَدَقَّ الْبَابَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، قُمْ فَافْتَحْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، وَبَشِّرْهُ بِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ، وَأَنَّهُ مَقْتُولٌ ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فَإِذَا عُثْمَانُ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے، ایک آنے والا آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ فرمایا: اے انس! اٹھو اور اس کیلئے دروازے کو کھولو اور اسے جنت کی خوشخبری دے دو اور میرے بعد خلافت کی خوشخبری دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! (کیا) میں اس کو بتا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بتا دو۔ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے عرض کی: جنت کی خوشخبری ہو اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو۔ پھر ایک آنے والا آیا اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! اٹھو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دے دو اور اس کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری دے دو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کو بتا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بتا دو۔ میں نکلا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کو جنت کی خوشخبری ہو اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو۔ پھر ایک آنے والا آیا، اس نے دروازہ

3945- الحديث في المقصد العلي برقم: **846** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **177,176** وقال: رواه أبو يعلى والبزار...... وفيه صقر بن عبد الرحمن وهو كذاب .

قُلْتُ لَهُ: أَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ، وَبِالْخِلَافَةِ مِنْ بَعْدِ عُمَرَ، وَأَنَّكَ مَقْتُولٌ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِمَهْ؟ وَاللّٰهِ مَا تَغَنَّيْتُ، وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا مَسِسْتُ فَرْجِي مُنْذُ بَايَعْتُكَ، قَالَ: هُوَ ذَاكَ يَا عُثْمَانُ

کھٹکھٹایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! اٹھو دروازہ کھولو اور آنے والے کو جنت کی خوشخبری دو اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری دو اور شہید کیے جانے کے متعلق بتا دو۔ میں نکلا، وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے، میں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہ کو جنت کی خوشخبری اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت کی خوشخبری ہو، آپ شہید کیے جائیں گے۔ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیوں شہید کیا جاؤں گا؟ خدا کی قسم! میں کبھی غیبت اور خواہش اور اپنی شرمگاہ کو کبھی ہاتھ نہیں لگاتا جب سے میں نے آپ ﷺ کی بیعت کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! یہ ہوگا۔

3946 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں لوگوں کے جانے کی سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور زیادہ انبیاء میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔

3947 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا إِمَامُكُمْ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے آگے ہوتا ہوں، تمہارا رکوع اور سجدہ مجھ سے پوشیدہ نہیں ہوتا ہے، کیونکہ تمہیں اپنے آگے اور پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

3948 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3946- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 140 قال: حدثنا حسين بن علي، عن زائدة. والدارمي رقم الحديث: 52 قال: أخبرنا أحمد بن عبد الله، قال: حدثنا حسين بن علي، عن زائدة.

3947- الحديث سبق برقم: 3939 فراجعه.

3948- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 102 قال: حدثنا محمد بن فضيل. ومسلم جلد 1 صفحه 85 قال: حدثنا عبد الله

عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَ مَا كَذَا، مَا كَذَا؟ حَتَّى يَقُولُوا: اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ ،

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ مسلسل سوال کرتے رہیں گے، یہ کیوں ہوا؟ یہ کیوں ہوا؟ یہاں تک کہ وہ کہیں گے اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔

3949 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3950 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَانْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ، فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، وَلَا بِالْقِيَامِ، وَلَا بِالْقُعُودِ، وَلَا بِالِانْصِرَافِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْتَ؟، قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک دن فرمایا' جبکہ آپ ﷺ نماز سے واپس آئے' پس آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں' تم مجھ سے پہلے رکوع اور سجود نہ کرو' نہ قیام نہ قعود اور نہ ہی مجھ سے پہلے نماز سے واپس لوٹو۔ دیکھتا ہوں' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! اگر تم وہ چیز دیکھ لو جو میں نے دیکھی ہے تو تم ہنسو کم اور روؤ زیادہ۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے کیا دیکھا؟ فرمایا: میں نے جنت بھی دیکھ لی ہے اور دوزخ کو بھی ملاحظہ کرلیا ہے۔

3951 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں کھٹکھٹاؤں گا۔

ابن عامر بن زُرارة' قال: حدثنا محمد بن فضيل .

3949- الحديث سبق برقم: **3948** فراجعه .

3950- الحديث سبق برقم: **3944,3939** .

3951- الحديث سبق برقم: **3946** فراجعه .

أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

3952 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي إِمَامُكُمْ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ، وَلَا بِالسُّجُودِ، فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تمہارا امام ہوں' رکوع سجود میں مجھ سے جلدی نہ کرو کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

3953 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْأَشْرِبَةِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ، وَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: صَدَقْتَ، السُّكْرُ حَرَامٌ، إِنَّمَا أَشْرَبُ الشَّرْبَةَ وَالشَّرْبَتَيْنِ عَلَى أَثَرِ الطَّعَامِ، قَالَ: فَقَالَ لِي: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ، قَالَ: ثُمَّ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَهِيَ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ، وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرِ وَالذُّرَةِ، وَمَا خَمَّرْتَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ الْخَمْرُ

حضرت مختار بن فلفل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مشروبات کے متعلق پوچھا' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزفت برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔ حضرت مختار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ نے سچ کہا' نشہ حرام ہے' میں ایک گھونٹ اور دو گھونٹ کھانے کے بعد پیتا ہوں' مجھے فرمایا: نشہ آور شے تھوڑی ہو یا زیادہ' وہ حرام ہے۔ پھر فرمایا: جو شراب حرام کی گئی ہے وہ انگور اور کھجور اور شہد' گندم' جو کے دانوں کی ہے' کیونکہ شراب انہیں کی ہوتی ہے۔

3954 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمام لوگوں میں سے پہلا شخص ہوں جو جنت میں سفارش کرے گا اور تمام انبیاء سے میرے پیروزیادہ ہوں گے۔

3955 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

3952- الحديث سبق برقم: 3944,3939,3950 فراجعه .

3953- الحديث سبق برقم: 3941 فراجعه .

3954- الحديث سبق برقم: 3946 فراجعه .

3955- الحديث سبق برقم: 3954,3946 فراجعه .

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ

فرمایا: جنت میں سب سے پہلے شفاعت کرنے والا میں ہوں۔

3956 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاءَلُونَ مَا كَذَا؟ مَا كَذَا؟ حَتَّى يَقُولُوا: هَذَا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیری اُمت کے لوگ یقیناً ایک دوسرے سے سوالوں کا سلسلہ جاری رکھیں گے' یہ کس طرح ہے؟ یہ کس طرح ہے؟ حتیٰ کہ ایک دن کہہ بیٹھیں گے: یہ اللہ ہے جس نے ہر شی کو پیدا فرمایا' پس اللہ کو کس نے پیدا کیا؟

3957 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَا صُدِّقْتُ، وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق میرے جتنی کی گئی ہو' انبیاء میں سے ایک نبی علیہ السلام وہ بھی ہے جس کی صرف ایک آدمی نے تصدیق کی۔

3958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شَرَابٍ بِالْيَمَنِ يُقَالَ لَهُ: الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، فَقَالَ: مَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یمن کی شراب کے متعلق پوچھا گیا' اس کو بتع اور مزر کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: جونشہ دے وہ حرام ہے۔

3959 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کوئی

3956- الحديث سبق برقم: **3949,3948** فراجعه .

3957- الحديث سبق برقم: **3954,3951,3946** .

3958- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5** صفحه**56** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

3959- الحديث سبق برقم: **3957,3954,3951,3946** فراجعه .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صُدِّقَ نَبِيٌّ مَا صُدِّقْتُ، إِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَعَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ

نبی ایسا نہیں ہے جس کی تصدیق میرے جتنی کی گئی ہو' انبیاء میں سے ایک نبی علیہ السلام قیامت کے دن وہ بھی آئے گا جس کا صرف ایک اُمتی ہوگا۔

3960 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ أَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ، وَأَنَا أَكْثَرُ النَّاسِ تَبَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمام لوگوں سے پہلے جنت میں شفاعت کروں گا اور میری پیروی کرنے والے بھی زیادہ ہوں گے۔

3961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنْ قِيَامِ أَحَدِكُمْ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ بِصِيَامِ نَهَارِهَا وَقِيَامِ لَيْلِهَا، السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا، الْيَوْمُ أَلْفُ سَنَةٍ

حضرت سعید بن خالد فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک دن گزارنا اپنے اہل و عیال میں رہ کر' تم میں سے کسی ایک کا ہزار سال روزے رکھنے اور راتوں کو قیام کرنے سے بہتر ہے' ایک سال' تین سو ساٹھ دن کا ہوگا اور وہ دن' ہزار سال کا ہوگا۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت امام شعبی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3962 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے یا تبسم فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا:

3960- الحديث سبق برقم: 3959,3957,3954,3951,3946 فراجعه .

3961- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 2770 . وابن حبان في المجروحين جلد 1 صفحه 317 من طريقين عن محمد بن شعيب به .

الْمُكْتِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، أَوْ تَبَسَّمَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتُ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ؟، قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ مُجَادَلَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، أَلَيْسَ وَعَدْتَنِي أَلَّا تَظْلِمَنِي؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي لَا أَقْبَلُ عَلَيَّ شَاهِدًا إِلَّا مِنْ نَفْسِي، فَيَقُولُ: أَوَ لَيْسَ كَفَانِي شَهِيدًا وَالْمَلَائِكَةَ الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ؟ قَالَ: فَيُرَدِّدُ الْكَلَامَ مِرَارًا، قَالَ: فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ، وَتَكَلَّمُ أَرْكَانُهُ مَا كَانَ يَعْمَلُ، قَالَ: فَيَقُولُ: بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا، عَنْكُنَّ كُنْتُ أُجَادِلُ

تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس بندہ کے متعلق جو بندہ قیامت کے دن اپنے رب سے جھگڑے گا۔ عرض کرے گا: اے رب! کیا تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں نہیں؟ وہ عرض کرے گا: میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے سوائے میری جان کے۔ اللہ فرمائے گا: کیا میں گواہ کافی نہیں ہوں؟ اور فرشتے کراماً کاتبین؟ وہ کلام کئی مرتبہ کرے گا، اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اس کے اعضاء کلام کریں گے جو وہ کام کرتا تھا' فرمایا: پس وہ (اپنے اعضاء سے مخاطب ہو کر) کہے گا: تم مجھ سے دور ہو جاؤ اور بہت زیادہ دُور' ہلاکت ہو! میں تمہاری خاطر ہی تو لڑ رہا تھا۔

3963 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ التِّنْعِيِّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، فَإِنْ تَمَّتْ تَمَّ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِنْ نَقَصَتْ قِيلَ: انْظُرُوا هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ كَانَ لَهُ تَطَوُّعٌ، قَالَ: أَتِمُّوا بِهِ مَا نَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندے سے سب سے پہلے قیامت کے دن حساب و کتاب نماز کے متعلق ہوگا۔ اگر مکمل ہوگا یہاں پر اس کے سارے عمل ختم ہو جائیں گے اگر کمی ہوئی، کہا جائے گا: دیکھو اس نے نفل وغیرہ پڑھے ہیں؟ اگر نفل وغیرہ ہیں وہ اس کے ساتھ مکمل کرو جو فرضوں میں کمی ہوئی۔

3964 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3963- الحديث في المقصد العلي برقم: **1904** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **288** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه يزيد الرقاشي ضعفه شعبة وغيره' ووثقه ابن معين وابن عدى .

3964- أخرجه مسلم رقم الحديث: **2969** من طريق أبي بكر بن النضر بن أبي النضر به . والحديث سبق لكن من

أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتِبِ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ؟، قَالَ: قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، أَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ؟ قَالَ: يَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: بَلَى، قَالَ: فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي، قَالَ: فَيَقُولُ: كَفَى بِنَفْسِكَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا، قَالَ: فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ: انْطِقِي، قَالَ: فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ، ثُمَّ قَالَ: يُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ، فَيَقُولُ: بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا، فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ

حضور ﷺ مسکرائے یا تبسم فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: تم پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اس بندہ کے متعلق جو بندہ قیامت کے دن اپنے رب سے جھگڑے گا۔ عرض کرے گا: اے رب! کیا تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ پر ظلم نہیں کرے گا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں نہیں؟ وہ عرض کرے گا: میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے سوائے میری جان کے۔ اللہ فرمائے گا: کیا میں گواہ کافی نہیں ہوں؟ اور فرشتے کراماً کاتبین؟ وہ کلام کئی مرتبہ کرے گا، اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا' آپ نے فرمایا: اس کے اعضاء کلام کریں گے جو وہ کام کرتا تھا' پھر فرمایا: اس کا کلام ختم ہو جائے گا۔ پس وہ (اپنے اعضاء سے) کہے گا: دور ہو جاؤ اور تمہارے لیے ہلاکت ہو! پس میں تمہاری طرفداری اور ہمدردی ہی تو کر رہا تھا۔

عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت علی بن زید رضی اللہ عنہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3965 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طريق ضعيف برقم: 3962 .

3965- أخرجه أحمد جلد 3صفحه259 قال: حدثنا أسود بن عامر . وأخرجه أحمد جلد 3صفحه285 . وعبد بن حُميد: 1223 . والترمذي رقم الحديث: 3206 قال: حدثنا عبد بن حُميد .

السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ سِتَّةَ أَشْهُرٍ بِبَابِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَيَقُولُ: الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب:33)،

حضور ﷺ چھ ماہ تک حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس فجر کی نماز کے وقت فرماتے تھے: نماز! اے اہل بیت! تین مرتبہ یہ فرماتے: ''بے شک اللہ عزوجل اہل بیت سے پلیدی لے گیا اور ان کو خوب پاک کیا ہے''۔

3966 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چھ ماہ تک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے گزرے اور نماز کا حکم کرتے رہے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3967 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدَيْهَا تَذَبْذَبَانِ، فَقَالَ أَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُنْزِلَ هَذَا عَلَيْكَ مِنَ السَّمَاءِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمِنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا، فَبَعَثَ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ فَلَبِسَهَا جَعْفَرٌ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا، قَالَ: فَمَا أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: ابْعَثْ بِهَا إِلَى أَخِيكَ النَّجَاشِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ریشم بطور تحفہ بھیجا' پس آپ ﷺ نے اسے زیب تن فرمایا' سو گویا میں اس کے ہاتھوں کو ہلتا ہوا دیکھ رہا ہوں' پس آپ ﷺ کے صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ آپ پر کہیں آسمان سے اُترا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! حضرت سعد بن معاذ کو جنت میں عطا کیے جانے والے کئی رومالوں میں سے ایک رومال بھی اس سے بہتر ہے۔ پس آپ ﷺ نے وہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا' اُنہوں نے پہنا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔

3966- الحديث سبق برقم: **3965** فراجعه .

3967- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: **2545** . وأحمد جلد **3** صفحه **251** . وأبو داؤد جلد **4** صفحه **84** من طريق حماد بن سلمة به . وقد سبق من حديث قتادة برقم: **3100** .

عرض کی: میں سے کیا کروں؟ فرمایا: اسے اپنے نجاشی بھائی کی طرف بھیجو۔

3968 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ جِيءَ بِرَأْسِهِ إِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيبِهِ عَلَى ثَنَايَاهُ وَقَالَ: إِنْ كَانَ لَحَسَنَ الثَّغْرِ، فَقُلْتُ: أَمَا وَاللّٰهِ لَأَسُوءَنَّكَ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مَوْضِعَ قَضِيبِكَ مِنْ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب مولا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا سرِ انور عبید اللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا وہ اپنی چھڑی سے آپ رضی اللہ عنہ کے دانتوں کو رگڑنے لگا (نعوذ باللہ) اور کہنے لگا: اگرچہ اس کے دانت خوبصورت ہیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ تجھے ضرور رسوا کرے گا۔ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ بوسہ لے رہے تھے۔

3969 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: إِنْ كَانَتِ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدِ الْمُسْلِمِينَ لَتَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مسلمانوں کی چھوٹی سی بچی بھی آتی وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہاتھ کھینچتے نہیں تھے یہاں تک کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جاتی جہاں چاہتی۔

3970 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ابوطلحہ کی آواز لشکر مین گروہ سے بہتر ہے۔

3968- الخبر في المقصد العلي برقم: **1361** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**195** وقال: رواه البزار والطبراني بأسانيد ورجاله وثقوا .

3969- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**174** قال: حدثنا محمد بن جعفر' وحجاج . وفي جلد **3**صفحه**215** قال: حدثنا عبد الصمد . وابن ماجة رقم الحديث: **4177** قال: حدثنا نصر بن علي' قال: حدثنا عبد الصمد' وسلم بن قتيبة .

3970- الحديث في المقصد العلي برقم: **1416** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9**صفحه**312** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجال الرواية الأولى رجال الصحيح .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ، وَكَانَ إِذَا لَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ: نَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ، وَوَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ملتے تو اپنے دونوں ہاتھ آپ کے آگے بچھا دیتے اور عرض کرتے: میری جان آپ کی ذات پر قربان! میرا چہرہ آپ کے چہرے پر قربان!

3971 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، أَخْبَرَنَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ وَلِيمَةَ امْرَأَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا أَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَا لَحْمًا، قَالَ: قُلْتُ: فَمَهْ؟ قَالَ: الْحَيْسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں دو ازواجِ مطہرات کے ولیموں میں حاضر ہوا، ہم نے روٹی اور گوشت نہیں کھایا، میں نے عرض کی: کیا کھایا؟ فرمایا: مالیدہ۔

3972 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: قُلْنَا: وَلَا أَنْتَ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ہم نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں، مگر مجھے میرے رب نے اپنی رحمت اور فضل سے گھیر لیا ہے۔

3973 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3974 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3971- الحديث سبق برقم: 3767 .

3972- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 235 . ومسلم رقم الحديث: 2816 من طريق ابن أبي عدى، عن محمد به . والبخارى رقم الحديث: 5673 .

3973- الحديث سبق برقم: 3972 فراجعه .

3974- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3854 قال: حدثنا عبد الله بن أبي زياد، قال: حدثنا سيّار، قال: حدثنا جعفر بن

دَاوُدُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ، قُلْنَا: بَلَى، قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ، لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، مِنْهُمُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہلِ جنت کے متعلق بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور اور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو' پرانے کپڑوں والا' اگر وہ اللہ پر قسم اٹھالیں، اللہ ان کی قسم کو پورا ضرور کرتا ہے،اُن میں براء بن مالک رضی اللہ عنہ بھی ہے۔

3975 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ عَذْبٍ جَارٍ، أَوْ غَمْرٍ، عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ، يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، مَا يَبْقَى عَلَيْهِ مِنْ دَرَنِهِ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنے والے کی مثال اس نہر کی طرح ہے جو کسی کے دروازے کے پاس ہو، اس میں ہر روز پانچ دفعہ غسل کرے کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی؟

3976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ فَأُقَعْقِعُهَا، قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يُقَلِّبُ بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں سب سے پہلے جنت کے دروازہ کا حلقہ پکڑوں گا' میں اس کو کھٹکھٹاؤں گا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ آپ ہاتھ ہاتھ سے پلٹ رہے تھے۔

3977 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَثَابِتٍ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آ گئے

سليمان' قال: حدثنا ثابت' وعلى بن زيد' فذكراه .

3975- الحديث في المقصد العلى برقم: **184** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **298** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه: داؤد بن الزبرقان وهو ضعيف .

3976- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1204** . والترمذى رقم الحديث: **3147** . والدارمى جلد **1** صفحه **27** من طريق سفيان بن عيينة به .

3977- الحديث سبق برقم: **3306** فراجعه .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ لَمَّا رَهِقُوهُ، وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ؟ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذٰلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

آئے' وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہوگیا' پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا' وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہوگیا' آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے' اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3978 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوطلحہ کی آواز سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

3979 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى رِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ، يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے خطیب حضرات جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ حالانکہ وہ قرآن پاک پڑھتے تھے، کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں؟

3980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ

3978- الحديث سبق برقم: **3971** فراجعه .

3979- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **239,231,180,120** من طريق وكيع' ويونس' وحسن ثلاثتهم عن حماد بن سلمة . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: **819** من طريق حماد به .

3980- الحديث سبق برقم: **3977,3970** فراجعه .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَبُو طَلْحَةَ إِذَا كَانَ فِي جَيْشٍ نَثَرَ كِنَانَتَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَقَالَ: نَفْسِي لِنَفْسِكَ الْفِدَاءُ، وَوَجْهِي لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْتُ أَبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ

جب لشکر میں ہوتے تو اپنے تمام تیر حضور ﷺ کے آگے رکھ دیتے اور عرض کرتے: میری جان آپ پر قربان! میرا چہرہ آپ کی ذات پر قربان! حضور ﷺ نے فرمایا: ابوطلحہ کی آواز لشکر میں سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

3981 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ أَهْلِ بِئْرِ مَعُونَةَ قَامَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ، فَحَفِظْتُ ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَفْعَلُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں معونہ کے کنویں پر شہید ہونے والوں کی خبر آئی تو صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہوئے دعا کی: اے اللہ! رعل اور ذکوان پر لعنت فرما اور عصیہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے تین بار یہ کہا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا پس جہاں تک مجھے یاد ہے: آپ تیس دن یہی کرتے رہے۔

3982 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَاذَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَهَقَهُ الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ: مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ قَامَ آخَرُ يَرُدُّهُمْ حَتَّى قُتِلَ سَبْعَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا: (جب لڑائی کے لیے آگے آئے وہ سات آدمی انصار سے تھے اور دو آدمی قریش سے تھے) ہم نے ان کو کون دور کرے گا؟ جو دور کرے گا وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا پھر اسی طرح فرمایا تو دوسرا آدمی کھڑا ہوا وہ بھی لڑا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا آپ مسلسل کہتے تھے یہاں تک کہ ساتوں ہی شہید ہو گئے اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا:

3981- الحديث سبق برقم: **3903** فراجعه .

3982- الحديث سبق برقم: **3977,3306** فراجعه .

ہمارے اصحاب نے ہمت نہیں ہاری۔

3983 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنَ النَّارِ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا مِمَّنْ كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ، أَفَلَا يَعْقِلُونَ؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں معراج کی رات ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہے تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے خطیب حضرات جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے۔ حالانکہ وہ قرآن پاک پڑھتے تھے، کیا وہ عقل نہیں رکھتے ہیں؟

3984 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسٍ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: آخُذُ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَأُقَعْقِعُهَا، وَقَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي بِيَدِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: گویا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس حال میں فرما رہے ہیں کہ انہوں نے دروازے کی کنڈی کو پکڑا ہوا ہے اور اسے ہلا رہے ہیں۔ اور سفیان کا قول ہے: یعنی اپنے ہاتھ کے ساتھ۔

3985 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ الزُّبَيْرِ هَمَّ بِعَرِيفِ الْأَنْصَارِ لِيَقْتُلَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَوْصُوا بِالْأَنْصَارِ خَيْرًا وَمَعْرُوفًا، اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ مُصْعَبٌ مِنْ سَرِيرِهِ عَلَى بِسَاطِهِ، وَأَلْزَقَ جِلْدَهُ، أَوْ خَدَّهُ عَلَيْهِ،

حضرت علی بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب بن زبیر نے انصار کے گروہ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان کے پاس داخل ہوئے' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: انصار کے ساتھ نیکی کرو اور بھلائی سے پیش آؤ' ان کی نیکیاں قبول کرو اور بُرائیوں سے تجاوز کرو۔ حضرت مصعب اپنے تخت سے نیچے اُترے' اپنے قالین پر اُترے اس پر اپنے رخسار رکھے اور فرمانے لگے: آپ کو اللہ

3983- الحديث سبق برقم: 3979 فراجعه .

3984- الحديث سبق برقم: 3976 فراجعه .

3985- الحديث سبق برقم: 3758 فراجعه .

أَوْ قَالَ: تَمَعَّكَ وَقَالَ: أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، فَتَرَكَهُ

جزاء دے! حضور ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر! حضور ﷺ کا حکم میرے سر آنکھوں پر! تو آپ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔

3986 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَطَرَتِ السَّمَاءُ بَرَدًا، فَقَالَ لَنَا أَبُو طَلْحَةَ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ: نَاوِلْنِي يَا أَنَسُ مِنْ ذَاكَ الْبَرَدِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْتُ: أَلَسْتَ صَائِمًا؟ قَالَ: بَلَى، إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِطَعَامٍ وَلَا شَرَابٍ، وَإِنَّمَا هُوَ بَرَكَةٌ مِنَ السَّمَاءِ نُطَهِّرُ بِهِ بُطُونَنَا، قَالَ أَنَسٌ: فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: خُذْ عَنْ عَمِّكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے اولے برسنے لگے، ہمیں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس حالت میں کہ ہم بچے تھے: اے انس! مجھے یہ اولے پکڑاؤ! آپ روزہ کی حالت میں تھے، اس کو کھانے لگے تو میں نے عرض کی: کیا آپ روزہ کی حالت میں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! یہ نہ کھانا ہے اور نہ پینے والی شی ہے، یہ آسمان کی برکت ہے، اس کے ذریعے ہم اپنے پیٹوں کو صاف کرتے ہیں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے آپ کو یہ واقعہ بتایا تو آپ نے فرمایا: اپنے چچا کے عمل کر لو۔

3987 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى عَلَى قَتْلَى بِئْرِ مَعُونَةَ فَقَامَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: فَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ آخِرِ الرَّكْعَةِ انْتَصَبَ قَائِمًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، ثَلَاثًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ، قَالَ: فَحَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَفْعَلُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ جب معونہ کے کنویں کے شہیدوں پر تشریف لائے تو صبح کی نماز میں کھڑے ہو کر فرمایا: پس جب آپ ﷺ آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے، پھر یوں پڑھتے: اے اللہ! رعل اور ذکوان قبیلے پر لعنت فرما اور وہ گروہ جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے، تین بار پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کرتے، پس میں نے یہ رسول کریم ﷺ سے یاد کر لی، آپ ﷺ تیس دن تک یہ کرتے رہے۔

3986- الحديث سبق برقم: 1420 فراجعه .

3987- الحديث سبق برقم: 3981 فراجعه .

3988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

3989 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ؛ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود پڑھے کیونکہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا' اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

3990 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند مخصوص دعائیں تھیں جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہ چھوڑتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم سے' پریشانی سے' عجز سے' سستی سے' کنجوسی' بزدلی سے' قرض کی زیادتی اور لوگوں کے غلبہ سے۔

3991 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ:

حضرت بیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے

3988- الحديث سبق برقم: **3704** فراجعه .

3989- الحديث سبق برقم: **3669** فراجعه .

3990- الحديث سبق برقم: **3691,3689,3683** فراجعه .

3991- الحديث في المقصد العلي برقم: **185** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **304** وقال: رواه أبو يعلى واسناده حسن .

بَيَانٌ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: حَدِّثْنِي بِوَقْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ عِنْدَ دُلُوكِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمُ الْأُولَى وَالْعَصْرِ، وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ، وَيُصَلِّي الْغَدَاةَ عِنْدَ الْفَجْرِ حِينَ يُفْتَتَحُ الْبَصَرُ، كُلُّ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقْتٌ، أَوْ قَالَ: صَلَاةٌ

اوقات کے متعلق بتائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھتے تھے سورج کے ڈھلنے کے وقت اور عصر پڑھتے تھے پہلے اول اور عصر کے درمیان اور مغرب پڑھتے تھے سورج کے غروب ہونے کے وقت اور عشاء شفق (سرخی یا سفیدی) کے غروب کے وقت اور فجر کی نماز جس وقت آنکھ کھلتی تھی ہر نماز کا وقت درمیان والا ہوتا تھا۔

3992 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ بَيَانٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: بَنَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ، فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا إِلَى الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت سے شادی فرمائی، مجھے بھیجا میں نے کچھ آدمیوں کو کھانے کے لیے دعوت دی۔

الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت اعمش رحمۃ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3993 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْرَضُ أَهْلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل نار کو قیامت کے دن صفوں میں پیش کیا جائے گا۔ اُن کے پاس سے مومن گزریں

3992- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 238 قال: حدثنا حسن . والبخارى جلد 7 صفحه 31 قال: حدثنا مالك بن اسماعيل . وأخرجه الترمذى رقم لحديث: 3219 قال: حدثنا عمر بن اسماعيل بن مجالد، قال: حدثنى أبى .

3993- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1919 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 382 وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبرانى فى الأوسط، وفيه يوسف بن خالد السمى وهو كذاب .

النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا، فَيَمُرُّ بِهِمُ الْمُؤْمِنُونَ، فَيَرَى الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ الرَّجُلَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَرَفَهُ فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَعَنْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: فَيَذْكُرُ ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ فَيَعْرِفُهُ، فَيَشْفَعُ لَهُ إِلَى رَبِّهِ فَيُشَفِّعُهُ فِيهِ

گے۔ اہل نار میں سے ایک آدمی ان مومنوں میں سے ایک آدمی کو پہچانتا ہوگا۔ اس نے اس کو دنیا میں پہچانا ہو گا، وہ کہے گا، اے فلاں! کیا آپ کو یاد ہے وہ دن تو مجھ سے فلاں فلاں کام کے لیے فریاد کی تھی۔ مومن اس کو یاد کرے گا وہ اس کو پہچان لے گا۔ اس کی رب کے ہاں سفارش کرے گا، اس کی رب تعالیٰ سفارش قبول کرے گا۔

3994 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: كُنَّا لَا نَحْنِي ظُهُورَنَا حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پیٹھ کو نہیں جھکاتے تھے یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کی حالت میں دیکھ لیتے تھے۔

3995 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ، فَمَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ یہودی کے پاس بطور رہن رکھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز نہ پائی جو دے کر اسے چھڑا لیتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔

3996 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ جَمِيعًا، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلاموں کے لیے ہلاکت مالک کی وجہ سے ہوگی اور مالک کی ہلاکت غلام سے ہوگی اور

3994- الحديث في المقصد العلي برقم: **295** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **77** وقال: رواه البزار، وأبو يعلى بنحوه، وفي حديث البزار سعيد بن الفضل ضعفه أبو حاتم ووثقه غيره، وحديث أبي يعلى منقطع بين الأعمش وأنس .

3995- الحديث سبق برقم: **3049** فراجعه .

3996- الحديث في المقصد العلي برقم: **1898** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **348** وقال: رواه البزار عن شيخه محمد بن الليث وقد ذكره ابن حبان في الثقات وقال: يخطئ ويخالف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْمَمْلُوكِ مِنَ الْمَالِكِ وَيْلٌ لِلْمَالِكِ مِنَ الْمَمْلُوكِ وَيْلٌ لِلْغَنِيِّ مِنَ الْفَقِيرِ وَيْلٌ لِلْفَقِيرِ مِنَ الْغَنِيِّ وَيْلٌ لِلشَّدِيدِ مِنَ الضَّعِيفِ وَيْلٌ لِلضَّعِيفِ مِنَ الشَّدِيدِ

ہلاکت ہوگی مال دار کے لیے فقیر سے اور فقیر کے لیے ہلاکت ہوگی مال دار سے۔ ہلاکت ہوگی سختی والے کے لیے کمزور سے اور ہلاکت ہوگی کمزور کے لیے سختی والے سے۔

3997 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ، فَإِذَا هُوَ قَدْ عَادَ كَالْفَرْخِ مِنْ شِدَّةِ الْمَرَضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا كُنْتَ تَدْعُو؟ أَمَا كُنْتَ تَسْأَلُ؟ ، فَقَالَ: بَلَى، كُنْتُ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذًا لَا تُطِيقُ ذَلِكَ، أَلَا قُلْتَ: رَبِّ آتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، فَقَالَهَا فَعُوفِيَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی بیمار پرسی کرنے کے لیے تشریف لائے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ پڑی تو وہ مرض کی سختی کی وجہ سے چوزے کی طرح ہو چکا تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دعا کیوں نہیں کرتے؟ تم سوال کیوں نہیں کرتے؟ اس نے جواب دیا: کیوں نہیں! (دعا کرتا ہوں) میں عرض کرتا ہوں: اے اللہ! تُو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے وہ جلدی مجھے دنیا میں ہی دیدے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تُو اس کی طاقت نہ رکھ سکے گا' تُو یہ کیوں نہیں کہتا: اے میرے رب! مجھے دنیا میں بھی نیکی اور آخرت میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت کے عذاب سے بچا۔ پس اُس نے یہی دعا کی تو اسے عافیت عطا کی گئی۔

3998 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ، عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ عَلَى امْرَأَةٍ، فَإِنْ كَانَتْ بِكْرًا أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا أَقَامَ مَعَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَسَمَ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب آدمی پہلی عورت کی موجودگی میں شادی کرے' اگر وہ کنواری ہو تو اس کے پاس سات دن ٹھہرے' اگر شادی شدہ ہو تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے' پھر اس کے بعد باریاں تقسیم کردے۔

3997- الحديث سبق برقم: **3790,3747,3498** فراجعه .

3998- الحديث سبق برقم: **3777** فراجعه .

3999 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبْصَرَ الرِّيحَ فَزِعَ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوا کو دیکھتے تھے تو پریشان ہوتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اسئالك الٰی آخرہ''۔

4000 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَى وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِلرَّجُلِ: هُوَ حَظُّكَ مِنْ صَلَاتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نماز کی حالت میں۔ جب وہ فارغ ہوا اس آدمی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: وہ تیری نماز سے تیرا حصہ ہے۔

4001 - وَعَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ وَأَفْطَرَ، فَصَامَ أَصْحَابُهُ وَأَفْطَرُوا، فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کی حالت میں رمضان کا روزہ رکھا اور افطار کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے افطار کیا اور روزہ نہیں رکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کسی پر عیب نہیں لگایا۔

4002 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى إِلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کی روٹی اور باسی چربی کی دعوت دی جاتی تو بھی آپ قبول کرتے تھے' آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کو بطور

3999- الحديث في المقصد العلي برقم: **1668** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**135** وقال: رواه أبو يعلى بأسانيد' ورجال أحدهما رجال الصحيح .

4000- الحديث في المقصد العلي برقم: **288** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**86** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

4001- أخرج مالك الموطأ رقم الحديث: **197** . والبخاري جلد **3**صفحه**44** قال: حدثنا عبد الله بن مسلمة' عن مالك . وأخرجه مسلم جلد**3**صفحه**143** قال: حدثنا يحيى بن يحيى' قال: أخبرنا أبو خيثمة' زهير بن معاوية .

4002- الحديث سبق برقم: **3995** فراجعه .

خُبْزِ الشَّعِيرِ وَالْإِهَالَةِ السَّنِخَةِ فَيُجِيبُ، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ رَهْنًا عِنْدَ يَهُودِيٍّ مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا حَتَّى مَاتَ

رہن دی تھی' آپ ﷺ نے اتنی وسعت نہیں پائی کہ وہ چھڑا لیتے یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

4003 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَعُودُهُ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهِي شَيْئًا؟ هَلْ تَشْتَهِي كَعْكًا؟ ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَطَلَبُوا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس داخل ہوئے، اس کی عیادت کرنے کیلئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کسی شے پر دل کر رہا ہے؟ کیا تیرا دل کعک یعنی جو آٹے اور دودھ اور شکر سے بنایا جائے' کھانے کو کرتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! پس اس کے گھر والوں نے اس کیلئے منگوایا۔

4004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتُشْهِدَ غُلَامٌ مِنَّا يَوْمَ أُحُدٍ، فَوُجِدَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةٌ مَرْبُوطَةٌ مِنَ الْجُوعِ، فَمَسَحَتْ أُمُّهُ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَتْ: هَنِيئًا لَكَ يَا بُنَيَّ الْجَنَّةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُدْرِيكِ؟ لَعَلَّهُ كَانَ يَتَكَلَّمُ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ، وَيَمْنَعُ مَا لَا يَضُرُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارا غلام احد کے دن شہید ہو گیا۔ اس کو اس حالت میں پایا گیا اس نے بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ اس کی ماں نے اس کے چہرے سے مٹی صاف کی اور کہنے لگی: اے میرے بیٹے تیرے لیے جنت کی خوشخبری ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا چاہتی ہو؟ ہو سکتا ہے وہ لایعنی گفتگو کرتا ہو اور وہ رکتا ہو اس کو جو نقصان نہ دے۔

4005 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی۔ اگرچہ وہ صحرائی پرندے یا سنگ خوار پرند کے گھونسلے کے

4003- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3441,1440** من طريق سفيان بن وكيع' حدثنا أبو يحيىٰ الحمانى به .

4004- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **2317** وأبو نعيم فى الحلية جلد **5** صفحه **56,55** من طريقين حدثنا عمر بن حفص بن غياث' حدثنا أبى' عن الأعمش به .

4005- أخرجه الترمذى رقم الحديث: **319** قال: حدثنا قتيبة' قال: حدثنا نوح بن قيس' عن عبد الرحمٰن مولىٰ قيس' عن زياد النُميرى' فذكره .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

برابر ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا۔

4006 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرُ أَبُو الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ لَا يُقْضَى لَهُ قَضَاءٌ إِلَّا خَيْرٌ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے متعلق ہر فیصلہ بھلائی والا ہوتا ہے۔

4007 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَاكُ بِفَضْلِ وَضُوئِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بچے ہوئے پانی سے مسواک کرتے تھے۔

4008 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ: أُخْبِرْتُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَقَدْ أُخْبِرْنَا بِهِ، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ فَاخْتُلِسَتْ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ تھا کہ ہم کو لیلۃ القدر کے متعلق آگاہ کرنے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اس کے متعلق بتانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں شور سنا اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اٹھا لیا گیا۔

4009 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں

4006- الحديث في المقصد العلي برقم: **1149** . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **184,117** من طريق يحيى ووكيع، عن سفيان، عن القاسم بن شريح .

4007- أخرجه الدارقطني رقم الحديث: **4** من طريق ابن أبي حية، حدثنا اسحاق بن أبي اسرائيل، حدثنا يوسف بن خالد به . وأخرجه الدارقطن رقم الحديث: **3** من طريق محمد بن أحمد بن محمد بن حسان الضبي، حدثنا اسحاق بن ابراهيم شاذان، حدثنا سعد بن الصلت، عن الأعمش، عن مسلم الأعور، عن أنس .

4008- الحديث في المقصد العلي برقم: **525** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **176** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وسقط منه التابعي، ورجاله ثقات .

4009- الحديث في المقصد العلي برقم: **1217** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **156** وقال: رواه البزار، وأبو يعلى...... ولم يقل الأعمش: سمعت أنسًا، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح، ورجال البزار ثقات .

حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَصْوَبُ قِيلًا)، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: إِنَّمَا نَقْرَؤُهَا (وَأَقْوَمُ قِيلًا) (المزمل: 6)، فَقَالَ: إِنَّ أَقْوَمَ، وَأَصْوَبَ، وَأَهْيَأَ، وَأَشْبَاهَ هَذَا وَاحِدٌ

نے یہ آیت پڑھی: "اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً وَاَصْوَبُ قِيلًا"۔ ایک آدمی نے کہا: ہم اس کو اس طرح پڑھتے ہیں: "وَاَقْوَمُ قِيلًا"۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا: اقوم واصوب اھیأ اور اس کے مشابہ ساری قرأت ایک ہے۔

عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت عاصم الاحول کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4010 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي الَّتِي بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان میرے مدینہ والے گھر میں معاہدہ کیا۔

4011 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں میرے گھر میں قریش یعنی مہاجرین اور انصار کے درمیان معاہدہ کیا۔

4012 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا، پس اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیا۔

4010- الحديث سبق برقم: **3343** فراجعه .

4011- الحديث سبق برقم: **4010,3343** فراجعه .

4012- الحديث سبق برقم: **3988,3704,3135** فراجعه .

4013 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ - وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ - حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ؟ قَالَ: قَبْلَ الرُّكُوعِ، قَالَ: قُلْتُ: فَإِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى أُنَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمْ: الْقُرَّاءُ

حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا' قنوت رکوع سے پہلے یا بعد میں؟ فرمایا: رکوع سے پہلے ہے۔ میں نے عرض کی: لوگ گمان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے بعد قنوت پڑھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ لوگوں کے خلاف دعا کرتے رہے' جنہوں نے قراء صحابہ کرام کو شہید کیا تھا۔

4014 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَاصِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَحَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، هِيَ حَرَامٌ، حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کو حرم قرار دیا؟ فرمایا: جی ہاں! یہ حرم ہے' اللہ اور اس کے رسول نے حرم قرار دیا ہے' اس کی گھاس نہیں کاٹی جا سکتی ہے' جس نے ایسے کیا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالَفَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنَسٍ بِالْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مدینہ والے گھر میں انصار اور مہاجرین کے درمیان معاہدہ طے فرمایا۔

4016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4013- الحديث سبق برقم: **3987,3903,3981** فراجعه .

4014- الحديث سبق برقم: **3691,3690** فراجعه .

4015- الحديث سبق برقم: **4010,3343** فراجعه .

4016- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **117** قال: حدثنا أبو أسامة . وفي جلد **3** صفحه **127** قال: حدثنا حجاج' وأبو أسامة . وفي جلد **3** صفحه **242** قال: حدثنا اسحاق .

حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ

حضور ﷺ نے مجھے کہا: اے دو کانوں والے!

4017 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھی اس کے دونوں کنارے مخالف سمت لٹکائے ہوئے تھے۔

4018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوتِ؟ فَقَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، كَانَ بَعَثَ يَوْمًا سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: وَقَوْمٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَتَلَهُمُ الْمُشْرِكُونَ الَّذِينَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَقَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

حضرت عاصم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے متعلق پوچھا' فرمایا: حضور ﷺ نے ایک ماہ قنوت پڑھی تھی رکوع کے بعد' اس کا سبب یہ تھا کہ آپ نے ستّر صحابہ کرام کو مشرکین کی طرف بھیجا' مشرکین قوم اور آپ کے درمیان معاہدہ تھا' مشرکین نے اس معاہدہ کو توڑا جو آپ اور مشرکین کے درمیان تھا' حضور ﷺ ایک ماہ تک اُن کے خلاف دعا کرتے رہے۔

سَهْلُ أَبُو الْأَسْوَدِ،

حضرت سہل ابو الاسود کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

4017- الحديث في المقصد العلي برقم: **332** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**49** وقال: رواه أبو يعلى والبزار بنحوه ورجاله موثقون .

4018- الحديث سبق برقم: **4013,3987,3981,3903** فراجعه .

عَنْ أَنَس

روایت کردہ احادیث

4019 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَهْلٍ أَبِي الْأَسَدِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا فِي بَيْتٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ عَلَيْكُمْ مِثْلُهُ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گھر میں تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے دروازے پر کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' میرا اُن پر حق ہے ان کا تم پر حق ہے' بشرطیکہ جب وہ تین کام کریں: جب رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو پورا کریں' اُن میں سے جو یہ نہ کرے اس پر اللہ' تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4020 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، حَدَّثَنَا سَهْلٌ أَبُو الْأَسَدِ، عَنْ بُكَيْرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ وَنَحْنُ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَخَذَ بِعَضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلِي عَلَيْكُمْ حَقٌّ، وَلَهُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم گھر میں تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے دروازے پر کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' میرا اُن پر حق ہے ان کا تم پر حق ہے' بشرطیکہ جب وہ تین کام کریں: جب رحم مانگا جائے تو وہ رحم کریں' جب فیصلہ کریں تو عدل کریں' جب وعدہ کریں تو پورا کریں' اُن میں سے جو یہ نہ کرے اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

4021 - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لا الٰہ الا اللہ بندہ کو اللہ کی ناراضگی

4019- الحديث سبق برقم: **3632** فراجعه .

4020- الحديث سبق برقم: **4019,3632** فراجعه .

4021- الحديث في المقصد العلى برقم: **1970** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **277** وقال: رواه البزار واسناده حسن .

يَعْنِى ابْنَ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ تَمْنَعُ الْعَبْدَ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُؤْثِرُوا سَفْقَةَ دُنْيَاهُمْ عَلَى دِينِهِمْ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ اللّٰهُ: كَذَبْتُمْ

سے محفوظ رکھتا ہے۔ جب تک دنیا کے نفع کو دین کے نفع پر ترجیح نہ دے۔ جب وہ ایسے کریں پھر لا الہ الا اللہ کہیں تو اللہ پاک فرماتا ہے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔

الزُّبَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت زبیر بن عدی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

4023 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَالَّذِى بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ ، سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آنے والا دن بعد والے دن سے بُرا ہوگا۔ ہم نے یہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

4024 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ:

حضرت زبیر بن عدی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو شکایت کی جو ہم کو حجاج کی طرف

4022- الحديث سبق برقم: 2896,2829 فراجعه .

4023- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117 قال: حدثنا ابن نُمير' قال: أخبرنا مالك بن مَغْوَل . وفى جلد 3 صفحه 132 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى' عن سفيان .

4024- الحديث سبق برقم: 4024 فراجعه .

شَكَوْنَا إِلَى أَنَسٍ مَا نَلْقَى مِنَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ: اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ عَامٌ، أَوْ يَوْمٌ، إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ، سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے تکالیف پہنچیں، تو آپ نے فرمایا: صبر کرو کیونکہ اس کے بعد آنے والا دن اس سے زیادہ بڑا ہوگا یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

4025 - حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَصْبَهَانِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: لَا يَبْتَاعَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔ نہ اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجے۔

4026 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَعَنِ السَّمَرِ بَعْدَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے سے منع کیا اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

4027 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ لِي ثَابِتٌ الْأَعْرَجُ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا إِذَا قَالَتْ صَدَقَتْ، وَإِذَا حَكَمَتْ عَدَلَتْ، وَإِذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس امت کا ہر کام بہتر ہوگا جب تک سچ بولتی رہی جب فیصلہ کرے تو عدل کرے جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کرے۔

4025- الحديث في المقصد العلي برقم: **663** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**84** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه بشر بن الحسين وهو كذاب .

4026- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **277** وعزاه الى أبي بكر بن أبي شيبة . وأخرجه ابن أبي شيبة في المصنف جلد**2**صفحه**333** من طريق عبد الله بن ادريس، عن ليث، عن رجل، عن أنس .

4027- الحديث في المقصد العلي برقم: **863** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**196** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه: اسحاق بن يحيى وهو متروك .

اسْتُرْحِمَتْ رَحِمَتْ

4028 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الصَّهْبَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: كَيْفَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: يُبْعَثُونَ وَالسَّمَاءُ تَطُشُّ عَلَيْهِمْ

حضرت علاء بن زیاره رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: لوگوں کو قیامت کے دن کیسے اٹھایا جائے گا؟ فرمایا: ان کو اٹھایا جائے گا اس حالت میں کہ آسمان ان پر ہلکی بارش برسا رہا ہوگا۔

السُّدِّيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت سدی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4029 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں جانب پھرتے تھے (یعنی نماز کے بعد)۔

4030 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر دائیں جانب پھرتے تھے۔

4031 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضرت

4028- الحديث في المقصد العلي برقم: **1885** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **335,334** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وفيه: عبد الرحمٰن بن أبي حاتم، ولم يذكر فيه جرحًا، وبقية رجاله ثقات .

4029- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **133** قال: حدثنا عبد الرحمٰن، قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **3** صفحه **179** قال: حدثنا وكيع، قال: حدثني سفيان .

4030- الحديث سبق برقم: **4029** فراجعه .

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا رِدْفَ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ رُكْبَتَهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَا يَصْرُخَانِ جَمِيعًا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھے جبکہ حضرت ابوطلحہ کا گھٹنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے کو چھو رہا تھا اور دونوں مل کر اکٹھے حج وعمرہ کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

4032 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ يُتَّخَذُ خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اس شراب کے متعلق جو سرکہ بن گئی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

4033 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حَرْبٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زَيْنَبَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ مُعَاذًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا الْأُمَرَاءُ لَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِكَ، وَلَا يَأْخُذُونَ بِأَمْرِكَ، فَمَا تَأْمُرُنِي فِي أَمْرِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمْ يُطِعِ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتائیں اگر ہم پر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل نہ کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر نہ چلیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے متعلق ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی اطاعت نہیں ہے جو اللہ کی اطاعت نہیں کرتا ہے۔

4034 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفِزْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مزات (ایک قسم کی شراب) حرام ہے، جو خشک اور تر کھجوروں سے ملا کر

4032- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 180,119 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3675 قال: حدثنا زهير بن حرب . كلاهما (أحمد، وزهير) قالا: حدثنا وكيع .

4033- الحديث في المقصد العلي برقم: 883 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 225 . وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، وفيه: عمرو بن زينب، ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4034- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 155 قال: حدثنا أسود، قال: حدثنا الحسن بن صالح، عن خالد، فذكره . والحديث سبق برقم: 3089 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ: خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

بنائی جائے۔

4035 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَزْرِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ: خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مزات (ایک قسم کی شراب) حرام ہے، جو خشک اور تر کھجوروں سے ملا کر بنائی جائے۔

4036 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ أَجْرَأَ النَّاسِ عَلَى مَسْأَلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَابُ، أَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ، حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَأَخَفَّ الصَّلَاةَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْأَعْرَابِيِّ وَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ ، وَمَرَّ سَعْدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ هَذَا عُمِّرَ حَتَّى يَأْكُلَ عُمُرَهُ لَمْ يَبْقَ مِنكُمْ عَيْنٌ تَطْرِفُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سوال کرنے میں زیادہ جری تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آئے۔ نماز پڑھی مختصر پڑھائی۔ پھر دیہاتی کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ گزرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عمر دی گئی ہے؟ یہاں تک کہ یہ اپنی عمر کو کھا جائے گا، تم سے آنکھ جھپکنے کے برابر باقی نہیں رہے گی۔

4037 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، حَدَّثَنَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بیان کرتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجرت سے سو سال نہیں آئے گا اور تم میں سے آنکھ

4035- الحديث سبق برقم: **4034** فراجعه .

4036- الحديث في المقصد العلي برقم: **95** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **198** وقال: رواه أبو يعلى، قلت: لأنس في الصحيح: ان يعش هذا حتى يستكمل عمره لم يمت حتى تقوم الساعة وهذا الحديث أبين وان كان فيه سفيان بن وكيع وهو ضعيف .

4037- الحديث سبق برقم: **4036** فراجعه .

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ وَمِنكُمْ عَيْنٌ تَطْرِفُ

جھپکنے کی مقدار باقی ہوگی۔

4038 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَيْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا، فَقَالَ: أَهْرِقْهَا، قَالَ: أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کچھ یتیموں کے متعلق وہ شراب کے وارث بنے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بہا دو، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اس کو سرکہ نہ بنالیا جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

4039 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ ثِقَةٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهُ طَائِرٌ فَقَالَ: اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ يَأْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّيْرِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَدَّهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَرَدَّهُ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَأَذِنَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پرندے تھے (بھنے ہوئے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی، اے اللہ اس کو لے آ جو مخلوق میں سے تجھے سب سے زیادہ پسند ہے جو میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو واپس کر دیا۔ پھر مولا علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو اجازت دے دی۔

4040 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ؟ فَقَالَ: بِمِنًى، قُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ؟ فَقَالَ: بِالْأَبْطَحِ، ثُمَّ قَالَ: افْعَلْ كَمَا

حضرت عبد العزیز بن رفیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے ایسی شے کے متعلق بتائیں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کی ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھویں ذوالحجہ کے دن کہاں ظہر کی نماز پڑھی تھی؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: منیٰ شریف میں۔ میں نے عرض کی: کوچ کے دن

4038- الحديث سبق برقم: 4032 فراجعه.

4039- الحديث في المقصد العلي برقم: 1326. أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3721 قال: حدثنا سفيان بن وكيع. قال: حدثنا عبيد الله بن موسى، عن عيسى بن عمر، عن السدي، فذكره.

4040- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 100. والدارمي رقم الحديث: 1879 قال: أخبرنا محمد بن أحمد، وأحمد بن حنبل. والبخاري جلد 2 صفحه 197 قال: حدثني عبد الله بن محمد.

يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكُمْ

عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وادیٔ ابطح میں۔ پھر فرمایا: تم ایسے ہی کرو جیسے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

4041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَّلِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ خَيْبَرَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت عمر مولیٰ مطلب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا جب خیبر سے واپس آئے تھے تو یہ تھی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰى آخره''۔

4042 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ قَبْلَ خُرُوجِ الدَّجَّالِ نَيِّفٌ عَلَى سَبْعِينَ دَجَّالًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے نکلنے سے پہلے ستر سے اوپر دجال آئیں گے۔

4043 - حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فَقَالَ: أَتَحْمِلْنَهُ؟، قَالَ: أَتَدْفُنَّهُ؟، قُلْنَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ پڑھنے کے لیے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ عورتوں کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے جنازہ اٹھانا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دفن کرنا ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس

4041- الحديث سبق برقم: **3689,3688** .

4042- الحديث في المقصد العلي برقم: **1860** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **333** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبشر صاحب أنس لم أعرفه .

4043- الحديث في المقصد العلي برقم: **450** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **28** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه الحارث بن زياد . قال الذهبي: ضعيف .

چلی جاؤ۔ کئی زیارت کرنے والیاں ثواب نہیں پاتی ہیں۔

4044 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اجْتَنَيْتُهَا، يَعْنِي حَمْزَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت رکھی بقلہ کے ساتھ جو میں چنا کرتا تھا، یعنی حمزہ۔

4045 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (الحجر: 93)، قَالَ عَنْ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے اس ارشاد کے متعلق، آپ کے رب کی قسم! ہم اُن تمام سے پوچھیں گے اس کے متعلق جو وہ کرتے تھے۔ یعنی لا الٰہ الا اللہ کے حوالہ سے۔

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

سلیمان تیمی کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4046 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اِلٰی آخرہٖ''۔

4044- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 232,161 من طريق عبد الرزاق، وعبد الله بن واقد كلاهما عن سفيان الثورى به. وأخرجه أحمد جلد 3 صفحه 260,127 من طريق شريك.

4045- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3126 قال: حدثنا أحمد بن عبدة الضبى، قال: حدثنا معتمر بن اليمان، عن ليث بن أبى سُليم، عن بشر، فذكره.

4046- الحديث سبق برقم: 4041 فراجعه.

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

4047 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَجَرِيرٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسٌ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ، أَوْ فَسَمَّتَ، أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ، وَقَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن میں سے ایک کا جواب دیا، دوسرے کا نہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اس نے الحمد للہ نہیں کہا تھا۔

4048 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

4049 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4050 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو دیکھے کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ چلے، اس کو اس حالت میں

4047- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **1208** . والبخارى رقم الحديث: **6221** . وأبو داؤد رقم الحديث: **5039** والترمذى رقم الحديث: **2743** من طرق عن سفيان' عن سليمان التيمى به .

4048- الحديث سبق برقم: **4012,3988,3704,3135** فراجعه .

4049- الحديث سبق برقم: **4048,4012,3988,3704,3135** فراجعه .

4050- اخرجه أحمد جلد **3** صفحه **115** قال: حدثنا يحيىٰ' عن شعبة' وفى جلد **3** صفحه **129** قال: حدثنا ابن أبى عدى . وفى جلد **3** صفحه **236** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن المثنىٰ .

جَهْلٍ؟ ، قَالَ: فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰى بَرَدَ، فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ فَقَالَ: هَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَتَلْتُمُوهُ .

پایا کہ عفراء کے بیٹوں نے اس کو ماردیا ہوا تھا اور وہ ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تو ابوجہل ہے؟ ابوجہل نے کہا: کیا اس آدمی کے اوپر (کوئی بدبخت ہوگا) جس کو اس کی قوم نے قتل کیا ہو' یا تم نے اس کو قتل کیا ہو۔

4051 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَسُوقُ بِنِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے ساتھ جاتا تھا' اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ آہستہ لے جاؤ' یعنی عورتوں کو لے جاؤ۔

4052 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں اور تر کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

4053 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: ذُكِرَ لَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَتَعَبَّدُونَ حَتّٰى يُعْجِبُوا النَّاسَ وَتُعْجِبَهُمْ أَنْفُسُهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ ہوں گے وہ عبادت کریں گے یہاں تک کہ لوگ اُن کو پسند کریں گے وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوں گے وہ دین میں سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

4051- الحديث سبق برقم: **3114,2861,2801** فراجعه .

4052- الحديث سبق برقم: **4035,4034,3091,3090,2999,2884** فراجعه .

4053- الحديث في المقصد العلي برقم: **1712** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **229** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

4054 - حَدَّثَنَا وَهْبٌ، أَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

4055 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيُنَهُمْ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرُّعَاةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری تھیں کیونکہ انہوں نے آپ کے چرواہوں کی آنکھوں میں گرم سلائی پھیری تھیں۔

4056 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رَأَيْتُ قَوْمًا تُقْرَضُ أَلْسِنَتُهُمْ بِمَقَارِضَ مِنْ نَارٍ، أَوْ قَالَ: مِنْ حَدِيدٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی' میں نے ایک گروہ دیکھا جن کی زبانیں آگ کی قینچیوں سے کاٹی جا رہی تھیں' یا فرمایا: لوہے کی (قینچیوں سے)' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ جواب دیا: خطباء ہیں' آپ کی اُمت ہونے کے مدعی ہیں۔

4057 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جھوٹ بولا تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4054- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**268** من طرق عن سليمان التيمي . والحديث سبق برقم:**3312** فراجعه .

4055- الحديث سبق برقم:**3893** فراجعه .

4056- الحديث سبق برقم:**3979** فراجعه .

4057- الحديث سبق برقم:**4048** فراجعه .

4058 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ فُضَيْلٍ الْمَلْطِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے ایک ماہ پہلے وضوا کرایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر اور عمامہ پر مسح کیا۔

4059 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول کی جاتی ہے۔

4060 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ، أَوْ قَالَ: فَسَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ، فَقِيلَ: هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا، فَشَمَّتَّ، أَوْ فَسَمَّتَّ أَحَدَهُمَا وَتَرَكْتَ الْآخَرَ؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینک آئی' آپ نے ایک کی چھینک کا جواب دیا تو عرض کی گئی: آپ نے ایک کی چھینک کا جواب دیا ہے اور دوسرے کو جواب نہیں دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے الحمد للہ کہا تھا اور اُس نے الحمد للہ نہیں کہا تھا۔

4061 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان کی کہ بدر کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون دیکھنا چاہتا ہے کہ ابوجہل نے کیا کیا؟ حضرت عبداللہ بن مسعود

4058- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **255** وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورواه ابن ماجة خلا قوله: قبل موته بشهر . وفيه: علي بن الفضيل بن عبد العزيز ولم أجد من ذكره .

4059- الحديث سيأتي تخريجه في رقم: **4095** فراجعه هناك .

4060- الحديث سبق برقم: **4047** فراجعه .

4061- الحديث سبق برقم: **4050** فراجعه .

بَدْرٍ: مَنْ يَنْظُرُ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ؟، فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَّى بَرَدَ، فَقَالَ: هَلْ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ؟ فَقَالَ: وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ؟ قَالَ سُلَيْمَانُ: أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ

رضی اللہ عنہ چلے پس اُنہوں نے اسے پایا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار دیا ہے حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو چکا ہے آپ نے جا کر فرمایا: کیا تُو ابوجہل ہے؟ اس نے جواب دیا: کیا اس آدمی کے اوپر کوئی اور ہے جس کو تم نے قتل کر دیا ہے؟ راوی حضرت سلیمان نے کہا: یا جسکی قوم نے اسے قتل کیا ہے۔

4062 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَأَتَى عَلَيْهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ: يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ، سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اُم سلیم ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ آدمی ان کی سواریوں کو ہانک رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ لے چلو۔

4063 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے خلاف جھوٹ سے کام لیا وہ خود اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔

قَالَ: فَحَدَّثَنَا بِهِ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

پھر اُنہوں نے دوبارہ حدیث سنائی فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا پس اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لینا چاہیے۔

4064 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک اور تازہ کھجوروں کو جمع کر کے نبیذ بنانے سے منع

4062- الحديث سبق برقم: **4051** فراجعه .

4063- الحديث سبق برقم: **4048** فراجعه .

4064- الحديث سبق برقم: **4052** فراجعه .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

کیا۔

4065 - حَدَّثَنَا شَبَابٌ خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَخْلِهِ الصَّدَقَاتِ، حَتَّى فُتِحَتْ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ، فَجَعَلَ يَرُدُّ رَسُولُ اللّٰهِ بَعْدَ ذَلِكَ، وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ الَّذِي كَانُوا أَعْطَوْهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُنَّ أُمَّ أَيْمَنَ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ، فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَلَوَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي، وَهِيَ تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يُعْطِيكَهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَكِ كَذَا، وَلَكِ كَذَا، حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: وَهِيَ تَقُولُ: كَلَّا وَاللّٰهِ، حَتَّى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجوروں کے صدقات دیتا تھا' جب بنوقریظہ اور بنونضیر فتح ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو واپس دینے لگے' میرے گھر والوں نے کہا کہ آپ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ مین جائیں اور آپ سے مانگیں تو آپ کو بھی دیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کنیز اُم ایمن عطا کیں' مین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا تو آپ نے مجھے عطا کیا۔ حضرت اُم ایمن میری گردن میں چھوٹا سا کپڑا ڈال کر آئیں' وہ عرض کر رہی تھیں: ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! آپ کسی کو دیں' نہ دیں مجھے تو دیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: تیرے لیے اتنا ہے' تیرے لیے اتنا ہے' میں نے اس کو شمار کیا وہ کہہ رہی تھیں: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! یہاں تک کہ آپ نے دس گنا اور عطا کیا۔

4066 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ، فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا كَانَ أَعْطَاهُ، قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے زمین کے کھجوروں کے صدقات دیتا تھا' جب بنوقریظہ اور بنونضیر فتح ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو واپس دینے لگے' میرے گھر والوں نے کہا کہ آپ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جائیں اور

4065- أخرجه أحمد جلد3صفحه219 قال: حدثنا عارم وعفان . والبخاري جلد4صفحه106 وجلد5صفحه113 وجلد5صفحه143 قال: حدثنا عبد الله بن أبي الأسود .

4066- الحديث سبق برقم:4066 فراجعه .

أَنَسٌ: وَإِنَّ أَهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ مَا كَانَ أَعْطَاهُ أَوْ بَعْضَهُ، وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِيهِنَّ، فَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَجَعَلَتِ الثَّوْبَ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا يُعْطِيكَهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ أَيْمَنَ، اتْرُكِيهِ وَلَكِ كَذَا وَكَذَا، تَقُولُ: كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، فَجَعَلَ يَقُولُ: كَذَا، حَتَّى أَعْطَاهَا عَشَرَةَ أَمْثَالِهِ، أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشَرَةِ أَمْثَالِهِ

آپ سے مانگیں تو آپ کو بھی دیں گے۔ حضور ﷺ نے اُم ایمن کو عطا کیا' میں نے حضور ﷺ سے مانگا تو مجھ کو بھی آپ نے عطا کیا۔ حضرت اُم ایمن میری گردن میں چھوٹا سا کپڑا ڈال کر آئیں' وہ عرض کر رہی تھیں: ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے! آپ کسی کو نہیں دیتے مجھے دیں! حضور ﷺ فرما رہے تھے: تیرے لیے اتنا ہے' تیرے لیے اتنا ہے' میں نے اس کو شمار کیا وہ کہہ رہی تھیں: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! یہاں تک کہ آپ نے دس گنا اور عطا کیا یا دس کے قریب۔

4067 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فِي هَذَا الْحَائِطِ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے اس باغ میں جنت اور دوزخ دیکھی' میں نے آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھا۔

4068 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيُقِيمُ صُلْبَهُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَتَمَكَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّجُودِ، أَوْ قَالَ: مِنَ الْأَرْضِ، ثُمَّ يَسْجُدُ عِنْدَ ذَلِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو نماز میں سیدھا رکھتا تھا جب حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ سجدہ میں چلے جاتے۔ یا کہا: زمین سے پھر اس کے پاس آپ سجدہ کرتے۔

4067- الحديث سبق برقم: **3678,3677** فراجعه .

4068- الحديث في المقصد العلي برقم: **294** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**77** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه رجل لم يسم .

4069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ؟ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ حِمَارًا، وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبْخَةٌ، فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِلَيْكَ عَنِّي، فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ، فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، وَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ، فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ، فَبَلَغَنَا أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) (الحجرات:9)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی: اے اللہ کے نبی! آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار ہوئے۔ صحابہ کرام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے۔ وہ شورہ زمین تھی۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے، اس نے کہا کہ پیچھے ہو جاؤ' اللہ کی قسم! مجھے گدھے کی بدبو آرہی ہے۔ انصار میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے مبارک کی خوشبو تیری خوشبو سے کئی حصے بہتر ہے۔ اس کی قوم سے ایک آدمی عبداللہ کی طرف سے غصہ ہوا۔ اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر ایک کو غصہ آیا۔ ان کے درمیان لڑائی شروع ہوگئی، لکڑی اور ہاتھوں اور جوتوں کے ساتھ تو ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ''اگر ایمان والوں میں سے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کروادو''۔

4070 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ بِمُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ، قَالَ أَنَسٌ: ذَكَرَ أَنَّهُ حُمِلَ عَلَى الْبُرَاقِ فَأَوْثَقَ الدَّابَّةَ، أَوْ قَالَ: الْفَرَسَ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: صِفْهَا لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: . . . وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَقَالَ:

حضرت معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جس رات معراج کروائی گئی' آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبرانور کے پاس سے گزرے' آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر کیا کہ مجھے براق پر سوار کیا گیا جو سارے جانوروں سے مضبوط

4069- أخرجه أحمد جلد 3صفحه219,157 من طريق عارم . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 2691 من طريق مسدد . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1799 .

4070- الحديث سبق برقم: 4054,3312 فراجعه .

أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ قَدْ رَآهَا

تھا' یا فرمایا: گھوڑے سے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بات ذکر کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تھا۔

4071 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہا السلام کی قبر کے پاس سے گزرا' آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت یزید الرقاشی' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ ، يَعْنِي: يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا، بہتر اور اچھا کیا۔ جس نے غسل کیا اس کا غسل افضل ہے۔

4073 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4071- الحديث سبق برقم: 4070,4054,3312 فراجعه .

4072- أخرجه الطيالسي رقم الحديث: 685 من طريق الربيع عن يزيد به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 628 . والطحاوي جلد1 صفحه119 من طريقين حدثنا الربيع بن صبيح' عن الحسن ويزيد الرقاشي' عن أنس .

4073- أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: 670 من طريق أبي يعلى: حدثنا أبو الربيع الزهراني' حدثنا حماد

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْهِقْلِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَمِنَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ كُلُّهُمْ مُسْلِمٌ، يَعْنِي: لَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ

حضور ﷺ نے فرمایا: عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کا وقت مجھے محبوب ہے' اولاد اسماعیل سے ساٹھ غلام آزاد کرنے سے کیونکہ میں اس وقت اللہ کا ذکر کرتا ہوں۔

4074 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: كَانَ أَنَسٌ مِمَّا يَقُولُ لَنَا، إِذَا حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ: إِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِالَّذِي تَصْنَعُ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ، يَعْنِي: يَقْعُدُ أَحَدُكُمْ فَتَجْتَمِعُونَ حَوْلَهُ فَيَخْطُبُ، إِنَّمَا كَانُوا إِذَا صَلَّوُا الْغَدَاةَ قَعَدُوا حِلَقًا حِلَقًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَعَلَّمُونَ الْفَرَائِضَ وَالسُّنَنَ

حضرت رقاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہم کو حدیث بیان کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اور میرے ساتھی ایسے نہیں کرتے تھے۔ یعنی تم میں کوئی بیٹھے' اس کے اردگرد جمع ہو جاتے۔ آپ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے تھے جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تھے وہ حلقہ بنا کر بیٹھتے تھے، قرآن پڑھتے اور فرائض اور سنن سکھاتے تھے۔

4075 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، قَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ وَفِيهَا سَاعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک شیشہ لے کر آئے، اس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا، یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ جمعہ ہے اس میں ایک وقت ہوتا ہے' اس دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے۔

بن زيد به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه105 وابن حجر في المطالب العالية جلد 3 صفحه245 .

4074- الحديث في المقصد العلي برقم: 83 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه132 وقال: ويزيد الرقاشي ضعيف . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 3067 .

4075- الحديث في المقصد العلي برقم: 356 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه164,163 مطولًا وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات' وروى أبو يعلى طرفًا منه' ولأنس في رواية عنده...... ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة .

4076 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَطْفَالُ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرکین کے بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

4077 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَسَى أَنْ يَكُونَ قَالَ: سِتِّينَ رَجُلًا، فَيُحَدِّثُنَا الْحَدِيثَ ثُمَّ يَدْخُلُ لِحَاجَتِهِ فَنَتَرَاجَعُهُ بَيْنَنَا، هَذَا ثُمَّ هَذَا، فَنَقُومُ كَأَنَّمَا زُرِعَ فِي قُلُوبِنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، تقریباً ساٹھ آدمی تھے، ہم کو حدیث بیان کرتے، پھر کسی کام کے لیے گھر جاتے، ہم اس کو ایسے ہی تکرار کرتے۔ ہم کھڑے ہوتے گویا ہمارے دلوں میں بویا گیا ہے۔

4078 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ فِيمَنْ خَلَا مِنْ إِخْوَانِي مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ نَبِيٍّ، ثُمَّ كَانَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ كُنْتُ أَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پہلے بھائی انبیاء آٹھ ہزار تھے پھر عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آئے، پھر میں ہوں۔

4079 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ يَعْنِي ابْنَ حَجَّاجٍ، وَحَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی مدد کی،

4076- أخرجه الطيالسي برقم: 2822 .

4077- الحديث في المقصد العلي برقم: 88 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 161 وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي وهو ضعيف .

4078- الحديث في المقصد العلي برقم: 1237 .

4079- الحديث في المقصد العلي برقم: 1037 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 191 وقال: رواه البزار وفيه معلى بن ميمون وهو متروك .

الْخَصَّافُ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ أَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ وَأَلْطَفَهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُخْدِمَهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ

اس کی ضرورت پوری کر کے اور اس پر مہربانی کی۔ اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی خدمت کروائے جنت کے خادموں میں۔

4080 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُلِقَ الْبَحْرُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کے لیے عاشوراء کے دن سمندر پھاڑا گیا تھا۔

4081 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٌ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ جَنَازَةَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ، فَإِنْ قَعَدَ حَتَّى يُسَوَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ، كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کے جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ اگر بیٹھا رہا، یہاں تک کہ مٹی برابر کر دی گئی، اس لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا ہر قیراط احد پہاڑ کی مثل ہوگا۔

4082 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحْتَسِبٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَعَدَ أَبُو مُوسَى فِي بَيْتِهِ، وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے، لوگ ان کے پاس جمع تھے۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان پر قرآن

4080- الحديث في المقصد العلي برقم: **535** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **188** وقال: رواه أبو يعلٰی وفيه يزيد الرقاشي وفيه كلام وقد وثق .

4081- الحديث في المقصد العلي برقم: **469** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **30** وقال: رواه أبو يعلٰی، والطبراني في الأوسط بلفظ: من تبع جنازة...... وفي اسناد أحدها محتسب وفي الآخر روح بن عطاء، وكلاهما ضعيف .

4082- الحديث في المقصد العلي برقم: **1426** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **360** وقال: رواه أبو يعلٰی، واسناده حسن .

نَاسٌ، وَأَنْشَأَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، قَالَ: فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا أُعْجِبُكَ مِنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ قَعَدَ فِي بَيْتٍ وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَأَنْشَأَ يَقْرَأُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُقْعِدَنِي مِنْ حَيْثُ لَا يَرَانِي أَحَدٌ مِنْهُمْ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَقْعَدَهُ الرَّجُلُ حَيْثُ لَا يَرَاهُ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَسَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى، قَالَ: فَقَالَ: إِنَّهُ يَقْرَأُ عَلَى مِزْمَارٍ مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

پڑھنا شروع کر دیا۔ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ کو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی قرأت پسند ہے؟ کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں لوگ اس کے پاس جمع ہیں۔ وہ ان پر قرآن پڑھ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تُو طاقت رکھتا ہے، مجھے بھی اس جگہ بٹھائے یہاں ان میں سے کوئی بھی نہ دیکھے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نکلے، اس آدمی نے آپ کو بٹھایا یہاں تک کہ آپ کو کوئی نہیں دیکھ رہا تھا، آپ نے حضرت ابوموسیٰ کی قرأت سنی، آپ نے فرمایا: یہ آل داؤد کے مزامیر میں سے مزمار پر پڑھتا ہے۔

4083 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي أَجَلِهِ، وَالْمَدُّ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کر اس کی عمر اور اس کے رزق میں برکت ہو وہ صلہ رحمی کرے۔

4084 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَحَجَّ وَاعْتَمَرَ وَقَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں پائی جائیں وہ پکا منافق ہے۔ اگرچہ وہ روزہ و نماز اور حج و عمرہ کرتا رہے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں، جب بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

4083- الحديث سبق برقم: **3597** فراجعه .

4084- الحديث في المقصد العلي برقم: **48** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **107** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه يزيد الرقاشي، وهو ضعيف .

وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

4085 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِنَّ قَوْمًا يَشْهَدُونَ عَلَيْنَا بِالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ، قَالَ أَنَسٌ: أُولَئِكَ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، قَالَ: وَيُكَذِّبُونَ بِالْحَوْضِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِي حَوْضًا عَرْضُهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى الْكَعْبَةِ، أَوْ قَالَ: صَنْعَاءَ، أَشَدَّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، فِيهِ آنِيَةٌ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، يَمُدُّهُ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ، مَنْ كَذَّبَ بِهِ لَمْ يُصِبْ بِهِ الشُّرْبَ

حضرت رقاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی، اے ابوحمزہ! ایک قوم ہم پر کفر اور شرک کی گواہی دیتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی لوگ بدترین ہیں یہ حوض کو جھٹلاتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی چوڑائی، ایلہ سے لے کر کعبہ تک ہے یا یہ فرمایا کہ صنعاء تک ہے۔ اس کی سفیدی دودھ سے بھی زیادہ میٹھی ہو گی۔ شہداء کے برتن ہوں گے۔ اس میں برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ جس نے اس کو جھٹلایا وہ اس سے نہیں پی سکے گا۔

4086 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَ الْعَبْدِ وَالْكُفْرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ، فَإِذَا تَرَكَ الصَّلَاةَ فَقَدْ كَفَرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اور کفر وشرک کے درمیان فرق نماز کا چھوڑنا ہے جس نے نماز کا انکار کیا اس نے کفر کیا۔

4087 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا حُجَيْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول

4085- الحديث فی المقصد العلی برقم: **52** . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **107** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه يزيد الرقاشي، وقد ضعفه الأكثر ووثقه أبو أحمد بن عدی وقال: عنده أحاديث صالحة عن أنس، وأرجو أنه لا بأس به .

4086- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1080** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن ابراهيم الدمشقي، قال: حدثنا الوليد بن مسلم، قال: حدثنا الأوزاعي، عن عمرو بن سعد، عن يزيد، فذكره .

4087- الحديث سبق برقم: **3558,3624** .

بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الْمَاجِشُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي اللَّاهِينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ أَلَّا يُعَذِّبَهُمْ، فَأَعْطَانِيهِمْ،

کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے بھولے بھالے لوگوں کے بارے سوال کیا کہ وہ ان کو عذاب نہ دے، پس اللہ نے وہ مجھے عطا فرما دیئے۔

4088 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونِ، بِمِثْلِهِ

حضرت عبدالعزیز بن ماجشون اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4089 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ حَجَرًا كَسَبْعِ خَلِفَاتٍ شُحُومِهِنَّ وَأَوْلَادِهِنَّ أُلْقِيَ فِي جَهَنَّمَ لَهَوَى سَبْعِينَ عَامًا لَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ایک پتھر جہنم میں پھینکا جائے تو وہ ستر سال تک اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکے گا۔

4090 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ: إِنَّ الصَّدَقَةَ وَصِلَةَ الرَّحِمِ يَزِيدُ اللَّهُ بِهَا فِي الْعُمُرِ، وَيَدْفَعُ بِهَا مِيتَةَ السُّوءِ، وَيَدْفَعُ اللَّهُ بِهَا الْمَكْرُوهَ وَالْمَحْذُورَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ اور صلہ رحمی کے ذریعے اللہ عمر میں برکت دیتا ہے، برائی دور کرتا ہے، ناپسند اور ڈرانے والی اشیا بھی دور کرتا ہے۔

4091 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

4088- الحديث سبق برقم: **4087,3624,3558** فراجعه .

4089- الحديث في المقصد العلي برقم: **1924** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **389** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد بن أبان الرقاشي وقد وثق، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4090- الحديث في المقصد العلي برقم: **996** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **151** وقال: رواه أبو يعلى وفيه صالح المرى وهو ضعيف .

4091- الحديث سبق برقم: **3270** فراجعه .

النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

کریم ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے گناہ کبیرہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

4092 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَطَوَّلَ عَلَى أَهْلِ عَرَفَاتٍ، يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، يَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي، انْظُرُوا إِلَى عِبَادِي شُعْثًا غُبْرًا، أَقْبَلُوا يَضْرِبُونَ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ، فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَجَبْتُ دُعَاءَهُمْ، وَشَفَّعْتُ رَغْبَتَهُمْ، وَوَهَبْتُ مُسِيئَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ، وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنِيهِمْ جَمِيعَ مَا سَأَلُونِي غَيْرَ التَّبِعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ، فَإِذَا أَفَاضَ الْقَوْمُ إِلَى جَمْعٍ وَوَقَفُوا وَعَادُوا فِي الرَّغْبَةِ وَالطَّلَبِ إِلَى اللّٰهِ، يَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي، عِبَادِي وَقَفُوا فَعَادُوا فِي الرَّغْبَةِ وَالطَّلَبِ، فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَجَبْتُ دُعَاءَهُمْ، وَشَفَّعْتُ رَغْبَتَهُمْ، وَوَهَبْتُ مُسِيئَهُمْ لِمُحْسِنِهِمْ، وَأَعْطَيْتُ مُحْسِنَهُمْ جَمِيعَ مَا سَأَلَنِي، وَكَفَلْتُ عَنْهُمُ التَّبِعَاتِ الَّتِي بَيْنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل عرفات میں ٹھہرنے والوں پر احسان کرتا ہے اور فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔ فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! دیکھو میرے بندے کو کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں' میرے پاس آئے ہیں ہر تنگ گلی سے' میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعائیں قبول کی ہیں' میں نے اس کی رغبت قبول کی ہے' میں نے ان کے گناہ نیکیوں سے بدل دیئے ہیں' جو بھی اُنہوں نے مجھ سے مانگا ہے میں نے دے دیا ہے' سوائے ان انجاموں کے جو اُن کے درمیان ہیں' جب لوگ مزدلفہ سے واپس آتے ہیں اور منیٰ میں ٹھہرتے ہیں' اللہ کی طرف ان کی رغبت اور طلب دوبارہ لوٹ آتی ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میرے بندے رُکے ہیں' ان کی رغبت اور طلب لوٹ آئی ہے' میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی دعا قبول کی ہے اور ان کی رغبت بھی قبول کی ہے' میں نے ان کے گناہ نیکیوں کے ساتھ بدل دیئے ہیں' میں نے تمام نیکیاں دے دی ہیں جو مجھ سے مانگی ہیں' میں اس کا بھی ذمہ دار ہو گیا ہوں جو ان کے

4092- الحديث في المقصد العلي برقم: **546** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **257** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه صالح المرى وهو ضعيف .

آپس میں جھگڑے تھے۔

4093 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَإِيَّاكُمْ أَنْ يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔ پس بچو کہ اللہ تم سے اپنے ذمے کے متعلق پوچھ نہ لے۔

4094 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنْ ثَابِتٍ، وَيَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحِي أَنْ يَمُدَّ أَحَدُكُمْ يَدَيْهِ إِلَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تمہارا رب زندہ کریم ہے، وہ حیا کرتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ اٹھائے دعا کے لیے وہ دونوں کو خالی واپس کر دے۔

4095 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی ہے۔

4096 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4093- الحديث في المقصد العلي برقم: **1833** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **296** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' والطبراني في الأوسط' وفيه صالح بن بشير المري وهو ضعيف .

4094- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد **8** صفحه **131** من طريق محمد بن ابراهيم' حدثنا محمد بن حصن الألوسي' حدثنا محمد بن زنبور' حدثنا فضيل بن عياض' عن أبان' عن أنس .

4095- الحديث سبق برقم: **4059** فراجعه .

4096- الحديث في المقصد العلي برقم: **1625** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **79,78** وقال:

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ بُقْعَةٍ يُذْكَرُ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِصَلَاةٍ أَوْ بِذِكْرٍ إِلَّا اسْتَبْشَرَتْ بِذَلِكَ إِلَى مُنْتَهَاهَا مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَفَخَرَتْ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبِقَاعِ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقُومُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ إِلَّا تَزَخْرَفَتْ لَهُ الْأَرْضُ

فرمایا: جس زمین کے ٹکڑے پر اللہ کا ذکر نماز یا ذکر کی صورت میں کیا جاتا ہے' اس کے ساتھ سات زمین خوش ہوتی ہیں اور اپنے اردگرد والی زمین پر فخر کرتی ہے' جو بندہ جنگل میں نماز پڑھتا ہے تو اس کے ساتھ زمین آراستہ ہو جاتی ہے۔

4097 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، وَمَسْرُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ السَّامِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ الثَّلَاثَةِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ ایام تشریق کے روزے رکھنے سے دسویں ذوالحجہ کے دن۔

4098 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ، فَأَخَذَ جِبْرِيلُ بِثَوْبِهِ فَقَالَ: (وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ) (التوبة: 84)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عبداللہ بن ابی کا نماز جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو کپڑے سے پکڑا اور عرض کی: اس کی نماز نہ پڑھیں ہمیشہ نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں۔

4099 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رواه أبو يعلىٰ وفيه موسىٰ بن عبيدة الربذى وهو ضعيف .

4097- الحديث فى المقصد العلى برقم: **545** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**203** وقال: رواه أبو يعلىٰ وهو ضعيف من طرق كلها .

4098- الحديث فى المقصد العلى برقم: **473** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**42** وقال: رواه أبو يعلىٰ وفيه يزيد الرقاشى وفيه كلام وقد وثق .

إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن مرتا ہے اس کو عذاب سے محفوظ رکھا جائے گا۔

4100 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دن میں دس مرتبہ شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگے اللہ عزوجل اس کے لیے فرشتہ وکیل بنا دے گا جو اس کو شیطانوں سے بچا رکھے گا۔

4101 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي، قَالَ: فَقَالَ: تَصْدِيقُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ، قَالَ: فَقَرَأَ عَلَيْنَا: (إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا) (النساء: 31)، فَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ الْكَبَائِرَ، وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ وَاقَعُوا الْكَبَائِرَ بَقِيَتْ لَهُمْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَالَ يَزِيدُ لِأَنَسٍ: صَدَقْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور اس کی تصدیق قرآن میں بھی ہے' اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو اللہ عزوجل تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو جنت میں داخل کرے گا' یعنی لوگ کبیرہ گناہ سے بچتے ہیں' یعنی یہ لوگ کبیرہ گناہ کرتے ہیں' اور یہ ان کے لیے حضور ﷺ کی شفاعت ہے۔ یزید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

4102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند دونوں نور ہیں'

4100- الحديث في المقصد العلى برقم: 1672 .

4101- الحديث سبق برقم: 4091 فراجعه .

4102- الحديث في المقصد العلى برقم: 1937 . وأخرجه الطيالسي برقم: 2288 . والطحاوى جلد 1 صفحه 67 . وابن حبان في المجروحين جلد 1 صفحه 293 من طرق عن درست بن زياد به .

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ عَقِيرَانِ فِي النَّارِ

دونوں جہنم میں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے یعنی دوزخ والوں کو ان کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

4103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ خَمْسَةِ أَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ: يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ، وَأَيَّامِ التَّشْرِيقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: سال میں پانچ دن روزے رکھنے سے (۱) عید الفطر (۲) یوم نحر (۳) ایام تشریق کے۔

4104 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي لَيْلَةٍ؟ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں کوئی طاقت رکھتا ہے کہ وہ قل ہو اللہ احد رات میں تین مرتبہ پڑھے، اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔

4105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ الْمُجَاشِعِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَلْطَفَ مُؤْمِنًا أَوْ خَفَّ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ حَوَائِجِهِ، صَغُرَ ذَاكَ أَوْ كَبُرَ، كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی مؤمن پر مہربانی کی یا اس کی کسی ضرورت میں تخفیف کی خواہ وہ ضرورت چھوٹی ہو یا بڑی ہو تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرام پر یہ حق لیا ہے کہ اسے جنت کے خادموں میں سے کوئی خادم

4103- الحديث في المقصد العلي برقم: **543** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **203** وقال: رواه أبو يعلى وهو ضعيف من طرقه كلها .

4104- الحديث في المقصد العلي برقم: **1212** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **147** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبيس وهو متروك .

4105- الحديث سبق برقم: **4079** فراجعه .

حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُخْدِمَهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ

عطا فرمائے۔

4106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَأُصِيبَتْ ذِمَّتُهُ فَقَدِ اسْتُبِيحَ حِمَى اللّٰهِ وَأُخْفِرَتْ ذِمَّتُهُ، وَأَنَا طَالِبٌ بِذِمَّتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے صبح کی نماز پڑھی اس نے ذمہ کو پالیا' اللہ کی حفاظت کا حقدار بن گیا اور اس کے ذمہ کو حاصل کر لیا اور میں اس کے ذمہ کا طالب ہوں۔

4107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ بَذَجٌ ، وَرُبَّمَا قَالَ: كَأَنَّهُ جَمَلٌ، فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ: أَنَا خَيْرُ قَسِيمٍ، انْظُرْ إِلَى عَمَلِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ لِي فَأَنَا أَجْزِيكَ، وَانْظُرْ إِلَى عَمَلِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ لِغَيْرِي فَيُجَازِيكَ عَلَى الَّذِي عَمِلْتَ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کو قیامت کے دن لایا جائے' ایسے محسوس ہوگا جیسے بکری کا بچہ ہے یا اونٹ ہے۔ اللہ فرمائے گا: اے آدمی! میں بہتر تیرا مدمقابل ہوں' وہ کام دیکھ جو تو میرے لیے کرتا تھا' میں اس کا تجھے بدلہ دوں اور وہ کام بھی دیکھ جو تو میرے علاوہ کسی اور کے لیے کرتا تھا' وہ تجھے بدلہ دے جس کے لیے تو وہ کام کرتا تھا۔

4108 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَ فُلَانٌ، قَالَ: أَلَيْسَ كَانَ مَعَنَا آنِفًا؟ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ ایک آدمی آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں فوت ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابھی وہ ہمارے ساتھ نہیں تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک

4106- الحديث سبق برقم: 4093 فراجعه .

4107- الحديث في المقصد العلي برقم: 1714 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 221 وقال: رواه أبو يعلىٰ' وفيه مدلسون .

4108- الحديث في المقصد العلي برقم: 710 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 209 وقال: روى ابن ماجة منه: المحروم من حرم وصيته' رواه أبو يعلىٰ واسناده حسن .

قَالُوا: بَلَى، قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، كَأَنَّهَا إِخْذَةٌ عَلَى غَضَبٍ، الْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

ہے گویا اس نے غصہ کیا، محروم وہ ہوتا ہے جو اپنی وصیت سے محروم کیا گیا ہو۔

4109 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ النَّسَاءُ فِي أَجَلِهِ، وَالزِّيَادَةُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو یہ بات خوش کرے کہ اس کی عمر لمبی ہو اور اس کے رزق میں برکت ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

4110 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ مِنْ دِينِهِمُ الصَّلَاةُ، وَآخِرَ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ، وَأَوَّلَ مَا يُحَاسَبُونَ بِهِ الصَّلَاةُ، يَقُولُ اللَّهُ: انْظُرُوا فِي صَلَاةِ عَبْدِي، فَإِنْ كَانَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ وُجِدَتْ نَاقِصَةً قَالَ: انْظُرُوا، هَلْ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ تَمَّتِ الْفَرِيضَةُ مِنَ التَّطَوُّعِ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا هَلْ زَكَاتُهُ تَامَّةٌ؟ فَإِنْ وُجِدَتْ زَكَاتُهُ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً، وَإِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً قَالَ: انْظُرُوا، هَلْ لَهُ صَدَقَةٌ؟ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ تَمَّتْ لَهُ زَكَاتُهُ مِنَ الصَّدَقَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز اللہ تعالیٰ نے ان پر فرض فرمائی وہ نماز ہے اور جو آخرت تک باقی رہے گی وہ بھی نماز ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ لوگوں سے جس کا حساب لے گا وہ بھی نماز ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے بندے کی نمازوں میں نظر کرو، پس اگر وہ پوری ہیں تو پوری لکھو اور اگر پوری نہیں ہیں تو دیکھو کہ کیا اس کی نفل نمازیں ہیں اگر میرے بندے کے نوافل ہیں تو فرائض کو نوافل سے پورا کرو۔ اس کے بعد فرمائے گا: دیکھو! کیا میرے بندے کی زکوٰۃ مکمل ہے اگر تو زکوٰۃ مکمل ہے تو مکمل لکھو اور اگر ناقص ہے تو دیکھو! نفلی صدقات ہیں؟ پس اگر نفلی صدقات ہیں تو اس کی زکوٰۃ کو ان سے مکمل کر کے لکھو۔

4111 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَجْلِسَ مَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح سے طلوعِ آفتاب تک ذکر کرنے والی قوم یا گروہ کے ساتھ میرا بیٹھنا میرے

4109- الحديث سبق برقم: **4083** فراجعه.

4110- الحديث في المقصد العلى برقم: **181**. والحديث سبق برقم: **3963** فراجعه.

4111- الحديث في المقصد العلى برقم: **1642**. والحديث سبق برقم: **4074** فراجعه.

قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ غُدْوَةٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے' ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

4112 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَجْلِسَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز سے لے کر غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا' مجھے بنو اسماعیل سے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

4113 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ فِي حَوْضِ زَمْزَمَ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَإِذَا رَجَعَ وَحَطَّ عَنْ رَاحِلَتِهِ عَمَدَ إِلَى مَسْجِدِ الرَّسُولِ فَجَعَلَ يُصَلِّي فِيهِ فَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، حَتَّى جَعَلَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَوْنَ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَيْهِمْ، فَمَرَّ يَوْمًا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي أَصْحَابِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، هَذَا ذَاكَ الرَّجُلُ - فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِ نَبِيُّ اللّٰهِ، وَإِمَّا جَاءَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ - فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ بَيْنَ

ہمیں یزید رقاشی نے زمزم کے حوض کے پاس اس حال میں حدیث سنائی کہ لوگ قریش اور غیر قریش وہاں جمع تھے' فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی' انہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی تھا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جنگ کرتا تھا' پس جب وہ واپس آیا اور اپنی سواری سے سامان اُتارا تو سیدھا مسجد نبوی شریف کی طرف گیا' وہاں اُس نے نماز پڑھنا شروع کر دیا' نماز کو خوب لمبا کیا حتیٰ کہ کچھ صحابہ کرام نے خیال کرنا شروع کیا کہ اسے ان پر فضیلت حاصل ہے۔ (وہ وقت گزر گیا) پس ایک دن وہ گزرا اس حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں میں بیٹھے تھے تو بعض صحابہ نے اس کے لیے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ وہی آدمی ہے۔ (راوی کو شک ہے کہ) یا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف

4112- الحديث سبق برقم: **4111,4074** فراجعه .

4113- الحديث سبق برقم: **3656** فراجعه .

عَيْنَيْهِ سُفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الْمَجْلِسِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقُلْتَ فِي نَفْسِكَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: لَيْسَ فِي الْقَوْمِ خَيْرٌ مِنِّي؟ ، قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَى نَاحِيَةً مِنَ الْمَسْجِدِ، فَخَطَّ خَطًّا بِرِجْلِهِ، ثُمَّ صَفَّ كَعْبَيْهِ فَقَامَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَهِبْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، قَالَ عُمَرُ: أَنَا، وَأَخَذَ السَّيْفَ فَوَجَدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَرَجَعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ لِعُمَرَ: أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَهِبْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى هَذَا يَقْتُلُهُ؟ ، قَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَنْتَ لَهُ إِنْ أَدْرَكْتَهُ ، فَذَهَبَ عَلِيٌّ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَرَجَعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ: لَمْ أَدْرِ أَيْنَ سَلَكَ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا أَوَّلُ قَرْنٍ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَتَلْتَهُ ـ أَوْ قَتَلَهُ ـ مَا اخْتَلَفَ فِي أُمَّتِي اثْنَانِ، إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقُوا عَلَى وَاحِدٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ ـ يَعْنِي أُمَّتَهُ ـ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْقَةً وَاحِدَةً ، فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: الْجَمَاعَةُ ، قَالَ يَزِيدُ

پیغام بھیجا یا وہ بذاتِ خود آیا۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے اس کی طرف مکمل توجہ کے ساتھ دیکھا تو فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بے شک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان شیطان کی طرف سے ایک سیاہ داغ ہے' پس جب وہ مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: جب مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہوا تو کیا تُو نے اپنے دل میں بات کہی ہے کہ اس گروہ میں مجھ سے بہتر کوئی نہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! پھر وہ مجلس سے ہٹ کر مسجد کے ایک کونے میں چلا گیا' اس نے اپنے پاؤں سے ایک لکیر کھینچی پھر اپنے ٹخنوں کو سیدھا کیا اور اُٹھ کر نماز پڑھنے لگا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس آدمی کو قتل کرے؟ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے ان سے سوال کیا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کیا؟ آپ نے عرض کی: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس کی اس حالت نے مجھے اس کے قتل سے ڈرا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اسے جا کر قتل کر دے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھا تو اس آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' پس واپس لوٹ آئے' اللہ کے نبی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تُو نے اس آدمی کو قتل کیا: عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اسے دیکھا تو وہ نماز پڑھ رہا تھا' حضور! میں تو ڈر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں

الرَّقَاشِيُّ: فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، وَأَيْنَ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: مَعَ أُمَرَائِكُمْ، مَعَ أُمَرَائِكُمْ

سے کون ہے جو اُٹھ کھڑا ہو اور اس آدمی کو قتل کرے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں (قتل کروں گا)! رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اگر تو نے اسے پالیا تو ضرور قتل کرے گا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے لیکن آپ نے اس کو نہیں پایا' سو آپ لوٹ آئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے؟ آپ نے عرض کی: میں اندازہ نہیں کر سکا کہ وہ زمین کے کس کونے میں چلا گیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ پہلا سینگ ہے جو میری اُمت سے نکلے گا (شیطانی)۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اسے قتل کر دیتے یا وہ قتل ہو جاتا تو میری اُمت میں دو آدمی بھی آپس میں اختلاف نہ کرتے' بے شک بنواسرائیل کے اکہتر فرقے ہوئے' میری اُمت کے بہتر فرقے ہوں گے' ایک گروہ کے علاوہ سب جہنم میں جائیں گے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ گروہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بڑی جماعت ہے۔ حضرت یزید رقاشی نے کہا: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوحمزہ! جماعت کہاں ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: تمہارے اماموں کے ساتھ' تمہارے اماموں کے ساتھ۔

4114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام) نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہے تو اس کو اپنی زبان پر

4114- الحديث في المقصد العلي برقم: **27** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **33** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح' الا يزيد بن أبان الرقاشي .

أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ الَّذِي لَأَنْ يَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَيَنْقَطِعَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

لانے سے بہتر سمجھتا ہے کہ وہ آسمان سے گر کر ختم ہو جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ایمان ہی ہے۔

4115 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، ادْعُ لِي مِنْ هَذِهِ الدَّارِ بِوَضُوءٍ، فَقُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ وَضُوءًا؟ فَقَالَ: أَخْبِرْهُ أَنَّ دَلْوَنَا جِلْدُ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: سَلْهُمْ، هَلْ دَبَغُوهُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ دِبَاغَهُ طُهُورُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس گھر والوں سے میرے لیے وضو کا پانی مانگو۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ پانی مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہمارے پاس مردار کے چمڑے کا ڈول ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے پوچھو کہ کیا تم نے اس کو دباغت دی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دباغت اس کو پاک کرتی ہے۔

4116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ بَابٌ مِنْ ذَهَبٍ وَحَلْقَهُ مِنْ فِضَّةٍ، فَيَسْتَقْبِلُنِي النُّورُ الْأَكْبَرُ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، فَأُلْقِي مِنَ الثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ مَا لَمْ يُلْقِ أَحَدٌ قَبْلِي، فَيُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهُ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت کا دروازہ کھٹکھٹایا، ایسا دروازہ کھولا گیا جو سونے کا تھا، اس کا حلقہ چاندی کا تھا، میرے سامنے بہت بڑا نور آیا، میں سجدہ میں گر پڑا، میں نے اللہ کی ایسی تعریف کی کہ ایسی تعریف کسی نے نہیں کی۔ مجھے کہا: اپنا سر اٹھائیں، مانگیں، دیا جائے گا۔ فرمائیں: سنا جائے گا۔ شفاعت کریں، شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری

4115- الحديث في المقصد العلي برقم: **111** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **217** وقال: رواه أبو يعلى وفيه درست بن زياد، عن يزيد الرقاشي وكلاهما مختلف في الاحتجاج به .

4116- الحديث في المقصد العلي برقم: **1914** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **373** وقال: قلت لأنس أحاديث في الصحيح غير هذا، رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي وهو ضعيف .

لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، قَالَ: ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ أُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، وَيُقَالُ لِي: مِثْلُ ذَلِكَ، وَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّالِثَةَ، فَيُقَالُ لِي: مِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ أَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا

امت۔ پس کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہو وہ آپ ﷺ کا ہے۔ پھر میں سجدہ کروں گا، دوبارہ، پھر اس کی مثل دیا جائے گا۔ میں کہوں گا: میری امت۔ مجھے کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہے وہ آپ ﷺ کا ہے۔ پھر میں تیسری مرتبہ سجدہ کروں گا، مجھے کہا جائے گا: اس کی مثل، پھر میں اپنا سر اٹھاؤں گا، میں عرض کروں گا: میری امت؟ مجھے کہا جائے گا: آپ ﷺ کا ہے جس نے لا الہ الا اللہ دل سے پڑھ لیا۔

4117 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا عَثَّامٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلرُّؤْيَا بَاطِنًا، فَكَنُّوهَا بِكُنَاهَا، وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهَا، وَالرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوابوں کے لیے باطن بھی ہوتا ہے ان کو صیغۂ راز میں رکھو اور ان کا نام رکھ لو اور خواب کی تعبیر وہی ہوتی ہے جو پہلا معبر بتائے۔

4118 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَ اللَّهُ ثَمَانِيَةَ آلَافِ نَبِيٍّ: أَرْبَعَةَ آلَافٍ إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَأَرْبَعَةَ آلَافٍ إِلَى سَائِرِ النَّاسِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آٹھ ہزار نبی مبعوث فرمائے ہیں۔ چار ہزار بنی اسرائیل میں بھیجے ہیں اور چار ہزار تمام مخلوق کی طرف۔

4117- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3915** من طريق محمد بن عبد الله بن نمير، حدثنا أبي، حدثنا الأعمش بهذا السند .

4118- الحديث في المقصد العلي برقم: **1236** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **210** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف جدًا .

4119 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا وَلَهُ فِي السَّمَاءِ بَابَانِ: بَابٌ يَدْخُلُ عَمَلُهُ، وَبَابٌ يَخْرُجُ فِيهِ عَمَلُهُ وَكَلَامُهُ، فَإِذَا مَاتَ فَقَدَاهُ وَبَكَيَا عَلَيْهِ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ) (الدخان: **29**)، فَذَكَرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يَعْمَلُونَ عَلَى الْأَرْضِ عَمَلًا صَالِحًا تَبْكِي عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَصْعَدْ لَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ مِنْ كَلَامِهِمْ وَلَا عَمَلِهِمْ كَلَامٌ طَيِّبٌ، وَلَا عَمَلٌ صَالِحٌ فَتَفْقِدُهُمْ، فَتَبْكِي عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے، اس کے لیے آسمان میں دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازے کے ذریعے اس کے عمل داخل ہوتے ہیں۔ ایک دروازے کے ذریعے اس کا عمل اور کلام نکلتا ہے جب وہ مر جائے تو وہ دونوں اس کو نہیں پاتے' دونوں اس پر روتے ہیں' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''تو ان (کی ہلاکت وتباہی) پر آسمان وزمین نہ روئے'' یہ ذکر کیا گیا کہ زمین کے جس حصہ پر وہ ذکر کرتا تھا' وہ روتے ہیں کیونکہ آسمان کی طرف اس کا کلام اور اس کا عمل' اچھی بات اور نیک عمل نہیں جاتے' وہ اُن کو نہیں پاتا ہے' وہ اس پر روتے ہیں۔

4120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا، فَإِنَّ أَهْلَ النَّارِ يَبْكُونَ فِي النَّارِ حَتَّى تَسِيلَ دُمُوعُهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ كَأَنَّهَا جَدَاوِلُ، حَتَّى تَنْقَطِعَ الدُّمُوعُ، فَتَسِيلَ - يَعْنِي الدِّمَاءَ - فَتَقَرَّحَ الْعُيُونَ، فَلَوْ أَنَّ سُفُنًا أُرْخِيَتْ فِيهَا لَجَرَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! رویا کرو اگر رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بناؤ، بے شک اہل نار جہنم میں روئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے آنسوان کے چہروں پر ہوں گے گویا کہ نشانات ہیں یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے ان سے خون کے آنسو جاری ہو جائیں گے یہاں تک کہ چشمے جاری ہوں گے' اگر اس میں کشتیاں چلائی تو کشتیاں چلنی شروع ہو جائیں۔

4119- الحديث في المقصد العلي برقم: **1196** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **105** وقال: روى الترمذي بعضه . رواه أبو يعلىٰ وفيه: موسىٰ بن عبيدة الربذي وهو ضعيف .

4120- الحديث في المقصد العلي برقم: **1834** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **391** وقال: روى ابن ماجة بعضه . رواه أبو يعلىٰ' وأضعف من فيه يزيد الرقاشي وقد وثق على ضعفه .

4121 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي خَمْسًا: تَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ، وَتَصْدِيقٌ بِالنُّجُومِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی امت پہ پانچ چیزوں کا خوف کرتا ہوں (۱) تقدیر کو جھٹلانا، (۲) ستاروں کی تصدیق کرنا۔

4122 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَسْتَطِيعُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي اللَّيْلَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْآنَ كُلَّهُ قَالَ: وَقَالَ: لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عَرِيفٍ، وَالْعَرِيفُ فِي النَّارِ قَالَ: وَيُؤْتَى بِالشُّرْطِيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُقَالُ لَهُ: ضَعْ سَوْطَكَ وَادْخُلِ النَّارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کوئی طاقت رکھتا ہے کہ ایک رات میں قل ھواللہ احد پڑھے۔ کیونکہ اس کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔ اور فرمایا: لوگوں کے لیے ضروری ہے اور سردار جہنم میں ہوگا' اور پولیس والے کو قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: اپنی چھڑی رکھ اور جہنم میں داخل ہو جاؤ۔

4123 - كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بِخَطِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى، قَالَ أَبُو يَعْلَى - يَعْنِي جَدِّي - حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لِي بَابٌ مِنْ ذَهَبٍ وَحِلَقَةُ مِنْ فِضَّةٍ، فَيَسْتَقْبِلُنِي النُّورُ الْأَكْبَرُ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، فَأُلْقِي مِنَ الثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ مَا لَمْ يُلْقِ أَحَدٌ قَبْلِي،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا' پس میرے لیے ایک دروازہ کھولا جائے گا' جو سونے کا بنا ہوا ہوگا اور اس کے حلقے چاندی کے ہوں گے' پس نورِ اکبر میرا استقبال کرے گا' میں سجدہ کرتے ہوئے گر جاؤں گا' اللہ کی ثناء مجھے القاء کی جائے گی' جیسی مجھ سے پہلے کسی پر القاء نہیں ہوئی' پس مجھے کہا جائے گا: اپنا

4121- الحديث في المقصد العلي برقم: **1157** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **203** وقال: رواه أبو يعلى مقتصرًا على اثنتين من الخمس' وفيه: يزيد الرقاشي وهو ضعيف ووثقه ابن عدى .

4122- الحديث في المقصد العلي برقم: **1854** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **234** وقال: رواه أبو يعلى وفيه: عيسى بن ميمون وهو متروك .

4123- الحديث سبق برقم: **4116** فراجعه .

فَيُقَالُ لِي: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، قُلْ يُسْمَعْ مِنْكَ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ، قَالَ: ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّانِيَةَ، فَأُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: لَكَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ، ثُمَّ أَسْجُدُ الثَّالِثَةَ، فَأُلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ، فَيُقَالُ لِي مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ أَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ: أُمَّتِي، فَيُقَالُ: لَكَ مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا

سر اُٹھاؤ! مانگو عطا کیا جائے گا' شفاعت کرو قبول کی جائے گی' بولیے آپ کی بات سنی جائے گی' پس میں بولوں گا: میری اُمت! کہا جائے گا: آپ کے حوالے ہر وہ جو اپنے دل میں جَو کے دانے برابر ایمان رکھتا ہے' فرمایا: پھر دوسری بار میں سجدے میں جاؤں گا' پس پہلے کی مثل مجھے ثناء القاء کی جائے گی' پس میں کہوں گا: میری اُمت (کو عذاب سے بچا)! پس مجھ سے کہا جائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے برابر ایمان ہے وہ بھی تیرے حوالے۔ پھر میں تیسری بار سجدہ کروں گا' پس اسی کی مثل ثناء مجھے القاء ہوگی۔ پس میں عرض کروں گا: میری اُمت (میرے حوالے کی جائے)! پس فرمایا جائے گا: جس نے بھی خلوصِ نیت سے کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا' وہ تیرے حوالے ہے۔

4124 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، وَشَهِدَ مِثْلَ شَهَادَتِهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر کی حالت میں رات کو ٹھہرے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس کی مثل یہ کلمات پڑھے اور اس کی مثل گواہی دی وہ جنت میں داخل ہوگا (یعنی جو کلمات اذان دینے والے نے کہے ہیں وہی کلمات سننے والا پڑھے)۔

4125 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّدُوسِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملاقات

4124- الحديث في المقصد العلي برقم: **215** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **332** وقال: رواه أبو يعلى وفيه يزيد الرقاشي' ضعفه شعبة وغيره' ووثقه ابن عدي' وابن معيل في رواية .

4125- الحديث في المقصد العلي برقم: **1091** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **36**: رواه أحمد والبزار وأبو يعلى ورجال أحمد رجال الصحيح' غير ميمون بن عجلان' وثقه ابن حبان ولم يضعفه أحد .

حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا فَأَخَذَ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُجِيبَ دُعَاءَهُمَا وَلَا يَرُدَّ أَيْدِيَهُمَا حَتَّى يَغْفِرَ لَهُمَا

کرتے ہیں ان میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتا ہے تو اللہ پر حق ہے کہ ان دونوں کی دعائیں قبول کرے۔ ان دونوں کے ہاتھوں کو واپس نہ کرے یہاں تک کہ اُن کو بخش دے۔

4126 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ أَتَى أَخًا لَهُ يَزُورُهُ فِي اللَّهِ إِلَّا نَادَاهُ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَنْ طِبْتَ، وَطَابَتْ لَكَ الْجَنَّةُ، وَإِلَّا قَالَ اللَّهُ فِي مَلَكُوتِ عَرْشِهِ: زَارَ فِيَّ وَعَلَيَّ قِرَاهُ، فَلَمْ أَرْضَ لَهُ بِقِرًى دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بندہ اپنے بھائی کی زیارت کے لیے آتا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے تو آسمان سے آواز آتی ہے کہ خوشخبری اور تیرے لیے جنت سے ورنہ اللہ عزوجل فرماتا ہے عرش اُٹھانے والوں سے: میرے بندے نے میری رضا کے لیے زیارت کی میں اس کے لیے جنت کے سوا اور مہمان نوازی نہیں کروں گا۔

4127 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ، لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ، إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ جمع ہوتے ہیں، اللہ کا ذکر کرتے ہیں، اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو آسمان سے آواز آتی ہے کھڑے ہونے سے پہلے تمہارے لیے بخشش ہے، تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئی ہیں۔

4126- الحديث في المقصد العلي برقم: **1019** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **173** وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح غير ميمون بن عجلان وهو ثقة .

4127- الحديث في المقصد العلي برقم: **1626** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **76** وقال: رواه أحمد، أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، وفيه: ميمون المرئي وثقه جماعة، وفيه ضعف، وبقية رجال أحمد رجال الصحيح .

سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، قَالَ: مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ

امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم بن محمد بن عرعرہ سے سنا' انہوں نے فرمایا: میں نے مسلم بن ابراہیم سے سنا' ہم کو بیان کیا سلام بن مسکین نے فرمایا: میمون بن سیاہ قراء کے سردار ہیں۔

هُودٌ الْعَصَرِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت ھود العصری کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ روایات

4128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، أَخْبَرَنِي هُودُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُعْجِبُنَا تَعَبُّدُهُ وَاجْتِهَادُهُ، قَدْ عَرَّفْنَاهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاسْمِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَوَصَفْنَاهُ بِصِفَتِهِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَذْكُرُهُ إِذْ طَلَعَ الرَّجُلُ، قُلْنَا: هُوَ هَذَا، قَالَ: إِنَّكُمْ لَتُخْبِرُونَ عَنْ رَجُلٍ، إِنَّ عَلَى وَجْهِهِ سُفْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَأَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُسَلِّمْ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، هَلْ قُلْتَ حِينَ وَقَفْتَ عَلَى الْمَجْلِسِ: مَا فِي الْقَوْمِ أَحَدٌ أَفْضَلُ، أَوْ خَيْرٌ مِنِّي؟ ، قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، ثُمَّ دَخَلَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی تھا جس کی عبادت اور کوشش ہمیں تعجب میں ڈالتی تھی' ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کا نام لیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اسے نہیں پہچانتا' پھر ہم نے اس کی چند صفات کا تذکرہ کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں (کہ وہ کون ہے)۔ اسی دوران کہ ہم اس کا ذکر کر رہے تھے' وہ آدمی سامنے آیا' ہم نے عرض کی: وہ یہ آدمی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس آدمی کے ظاہر کو دیکھ کر اتنی تعریفیں کر رہے ہو' اس کے چہرے پر تو کالا سیاہ شیطانی داغ ہے' پس سامنے ہوا حتیٰ کہ تھوڑی دیر ان کے پاس ٹھہرا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں' سچ بتانا! جب تُو مجلس کے پاس آ کر کھڑا ہوا تو کیا تُو نے دل میں یہی کہا ہے کہ اس گروہ

4128- الحديث سبق برقم: 4113,3656 فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، أَقْتُلُ رَجُلًا يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ، فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلْتَ؟ ، قَالَ: كَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ وَهُوَ يُصَلِّي، وَقَدْ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ، قَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، قَالَ عُمَرُ: أَنَا، فَدَخَلَ فَوَجَدَهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ، قَالَ عُمَرُ: أَبُو بَكْرٍ أَفْضَلُ مِنِّي، فَخَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ وَاضِعًا وَجْهَهُ لِلّٰهِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهُ، قَالَ: مَنْ يَقْتُلُ الرَّجُلَ؟ ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَنَا، قَالَ: أَنْتَ إِنْ أَدْرَكْتَهُ ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ قَدْ خَرَجَ، فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: مَهْ؟ ، قَالَ: وَجَدْتُهُ قَدْ خَرَجَ، فَقَالَ: لَوْ قُتِلَ مَا اخْتَلَفَ مِنْ أُمَّتِي رَجُلَانِ، كَانَ أَوَّلَهُمْ وَآخِرَهُمْ ، قَالَ مُوسَى: فَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ فَقَالَ: هُوَ الَّذِي قَتَلَهُ عَلِيٌّ، ذُو الثُّدَيَّةِ

میں مجھ سے افضل یا مجھ سے بہتر کوئی نہیں ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! پھر وہ مجلس سے ہٹ کر مسجد کے ایک کونے میں چلا گیا' اس نے اپنے پاؤں سے لکیر کھینچی' پھر اپنے ٹخنوں کو سیدھا کیا اور اُٹھ کر نماز پڑھنے لگا' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اس آدمی کو قتل کرے؟ حضرت ابوبکر ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا' کہا: سبحان اللہ! میں نمازی کو قتل کروں جبکہ رسول کریم ﷺ نے نمازیوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ نکل آئے' رسول کریم ﷺ نے ان سے سوال کیا کہ آپ نے اس آدمی کو قتل کیا؟ اُنہوں نے عرض کی: میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس کی اس حالت نے مجھے اس کے قتل سے ڈرا دیا' رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون ہے جو اسے قتل کر دے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! اور تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھا تو اس آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' واپس لوٹ آئے' اللہ کے نبی نے حضرت عمر ﷺ سے فرمایا: کیا تُو نے اس آدمی کو قتل کیا؟ عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے اسے دیکھا تو وہ نماز پڑھ رہا تھا' حضور! میں تو ڈر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اُٹھ کھڑا ہو اور اس آدمی کو قتل کرے؟ حضرت علی ﷺ نے عرض کی: میں (قتل کروں گا)! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اگر تُو نے اسے پالیا تو ضرور قتل کرے گا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے لیکن آپ نے اس کو نہیں پایا' سو آپ لوٹ آئے۔ رسول

کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: میں نے اسے نہیں پایا وہ نکل گیا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ قتل ہو جاتا تو میری اُمت کے دو آدمی بھی اختلاف کا شکار نہ ہوتے' یہ ان کا پہلا اور اُن کا آخری ہے۔ راویٔ حدیث موسیٰ نے کہا: پس میں نے محمد بن کعب سے سنا' پس اُنہوں نے کہا: یہ وہی آدمی ہے جس کو (خارجیوں سے جنگ کے دوران) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا۔

4129 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ

حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا نمازیوں کو مارنے سے۔

سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَس

حضرت سعد بن سعید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4130 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ، وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، قَالَ فَنَظَرَ إِلَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے حضور ﷺ کی طرف بھیجا دعوت کے لیے' کیونکہ آپ کے لیے کھانا تیار کیا گیا تھا' میں اس حالت میں آیا کہ حضور ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ تھے' آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی' میں نے حیاء کی' میں نے عرض کی: ابوطلحہ کی دعوت قبول کریں! آپ نے

4129- الحديث سبق برقم: 83 في مسند أبي بكر .

4130- الحديث سبق برقم: 2822 فراجعه .

فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: قُومُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ، قَالَ: فَمَسَحَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ: أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً، قَالَ: كُلُوا، فَأَخْرَجَ شَيْئًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، وَقَالَ: أَدْخِلْ عَشَرَةً، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، فَمَا زَالَ يُدْخِلُ الرَّجُلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ، قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

اپنے صحابہ سے فرمایا: اُٹھو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے تھوڑی سی شی بنائی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کھانے پر پھیرا اور اس میں برکت کی دعا کی۔ آپ نے فرمایا: گروہ میں سے دس دس داخل ہوتے رہیں اور کھاؤ! آپ نے اپنی انگلیوں کے درمیان سے کوئی شی نکالی' انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور نکلے' فرمایا: دس اور آ جائیں! وہ دس داخل ہوئے' اُنہوں نے بھی کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے' دس دس افراد داخل ہوتے رہے اور نکلتے رہے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی باقی نہیں رہا کہ جس نے کھایا اور سیر نہ ہوا ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کھانا اسی طرح تھا جس طرح پہلے موجود تھا' جس وقت اُنہوں نے اس سے کھایا۔

مُعَاذُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت معاذ بن قرہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4131 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ وَنَبَطِيٌّ، فَاسْتَبَّا وَالنَّبِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دو غلام تھے' ایک حبشی اور دوسرا نبطی تھا' دونوں گالیاں دے رہے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سن رہے تھے' ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا: اے حبشی! اور دوسرا کہہ رہا

4131- الحديث في المقصد العلي برقم: 1080 . وأخرجه الطبراني في المعجم الصغير جلد 1 صفحه 207 من طريق منصور بن أبي مزاحم به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيُّ، فَقَالَ الْآخَرُ: يَا نَبَطِيُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا هٰذَا؛ إِنَّمَا أَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھا: اے نبطی! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو! تم دونوں محمد ﷺ کے صحابہ ہو۔

4132 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیانی وقفے میں کی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی۔

4133 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ: أَسَمِعْتَ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قوم کی بہن کا بیٹا ان میں شامل ہوتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

4134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ أُمُورِ النَّاسِ غَيْرَ الْقِبْلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کے دنیوی اُمور میں سے قبلہ کے علاوہ کوئی چیز نہیں پہچانتا ہوں۔

4135 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حیض والی پانچ،

4132- الحديث سبق برقم: **3668,3667** فراجعه .

4133- الحديث سبق برقم: **3596** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **119** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **3** صفحه **171** قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4134- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **312** . وراجع الحديث رقم: **3317** بلفظ مختلف .

4135- الحديث في المقصد العلي برقم: **173** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **280** وقال: رواه

الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا جَلْدُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لِتَنْتَظِرِ الْحَائِضُ خَمْسًا، سَبْعًا، ثَمَانِيًا، تِسْعًا، عَشْرًا، فَإِذَا مَضَتِ الْعَشْرُ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

سات' آٹھ' نو اور دس دن انتظار کرے' جب دس دن گزر جائیں پھر اس کے بعد خون آئے تو وہ استحاضہ کا ہوگا۔

بَكْرٌ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت بکر مزنی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4136 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرٌ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاوِيًا، فَجَاءَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاوِيًا، فَهَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: مَا عِنْدَنَا إِلَّا نَحْوٌ مِنْ مُدٍّ مِنْ دَقِيقِ شَعِيرٍ، قَالَ: فَاعْجِنِيهِ وَأَصْلِحِيهِ عَسَى أَنْ نَدْعُوَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلَ عِنْدَنَا، قَالَ: فَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْهُ فَجَاءَ قُرْصًا، قَالَ: فَقَالَ لِي: ادْعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ، قَالَ مُبَارَكٌ: أَحْسَبُهُ قَالَ: بِضْعَةً وَثَمَانِينَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَبُو طَلْحَةَ يَدْعُوكَ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حالتِ بھوک میں دیکھا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضرت اُم سلیم کے پاس آئے' فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ بھوک کی حالت میں ہیں' کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ حضرت اُم سلیم نے کہا: میرے پاس نہیں ہے مگر ایک مُد جَو کا آٹا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو گوندھ کر اس کو پکاؤ' ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کرتے ہیں' آپ ہمارے پاس کھانا کھائیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم نے آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں' اس کے بعد وہ گول روٹیاں لے کر آئے' مجھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ کے پاس صحابہ کرام بھی تھے۔ ایک

أبو يعلى وفيه الجلد بن أيوب وهو ضعيف .

4136- أخرجه ابن كثير في شمائل الرسول (**200,199**) من طريق أبي يعلى هذه .

أَجِيبُوا أَبَا طَلْحَةَ ، فَجِئْتُ مُسْرِعًا حَتَّى أَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ قَدْ جَاءَ أَصْحَابُهُ، قَالَ بَكْرٌ: فَقَفَدَنِي قَفْدَةً، فَقَالَ ثَابِتٌ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: رَسُولُ اللّٰهِ أَعْلَمُ بِمَا فِي بَيْتِي مِنِّي، وَقَالَا جَمِيعًا عَنْ أَنَسٍ: فَاسْتَقْبَلَهُ أَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا قُرْصٌ، رَأَيْتُكَ طَاوِيًا فَأَمَرْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتْ لَكَ قُرْصًا، قَالَ: دَعَا بِالْقُرْصِ، وَدَعَا بِالْجَفْنَةِ فَوَضَعَهُ فِيهَا، فَقَالَ: هَلْ مِنْ سَمْنٍ؟ ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: قَدْ كَانَ فِي الْعُكَّةِ شَيْءٌ، قَالَ: فَجَاءَ بِهَا، قَالَ: فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو طَلْحَةَ يَعْصِرَانِهَا حَتَّى خَرَجَ شَيْءٌ، فَمَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابَتَهُ، ثُمَّ مَسَحَ الْقُرْصَ: فَانْتَفَخَ، فَقَالَ: بِاسْمِ اللّٰهِ ، فَانْتَفَخَ الْقُرْصُ فَلَمْ يَزَلْ يَصْنَعُ ذَلِكَ، وَالْقُرْصُ يَنْتَفِخُ حَتَّى رَأَيْتُ الْقُرْصَ فِي الْجَفْنَةِ يَتَصَيَّعُ، فَقَالَ: ادْعُ عَشَرَةً مِنْ أَصْحَابِي ، فَدَعَوْتُ لَهُ عَشَرَةً، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَسَطَ الْقُرْصِ، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ ، فَأَكَلُوا حَوَالَيِ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: ادْعُ لِي عَشَرَةً آخَرِينَ ، فَدَعَوْتُ لَهُ عَشَرَةً آخَرِينَ، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ ، فَأَكَلُوا مِنْ حَوَالَيِ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا، فَلَمْ يَزَلْ يَدْعُو عَشَرَةً عَشَرَةً يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْقُرْصِ حَتَّى شَبِعُوا، وَإِنَّ وَسَطَ الْقُرْصِ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ كَمَا هُوَ

راویٔ حدیث حضرت مبارک فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ نوّے کے قریب قریب تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوطلحہ آپ کو بلوا رہے ہیں' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ابوطلحہ کی دعوت قبول کرو! میں جلدی سے آیا' میں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ آپ کے صحابہ بھی ساتھ آ رہے ہیں۔ دوسرے راوی حضرت بکر فرماتے ہیں: مجھے گدی پر تھپڑ مارا۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں: ابوطلحہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے زیادہ جانتے ہیں! جو میرے گھر میں ہے۔ دونوں حضرات حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا' عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس سوائے گول روٹیوں کے اور کچھ نہیں ہے! میں نے آپ کو حالتِ بھوک میں دیکھا تو میں نے اُم سلیم کو حکم دیا' اس نے آپ کے لیے گول روٹیاں بنائی ہیں' آپ گول روٹیاں اور برتن میں جو کچھ ہے اس کے لیے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا گھی بھی ہے؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کپی میں کوئی شی تھی' اُس کو لایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اس کو نچوڑنے لگے یہاں تک کہ نکل گیا جو شی اس میں تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سبابہ انگلی رکھی پھر گول روٹی سے لگایا تو وہ پھول گئی۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے نام سے وہ گول روٹی پھول گئی' آپ مسلسل یہ کرتے رہے' روٹی پھول گئی ہنڈیا میں۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس دس دس صحابہ کو بلاؤ!

میں آپ کے پاس دس دس صحابیوں کو بلاتا رہا' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک روٹی کے درمیان رکھا' آپ نے فرمایا: کھاؤ اللہ کا نام لے کر! روٹی کے آس پاس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے۔ پھر آپ نے فرمایا: میرے پاس اور دس صحابہ کو بلاؤ' میں نے دس اور صحابہ کرام کو بلایا' آپ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ' انہوں نے اسکے اردگرد سے کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے' آپ مسلسل دس دس کو بلاتے رہے' وہ آ کر کھاتے رہے' گول روٹی کے درمیان میں جہاں آپ ﷺ نے ہاتھ رکھا تھا وہ ایسے ہی تھا جس طرح پہلے تھا۔

4137 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے تھے جب ہم اپنے چہرے زمین پر گرمی کی وجہ سے نہ رکھ سکتے تھے (ہم) کپڑا بچھا لیتے تھے اس پر سجدہ کرتے تھے۔

4138 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُكَيْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا مَخَافَةَ الْحَرِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم گرمی کے خوف سے اپنے کپڑے پر سجدہ کر لیتے تھے۔

4137- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 100 . والدارمي رقم الحديث: 1343 قال: أخبرنا عفان . والبخاري جلد 1 صفحه 107 قال: حدثنا أبو الوليد .

4138- أخرجه أبو عوانة في المسند جلدصفحه 346 من طريق ابن أبي رجاء المصيصي' حدثنا وكيع به .

4139 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا، قَالَ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: أَهَلَّ بِالْحَجِّ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِأَنَسٍ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کا احرام اکٹھا تلبیہ پڑھا' میں نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ذکر کی۔ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ راوی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ بات ذکر کی۔ انہوں نے فرمایا: تم ہمیں بچوں سے ہی شمار کرتے ہو۔

4140 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَّيْكَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھے۔

4141 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ غَالِبٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَيَأْخُذُ أَحَدُنَا الْحَصَى فِي يَدِهِ، فَإِذَا بَرَدَ وَضَعَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سخت گرمی میں نماز پڑھتے تھے' ہم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے کنکریاں لیتا' اس کو ٹھنڈا کرتا اور اس کو رکھتا اور اس پر سجدہ کرتا۔

4142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت نازل ہوئی، میں کچھ صحابہ کے پاس گیا،

4139- أخرجه أحمد جلد 2 صفحه 41 رقم الحديث: 4996 قال: حدثنا يزيد . وفي جلد 2 صفحه 53 رقم الحديث: 5147 قال: حدثنا سهل ابن يوسف .

4140- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 1215 . وأحمد جلد 3 صفحه 111 قالا: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 3 صفحه 182 قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد .

4141- الحديث سبق برقم: 4137 فراجعه .

4142- أخرجه البخاري جلد 7 صفحه 137 قال: حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي' قال: حدثنا يوسف أبو معشر البراء' قال سمعت سعيد بن عُبيد الله' قال: حدثني بكر بن عبد الله' فذكره .

الْجُبَيْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، فَدَخَلْتُ عَلَى نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِي، وَهِيَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَضَرَبْتُهَا بِرِجْلِي، ثُمَّ قُلْتُ: انْطَلِقُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ ، قَالَ: وَشَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

وہ میرے آگے تھے میں نے اپنے پاؤں سے مارا، پھر میں نے کہا: چلو رسول اللہ ﷺ کے پاس بے شک شراب کی حرمت نازل ہو چکی ہے۔ اس دن ان کے پاس مشروب کی چھوہارے اور کھجوروں کی شراب تھی۔

مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت مالک بن دینار کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4143 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ صُبَيْحٍ الشَّيْبَانِيُّ - قَالَ جُبَارَةُ: مَنْ أَعْبَدِ النَّاسِ - عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی گفتگو کرے پھر متوجہ ہو، وہ امانت ہوتی ہے۔

4144 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، فَكَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِـ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) ، وَيَقْرَءُونَ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ، ابوبکر، عمر، عثمان اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نمازیں پڑھیں، پس قرأت الحمد للہ رب العالمین سے ہی شروع کرتے تھے اور مالک یوم الدین بھی پڑھتے تھے۔

4143- الحديث في المقصد العلي برقم: **1099** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **98** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه جبارة بن مغلس، وهو ضعيف جدًا .

4144- الحديث سبق برقم: **3862** فراجعه .

4145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ خَتَنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَيْتُ عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي، فَرَأَيْتُ فِيهَا رِجَالًا تُقْطَعُ أَلْسِنَتُهُمْ وَشِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَؤُلَاءِ؟، قَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معراج کی رات میں آسمانِ دنیا پر آیا' میں نے اس میں کچھ آدمی دیکھے جن کی زبانیں اور ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے' میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے جواب دیا: یہ خطباء ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ وہ آپ کی اُمت ہیں۔

4146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي عَجْلَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، مِنْ بَنِي عَدِيٍّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا سَلَمَةَ الْوَفَاةُ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: إِلَى مَنْ تَكِلُنِي؟ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ لِأُمِّ سَلَمَةَ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ خَطَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنِّي كَبِيرَةُ السِّنِّ، قَالَ: أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ سِنًّا، وَالْعِيَالُ عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَأَرْجُو اللَّهَ أَنْ يُذْهِبَهَا، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِرَحَاءَيْنِ، وَجَرَّةٍ لِلْمَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میری کفالت کون کرے گا؟ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطا فرما۔ جب ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں عمر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھ سے عمر میں بڑا ہوں۔ بچوں کا ذمہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ بہرحال جہاں تک غیرت کا تعلق ہے تو میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ اس کو لے جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شادی فرمائی۔ ان کی طرف دو چکیاں بھیجیں اور پانی کا ایک گھڑا (مٹکا)۔

شُعَيْبُ بْنُ

حضرت شعیب بن حجاب کی

4145- الحديث سبق برقم: 3979 فراجعه .

4146- أورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 4150 .

الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4147 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اُن کا آزاد کرنا اُن کا حق مہر ٹھہرایا۔

4148 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَأَصْدَقَهَا عِتْقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اُن کا آزاد کرنا اُن کا حق مہر ٹھہرایا۔

4149 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اُن کا آزاد کرنا اُن کا حق مہر ٹھہرایا۔

4150 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ بُسْرٌ، فَقَالَ: (مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک طشت لایا گیا۔ جس پر خشک کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے): اللہ نے پاکیزہ کلمے کی کیسی (اچھی)

4147- الحديث سبق برقم: 3913 فراجعه .

4148- الحديث سبق برقم: 4147,3913 فراجعه .

4149- الحديث سبق برقم: 4148,4147,3913 فراجعه .

4150- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3119 قال: حدثنا عبد بن حُميد' قال: حدثنا أبو الوليد والنسائی فی الكبریٰ (تحفة الأشراف) رقم الحديث: 916 عن اسحاق بن ابراهيم' عن النضر بن شُميل .

أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا) (إبراهيم:25) ، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ، (وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ) (إبراهيم: 26) ، قَالَ: هِيَ الْحَنْظَلُ ، قَالَ شُعَيْبٌ: فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ أَبَا الْعَالِيَةِ فَقَالَ: كَذَلِكَ كُنَّا نَسْمَعُ

مثال بیان فرمائی (کہ کلمۂ توحید ایسے ہے) جیسے ایک پاکیزہ درخت جس کی جڑ (زمین میں) قائم ہے اور اس کی ٹہنیاں آسمان میں وہ اپنے رب کے حکم سے (ایمان والوں کو برکت وثواب کے) ہروقت پھل دیتا ہے' اس سے مراد کھجور ہے اور مثال بُرے کلمہ کی اس بُرے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے کاٹا ہو اور اس کے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے' اس سے مراد حنظل ہے۔ حضرت شعیب فرماتے ہیں: میں نے یہ ابوالعالیہ کو بتایا تو حضرت ابوالعالیہ نے فرمایا: ہم اسی طرح سنا کرتے تھے۔

4151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيُّ أَبُو مَالِكٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ النَّاسِ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَإِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں، اچھے اخلاق کی وجہ سے آدمی روزہ اور نماز کے درجہ کو پا لیتا ہے۔

4152 - حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْجِيزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو اُن کا حق مہر قرار دیا۔

4151- الحديث في المقصد العلي برقم: 1063 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 22 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه علي بن سعيد بن بشير، قال: الدارقطني: ليس بذاك، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4152- الحديث سبق برقم: 3913,4147,4148,4149 فراجعه .

4153 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَعْتَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزادی کی نعمت سے سرفراز فرمایا اور ان کی نعمتِ آزادی کو ان کا حق مہر بنایا۔

4154 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرٍ الْأُسَيِّدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيرَاطٌ، فَإِنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُقْضَى قَضَاهَا كُتِبَ لَهُ قِيرَاطَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازِ جنازہ پڑھی اس کیلئے ایک قیراط صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا' پس اگر اس نے انتظار کیا یہاں تک کہ اس کی قضاء پوری ہوگئی تو اس کیلئے دو قیراط لکھے جائیں گے۔

4155 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرع (ایک خوبصورت پودا) کو پسند کرتے تھے۔

4156 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ شُعَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر کثرت مسواک کو لازم قرار دیتا ہوں۔

4153- الحديث سبق برقم: 4152,4149,4148,4147,3913 فراجعه .

4154- الحديث في المقصد العلى برقم: 470 . والحديث سبق برقم: 4081 فراجعه .

4155- الحديث سبق برقم: 3894,2876 فراجعه .

4156- أخرجه أحمد جلد3صفحه143 قال: حدثنا عبد الصمد . وفي جلد 3صفحه143 قال: حدثنا عفان . والدارمي رقم الحديث: 688 قال: أخبرنا محمد بن عيسٰى .

أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَس

حضرت ابوالتیاح کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4157 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسانی کرو، تنگی نہ کرو، سکون پہنچاؤ، نفرت نہ پھیلاؤ۔

4158 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے۔

4159 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ تُبْنَى الْمَسَاجِدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بکریوں کے باندھنے کی جگہ مسجد بننے سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

4157- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 141 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحدثنا حجاج، وحدثنا هاشم . وفي جلد 3 صفحه 209 قال: حدثنا روح .

4158- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 114 قال: حدثنا يحيى بن سعيد، وفي جلد 3 صفحه 127 قال: حدثنا حجاج . وفي جلد 3 صفحه 171 قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخارى جلد 4 صفحه 34 قال: حدثنا مسدد، قال: حدثنا يحيى . وفي جلد 4 صفحه 252 قال: حدثنا قيس بن حفص، قال: حدثنا خالد بن الحارث .

4159- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 131 قال: حدثنا محمد بن جعفر، وحجاج . وجلد 3 صفحه 194 قال: حدثنا حجاج . والبخارى جلد 1 صفحه 68 قال: حدثنا آدم .

4160 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا كُرَيْدُ بْنُ رَوَاحَةَ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ، فَمَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ فَبِحُبِّي أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کی محبت ہر مومن و منافق کی نشانی ہے جو انصار سے محبت کرے وہ میری محبت کی وجہ سے کرے، جو اُن سے بغض رکھے میری وجہ سے بغض رکھے۔

4161 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشی غلام مقرر کیا جائے گویا کہ اس کا سر کشمش کی طرح ہو۔

4162 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت، گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

4163 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسجد نبوی شریف کی جگہ بنی نجار کی جگہ تھی، اس جگہ کھجوروں کا باغ اور کھیتی اور جاہلیت میں مرنے والوں کی قبریں تھیں،

4160- الحديث فی المقصد العلی برقم: **1471** . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **39** وقال: فی الصحيح باختصار .

4161- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **114** . والبخاری جلد **1** صفحه **178** قال: حدثنا محمد بن بشار . وفی جلد **9** صفحه **78** قال: حدثنا مسدد . وابن ماجة رقم الحديث: **2860** قال: حدثنا محمد بن بشار، وأبو بشر بكر بن خلف .

4162- الحديث سبق برقم: **4158** فراجعه .

4163- الحديث سبق برقم: **4159** فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَحَرْثٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَامِنُونِي، قَالُوا: لَا نَبْغِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، وَبِالْحَرْثِ فَأُفْسِدَ، وَبِالْقُبُورِ فَنُبِشَتْ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ ذَلِكَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَحَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ

حضور ﷺ نے بنی نجار کو فرمایا: مجھے قیمت پر دے دو! اُنہوں نے عرض کی: ہم قیمت پر نہیں دیتے ہیں، ہم اللہ کی رضا کے لیے جگہ دیتے ہیں، حضور ﷺ نے کھجوروں کا باغ کاٹنے کا حکم دیا اور کھیتی اُکھاڑنے کا حکم دیا اور قبروں کو ختم کرنے کا حکم دیا اور حضور ﷺ اس سے پہلے بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھتے تھے یا جہاں نماز کا وقت ہو جاتا تھا۔

4164 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیاں یہ ہیں: علم کا اُٹھنا، جہالت کا ہونا، شراب کا پینا، زنا کا عام ہونا۔

4165 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُلْوٍ بِالْمَدِينَةِ، فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ، وَمَلَأٌ مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ شریف آئے تو آپ مدینہ میں ایک اونچی جگہ والے محلّہ میں ٹھہرے، اس کو محلّہ ابن عمرو بن عوف کہا جاتا تھا، حضور ﷺ اُن میں چودہ راتیں ٹھہرے، پھر آپ نے قبیلہ بنی نجار کے گروہ کی طرف کسی کو بھیجا، وہ آئے اس حالت میں کہ اُنہوں نے تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں، گویا اب بھی میں حضور ﷺ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ سواری پر سوار ہیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار ہیں، بنی نجار کا گروہ آپ کے اردگرد

4164- الحديث سبق برقم: **3167,2924** فراجعه .

4165- الحديث سبق برقم: **4163,4159** فراجعه .

بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ، حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَأٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا ، قَالُوا: لَا، وَاللّٰهِ لَا نَطْلُبُ بِهِ ثَمَنًا إِلَّا إِلَى اللّٰهِ، قَالَ أَنَسٌ: فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ: كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ، وَكَانَتْ خَرِبًا، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ، وَبِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ، وَبِالنَّخْلِ فَقُطِّعَ، فَوَضَعُوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً، قَالَ: فَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَهُمْ يَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

تھا یہاں تک کہ آپ ابویوب کے صحن میں اترے' حضور ﷺ جہاں نماز کا وقت پاتے وہاں ادا کرتے' آپ بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیتے' پھر آپ نے مسجد بنانے کا حکم دیا' آپ نے بنی نجار کے گروہ کی طرف کسی کو بھیجا' وہ آئے تو آپ نے فرمایا: مجھے یہ باغ پیسوں کے بدلے دے دو۔ اُنہوں نے عرض کی: ہم اس کے پیسے نہیں لیں گے' ہم اللہ کی رضا کے لیے دیں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ وہاں مشرکوں کی قبریں' بے آباد جگہ تھی اور کھجور کے مُڈھ تھے' حضور ﷺ نے مشرکوں کی قبروں کو اکھاڑنے اور کھنڈرات کو برابر کرنے کا حکم دیا اور کھجوروں کو کاٹنے کا حکم دیا' مسجد کے سامنے والا باغ رکھا گیا' صحابہ کرام پتھر اُٹھا کر لاتے تھے اور رجز بھی پڑھتے تھے اور حضور ﷺ اُن کے ساتھ ہی پتھر اُٹھاتے تھے اور آپ کہہ رہے تھے: اے اللہ! خیر صرف آخرت ہی کی خیر ہے' انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

قَالَ أَبُو يَحْيَى: فَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ كَانَ رَجُلًا ضَابِطًا، فَكَانَ يَحْمِلُ حَجَرَيْنِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّاهُ، فَدَفَعَ فِي صَدْرِهِ، فَقَالَ: احْبُنِي ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ وَصَدْرِهِ، وَيَقُولُ: ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابویحییٰ فرماتے ہیں: مجھے ابن ابی ہذیل نے بتایا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بڑے مضبوط آدمی تھے' وہ دو دو پتھر اُٹھاتے تھے' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ لیٹے ہوئے تھے اور حضور ﷺ آپ کے سر اور سینے سے مٹی صاف کر رہے تھے اور فرما رہے تھے: ابن سمیہ! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَنَسٍ

4166 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُشَيْرِيُّ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوا: لِفَتًى مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ لِي، فَقُلْتُ: مَنْ هُوَ؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَيَا أَبَا حَفْصٍ، لَوْلَا مَا أَعْلَمُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلْتُهُ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَيْهِ، فَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لِأَغَارَ عَلَيْكَ

4167 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَوْبَدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمْرِكَ، سَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى؛ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ قَبْلَكَ،

حضرت ابوعمران الجونی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' میں نے سونے کا محل ملاحظہ فرمایا' میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا: ایک قریشی جوان کا ہے؟ میں نے گمان کیا کہ میرا ہے' پس میں نے کہا: وہ ہے کون؟ اُنہوں نے عرض کی: عمر بن خطاب! پس اے ابوحفص! اگر یہ مجھے معلوم نہ ہوتا کہ تو غیرت مند ہے تو میں ضرور اس میں داخل ہوتا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس پر غیرت کرنے والا میں کون ہوتا ہوں' کیونکہ آپ کے خلاف غیرت کرنے کا مجھے کوئی حق نہیں ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے انس! وضو خوب کیا کر' تیری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت میں سے جس سے ملے اس کو سلام کر' تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تو اپنے گھر داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر' تیرے گھر میں بھلائی زیادہ ہوگی' چاشت کی نماز پڑھ' کیونکہ یہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کی نماز ہے' آپ سے

4166- الحديث سبق برقم: 3724 فراجعه .

4167- الحديث سبق برقم: 3612 فراجعه .

وَقَـالَ: يَا أَنَسُ، ارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَكُنْ مِنْ رُفَقَائِي

پہلے والوں کی۔ فرمایا: اے انس! بچوں پر شفقت کرو' بزرگوں کی عزت کرو' تم میرے ساتھی ہو جاؤ گے۔

4168 - حَـدَّثَـنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَـالِكٍ قَـالَ: مَا أَعْرِفُ شَيْئًا كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لَهُ: فَأَيْنَ الصَّلَاةُ يَـا أَبَا حَمْزَةَ؟ فَقَالَ: أَوَلَمْ تَصْنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی شی نہیں دیکھتا ہوں (اب) جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی' عرض کی گئی: پس نماز کہاں گئی؟ اے ابوحمزہ! تو آپ نے جواب دیا: نماز کے حوالے سے جو کام میں جانتا ہوں' وہ تم نے اس میں نہیں کیے۔

4169 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَـنْ أَنَـسٍ، أَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّـتَ لَـنَـا فِـي قَـصِّ الشَّـارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَظَافِيرِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَلَّا تُتْرَكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مونچھیں کاٹنے اور ناخن کاٹنے اور زیر ناف بال کاٹنے کا وقت مقرر کیا کہ زیادہ سے زیادہ چالیس دن کا۔

4170 - حَـدَّثَـنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْـعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي عِـمْرَانَ الْـجَـوْنِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَـقُـولُ الـلّٰـهُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَـذَابًـا: لَـوْ كَـانَ لَكَ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا، أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَـذَا وَأَنْـتَ فِـي صُلْبِ آدَمَ، أَلَّا تُشْرِكَ ، أَحْسَبُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: (ایک جہنمی کو فرمائے گا) اگر میں آگ کا عذاب کم کر دوں۔ اگر تو دنیا کی ساری اشیاء اس کے لیے دے؟ وہ کہے گا جی ہاں کروں گا۔ اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: میں نے تجھ سے اس سے بھی کم مطالبہ کیا تھا اس حال میں کہ تو ابھی آدم کی پشت میں تھا کہ میں تجھے جہنم میں داخل نہیں کروں گا

4168- الحديث سبق برقم: **4134,3317** فراجعه .

4169- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **203,122** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وفي جلد **3** صفحه **255** قال: حدثنا محمد بن يزيد . وأبو داؤد رقم الحديث: **5200** قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

4170- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **127** قال: حدثنا حجاج . وفي جلد **3** صفحه **129** قال: حدثنا محمد بن جعفر . والبخاري جلد **4** صفحه **162** قال: حدثنا قيس بن حفص' قال: حدثنا خالد بن الحارث .

قَالَ: وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ

بشرطیکہ کہ تو شرک نہ کرے تو نے میری بات کا انکار کیا اور شرک کیا۔

4171 - حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ عَبْدٌ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس سے دوسرے لوگ امن میں ہوں، مسلمان وہ ہے جس سے دوسرے مسلمان اس کی زبان اس کے ہاتھ سے محفوظ رہیں۔ مہاجر وہ ہے جس نے برے کام چھوڑ دیئے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، کوئی آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جب تک اس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ رہے۔

4172 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُرِّبَ لِأَحَدِكُمْ طَعَامُهُ وَفِي رِجْلَيْهِ نَعْلَانِ فَلْيَنْزِعْ نَعْلَيْهِ فَإِنَّهُ أَرْوَحُ لِلْقَدَمَيْنِ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے قریب کھانا لایا جائے، اس حالت میں کہ اس کے دونوں پاؤں میں جوتے ہوں، وہ اپنے جوتے اتار لے، اپنے قدموں کو آرام دینے کے لیے یہ سنت ہے۔

4173 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید و جعفر اور عبداللہ بن رواحہ کو ایک سریہ کے لیے بھیجا۔ جھنڈا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت

4171- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 154 قال: حدثنا حسن، قال: حدثنا حماد بن سلمة، عن على بن زيد، ويونس بن عبيد، وحميد، فذكره .

4172- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1506 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 23 وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، والطبرانى فى الأوسط ولفظه..... ورجال الطبرانى ثقات الا أن عقبة بن خالد السكونى لم أجد له من محمد بن الحارث سماعًا .

4173- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 117,113 . والبخارى جلد 4 صفحه 21 قال: حدثنا يوسف بن يعقوب الصفار . وفى جلد 4 صفحه 88 قال: حدثنا يعقوب بن ابراهيم .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ، فَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى زَيْدٍ، قَالَ: فَإِنْ أُصِيبُوا جَمِيعًا؟ قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: فَنَعَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ الْخَبَرُ، قَالَ: أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَ الرَّايَةَ بَعْدُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: فَجَعَلَ يُحَدِّثُ النَّاسَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

زید رضی اللہ عنہ کو دیا اور فرمایا: اگر یہ سارے شہید ہو جائیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی شہادت کے متعلق خبر دینے والے سے پہلے ان کی شہادت کی خبر دے دی۔ حضرت زید نے جھنڈا پکڑا وہ شہید کیے گئے۔ اس کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا، پھر وہ شہید کیے گئے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا وہ شہید کیے گئے، پھر اس کے بعد اللہ کی تلواروں میں سے تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پکڑا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لوگوں کو بتانے لگے، اس حال میں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

4174 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ، ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَمَا يَسُرُّهُمْ، أَوْ مَا يَسُرُّنِي، أَنَّهُمْ عِنْدَنَا، وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَتَذْرِفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زید نے جھنڈا پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے' پھر جعفر نے پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے' پھر عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا ہے اس کو شہید کیا گیا ہے' پھر خالد بن ولید نے بغیر کسی شک کے جھنڈا پکڑا ہے اللہ عزوجل نے اس کے ہاتھ پر فتح دی ہے اور جوان کو پسند ہے یا جو مجھے پسند ہے کہ وہ ہمارے پاس ہیں' حضرت خالد کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

4175 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، وَحُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَرُكْبَتُهُ تَمَسُّ رُكْبَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' ان کے گھٹنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے مس کر رہے تھے' سب ہی تلبیہ بلند آواز سے کہہ رہے تھے' حج اور عمرہ دونوں کا۔

4174- الحديث سبق برقم: 4173 فراجعه .

4175- الحديث سبق برقم: 4031 فراجعه .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا: بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

4176 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْتَرْضَعَ لِابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ بِأَقْصَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ زَوْجُهَا قَيْنًا، وَكَانَ يَأْتِيهِ، فَيَأْتِيهِ الْغُلَامُ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الدُّخَانِ فَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ وَيَشُمُّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو بھی بچوں پر شفقت کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لخت جگر جناب سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کو شہر سے دور دودھ پلایا گیا تھا۔ اس دودھ پلانے والی عورت کا شوہر ترکھان تھا۔ آپ اپنے صاحبزادے کے پاس آتے، اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دھواں کے اثرات ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹا لیتے اور اس کے بوسے لیتے اور اس کو سونگھتے تھے۔

4177 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَالْحَسَنَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، قَالَ: وَرَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ جَاءَ فَجَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ

حضرت ایوب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا، دونوں عید کے دن امام کے نکلنے سے پہلے نماز پڑھ رہے تھے، میں نے محمد بن سرین کو دیکھا وہ آئے، وہ بیٹھ گئے انہوں نے نفل وغیرہ نہیں پڑھے۔

4178 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ: ضَعُفَ أَنَسٌ عَنِ الصَّوْمِ فَصَنَعَ

حضرت ایوب بن ابی تمیمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ رکھنے سے کمزور ہو گئے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک برتن میں ثرید بنائی، تیس مسکینوں کو بلوایا، ان کو

4176- أخرجه الطيالسي برقم: **2432** من طريق حماد بن زيد، عن أيوب، عن أنس. وأخرجه أبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم صفحه**65** من طريق أبي يعلى.

4177- الحديث في المقصد العلي برقم: **375**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**202** وقال: رواه أبو يعلى، وروى الطبراني في الكبير...... ورجال أبي يعلى رجال الصحيح.

4178- الحديث في المقصد العلي برقم: **514**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**164** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح.

جَفْنَةً مِنْ ثَرِيدٍ فَدَعَا بِثَلَاثِينَ مِسْكِينًا فَأَطْعَمَهُمْ

کھلا دیا۔

4179 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضَعًا فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ إِلَى الْبَيْتِ وَإِنَّهُ لَيُدَخَّنُ، وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا، فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ، فَقَالَ عَمْرٌو: فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي، وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ، وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكْمِلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر بچوں پر مہربان کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو مدینہ شریف کے قریب عوالی میں دودھ پلانے کے لیے بھیجا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چل کر ان کے پاس جاتے، ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اس گھر میں داخل ہوئے۔ وہ دھواں سے بھرا ہوا تھا کیونکہ اُن کا شوہر ترکھان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو پکڑا، ان کا بوسہ لیا پھر واپس آ گئے۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لخت جگر کا وصال دودھ پینے کی عمر میں ہوا، ان کے لیے دو دائیاں ہوں گی' اُن کی رضاعت کی مدت جنت میں مکمل کروائی جائے گی۔

4180 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو بچوں پر شفقت کرنے والا نہیں دیکھا' اس کے بعد پیچھے والی حدیث ذکر کی۔

4181 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بچوں پر رحم فرمانے والے تھے' مدینہ کے کونہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیٹا دودھ پیتا تھا' اس کی دایا لونڈی

4179- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 112 قال: حدثنا سفيان' قال: حدثنا اسماعيل . والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 376 قال: حدثنا حرمي بن حفص' قال: حدثنا وهيب .

4180- الحديث سبق برقم: 4179,4176 فراجعه .

4181- الحديث سبق برقم: 4180,4179,4176 فراجعه .

أَرْحَمَ بِالصِّبْيَانِ، وَكَانَ لَهُ ابْنٌ مُسْتَرْضَعًا فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَكَانَ يَأْتِيهِ وَنَحْنُ مَعَهُ، وَقَدْ دُخِّنَ الْبَيْتُ بِمَا دُخِّنَ، فَيَشُمُّهُ وَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ

تھی، آپ ﷺ اس کے پاس آتے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے، گھر میں دھواں ہوتا تھا، آپ ﷺ اس بچے کو سونگھتے اور چومتے پھر لوٹ آتے تھے۔

4182 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ؟ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ، أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت یحییٰ بن یزید الھنائی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا نماز قصر کرنے کے متعلق کہ کب کی جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول پاک ﷺ جب تین میل چلتے یا تین فراسخ تو دو رکعت ادا کرتے تھے۔ شعبہ کو شک ہے۔

4183 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا، فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَمَاتَ عَنْهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، هَلْ يَتَزَوَّجُهَا الْأَوَّلُ؟ قَالَ: لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا ایک آدمی کے متعلق کہ اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں۔ اس نے دوسرے شوہر سے شادی کر لی ہے وہ اس سے وطی کرنے سے پہلے فوت ہو گیا ہے کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو گئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہاں تک کہ وہ دوسرے مرد کا ذائقہ نہ چکھ لے۔

4184 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، بِإِسْنَادِهِ

حضرت محمد بن دینار اپنی سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

4185 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ أَبُو هَمَّامٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4182- أخرجه أحمد جلد3صفحه129 . ومسلم جلد 2صفحه145 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة، ومحمد بن بشار . وأبو داؤد رقم الحديث: 1201 قال: حدثنا محمد بن بشار .

4183- الحديث في المقصد العلي برقم: 803 .

4184- الحديث سبق برقم: 4183 فراجعه .

4185- الحديث في المقصد العلي برقم: 773 .

حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ زُفَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَمَّنْ سَمِعَ، أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصْدُقْهَا، فَإِنْ سَبَقَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے وطی کرے، وہ اس کو حق مہر دے اگر پہلے دیا ہے، تو دوبارہ وہ جلدی نہ کرے۔

4186 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَامَعَ أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصْدُقْهَا، ثُمَّ إِذَا قَضَى حَاجَتَهُ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو وہ اس کا حق مہر دے، جب جماع کر کے فارغ ہو عورت کے فارغ ہونے ہونے سے پہلے تو وہ جلدی نہ کرے یہاں تک کہ وہ (عورت) اپنی ضرورت پوری کر لے۔

4187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ جَارِنَا يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ: اعْلَمْ أَنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کہ یقین کر لو جو دل سے توحید و رسالت کا اقرار کر لے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

4188 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمِنَّا الصَّائِمُ، وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ، أَكْثَرُنَا ظِلًّا لِأَصْحَابِ الْكِسَاءِ، فَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ، قَالَ: فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں کچھ روزہ کی حالت میں کچھ روزہ کی حالت میں نہیں تھے۔ ہم ایک جگہ اُترے گرمی کے دن ہم میں سے اکثر ساتھیوں نے چادر کا سایہ کیا ہوا تھا، ہم میں سے کچھ سورج کی تپش سے بچنے کے لیے اپنے ہاتھوں کو اوپر رکھے ہوئے تھے۔

4186- الحديث سبق برقم: 4185 فراجعه .

4187- الحديث سبق تخريجه راجع الفهرس .

4188- أخرجه البخاری جلد 4 صفحه 42 قال: حدثنا سليمان بن داؤد' أبو الربيع' عن اسماعيل بن زكريا . وأخرجه مسلم جلد 3 صفحه 143 قال: حدثنا أبو بكر بن ابی شيبة .

الْمُفْطِرُونَ، فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَةَ، وَسَقَوُا الرِّكَابَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

روزہ رکھنے والے گرنے لگے، نہ رکھنے والے کھڑے رہے انہوں نے سایہ بنایا۔ اپنی سواریوں کو پانی پلایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج نہ رکھنے والے نیکی میں آگے نکل گئے۔

4189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ أَبِي إِيَاسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةٌ، وَرَهْبَانِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہرامت کے لیے رہبانیت ہے اور اس امت کی رہبانیت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

4190 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَا يَقْرَءُونَ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما (سورتِ فاتحہ سے پہلے بلند آواز سے) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔

4191 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بعض پھوپھیوں نے حضور ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا، میں نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے

4189- الحديث في المقصد العلي برقم: **901** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **278** وقال: رواه أبو يعلى، وأحمد الا أنه قال: لكل نبي رهبانية......، وفيه زيد العمي وثقه أحمد وغيره، وضعفه أبو زرعة وغيره، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4190- الحديث سبق برقم: **4144** وغيره فراجعه .

4191- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **112** قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم . وفي جلد **3** صفحه **128** قال: حدثنا ابن أبي عدى .

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّي فِيهِ، قَالَ: فَأَتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ

گھر میں کھانا کھائیں اور اس میں نماز پڑھیں۔ آپ ﷺ تشریف لائے تو گھر کے ایک کونے میں ایک بوریا پڑی تھی' آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کو جھاڑنے کا اور اس پر پانی چھڑکنے کا' آپ نے نماز پڑھائی' ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

4192 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ غَيْلَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جن برے کاموں کو اپنی آنکھوں میں بال سے زیادہ باریک سمجھتے ہو ہم ان کو رسول پاک ﷺ کے زمانہ مبارک میں ہلاکت والا شمار کرتے تھے۔

4193 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: اسْتُنْبِءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَصُلِّيَ عَلَيْهِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پیر کے دن حضور ﷺ کا وصال ہوا اور منگل کے دن تک آپ پر درود پڑھا جاتا رہا۔

4194 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ تَرَكْتُمْ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمْ مِنْ مَسِيرٍ، وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ، وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ شریف میں کچھ لوگوں کو چھوڑ آئے ہو، تم نہیں چلتے نہ تم خرچ کرتے ہو نہ تم کسی وادی کو پار کرتے ہو مگر وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں، عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ وہ ہمارے ساتھ کس طرح

4192- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **157** قال: حدثنا يحيٰى بن اسحاق . والبخارى جلد **8** صفحه **128** قال: حدثنا أبو الوليد .

4193- الحديث في المقصد العلى برقم: **1314** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **102** وقال: رواه أبو يعلٰى وفيه: مسلم بن كيسان مسلم الملائى' فذكره .

4194- الحديث سبق تخرييجه راجع الفهرس .

إِلَّا كَـانُوا مَعَكُمْ فِيهِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ؟ قَالَ: حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

ہیں حالانکہ وہ مدینہ شریف میں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو عذر نے روکا ہوا ہے۔

4195 - حَـدَّثَـنَـا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ظِلَالٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيُنَادِي أَلْفَ سَنَةٍ: يَا حَنَّانُ، يَا مَنَّانُ، قَالَ: فَيَقُولُ اللّٰهُ: يَا جِبْرِيلُ، ائْتِ عَبْدِي، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ جِبْرِيلُ فَيَرَى أَهْلَ النَّارِ مُنْكَبِّينَ عَلَى وُجُوهِهِمْ، قَالَ: فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، لَمْ أَرَهُ، قَالَ: فَيَقُولُ اللّٰهُ: فَإِنَّهُ فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَيَأْتِيهِ، فَيَجِيءُ رَبَّهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: يَا عَبْدِي، كَيْفَ وَجَدْتَ مَكَانَكَ وَمَقِيلَكَ؟ قَالَ: فَيَقُولُ: يَا رَبِّ شَرَّ مَكَانٍ، وَشَرَّ مَقِيلٍ، قَالَ: فَيَقُولُ: رُدُّوا عَبْدِي، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا كُنْتُ أَرْجُو أَنْ تَرُدَّنِي إِذْ أَخْرَجْتَنِي، فَيَقُولُ: دَعُوا عَبْدِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جہنم میں ایک ہزار سال تک یا منان یا منان کہہ کر پکارے گا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: اے جبرائیل! تو میرے بندے کے پاس جا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام چلیں گے، اہل جہنم کو دیکھیں گے وہ اپنے چہروں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ وہ واپس آئیں گے، عرض کریں گے: اے رب! میں نے اس کو نہیں دیکھا۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: وہ فلاں فلاں جگہ میں ہے' حضرت جبرائیل علیہ السلام آئیں گے اس کو رب کریم کی بارگاہ میں لایا جائے گا، اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: اے میرے بندے! تو نے اس جگہ کو کیسے پایا؟ وہ عرض کرے گا: بہت بری جگہ پایا۔ اللہ فرمائے گا: میرے بندے کو واپس کرو، وہ عرض کرے گا: اے رب! میں امید نہیں کرتا تھا کہ تو مجھے واپس کرے گا جب تو نے مجھے نکالا، اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندہ کو چھوڑ دو۔

4196 - حَـدَّثَـنَـا زُهَيْـرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا أَبُو ظِلَالٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لِي: مَتَى ذَهَبَ بَصَرُكَ؟ قَالَ: وَأَنَا ابْنُ سَنَتَيْنِ فِيمَا حَدَّثَنِي أَهْلِي، قَالَ: أَفَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: مَرَّ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى رَسُولِ

حضرت ابو ظلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، مجھے کہا: آپ کب سے نابینا ہوئے ہیں؟ میں نے عرض کی: جب میں دو سال کا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو خوشخبری نہ دوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ فرمایا: حضرت ابن ام مکتوم

4195- الحديث في المقصد العلي برقم: **1938** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**384** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجالهما رجال الصحيح غير أبي ظلال' وضعفه الجمهور' ووثقه ابن حبان .

4196- الحديث سبق تخريجه' راجع الفهرس .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَضَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مَا لِمَنْ أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضور ﷺ کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ کو سلام کیا پھر چلے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جس بندے کی دو محبوب ترین اشیاء (آنکھیں) لے لیتا ہے اس کے بدلے جنت دیتا ہے۔

4197 - حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو ظِلَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسٌ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: أَحَدُهُمَا عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطِشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَمَعَهُ مِيضَأَةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ مَاتَ هَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطَشًا وَمَعِي مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللّٰهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَإِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَأَمُوتَنَّ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعَزَمَ وَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ مِنْ فَضْلِهِ، قَالَ: فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، قَالَ: فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسُوقُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: يَقُولُ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فُلَانٌ الَّذِي آثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، قَالَ: يَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ، قَالَ: فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، قَالَ: فَيُوقَفُ، وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ وَيَدْعُوَ رَبَّهُ، يَقُولُ: يَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی چلے ایک جنگل عبور کر رہے تھے، اُن میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا احمق تھا۔ عابد پیاس کی وجہ سے گر گیا اس کا ساتھی اس کی طرف دیکھنے لگا اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا' اس کے پاس مشکیزہ تھا اس میں تھوڑا سا پانی تھا وہ اس طرح دیکھنے لگا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ نیک بندہ مر گیا پیاس کی وجہ سے اس حالت میں کہ میرے پاس پانی ہے۔ میں اللہ کی طرف سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پا سکوں گا۔ اگر میں نے پینے کے لیے پانی دیا تو میں خود مر جاؤں گا' اس نے اللہ پر بھروسہ کیا' اس نے پہلے اس پر پانی چھڑکا پھر اس کو بچا ہوا پانی پلایا' وہ کھڑا ہوا، ان دونوں نے جنگل پار کر لیا۔ احمق کو قیامت کے دن روکا جائے گا حساب کے لیے اس کو جہنم میں لے جانے کا حکم دیا جائے گا۔ فرشتوں نے اس کو ہانکا ہوگا، وہ نیک آدمی کو دیکھ کر کہے گا: اے فلاں! تو مجھے نہیں پہچانتا ہے۔ اس وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ کہے گا: میں وہی ہوں جس نے اپنے نفس پر تجھے ترجیح دی تھی، جنگل کے دن وہ کہے گا:

4197- الحديث في المقصد العلي برقم: **1918** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**382** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح' غير أبي ظلال القسملي' وقد وثقه ابن حبان وغيره وضعفه غير واحد .

رَبِّ، قَدْ تَعْرِفُ يَدَهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ آثَرَنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، فَيَقُولُ: هُوَ لَكَ، قَالَ: وَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، قَالَ الصَّلْتُ: قَالَ جَعْفَرٌ: قُلْتُ: حَدَّثَكَ أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

کیوں نہیں میں آپ کو پہچانتا ہوں۔ وہ فرشتوں سے کہے گا: رک جاؤ، اس کو روکا جائے گا' وہ آ کر اس کے پاس رُک جائے گا' وہ اپنے رب سے دعا کرے گا: اے رب! تو جانتا ہے کہ اس کا احسان میرے پاس ہے' کیسے اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی۔ اے رب! اس کو مجھے دیدے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ تیرا ہے۔ وہ لے آئے گا اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑے گا، اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت صلت فرماتے ہیں: حضرت جعفر فرماتے ہیں: میں نے کہا: آپ کو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے بیان کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

4198 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، عَنْ أَبِي الظِّلَالِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أُمِّهِ قَالَ: كَانَتْ لَهَا شَاةٌ، فَجَمَعَتْ مِنْ سَمْنِهَا فِي عُكَّةٍ، فَمَلَأَتِ الْعُكَّةَ ثُمَّ بَعَثَتْ بِهَا مَعَ رَبِيبَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَبِيبَةُ، أَبْلِغِي هَذِهِ الْعُكَّةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتَدِمُ بِهَا، فَانْطَلَقَتْ بِهَا رَبِيبَةُ حَتَّى أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عُكَّةُ سَمْنٍ بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْكَ أُمُّ سُلَيْمٍ، قَالَ: فَرِّغُوا لَهَا عُكَّتَهَا، فَفُرِّغَتِ الْعُكَّةُ، فَدُفِعَتْ إِلَيْهَا، فَانْطَلَقَتْ بِهَا، فَجَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ، فَرَأَتِ الْعُكَّةَ مُمْتَلِئَةً تَقْطُرُ، فَقَالَتْ أُمُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں کی ایک بکری تھی' وہ اس کا گھی ایک کپی میں جمع کرتی تھیں' وہ کپی بھر گئی' پھر اپنے بچے کے ہاتھ بھیجی' فرمایا: اے بچے! یہ کپی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دے آؤ! وہ اس میں ڈبو کر روٹی کھائیں گے۔ بچہ اس کو لے کر چلا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ گھی کی کپی ہے جو آپ کو اُم سلیم نے بھیجی ہے' آپ کپی کو فارغ کر دیں۔ کپی کو فارغ کیا گیا اور اس بچے کو دے دی گئی' وہ اسے لے کر چلا یہاں تک کہ حضرت اُم سلیم کے پاس آیا' حضرت اُم سلیم نے وہ کپی بھری ہوئی دیکھی اس سے قطرے گر رہے تھے۔ حضرت اُم سلیم نے

4198- الحديث في المقصد العلي برقم: **1292** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **209** وقال: رواه أبو يعلى' والطبراني الا أنه قال: زينب بدل ربيبة وفي اسنادهما محمد بن زياد البرجمي وهو اليشكري وهو كذاب .

سُلَيمٍ: يَا رَبِيبَةُ، أَلَيْسَ أَمَرْتُكِ أَنْ تَنْطَلِقِي بِهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: قَدْ فَعَلْتُ، فَإِنْ لَمْ تُصَدِّقِينِي فَانْطَلِقِي فَسَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا رَبِيبَةُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي بَعَثْتُ إِلَيْكَ مَعَهَا بِعُكَّةٍ فِيهَا سَمْنٌ، قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ، قَدْ جَاءَتْ بِهَا، فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ إِنَّهَا لَمُمْتَلِئَةٌ تَقْطُرُ سَمْنًا، قَالَ: فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَعْجَبِينَ أَنْ كَانَ اللّٰهُ أَطْعَمَكِ كَمَا أَطْعَمْتِ نَبِيَّهُ، كُلِي وَأَطْعِمِي، قَالَتْ: فَجِئْتُ الْبَيْتَ، فَقَسَمْتُ فِي قَعْبٍ لَنَا كَذَا وَكَذَا، وَتَرَكْتُ فِيهَا مَا ائْتَدَمْنَا مِنْهُ شَهْرًا أَوْ شَهْرَيْنِ

فرمایا: اے بچے! کیا میں نے تمہیں حضور ﷺ کے پاس لے جانے کا نہیں کہا تھا؟ اس نے عرض کی: میں نے ایسا ہی کیا ہے جس طرح آپ کا حکم تھا' اگر آپ میری تصدیق نہیں کرتے ہیں تو آپ چلیں اور حضور ﷺ سے پوچھ لیں۔ حضرت اُم سلیم چلیں' آپ کے ساتھ وہ پالتو بچی بھی تھی' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کی طرف اس کو بھیجا تھا گھی کی کپی دے کر۔ اس نے کہا: میں دے کر آیا تھا جو مجھے دے کر بھیجا تھا۔ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے! وہ کپی بھری ہوئی تھی' اس سے گھی بہہ رہا تھا۔ حضور ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تُو تعجب کرتی ہے' اگر تجھے اللہ نے ایسے ہی کھلایا ہے جس طرح تُو نے اس کے نبی کو کھلایا ہے' تُو خود بھی کھا اور کھلا بھی۔ حضرت اُم سلیم فرماتی ہیں: میں گھر واپس آئی' میں نے اس کو پیالہ میں تقسیم کیا' اسی طرح' اسی میں چھوڑ دیا ہم کو ایک ماہ اور دو ماہ تک سالن کے طور پر استعمال کرتے رہے' وہ ختم نہیں ہوا۔

4199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَجِيحٍ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَأَمْرُهُمَا سُنَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے رجم کیا، ان دونوں کا کام سنت ہے۔

4199- الحديث في المقصد العلي برقم: **833** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **264** وقال: رواه أبو يعلى' ورجاله ثقات .

4200 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ نَجِيحٍ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَأَمْرُهُمَا سُنَّةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے رجم کیا، ان دونوں کا کام سنت ہے۔

4201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا؛ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ وَتَغْرُبُ عَلَى قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَصَلُّوا بَيْنَ ذَلِكَ مَا شِئْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج کے طلوع غروب کے وقت نماز نہ پڑھو، بے شک طلوع وغروب شیطان کے سینگوں کے درمیان ہوتا ہے۔ ان کے درمیان جو چاہو پڑھو۔

4202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ، مَا يُقْضَى لَهُ قَضَاءٌ إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لیے عجب بات ہے کہ اس کے حق میں جو فیصلہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4203 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ؛ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْضِي لَهُ قَضَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کے لیے عجب بات ہے کہ اس کے حق میں جو فیصلہ ہوتا ہے، وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4200- الحديث سبق برقم: **4199** فراجعه .

4201- الحديث في المقصد العلى برقم: **348** . وأخرجه البزار جلد **1** صفحه **293** عن محمد بن المثنى عن روح به . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **305** .

4202- الحديث سبق برقم: **4006** فراجعه .

4203- الحديث سبق برقم: **4202,4006** فراجعه .

إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

4204 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَوْجَزَ فِي تَمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو ہلکی پھلکی اور مختصر ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے۔

4205 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَّاشًا، كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ: مَا لَهُ، تَرِبَتْ يَمِينُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گالی اور سخت کلام نہیں کرتے تھے۔ اگر کسی وقت غصہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے تھے، اس کا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

4206 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ دَعْوَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي، أَنْ يُبَارِكَ لِي فِي مَالِي وَوَلَدِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کو پہچانتا ہوں جو آپ نے میرے لیے کی تھی، وہ یہ تھی کہ آپ نے میرے مال اور میری اولاد کی برکت کے لیے کی تھی۔

4207 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُتُّلِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4204- الحديث سبق برقم: 3920,3884 فراجعه.

4205- أخرجه أحمد جلد 3 صفحه 126 قال: حدثنا أبو عاامر. وفي جلد 3 صفحه 144 قال: حدثنا يونس وسُريج. وفي جلد 3 صفحه 158 قال: حدثنا موسى بن داؤد.

4206- الحديث سبق برقم: 335 فراجعه.

4207- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4031 قال: حدثنا محمد بن رُمح. والترمذي رقم الحديث: 2396 قال: حدثنا قتيبة. وأخرجه الطبراني في الأوسط بلفظ: اذا أحب الله قومًا ابتلاهم وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام (مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 291).

حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ أَبُو وَهْبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ خَيْرًا ابْتَلاهُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

4208 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا هِلَالٌ أَبُو مُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ طَوَائِرَ، فَأَطْعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَتَتْهُ بِهَا، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ أَنْهَكِ أَنْ تَرْفَعِي شَيْئًا لِغَدٍ، فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِرِزْقِ كُلِّ غَدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو تین پرندے ہدیہ دیئے گئے۔ آپ نے ایک اپنے خادم کو دے دیا۔ جب دوسرا دن آیا وہ لے کر آئیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے آپ ﷺ کو منع نہیں کیا تھا کہ اس سے کل کچھ نہ لانا، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر آنے والے دن کا رزق دے دیتا ہے۔

4209 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى بِأَرْبَعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: بِالْمَوْلُودِ، وَبِالْمَعْتُوهِ، وَبِمَنْ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، وَالشَّيْخِ الْفَانِي، كُلُّهُمْ يَتَكَلَّمُ بِحُجَّتِهِ، فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِعُنُقٍ مِنَ النَّارِ: ابْرُزْ، فَيَقُولُ لَهُمْ: إِنِّي كُنْتُ أَبْعَثُ إِلَى عِبَادِي رُسُلًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنِّي رَسُولُ نَفْسِي إِلَيْكُمْ، ادْخُلُوا هَذِهِ، فَيَقُولُ مَنْ كُتِبَ عَلَيْهِ الشَّقَاءُ: يَا رَبِّ، أَيْنَ نَدْخُلُهَا، وَمِنْهَا كُنَّا نَفِرُّ؟ قَالَ: وَمَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن چار آدمیوں کو لایا جائے گا: (۱) بچہ (۲) پاگل (۳) جو زمانہ فترۃ میں فوت ہوا (۴) شیخ فانی کو سارے کے سارے اپنی دلیل سے گفتگو کریں گے۔ ان میں سے ہر ایک اپنی دلیل کی بناء پر کلام کرے گا' پس اللہ تعالیٰ آگ کی ایک عُنق (بظاہر گردن) سے فرمائے گا: ظاہر ہو! پس ان لوگوں سے فرمائے گا: میں نے تمہاری طرف' تم میں سے رسولوں کو بھیجا تھا لیکن اب میں بذاتِ خود تمہارا پیامی ہوں' اس میں داخل ہو جاؤ! پس جس آدمی پر بدبختی لکھ دی گئی ہو

4208- الحديث في المقصد العلي برقم: 2019 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 303 وقال: رواه أحمد واسناده حسن .

4209- الحديث في المقصد العلي برقم: 1139 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 216 وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار بنحوه' وفيه: ليث ابن أبي سليم' وهو مدلس' وبقية رجال أبي يعلىٰ رجال الصحيح .

كُتِبَتْ عَلَيْهِ السَّعَادَةُ يَمْضِي، فَيَتَقَحَّمُ فِيهَا مُسْرِعًا، قَالَ: فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنْتُمْ لِرُسُلِي أَشَدُّ تَكْذِيبًا وَمَعْصِيَةً، فَيُدْخِلُ هَؤُلَاءِ الْجَنَّةَ، وَهَؤُلَاءِ النَّارَ

گی' وہ سوال کرے گا: اے میرے رب! ہم اس میں کہاں (کیوں) داخل ہوں اور اس سے نکلیں گے کیسے؟ فرمایا: جس پر سعادت لکھی ہوگی' وہ چل کر داخل ہو جائے گا' وہ دیر نہیں لگائے گا۔ فرمایا: چل کر! رب تعالیٰ فرمائے گا: (اب تم نے میری بات کو جھٹلایا) تم میرے رسولوں کو زیادہ جھٹلانے والے اور ان کی نافرمانی کرنے والے تھے۔ پس یہ لوگ جنت میں داخل ہوں اور وہ دوزخ میں جائیں گے۔

4210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ بِنَا أَبُو طَيْبَةَ فِي رَمَضَانَ، فَقُلْنَا: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ: حَجَمْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں ہمارے پاس سے ابوطیبہ گزرے۔ ہم نے اس کو کہا تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنا لگانے گیا تھا۔

4211 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَخْشَنُ السَّدُوسِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللهَ يَغْفِرُ لَكُمْ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم غلطیاں کرو یہاں تک کہ اس کے ساتھ زمین و آسمان کے درمیان جو جگہ ہے وہ بھر جائے پھر تم اللہ سے بخشش طلب کرو اللہ عزوجل تم کو معاف کر دے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے! اگر تم غلطیاں نہ کرو

4210- الحديث في المقصد العلي برقم: **517** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **170** وقال: رواه الطبراني في الكبير' وأبو يعلى' وفيه: ليث بن أبي سليم' وهو ثقة ولكنه مدلس .

4211- الحديث في المقصد العلي برقم: **1751** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **215** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجاله ثقات . وأخرجه أحمد جلد **3** صفحه **239** من طريق سريج بن النعمان . والبخاري في التاريخ جلد **2** صفحه **65** من طريق موسى بن اسماعيل كلاهما حدثنا عبد المؤمن بن عبيد الله السدوسي به .

لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

گے تو اللہ عزوجل ایک قوم کو لائے گا اور تم کو لے جائے گا وہ گناہ کریں گے پھر اللہ سے معافی مانگیں گے اللہ اُن کو معاف کر دے گا۔

4212 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُودِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَيُصَلِّي، قَالَ: فَأَتَاهُ، وَفِي الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ، فَأَمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ، فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ایک پھوپھا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے کھانا بنایا' پس آپ نے فرمایا: میں پسند کرتا ہوں اپنے کمرے میں کھاؤں اور نماز ادا کروں۔ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے جبکہ گھر میں ان نروں میں سے ایک نر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طرف جھاڑو دینے کا حکم دیا اور چھڑکاؤ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں نماز پڑھی۔

4213 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ بِمِثْلِ الْمِرْآةِ الْبَيْضَاءِ فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ الْجُمُعَةُ، جَعَلَهَا اللّٰهُ عِيدًا لَكَ وَلِأُمَّتِكَ، فَأَنْتُمْ قَبْلَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ: قُلْتُ: مَا هَذِهِ النُّكْتَةُ السَّوْدَاءُ؟ قَالَ: هَذَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، ایک سفید شیشہ لے کر اس میں ایک سیاہ نکتہ تھا۔ میں نے کہا: جبرائیل علیہ السلام یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: یہ جمعۃ المبارک ہے، اللہ عزوجل نے یہ دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اور آپ کی امت کے لیے عید کا دن بنایا ہے' تم سے پہلے یہودی اور عیسائی تھے۔ اس میں ایک ایسا وقت ہے اس وقت کوئی بندہ اللہ عزوجل سے مانگے گا کوئی بھلائی، اللہ عزوجل اس کو عطا

4212- الحديث سبق برقم: **4191** فراجعه .

4213- الحديث في المقصد العلي برقم: **1948** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**421** وقال: رواه البزار' والطبراني في الأوسط بنحوه' وأبو يعلى باختصار' ورجال أبي يعلى رجال الصحيح' وأحد اسنادي الطبراني رجاله رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان' وقد وثقه غير واحد وضعفه غيرهم' واسناد البزار فيه خلاف .

تَقُومُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَنَحْنُ نَدْعُوهُ عِنْدَنَا الْمَزِيدَ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ فِي الْجَنَّةِ وَادِيًا أَفْيَحَ، وَجَعَلَ فِيهِ كُثْبَانًا مِنَ الْمِسْكِ الْأَبْيَضِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَنْزِلُ اللَّهُ فِيهِ، فَوُضِعَتْ فِيهِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ لِلْأَنْبِيَاءِ، وَكَرَاسِيُّ مِنْ دُرٍّ لِلشُّهَدَاءِ، وَيَنْزِلْنَ الْحُورُ الْعِينُ مِنَ الْغُرَفِ فَحَمِدُوا اللَّهَ وَمَجَّدُوهُ ، قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ: اكْسُوا عِبَادِي، فَيُكْسَوْنَ، وَيَقُولُ: أَطْعِمُوا عِبَادِي، فَيُطْعَمُونَ، وَيَقُولُ: اسْقُوا عِبَادِي، فَيُسْقَوْنَ، وَيَقُولُ: طَيِّبُوا عِبَادِي فَيُطَيَّبُونَ، ثُمَّ يَقُولُ: مَاذَا تُرِيدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رِضْوَانَكَ ، قَالَ: يَقُولُ: رَضِيتُ عَنْكُمْ، ثُمَّ يَأْمُرُهُمْ فَيَنْطَلِقُونَ، وَتَصْعَدُ الْحُورُ الْعِينُ الْغُرَفَ، وَهِيَ مِنْ زُمُرُّدَةٍ خَضْرَاءَ، وَمِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ

کرے گا۔ میں نے کہا: یہ سیاہ نکتہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ قیامت کا دن ہے۔ جمعہ کے دن قائم ہو گی اس حالت میں کہ ہم ان کو بلوائیں گے اپنے پاس مزید۔ میں نے کہا: مزید کا دن کیا ہے؟ عرض کی: جبرائیل علیہ السلام نے ، بے شک اللہ عزوجل نے جنت میں ایک وسیع وعریض وادی بنائی ہے۔ اس میں سفید مسک سے پیالہ رکھے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے اللہ عزوجل کی رحمت اس میں اترتی ہے اس میں انبیاء علیہم السلام کے لیے سونے کے منبر بنائے جاتے ہیں اور موتیوں کی کرسیاں شہداء کے لیے اور حور العین نکلتی ہیں وہ اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کرتی ہیں۔ پھر اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندوں کو پہناؤ تو وہ پہنائے جاتے ہیں، اللہ فرماتا ہے، میرے بندوں کو پلاؤ وہ پلائے جاتے ہیں، فرماتا ہے، میرے بندوں کو چلواؤ وہ چلاتے ہیں، وہ فرماتا ہے: میرے بندوں کو خوشبو لگاؤ، وہ لگائے جاتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے: وہ کیا چاہتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! سب تیری رضا چاہتے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں راضی ہوں تم سے، پھر حکم دیتا ہے: وہ چلتے ہیں اور موٹی آنکھوں والی حوریں کمروں میں چڑھتی ہیں وہ کمرے سبز زمرد کے ہوں گے یا سرخ یاقوت کے۔

4214 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَخْبَرَنَا سَلَّامٌ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مَعْدَانَ، وَثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ كِلَاهُمَا، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَهِدْتُ لِرَسُولِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں حاضر ہوا تھا، اس میں نہ روٹیاں تھیں اور نہ گوشت تھا۔

4214- الحديث سبق برقم: **3768** فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً، مَا فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ

4215 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَطَّانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي أَبَا سُكَيْنٍ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ أَهْلَ بَيْتِهِ، فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، فَقَرَأَ بِنَا قِرَاءَةً هَمْسًا، فَقَرَأَ بِالْمُرْسَلَاتِ، وَالنَّازِعَاتِ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت ابو سکین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے عرض کی: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق بتائیں؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دیتے تھے، ہم کو ظہر وعصر پڑھاتے تھے، اس نماز میں سورۂ مرسلات والنازعات اور عم یتسالون یا اس جیسی سورتیں پڑھتے۔

4216 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمُرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُونَ لَيْلَةً، وَالذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مکھیوں کی عمر چالیس رات ہوتی ہے، سب مکھیاں جہنم میں جائیں گی۔ مگر شہد کی مکھی جنت میں جائے گی۔

4217 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کرنے کے لیے آئے، اس کو بخار تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گناہوں کا

4215- الحديث في المقصد العلي برقم: **269** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **116** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه سكين بن عبد العزيز ضعفه أبو داؤد والنسائي، ووثقه وكيع وابن معين وأبو حاتم وابن حبان .

4216- الحديث في المقصد العلي برقم: **1126** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **41** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

4217- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **250** من طريق عفان، حدثنا حماد بن سلمة بهذا السند . وأخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة برقم: **535** من طريق أبي يعلى .

وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

کفارہ اور پاکی کا ذریعہ ہے۔ اس دیہاتی نے کہا بلکہ ایسا بخار ہے جو بزرگ کو اور کمزور کردے، قبر تک پہنچادے۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور اس کو چھوڑ دیا۔

4218 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَى اللّٰهُ الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ: اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ، وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی مسلمان کے جسم میں بیماری دے کر آزماتا ہے، فرشتہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے وہی عمل لکھ دو جو تندرستی کے دنوں میں کرتا تھا۔ بے شک اس کی شفاء اس کو دھونا اور اس کو پاک کرنا ہے۔ اگر اسی حالت میں مرگیا اس کو بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

4219 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنَةٌ لِي كَذَا وَكَذَا . فَذَكَرَتْ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا، فَآثَرْتُكَ بِهَا، قَالَ: قَدْ قَبِلْتُهَا، فَلَمْ تَزَلْ تَمْدَحُهَا حَتَّى ذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تُصْدَعْ وَلَمْ تَشْتَكِ شَيْئًا قَطُّ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي ابْنَتِكِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیٹی اس طرح اس طرح ہے، اس کے حسن و جمال کا ذکر کیا، میں اس کے بدلے آپ ﷺ کو ترجیح دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو قبول کرتا ہوں، وہ مسلسل اس کی تعریف کرتی رہی یہاں تک کہ اس نے ذکر کیا اس کو نہ کبھی سر درد ہوئی اور نہ کبھی وہ بیمار ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے تیری بیٹی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

4218- الحديث في المقصد العلي برقم: **1609** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **304** وقال: رواه أبو يعلى، وأحمد، ورجاله ثقات .

4219- الحديث في المقصد العلي برقم: **1593** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **94** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى ورجاله ثقات .

4220 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِنَانٍ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبْدَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ: اكْتُبْ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ، وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ کسی مسلمان کے جسم میں بیماری دے کر آزماتا ہے، فرشتہ سے کہا جاتا ہے کہ اس کے لیے وہی عمل لکھ دو جو تندرستی کے دنوں میں کرتا تھا۔ بے شک اس کی شفاء اس کو دھونا اور اس کو پاک کرنا ہے۔ اگر اسی حالت میں مرگیا اس کو بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

4221 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: انْطَلَقَتْ بِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خُوَيْدِمُكَ فَادْعُ اللَّهَ لَهُ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَأَطِلْ عُمُرَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ، قَالَ: فَكَثُرَ مَالِي حَتَّى صَارَ يُطْعِمُ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ، وَكَثُرَ وَلَدِي حَتَّى قَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي أَكْثَرَ مِنْ مِائَةٍ، وَطَالَ عُمُرِي حَتَّى قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ أَهْلِي، وَاشْتَقْتُ لِقَاءَ رَبِّي، وَأَمَّا الرَّابِعَةَ، يَعْنِي الْمَغْفِرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی امی کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا۔ میری امی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوٹا سا خادم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت فرما اور اس کی عمر لمبی فرما اور اس کو بخش دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا مال بہت زیادہ ہوگیا یہاں تک کہ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا ہے۔ میری اولاد بھی بہت زیادہ ہوگئی یہاں تک کہ میں اپنی صلب سے ایک سو سے زیادہ دفن کر چکا ہوں، میری عمر بھی لمبی ہوگئی ہے یہاں تک کہ مجھے اپنے اہل خانہ سے شرم آتی ہے۔ اپنے رب سے ملاقات کا شوق رکھتا ہوں، چوتھی مغفرت ہے۔

4222 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے میں اپنے

4220- الحديث سبق برقم: **4218** فراجعه .

4221- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**298** من حديث ثابت' عن أنس . والحديث سبق برقم: **4206,3315** فراجعه .

4222- الحديث في المقصد العلي برقم: **1612** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**310** وقال: قلت: هو في الصحيح خلا قوله: وان كانت واحدة .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: إِذَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةٍ

بندے کی دو اچھی چیزیں (آنکھیں) لے لیتا ہوں اس کے لیے ثواب جنت ہی ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر ایک ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بھی۔

4223 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ جَيْشًا إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، أَمَّرَهُمَا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ، قَالَ لَهُمْ: أَجِدُّوا السَّيْرَ؛ فَإِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ مَاءً، إِنْ سَبَقَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَاءِ شَقَّ عَلَى النَّاسِ وَغَلِبْتُمْ عَطَشًا شَدِيدًا أَنْتُمْ وَدَوَابُّكُمْ وَرِكَابُكُمْ ، وَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِيَةٍ هُوَ تَاسِعُهُمْ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ لَكُمْ أَنْ نُعَرِّسَ قَلِيلًا، ثُمَّ نَلْحَقَ بِالنَّاسِ؟ ، قَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَرَّسُوا فَمَا أَيْقَظَهُمْ إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَيْقَظَ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ لَهُمْ: قُومُوا وَاقْضُوا حَاجَتَكُمْ ، فَفَعَلُوا، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟ ، قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِيضَأَةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، قَالَ: جِئْ بِهَا ، فَجَاءَ بِهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مشرکین پر حملہ کرنے کے لیے ایک لشکر تیار فرمایا جس میں حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے آپ ﷺ نے ان دونوں کو امیر بنایا حالانکہ سارے لوگ موجود تھے۔ اُن سے فرمایا: ذرا جلدی چلو! کیونکہ تمہارے اور مشرکین کے درمیان پانی ہے اگر مشرکین اس پانی تک پہنچ گئے تو لوگ مشکل میں پڑ جائیں گے۔ تمہارے اوپر تمہارے گھوڑوں اور اونٹوں پر سخت پیاس غالب آجائے گی اور آپ ﷺ آٹھ آدمیوں سمیت پیچھے رہ گئے آپ نویں تھے۔ سو آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: کیا آپ تھوڑی دیر نیند کرنا چاہتے ہیں پھر ہم دوسرے لوگوں سے مل جائیں گے؟ صحابہ نے عرض کی: ہاں! ٹھیک ہے! اے اللہ کے رسول! سو سب سو گئے لیکن جاگ نہ سکے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا سب سے پہلے رسول کریم ﷺ جاگے اور پھر صحابہ کرام بھی اُٹھے آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: اُٹھو! قضائے حاجت کر لو سوانہوں نے قضائے حاجت کی پھر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: تم میں

4223- الحديث في المقصد العلي برقم: **1280** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **300** وقال: رواه أبو يعلى وفيه سعيد بن سليم الضبي وثقه ابن حبان وقال: يخطئ وضعفه غيره وبقية رجاله رجال الصحيح .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهَا بِكَفَّيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: تَعَالَوْا فَتَوَضَّئُوا، فَجَاءُوا فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّئُوا، وَأَذَّنَ رَجُلٌ مِنْهُمْ وَأَقَامَ، قَالَ: فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِصَاحِبِ الْمَيْضَأَةِ: ازْدَهِرْ بِمَيْضَأَتِكَ، فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ قَبْلَ النَّاسِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَا تَرَوْنَ النَّاسَ فَعَلُوا؟، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ لَهُمْ: إِنَّ فِيهِمْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَسَيُرْشِدَانِ النَّاسَ، فَقَدِمَ النَّاسُ وَقَدْ سَبَقَ الْمُشْرِكُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَاءِ، فَشَقَّ عَلَى النَّاسِ، وَعَطِشُوا عَطَشًا شَدِيدًا وَرِكَابُهُمْ وَدَوَابُّهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ صَاحِبُ الْمَيْضَأَةِ؟، قَالَ: هَا هُوَ ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: جِئْ بِمَيْضَأَتِكَ، فَجَاءَ بِهَا وَفِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ لَهُمْ كُلِّهِمْ: تَعَالَوْا فَاشْرَبُوا، فَجَعَلَ يَصُبُّ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَرِبُوا كُلُّهُمْ، وَسَقَوْا دَوَابَّهُمْ وَرِكَابَهُمْ، وَمَلَئُوا كُلَّ إِدَاوَةٍ وَقِرْبَةٍ وَمَزَادَةٍ، ثُمَّ نَهَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْمُشْرِكِينَ، فَبَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا فَضَرَبَتْ وُجُوهَ الْمُشْرِكِينَ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَصْرَهُ، وَأَمْكَنَ مِنْ أَدْبَارِهِمْ، فَقَتَلُوا مِنْهُمْ مَقْتَلَةً عَظِيمَةً، وَأَسَرُوا أُسَارَى كَثِيرَةً، وَاسْتَاقُوا غَنَائِمَ كَثِيرَةً،

سے کسی ایک کے پاس پانی ہے؟ ان میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک لوٹا ہے اُس میں کچھ پانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لے آؤ! سو وہ لے آیا' پس آپ ﷺ نے وہ لیا اور اُس پر اپنے ہاتھ پھیرے اور برکت کی دعا کی پھر اپنے صحابہ سے فرمایا: آؤ! اب وضو کرلو! سو وہ آئے تو رسول کریم ﷺ نے اُن پر بذاتِ خود پانی ڈالا یہاں تک کہ اُن سب نے وضو کر لیے' اُن میں سے ایک آدمی نے اذان دی اور اقامت کہی۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی اور لوٹے والے سے فرمایا: اپنے لوٹے کو اپنے پاس رکھنا عنقریب اس کی ضرورت ہو گی۔ سو رسول کریم ﷺ سوار ہوئے اور آپ کے صحابہ دیگر لوگوں سے پہلے سوار ہوئے۔ سو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم لوگوں کو کیا کرتے دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے اُن سے فرمایا: بے شک اُن میں ابوبکر وعمر ہیں' وہ دونوں عنقریب لوگوں کی راہنمائی فرمائیں گے۔ سو لوگ آئے' اس حال میں کہ مشرکین اُس پانی تک اُن سے پہلے پہنچ چکے تھے' سو یہ بات لوگوں پر شاق گزری' انہیں سخت پیاس لگی' اُن کے اونٹ بھی پیاسے تھے' گھوڑے بھی پیاسے تھے' سو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ لوٹے والا کہاں ہے؟ اس آدمی نے آگے بڑھ کر عرض کی: حضور! میں موجود ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا لوٹا لاؤ! سو وہ لے آیا' اس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ سو آپ ﷺ نے اُن سب سے فرمایا:

وَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ وَافِرِينَ صَالِحِينَ

آ جاؤ! اپنی پیاس بجھاؤ! آپ ﷺ نے اُن پر پانی ڈالنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ سب سیراب ہو گئے' اپنے گھوڑوں کو اور اپنے اونٹوں کو بھی پانی پلا لیا' اپنے سارے برتن' مشکیں اور توشہ دان بھی بھر لیے' پھر رسول کریم ﷺ اُٹھے اور آپ کے صحابہ بھی مشرکین کی طرف گئے' سو اللہ نے ایک ہوا (آندھی) بھیجی' اس نے مشرکین کے منہ پھیر دیئے' اللہ تعالیٰ نے اپنی نصرت اتاری اور ان کے پیچھے لگا دی۔ سو اُن میں سے بہت سے قتل ہوئے اور بہت سارے قیدی ہوئے' بہت سارا مالِ غنیمت پایا اور رسول کریم ﷺ اور دوسرے لوگ وہاں سے خوشی خوشی واپس آئے۔

4224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمٍ الضَّبِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ، أَوْ غَزَا، أَرْدَفَ كُلَّ يَوْمٍ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ، قَالَ: فَكَانَ رَدِيفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَنَادَاهُ وَهُوَ رَدِيفُهُ فَقَالَ: يَا مُعَاذُ بْنَ جَبَلٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنْ يَعْبُدُوهُ لَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، فَكَرَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ ثَلَاثَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر پر جاتے یا جہاد کے لیے، ہر دن صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی کو پیچھے بٹھا لیتے۔ ایک دن حضور ﷺ کے پیچھے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تھے، آپ ﷺ نے ان کو نداء دی اُس حالت میں کہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ بن جبل! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اللہ کا حق بندہ پر کیا ہے؟ کہ وہ گواہی دے اشهد ان لا اله الا اللّٰه واشهد ان محمد عبده ورسوله ، اس کی عبادت کرے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، یہ بات تین مرتبہ مکرر کی۔

4224- أخرجه أحمد جلد 5 صفحه 242 . ومسلم رقم الحديث: 30 من طريق همام' عن قتادة عن أنس . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 128 . ومسلم رقم الحديث: 32 بنحوه من طريق معاذ بن هشام' حدثني أبي' عن قتادة به .

مَرَّاتٍ، ثُمَّ نَادَى فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، قَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، قَالَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّ حَقَّ الْعِبَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ، وَأَنْ يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ

پھر پکارا: اے معاذ! عرض کی: یا رسول اللہ! حاضر ہوں! فرمایا: بندہ کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جب وہ توحید رسالت کا اقرار کرے اس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ جب وہ یہ کریں تو اس کو عذاب نہ دے اور ان کو جنت میں داخل کرے۔

4225 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيٌّ أَبُو يَحْيَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں میں سے سب سے زیادہ مکمل ایمان بااخلاق آدمی کا ہے۔

4226 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيٌّ أَبُو يَحْيَى، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ رَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا هُوَ شَيْخٌ قَدْ أَقْبَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک آپ نے سر اُٹھایا تو دیکھا کہ ایک بزرگ آ رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑوں کا احترام نہ کرے اور بچوں پر شفقت نہ کرے۔

4227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا زُرْبِيٌّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ شَيْخٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَتِهِ فَأَبْطَئُوا عَنِ الشَّيْخِ أَنْ يُوَسِّعُوا لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی کسی ضرورت کے لیے آئے آپ نے اس بزرگ کی جلدی جلدی ضرورت پوری کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بچوں پر شفقت نہ کرے اور

4225- الحديث سبق برقم: 4151 فراجعه .

4226- الحديث سبق برقم: 3476 .

4227- الحديث سبق برقم: 4226 فراجعه .

وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُوَقِّرْ كَبِيرَنَا

بزرگوں پر رحم نہ کرے۔

4228 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَرَّادِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ الْعَبْدَ، وَيَعُودُ الْمَرِيضَ، وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غلام کی دعوت قبول کرتے اور مریض کی عیادت کرتے اور گدھے پر سوار ہوتے تھے۔

4229 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْأَشْعَثِ، أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ بْنِ عَبَّادٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقُلْنَا لَهُ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا يَنْفَعُنَا اللّٰهُ بِهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ وَلَا دَيْنَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ، فَإِنِّي رَأَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُتِيَ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ، فَقَالَ: لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ حَتَّى تَضْمَنُوا دَيْنَهُ، فَإِنَّ صَلَاتِي عَلَيْهِ تَنْفَعُهُ، فَلَمْ يَضْمَنُوا دَيْنَهُ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ

حضرت عیسیٰ بن صدقہ بن عباد یشکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم کو حدیث بیان کریں۔ اللہ عزوجل اس کے ذریعے ہم کو نفع دے۔ آپ رضی اللہ عنہ سے میں نے سنا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس حالت میں مرے کہ اس پر قرض نہ ہو وہ ایسا ضرور کرے۔ بے شک میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کا جنازہ لایا گیا۔ اس کے ذمہ قرض تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی اس وقت تک نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا جب تک تم اس کے قرض کی ضمانت نہ دے دو۔ کیونکہ (تجھی) میری نماز پڑھنا اس کو نفع دے گی۔ انہوں نے قرض کی ضمانت نہ دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اپنی قبر میں قرض کے بدلے

4228- أخرجه عبد بن حُميد: **1229** قال: أخبرنا يزيد بن هارون' قال: أخبرنا شعبة . وفي رقم الحديث: **1230** قال: أخبرنا جعفر بن عون .

4229- الحديث في المقصد العلي برقم: **696** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **39** وقال: رواه أبو يعلىٰ' وعيسىٰ وثقه أبو حاتم وضعفه غيره .

گروی رہے گا۔

4230 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: اتَّقُوا اللَّهَ، وَأَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا، قَالَ: أَبُو يَعْلَى: وَأَكْبَرُ ظَنِّي أَنَّ الْمُعَلَّى حَدَّثَنِي بِهِ، عَنْ عِيسَى، وَلَكِنْ لَمْ أَجِدْ

حضرت عیسیٰ بن صدقہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور امانتیں اُن کے مالکوں کو واپس کر دو۔

جَعْفَرَ بْنَ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ أَبِي ذَرَّةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ مِنَ الْبَلَاءِ: الْجُذَامُ، وَالْجُنُونُ، وَالْبَرَصُ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ لَيَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ بِمَا يُحِبُّ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ قَبِلَ اللَّهُ حَسَنَاتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان نے بھی اسلام میں چالیس سال عمر پائی' اللہ تعالیٰ اس سے تین بیماریاں ختم کر دے گا: (۱) جذام (۲) جنون (۳) برص۔ پس جب اس نے پچاس سال عمر پائی تو اللہ اس پر حساب آسان کرے گا' جب ساٹھ سال عمر پائی' اسے اپنی پسندیدہ توبہ نصیب کرے گا' جب ستر سال کا ہوگا تو اللہ اور آسمان والے اس سے محبت کریں گے' جب اسّی سال عمر پائی تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول فرمائے گا اور اس کی بُرائیوں سے درگزر کرے گا' جب نوّے سال عمر پائی

4230- الخبر فی المقصد العلی برقم: 691 . وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 145 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه عيسى بن صدقة .

4231- الحديث فی المقصد العلی برقم: 1762 . وانظر الحديث فی المجروحين جلد 3 صفحه 132 . ومسند أحمد جلد 3 صفحه 218,217 . واللآلئ المصنوعة جلد 1 صفحه 38 .

وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، وَشَفِعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ

تو اسکے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمائے گا اور زمین میں اس کا نام ہو گا: ''اللہ کا قیدی'' اور اپنے گھر والوں کی سفارش کرنے کا حقدار ہو گا۔

4232 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، نَحْوَهُ، قَالَ أَبُو خَيْثَمَةَ: قَالَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ: أَنَا أَسِيرُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ

حضرت انس بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس زمین میں اللہ کا قیدی ہوں۔

4233 - حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ: الْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَخَتْرِ الشَّيْطَانِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ خَمْسِينَ فِي الْإِسْلَامِ لَيَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سِتِّينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَى اللَّهِ بِمَا يُحِبُّ اللَّهُ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ سَبْعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ وَأَهْلُ الْأَرْضِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ ثَمَانِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ مَحَا اللَّهُ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَكَتَبَ حَسَنَاتِهِ، وَمَنْ عَمَّرَهُ اللَّهُ تِسْعِينَ سَنَةً فِي الْإِسْلَامِ غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ، وَكَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو اللہ تعالیٰ نے اسلام میں چالیس سال عمر عطا فرمائی تو اس سے جذام' برص اور شیطان کے جی بگاڑنے جیسی بلاؤں کو روک لیتا ہے اور جس کو پچاس سال عمر دے' قیامت کے دن اس پر حساب میں آسانی فرمائے گا' جس کو ساٹھ سال اسلامی زندگی عنایت فرمائے' اس کو اپنی طرف رجوع کی توفیق ارزانی فرمائے گا' اس چیز کے ساتھ جو اسے پسند ہے' جس کو ستر سال اسلامی زندگی نصیب ہو گی' اسے آسمان و زمین والے اپنا محبوب بنا لیں گے' جس کو اسّی سال اسلامی زندگی ملے تو اللہ تعالیٰ اس کی بُرائیوں کو مٹا دے گا' صرف اس کی نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس بندے کو نوے سال اسلامی زندگی میسر آ گئی تو اللہ تعالیٰ اس کے جملہ گناہ بخش دے گا' وہ زمین میں صرف اللہ کا قیدی شمار ہو گا اور قیامت کے دن اسے اپنے گھر والوں کی سفارش کرنے کا حق دیا جائے گا۔

4232- الحديث سبق برقم: 4231 فراجعه .

4233- الحديث سبق برقم: 4232,4231 فراجعه .

أَسِيرَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، وَشَفِعَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

4234 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ حَرَّانَ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، وَكَانَا عِنْدِي ثِقَةً، عَنْ زُفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا دَفَعَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنْوَاعَ الْبَلَاءِ: الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، فَإِذَا بَلَغَ الْخَمْسِينَ هَوَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِسَابَ، فَإِذَا بَلَغَ السِّتِّينَ رَزَقَهُ اللّٰهُ الْإِنَابَةَ إِلَى اللّٰهِ بِمَا يُحِبُّ اللّٰهُ، فَإِذَا بَلَغَ السَّبْعِينَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ الثَّمَانِينَ كُتِبَتْ حَسَنَاتُهُ وَمُحِيَتْ سَيِّئَاتُهُ، فَإِذَا بَلَغَ التِّسْعِينَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَكَانَ أَسِيرَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ، وَشَفِعَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عمر رسیدہ آدمی جس کو اسلام میں زندگی گزارنے کا موقع ملا' اللہ تعالیٰ اس سے جنون' جذام اور برص جیسی بلائیں دور فرما دے گا۔ پس جب وہ پچاس سال کو پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر حساب آسان کر دے گا' جب وہ ساٹھ سال کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اپنی پسند کے مطابق اسے اپنی طرف رجوع کرنا نصیب فرمائے گا۔ پس جب وہ ستر سال کا ہوا تو اللہ تعالیٰ اور آسمان والے اسے اپنا محبوب بنائیں گے' پس جب اسی سال کا ہو گیا تو اس کی صرف نیکیاں لکھی جائیں گی' برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ پس جب نوے سال کا ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دے گا اور بعد میں ہونے والے بھی اور وہ اللہ کی زمین میں اس کا محبّ ہو گا اور اپنے گھر والوں کا سفارشی ہو گا۔

قَالَ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَأَخْبَرَنِي أَيْضًا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ حَدِيثِ الْحَرَّانِيَّيْنِ

حضرت یحییٰ بن سلیم فرماتے ہیں: مجھے عبداللہ بن عثمان نے حضرت سعد بن ابی الحکم المدنی محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حرانیین کی طرح حدیث روایت کی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت سعد بن سنان کی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

4234- الحديث سبق برقم: 4233,4232,4231 فراجعه .

بْنِ مَالِكٍ سے روایت کردہ احادیث

4235 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقْبَلُ صَدَقَةٌ مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مال (غنیمت) سے چوری کیے ہوئے مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا ہے اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی۔

4236 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: مَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ مَنْ لَمْ يَأْمَنْ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے، جب تک اس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔

4237 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑی جزا بڑی آزمائش کے ساتھ ہے۔

4238 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اس کے گناہ کی

4235- الحديث في المقصد العلي برقم: **118** .

4236- الحديث في المقصد العلي برقم: **1007** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **169** وقال: رواه أبو يعلى وفيه ابن اسحاق وهو مدلس .

4237- الحديث سبق برقم: **4207** فراجعه .

4238- أخرجه الترمذيي رقم الحديث: **2396** قال: حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث، عن يزيد بن أبي حبيب، عن سعد بن سنان فذكره .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَجَّلَ لَهُ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا، وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ بِذَنْبِهِ حَتّٰى يُوَافِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ نیکی کا ارادہ نہیں کرتا ہے اس سے گناہ معاف ہونے والی سزا نہیں دیتا ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کو گناہوں کا پورا بدلہ دے گا۔

4239 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے تھے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4240 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّأَنِّي مِنَ اللّٰهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَا شَيْءٌ أَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللّٰهِ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْحَمْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بردباری اللہ کی طرف سے ہے، جلدی شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ کے ہاں معذرت پر سے کوئی شے زیادہ بُری نہیں ہے اور اللہ کے ہاں الحمد سے زیادہ محبوب کوئی نہیں ہے۔

4241 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: تَقَبَّلُوا لِي سِتًّا أَتَقَبَّلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، قَالُوا: مَا هِيَ؟ قَالَ: إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو، میں تمہارے لیے جنت کا ضامن ہوں۔ عرض کی: صحابہ کرام) نے، وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب تم میں کوئی بات کرے تو وہ جھوٹ نہ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے، جب اسے

4239- الحديث سبق برقم: **238** فراجعه .

4240- الحديث في المقصد العلي برقم: **1070** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **19** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4241- الحديث في المقصد العلي برقم: **1984** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **301** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح' الا أن يزيد هكذا بن سنان لم يسمع من أنس والله أعلم .

أَبْصَارَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ

امانت دی جائے تو خیانت نہ کرے۔ اپنی آنکھوں کو جھکاؤ اور اپنے ہاتھوں کو روکو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو۔

4242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ سَعْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَضَعُ اللّٰهُ رَحْمَتَهُ إِلَّا عَلَى رَحِيمٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّنَا يَرْحَمُ، قَالَ: لَيْسَ بِرَحْمَةِ أَحَدِكُمْ صَاحِبَهُ يُرْحَمُ النَّاسُ كَافَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اللہ عزوجل اپنی رحمت رحیم پر رکھتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سب رحم کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رحمت نہیں ہے کہ اپنے ساتھی پر رحمت کرنا بلکہ اس سے مراد تمام لوگوں پر رحمت کرنا ہے۔

4243 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ صَاحِبٌ لَنَا، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَعَلَى الْبَادِءِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالیاں نکالنے والوں میں سے گناہ ابتداء کرنے والے پر ہے یہاں تک کہ جب مظلوم زیادتی کرے تو اس پر بھی گناہ ہے۔

4244 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا لَيْثٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: قیامت سے پہلے فتنے رات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے۔ صبح کے وقت آدمی

4242- الحديث في المقصد العلي برقم: **1031** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **178** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله وثقوا، الا أن ابن اسحاق مدلس .

4243- الحديث في المقصد العلي برقم: **1100** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **75** وقال: رواه أبو يعلى عن شيخه أبي علي، ولم أعرفه، وبقية رجاله وثقوا .

4244- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2197** قال: حدثنا قتيبة قال: حدثنا الليث بن سعد، عن يزيد بن أبي حبيب، عن سعد بن سنان فذكره .

يَقُولُ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيَبِيعُ قَوْمٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا يَسِيرٍ

مومن ہوگا، رات کو کافر ہو جائے گا۔ صبح کے وقت کافر ہو گا، رات کو مومن ہو جائے گا۔ لوگ اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلے فروخت کر دیں گے۔

4245 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی۔

4246 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی۔

4247 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں رکوع کے بعد قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔ ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تھی۔

4248 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ رعل و ذکوان کے خلاف ایک ماہ کے

4245- الحديث سبق برقم: **4013,4018** فراجعه .

4246- الحديث سبق برقم: **4245,4018,4013** فراجعه .

4247- الحديث سبق برقم: **4246,4245,4018,4013** فراجعه .

4248- الحديث سبق برقم: **4247,4246,4245,4018,4013** فراجعه .

أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا، يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ

لیے دعا کے طور پر دعا قنوت پڑھی۔

4249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْبَصْرِيُّ فِي بَلْهُجَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ أُجُورُ أُمَّتِي حَتَّى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ ذُنُوبُ أُمَّتِي فَلَمْ أَرَ ذَنْبًا أَعْظَمَ مِنَ الْآيَةِ وَالسُّورَةِ يَتَعَلَّمُهَا الرَّجُلُ ثُمَّ يَنْسَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر میری امت کی نیکیاں پیش کی گئیں یہاں تک کہ وہ تنکا جو آدمی مسجد سے باہر نکالا اس کا ثواب پیش کیا گیا میری امت کے گناہ پیش کیے گئے، میں اس آیت اور سورت سے بڑا گناہ نہیں دیکھتا جو آدمی یاد کرے پھر اس کو بھول جائے۔

4250 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَغَاثَ مَلْهُوفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ حَسَنَةً: وَاحِدَةً مِنْهُنَّ يُصْلِحُ اللّٰهُ بِهَا لَهُ أَمْرَ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ، وَاثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِي الدَّرَجَاتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کمزور آدمی کی مدد کی تو اللہ عزوجل اس کے لیے تین سو ستر نیکیاں لکھ دے گا۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ اس کے ساتھ دنیا اور آخرت کی اصلاح کر دے گا، ۷۲ اس کے درجات میں رکھے گا۔

4251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

4249- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 461 . والترمذيي رقم الحديث: 2916 . وابن خزيمة رقم الحديث: 1297 ثلاثتهم قالوا: حدثنا عبد الوهاب بن عبد الحكم الخزاز' قال: أخبرنا عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي روّاد' عن ابن جريج' عن المطلب' فذكره .

4250- الحديث في المقصد العلي برقم: 1039 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه191 وقال: رواه أبو يعلى والبزار' وفي اسنادهما زياد بن أبي حسان' وهو متروك .

4251- الحديث في المقصد العلي برقم: 1441 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه378 وقال: رواه أبو يعلى' وفيه العلاء بن زيد أبو محمد الثقفي' وهو متروك .

الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَلَاءِ أَبِي مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ، فَطَلَعَتِ الشَّمْسُ بِضِيَاءٍ وَشُعَاعٍ وَنُورٍ لَمْ يَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى بِمِثْلِهِ، فَأَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَالِي أَرَى الشَّمْسَ الْيَوْمَ طَلَعَتْ بِضِيَاءٍ وَنُورٍ وَشُعَاعٍ لَمْ أَرَهَا طَلَعَتْ فِيمَا مَضَى؟، قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيَّ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ الْيَوْمَ، فَبَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ أَلْفَ مَلِكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ، قَالَ: وَفِيمَ ذَاكَ؟ قَالَ: قَالَ: كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَفِي مَمْشَاهُ، وَقِيَامِهِ وَقُعُودِهِ، فَهَلْ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ أَقْبِضَ لَكَ الْأَرْضَ فَتُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضور ﷺ کے ساتھ تھے غزوہ تبوک میں، سورج طلوع ہوا اس کی روشنی اور شعاعیں اور نور کے ساتھ ایسی روشنی یا نور کبھی نہیں دیکھا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! میں نے آج کے دن سورج کے طلوع پر جو روشنی دیکھی اس کی مثل کبھی نہیں دیکھی اس سے پہلے جب سے سورج طلوع ہوا ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: بے شک معاویہ بن معاویہ لیثی وفات پا گئے ہیں۔ مدینہ شریف میں آج کے دن اللہ عزوجل نے اس کے جنازہ میں شرکت کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ فضیلت کیسے حاصل ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کثرت سے سورۂ اخلاص پڑھتے تھے، دن اور رات چلتے ہوئے، کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے' کیا آپ ﷺ کے لیے یا رسول اللہ ﷺ زمین کو سمیٹ دوں کہ آپ ﷺ اس کی نمازِ جنازہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

4252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، بِعَبَّادَانَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ الْجَامِعِ بِالْبَصْرَةِ عِنْدِي، عَنْ مَحْبُوبِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: معاویہ بن معاویہ لیثی فوت ہو گئے ہیں۔ پس آپ پسند نہیں کریں گے کہ اس پر نماز جنازہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! فرماتے ہیں: انہوں نے

4252- أخرجه ابن كثير في التفسير جلد **7** صفحه **410** من طريق أبي يعلى هذه . وقال: وقد روى هذا من طرق أخرى تركناها اختصارًا، وكلها ضعيفة .

مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيُّ، فَتُحِبُّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ضَرَبَ بِجَنَاحِهِ الْأَرْضَ فَلَمْ يَبْقَ شَجَرَةٌ وَلَا أَكَمَةٌ إِلَّا تَضَعْضَعَتْ، فَرَفَعَ سَرِيرَهُ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ وَخَلْفَهُ صَفَّانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فِي كُلِّ صَفٍّ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، بِمَ نَالَ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةَ مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِحُبِّهِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقِرَاءَتِهِ إِيَّاهَا ذَاهِبًا وَجَائِيًا، وَقَائِمًا وَقَاعِدًا، وَعَلَى كُلِّ حَالٍ

زمین پر اپنا پَر مارا۔ پس نہ کوئی درخت اور نہ گھاس باقی رہی مگر ہر چیز گر گئی۔ پس اُنہوں نے اس کی چار پائی کو اُٹھایا۔ پس آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس پر تکبیریں کہیں اور آپ کے پیچھے فرشتوں کی دو صفیں تھیں۔ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ پس نبی کریم ﷺ نے کہا: اے جبریل! اس بندے نے کس چیز کے بدلے اللہ کے نزدیک یہ مقام پایا ہے۔ انہوں نے کہا: سورۂ اخلاص سے محبت کرنے کی وجہ سے اور جاتے ہوئے، آتے ہوئے، کھڑے، بیٹھے اور ہر حال میں اس کو پڑھنے کے سبب۔

4253 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زَرْوَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا غَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ بِهَا مِنْ بَاطِنِهَا، وَقَالَ: هٰكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وضو کروایا، جب آپ نے اپنا چہرہ دھویا، آپ پانی ہتھیلی میں لے کر اس کے ساتھ داڑھی شریف کے اندرونی حصے کو دھویا اور فرمایا: مجھے میرے رب نے اسی طرح حکم دیا ہے۔

4254 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَصْدُقْهَا، فَإِنْ سَبَقَهَا فَلَا يُعْجِلْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنی بیوی کے پاس آئے تو اسے مہر ادا کرے، پس اگر پہلے دے چکا ہو تو دوبارہ نہ دے۔

4255 - حَدَّثَنَا ابْنُ جَامِعٍ مُحَمَّدٌ أَبُو عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4253- الحديث سبق برقم: **3487** .

4254- الحديث سبق برقم: **4185** فراجعه .

4255- اخرجه النسائی جلد **3** صفحه **120** . والطحاوی فی شرح الآثار جلد **1** صفحه **418** من طريقين عن الليث ابن

اللّٰهِ بْنُ أَبِي كَامِلٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ

حضور ﷺ کے ساتھ میں نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھی دو رکعتیں ادا کیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے شروع میں۔

4256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ. حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانے یا بائیں ہاتھ سے پینے سے۔

4257 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيُشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو وہ دائیں ہاتھ کے ساتھ کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے۔ بے شک شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

4258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا بائیں ہاتھ سے کھانے یا بائیں

سعد به .

4256- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**202** من طريق يزيد بن هارون وروح و خالد بن الحارث' حدثنا هشام به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**25** وقال: رواه أحمد' والطبراني في الأوسط' وفيه عبيد الله أو عبد الله بن دهقان روى عنه روح عن هشام بن حسان' ولم يضعفه أحد' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4257- الحديث سبق برقم: **4256** فراجعه .

4258- الحديث سبق برقم: **4257,4256** فراجعه .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَشْرَبَ بِشِمَالِهِ

ہاتھ سے پینے سے۔

4259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ مَرَّ بِالصَّخْرَةِ مِنَ الرَّوْحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا حُفَاةً عَلَيْهِمُ الْعَبَاءَةُ، يَؤُمُّونَ بَيْتَ اللّٰهِ الْعَتِيقَ، مِنْهُمْ مُوسَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک پتھر کے پاس سے گزرے جو روحاء کے مقام پر تھا' فرمایا: ستر انبیاء علیہم السلام گزرے ہیں ان پر چادریں تھیں' پاک بیت اللہ کے پاس جانے کا ارادہ کر رہے تھے، اُن میں اللہ کے موسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔

4260 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ كُنْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پردہ والی آیات نازل ہوئیں، میں داخل ہوتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس طرح کے پہلے داخل ہوتا تھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے! اپنے پیچھے سے۔

4261 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: قُرِّبَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحْفَةٌ فِيهَا قَرْعٌ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يُدْخِلُ إِصْبَعَهُ يَلْتَمِسُ الْقَرْعَ، قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَرَأَى عَلَيْهِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَكَرِهَهَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سلم العلوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا اس میں کدو تھا' آپ کدو کو پسند کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کو دیکھا' آپ نے اپنی انگلیاں اس پیالہ میں داخل کیں اور کدو تلاش کرنے لگے۔ آپ کے پاس ایک آدمی داخل ہوا'

4259- الحديث في المقصد العلي برقم: **550** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **220** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه سعيد بن ميسرة' وهو ضعيف .

4260- الحديث في المقصد العلي برقم **1191** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **93** وقال: له في الصحيح غير هذا' رواه أبو يعلى' وفيه سلم العلوي وهو ضعيف .

4261- الحديث سبق برقم: **3230,3386** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَا يُوَاجِهُ رَجُلًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ، فَلَمَّا قَامَ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ: لَوْ أَمَرْتُمْ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصُّفْرَةَ

آپ نے اس پر زرد رنگ کا نشان دیکھا' آپ نے اس کو ناپسند کیا' آپ کی عادت تھی کہ جس آدمی کو ناپسند کرتے' آپ اس کی طرف دیکھتے نہیں تھے' جب آپ کھڑے ہوئے تو بعض لوگوں نے کہا: اگر تم کو یہ حکم دیتے کہ یہ زرد رنگ اُتار دو۔

4262 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟ فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: لوگوں کا حشر مونہوں کے بل کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جو اپنے پاؤں پر چلتا ہے' وہ اپنے منہ کے بل چلنے پر قادر ہوگا۔

4263 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْأَعْمَى، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟ قَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کیسے لوگ اپنے مونہوں کے بل چل کر میدانِ حشر میں آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ لوگ جو یہاں پاؤں پر چل سکتے ہیں' وہ مونہوں کے بل نہیں چل سکیں گے۔

4264 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ تکبیر میں کمی نہیں کرتے تھے۔

4262- الحديث سبق برقم: **3036** فراجعه .

4263- الحديث سبق برقم: **4262,3036** فراجعه .

4264- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **257,251** قال: حدثنا عفان . والنسائي جلد **3** صفحه **2**' وفي الكبرى رقم الحديث: **1011** قال: أخبرنا قتيبة بن سعيد .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ

4265 - حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ، إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم سب مکمل تکبیر کہتے تھے جب اُٹھتے اور بیٹھتے تھے۔

4266 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ نَوْفَلٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسٍ فَقُلْنَا: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَرُمَ عَلَى النَّارِ، وَحَرُمَتِ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ، وَحُبٌّ فِي اللَّهِ، وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيَحْتَرِقَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ

حضرت نوفل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے عرض کی: ہم کو بیان کریں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں تین چیزیں پائی جائیں جہنم اُن پر اور یہ جہنم پر حرام کر دیئے جائیں گے اللہ پر ایمان لانا، اللہ کے لیے محبت کرنا اور آگ میں جا کر جل جانا اس کے ہاں زیادہ پسند ہو اس سے کہ وہ کفر کی طرف واپس جائے۔

4267 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ أَبِي طَوِيلٍ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ حَرَسَ لَيْلَةً عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَانَ أَفْضَلَ مِنْ عِبَادَةِ رَجُلٍ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ. السَّنَةُ ثَلَاثُ

حضرت سعید بن خالد بن ابی طویل القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے سمندر کے کنارے ایک رات گزاری اللہ کے لیے یعنی جہاد کے لیے ہے تو یہ آدمی افضل ہوگا اس آدمی سے جو اپنے گھر ایک ہزار سال تک عبادت کرتا رہا ایک سال میں

4265- الحديث سبق برقم: 4264 فراجعه .

4266- الحديث في المقصد العلي برقم: 30 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 55 وقال: له في الصحيح حديث بغير هذا السياق .

4267- الحديث سبق برقم: 3961 فراجعه .

مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا، كُلُّ يَوْمٍ أَلْفُ سَنَةً

تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں' ہر دن ایک ہزار سال کا ہو گا۔

4268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَرَأَى نِسْوَةً فَقَالَ: أَتَحْمِلْنَهُ؟، قُلْنَ: لَا، قَالَ: تَدْفِنَّهُ؟، قُلْنَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْنَ مَأْزُورَاتٍ غَيْرَ مَأْجُورَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک جنازہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے' پس آپ نے (جنازے کے ساتھ) عورتوں کو دیکھا' پس آپ نے فرمایا: تم نے جنازہ اُٹھانا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم نے دفنانا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم واپس جاؤ! تم نے محض تکلیف کی ہے' تمہیں اجر نہیں ملا۔

4269 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: وہ شخص جس کی دو محبوب چیزیں یعنی آنکھیں میں نے لے لیں' پھر اس نے صبر کیا اور ثواب کی نیت رکھی تو اس کا بدلہ جنت ہے۔

4270 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ الرُّكُوعِ، قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَدْعُو فِي قُنُوتِهِ عَلَى الْكَفَرَةِ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ كَقُلُوبِ نِسَاءٍ كَوَافِرَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھتے تھے' میں نے اس قنوت کو سنا' اس قنوت میں آپ کافروں کے خلاف دعا کرتے تھے' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سُنا' آپ نے عرض کی. اے اللہ! ان کے دلوں کو بنا دے کافر عورتوں کی طرح۔

4271 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی

4268- الحديث سبق برقم: **4043** فراجعه .

4269- الحديث سبق برقم: **4222** فراجعه .

4270- الحديث فى المقصد العلى برقم: **302** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **139** وقال: رواه أبو يعلٰى' والبزار' وفيه حنظلة بن عبيد اللّٰه السدوسى' ضعفه أحمد' وابن المدينى' وجماعة' ووثقه ابن حبان .

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: تَصَافَحُوا

گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں بعض بعض کے لیے جھکیں، جب ہم ملاقات کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی. یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے چمٹیں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے مصافحہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! مصافحہ کیا کرو۔

4272 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهَا، وَكَانُوا يَأْتُونَهُ فَيَمْسَحُ وُجُوهَهُنَّ وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَأْطِءْ يَدَكَ. قَالَ: فَدَفَعَهَا وَقَالَ: إِلَيْكِ عَنِّي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئی' پس آپ نے اس کے چہرے پر پھونک ماری اور عورتیں آپ کے پاس آیا کرتی تھیں تو آپ ان کے چہروں پر پھونک مارتے اور ان کے لیے دعا کرتے' پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنا ہاتھ ڈھیلا کریں' آپ نے اس کو پیچھے کر دیا اور فرمایا: مجھ سے دور ہو جا۔

4273 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، قَالَ: سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيَنْحَنِي بَعْضُنَا لِبَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا؟ قَالَ: لَا ، قُلْتُ: فَيَلْتَزِمُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَيُصَافِحُ بَعْضُنَا بَعْضًا؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا ہم میں بعض بعض کے لیے جھکیں، جب ہم ملاقات کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی. یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے چمٹیں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک دوسرے سے مصافحہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

4274 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ الْقَاصُّ، حَدَّثَنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مکھیوں کی عمریں چالیس

4272- الحديث في المقصد العلي برقم: **1707** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **3852** .

4273- الحديث سبق برقم: **4271** فراجعه .

4274- الحديث سبق برقم: **4216** فراجعه .

حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرُ الذُّبَابِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا، وَالذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ

چالیس دن ہوتی ہیں اور مکھیاں ساری کی ساری دوزخی ہیں۔

4275 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: الثُّومِ وَالْبَصَلِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مِنْ مُصَلَّانَا، وَلْيَأْتِنِي أَمْسَحُ وَجْهَهُ وَأُعَوِّذُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوان دو درختوں یعنی لہسن اور پیاز سے کھائے' وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے' وہ آئے جس کے منہ سے اس کی بدبو ختم ہوگئی ہو۔

4276 - حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: زَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَصَلَّى فِي بَيْتِهَا صَلَاةَ تَطَوُّعٍ. فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، إِذَا صَلَّيْتِ الْمَكْتُوبَةَ فَقُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ عَشْرًا، ثُمَّ سَلِي مَا شِئْتِ، فَإِنَّهُ يَقُولُ لَكِ: نَعَمْ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر آئے، ان کے گھر میں نفلی نماز پڑھی اس کے بعد فرمایا: اے ام سلیم! جب تو فرض نماز پڑھ لے تو دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ، دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھ لیا کر پھر تو چاہے جو مرضی مانگ لے وہ تیرے لیے ہوگا، تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

4277 - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ ذَكَرَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی: اے انس! اچھا وضو کر، تیری عمر میں اضافہ کیا جائے گا' اے انس! چاشت

4275- الحديث في المقصد العلي برقم: **230** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**17** وقال: رواه أبو يعلى وفيه سلام بن أبي خبزة وهو ضعيف جدًا .

4276- الحديث في المقصد العلي برقم: **1654** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**101**: رواه البزار وأبو يعلى بنحوه الا أنه قال...... ' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة الواسطي وهو ضعيف .

4277- الحديث سبق برقم: **4163** فراجعه .

أَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَنَسُ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ يُزَدْ فِي عُمُرِكَ، يَا أَنَسُ صَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى؛ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ مِنْ قَبْلِكَ، يَا أَنَسُ سَلِّمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، يَا أَنَسُ سَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، يَا أَنَسُ أَكْثِرِ الصَّلَاةَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يُحِبَّكَ حَافِظَاكَ، يَا أَنَسُ بِتْ وَأَنْتَ طَاهِرٌ، فَإِنْ مُتَّ مُتَّ شَهِيدًا، يَا أَنَسُ وَقِّرِ الْكَبِيرَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ

کی نماز پڑھ لیا کر بے شک یہ نماز تم سے پہلے رجوع کرنے والوں کی ہے' اے انس! اپنے گھر والوں کو سلام کیا کر تیری نیکیاں زیادہ ہو جائیں گی، اے انس! اس کو سلام کر جو تجھ سے ملے میری امت سے تیری نیکیاں زیادہ ہوں گے، اے انس! دن و رات کو زیادہ نماز پڑھا کر تیرے ساتھ اللہ محبت کرے گا، اے انس! وضو کی حالت میں رات گزار اگر اس حالت میں مرے گا تو شہید کی موت مرے گا، اے انس! بزرگوں کی عزت کیا کر اور بچوں پر شفقت کیا کر۔

4278 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ أَهْلِ بَيْتِكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، قَالَ: فَكَانَ يَقُولُ لِفَاطِمَةَ: ادْعِي ابْنَيَّ، فَيَشُمُّهُمَا وَيَضُمُّهُمَا إِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے تھے: میرے جگر کے ٹکڑوں کو بلواؤ ان دونوں کو سونگھتے اور گلے سے لگاتے۔

4279 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا شُبَيْلُ بْنُ عَزْرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَقَتَادَةُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَحَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الْعَطَّارِ، إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ، وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال عطار کی طرح ہے اگر کچھ نہ لے گا کم از کم خوشبو تو پالے گا، برے آدمی کے پاس بیٹھنے کی مثال بھٹی کی طرح ہے اگر کچھ نہ پائے گا تو دھواں تو پائے گا۔

4278- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3774** من طريق أبي سعيد الأشج به .

4279- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4831** من طريق عبد الله بن محمد' حدثنا سعيد بن عامر' عن شبيل بن عروة به . وأخرجه أبو دأود أيضًا رقم الحديث: **4829** من طريق مسلم بن ابراهيم' حدثنا أبان' عن قتادة' عن أنس .

الْـجَـلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْقَيْنِ، إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ، وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ

4280 - حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَصَمُّ، حَدَّثَنَا زِيَـادٌ، عَـنْ أَنَـسِ بْـنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ، وَاللّٰهُ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا کرنے والے کی طرح ہے، اللہ عزوجل مظلوم کی مدد کرنے والے کو پسند کرتا ہے۔

4281 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْأَعْـلَـى بْنُ حَمَّادٍ، حَـدَّثَـنَـا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَـنْ زِيَـادٍ الـنُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَا نَشَزًا مِنَ الْأَرْضِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بلندی پر چڑھتے تو یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ الی آخره''۔

4282 - حَـدَّثَـنَـا نَـافِـعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ، وَمُـحَـمَّـدُ بْـنُ بَـحْـرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْـسٍ، حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـرَّحْـمَـنِ، مَـوْلَى قَيْـسٍ، عَنْ زِيَادٍ الـنُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا - صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا - بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' چاہے وہ چھوٹی تھی یا بڑی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

4283 - حَدَّثَنَا أَبُو الْجَهْمِ الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4280- الحديث في المقصد العلي برقم: **1041**م . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **137** وقال: رواه البزار' وفيه زياد التميري' وثقه ابن حبان .

4281- الحديث في المقصد العلي برقم: **1663** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **133** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلٰى' وفيه زياد النميري' وقد وثق على ضعفه' وبقية رجاله ثقات .

4282- الحديث سبق برقم: **4005** فراجعه .

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ زِيَادٍ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَجَرَةً، فَهَزَّهَا حَتَّى تَسَاقَطَ مِنْ وَرَقِهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَتَسَاقَطَ، ثُمَّ قَالَ: الْأَوْجَاعُ وَالْمُصِيبَاتُ أَسْرَعُ فِي ذُنُوبِ ابْنِ آدَمَ مِنِّي فِي هَذِهِ الشَّجَرَةِ

حضور ﷺ ایک درخت کے پاس آئے، اس کو ہلایا یہاں تک کہ اس کے پتے گرے، جتنے اللہ نے چاہا، پھر حضور ﷺ نے فرمایا: آزمائش اور تکلیف سے اس درخت کے پتوں سے زیادہ تیزی سے ابن آدم کے گناہ جھڑتے ہیں۔

4284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ فِي بَلْهُجَيْمِ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ دَارًا مِنْ دُورِ بَنِي النَّجَّارِ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا مُنْتَقِعًا لَوْنُهُ، فَقَالَ: مَنْ أَهْلُ هَذِهِ الْقُبُورِ؟ ، قَالُوا: قُبُورٌ، مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ: ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ أَبْدَانَهُمْ كَيْفَ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ بنی نجار کے گھر میں سے کسی گھر میں داخل ہوئے' اس کے بعد آپ ہمارے پاس نکلے' آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کس کی قبریں ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یہ ان لوگوں کی قبریں ہیں جو جاہلیت میں مر گئے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اللہ عزوجل کی عذابِ قبر سے پناہ مانگو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے اُن کے بدنوں کو دیکھا کہ کیسے قبروں میں اُن کو عذاب دیا جا رہا تھا۔

4285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ أَبِي عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلَى قَلْبِ ابْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک شیطان اپنی سونٹ انسان کے دل پر رکھتا ہے، اگر اللہ کا ذکر کرے وہ دور چلا جاتا ہے اگر بھول جائے تو اس کے دل میں داخل کر دیتا ہے

4284- الحديث سبق برقم: 3715 فراجعه .

4285- الحديث في المقصد العلي برقم: 1213 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 149 وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه عدى بن أبي عمارة وهو ضعيف .

آدَمَ، فَإِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ، وَإِنْ نَسِيَ الْتَقَمَ قَلْبَهُ فَذَلِكَ الْوَسْوَاسُ الْخَنَّاسُ

یہ شیطانی وسواس۔

4286 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادًا النُّمَيْرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَخْرُجُ فِي بُرْدَيْنِ، فَاخْتَالَ فِيهِمَا، فَأَمَرَ اللّٰهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے پہلے ایک آدمی تھا، وہ دو چادروں میں نکلا، وہ اُن دونوں میں فخر کرنے لگا۔ اللہ عزوجل نے زمین کو حکم دیا تو زمین نے اس کو پکڑ لیا وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

4287 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ أَبُو سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا، فَقَالَتْ: رَبِّ، أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا، فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ: نَفَسًا فِي الشِّتَاءِ، وَنَفَسًا فِي الصَّيْفِ، فَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ حَرُّهَا، وَشِدَّةُ مَا تَجِدُونَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيرِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم نے رب کریم سے شکایت کی، عرض کی: اے رب! میرا بعض بعض کو کھا جاتا ہے۔ اس کو دو سانسوں کی اجازت دی گئی، ایک گرمیوں میں اور ایک سردیوں میں۔ گرمیوں میں جو گرمی پاتے ہو اس سانس کی وجہ سے ہے جو تم سردیوں میں شدت پاتے ہو، اس کی سانس سے ہے۔

4288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو جَنَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادٌ النُّمَيْرِيُّ، قَالَ أَبُو جَنَابٍ: حَلَفَ ثَلَاثَةَ أَيْمَانٍ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت ابو جناب فرماتے ہیں کہ انہوں نے تین دفعہ اللہ کی قسم اُٹھائی کہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی رحمٰن اور رحیم ہے کہ اُنہوں نے حضرت انس

4286- الحديث في المقصد العلي برقم: 1567 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 126 وقال: رواه أبو يعلٰى، وفيه زياد بن عبد الله النميري، وهو ضعيف وقد وثقه ابن حبان وقال: يخطئ .

4287- الحديث في المقصد العلي برقم: 1929 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 388 وقال: رواه أبو يعلٰى، وفيه زياد النميري وهو ضعيف عند الجمهور .

4288- الحديث سبق برقم: 4091,3270 فراجعه .

هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَحَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّفَاعَةُ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اللہ کی قسم اُٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہی رحمٰن و رحیم ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

4289 - وَعَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرُ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرُ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِحَلْقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ وَلَا فَخْرُ، وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي وَلَا فَخْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں، اس پر فخر نہیں ہے، سب سے پہلے میری قبر کھلے گی، اس پر فخر نہیں ہے، جنت کا دروازہ سب سے پہلے میں کھولوں گا، اس پر فخر نہیں ہے۔ حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، اس پر فخر نہیں ہے۔

4290 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَهُودِيٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرِضَ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَ: فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى أَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ: قُلْ كَمَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: فَقَبِلَ ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نوجوان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا، وہ بیمار ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے آئے، اس کو فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے اللہ کی توحید اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی؟ وہ اپنے باپ کی طرف دیکھنے لگا، اس کے باپ نے کہا وہ کہہ جو کہتے ہیں، اس نے کہا اور اس کے بعد مر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے کہا: اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔

4291 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4289- الحديث سبق من حيث الشفاعة راجع الفهرس.

4290- الحديث في المقصد العلي برقم 465. وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 756. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه42 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح.

4291- أخرجه أحمد جلد 3صفحه264 قال: حدثنا معاوية بن عمرو' قال: حدثنا زائدة' عن سفيان' عن عبد الله بن

بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الَّذِي يَكُونُ فِي بَنِي دَالَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ، وَمَنَ الْغُسْلِ صَاعٌ

نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں ہر ایک کے لیے وضو کا پانی ایک مد کافی ہے اور غسل کے لیے ایک صاع کافی ہے۔

4292 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ - وَاللَّفْظُ لِأَبِي خَيْثَمَةَ - قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آيَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت باایمان ہونے کی نشانی ہے اور ان سے بغض منافقت کی نشانی ہے۔

4293 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْضُ أَزْوَاجِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور آپ ﷺ کی بعض ازواج رضی اللہ عنہن ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

4294 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے زمین کو پیدا کیا، وہ ہلنے لگی، اللہ عزوجل

عیسیٰ' قال: حدثنی جبر بن عبد اللّٰه' فذكره .

4292- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **130** قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد **3** صفحه **134** قال: حدثنا بهز' وفي جلد **3** صفحه **249** قال: حدثنا عفان .

4293- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **116,112** قال: حدثنا يحيٰى بن سعيد . وفي جلد **3** صفحه **130,112** قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4294- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **124** . وعبد بن حُميد: **1215** . والترمذي رقم الحديث: **3369** قال: حدثنا محمد بن بشار .

حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ، فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَأَلْقَاهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ، فَتَعَجَّبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خَلْقِ الْجِبَالِ، فَقَالَتْ: يَا رَبِّ، هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْحَدِيدُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، النَّارُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْمَاءُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الرِّيحُ، قَالَتْ: يَا رَبِّ، فَهَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْإِنْسَانُ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ وَيُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ

نے پہاڑوں کو پیدا فرمایا، اس پر ڈال دیا وہ ٹھہر گئی۔ فرشتوں نے پہاڑوں کے پیدا کرنے پر تعجب کیا، عرض کی: اے رب! کیا پہاڑ سے بھی زیادہ سخت کوئی شے تو نے پیدا کی ہے؟ فرمایا: ہاں! لوہا۔ فرشتوں نے عرض کی: اس لوہے سے زیادہ سخت کوئی ہے جو تو نے پیدا کیا؟ فرمایا: ہاں! آگ۔ فرشتوں نے عرض کی: یا اللہ! آگ سے زیادہ سخت چیز تو نے کوئی شے پیدا کی ہے؟ فرمایا: ہاں! پانی۔ عرض کیا: پانی سے زیادہ سخت تُو نے کوئی شے پیدا کی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! انسان اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے بائیں ہاتھ سے چھپا کر۔

4295 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُشْبَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِسْلَامِ: الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا يُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ، وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِي اللّٰهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ، وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اسلام کی اصل ہیں: (۱) جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو اس کو قتل نہ کرنا (۲) گناہ کی وجہ کافر نہ کہنا (۳) اسلام سے کسی عمل کی وجہ سے نہیں نکلتا، جہاد قیامت تک جاری رہے گا اس امت کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا، ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اس کو نہیں روکے گا اور ساری تقدیر پر ایمان لانا۔

4295- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2532** قال: حدثنا سعيد بن منصور، قال: حدثنا أبو مُعاوية، قال: حدثنا جعفر بن بُرقان، عن يزيد بن أبى نشبة، فذكره .

4296 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُشْبَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ: الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، لَا يُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ، وَلَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِفِعْلٍ، وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِي اللّٰهُ إِلَى أَنْ تُقَاتِلَ أُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ، وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ كُلِّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اسلام کی اصل ہیں: (۱) جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتا ہو اس کو قتل نہ کرنا (۲) گناہ کی وجہ کا فرنہ کہنا (۳) اسلام سے کسی عمل کی وجہ سے نہیں نکلتا، جہاد قیامت تک جاری رہے گا اس امت کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا، ظالم کا ظلم اور عادل کا عدل اس کو نہیں روکے گا اور ساری تقدیر پر ایمان لانا۔

4297 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي بَحْرٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْضِي لَهُ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو ہر فیصلہ خوش کرنے والا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ مؤمن کے حوالے سے جو بھی فیصلہ فرماتا ہے وہی اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

4298 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ، كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک تم لوگ جو بھی اعمال کرتے ہو وہ تمہاری نگاہوں میں بال سے باریک ہی کیوں نہ ہو ہم ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہلاک کرنے والی چیزوں سے شمار کرتے تھے۔

4299 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4296- الحديث سبق برقم: 4295 فراجعه .

4297- الحديث سبق برقم: 4202 فراجعه .

4298- الحديث سبق برقم: 4192 فراجعه .

4299- الحديث في المقصد العلي برقم: 415 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 283 وقال: رواه أبو يعلى، والبزار، والطبراني في الأوسط، وفيه عثمان بن سعد وثقه أبو نعيم، وأبو حاتم، وضعفه جماعة .

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُوَدِّعَهُ بِرَكْعَتَيْنِ

حضور ﷺ جب کسی جگہ سے اترتے اس سے جاتے نہیں تھے، یہاں تک کہ الوداعی دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

4300 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَرَادَ أَنْ يَرْتَحِلَ وَدَّعَ الْمَنْزِلَ بِرَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ سے اترتے اس سے جاتے نہیں تھے، یہاں تک کہ الوداعی دو رکعتیں نہ پڑھ لیتے۔

4301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے میرے بیٹے!

4302 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ، فَآتِي عَشِيرَتِي فَأَجِدُهُمْ جُلُوسًا، فَأَقُولُ لَهُمْ: قُومُوا فَصَلُّوا، فَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ عصر کی پڑھتے اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔ میں اپنے خاندان کے پاس آتا ان کو بیٹھا ہوا پاتا، میں ان کو کہتا کہ کھڑا ہو نماز پڑھو بے شک رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھ لی ہے۔

4300- الحديث سبق برقم: **4299** فراجعه.

4301- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **285** قال: حدثنا عفان. ومسلم جلد **6** صفحه **177** قال: حدثنا محمد بن عبيد الغبرى. وأبو داؤد رقم الحديث: **4964** قال: حدثنا عمرو بن عون، ومسدد، ومحمد بن محبوب.

4302- الحديث سبق برقم: **3593,3592** فراجعه.

4303 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلُوا عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4304 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4305 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کر رہے ہیں۔

4306 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، أَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تھے کسی گھر میں تو

4303- أخرجه أحمد جلد **3** صفحه **118** قال: حدثنا وكيع واسحاق الأزرق . وفي جلد **3** صفحه **201** قال: حدثنا يزيد . وعبد بن حُميد: **1234** .

4304- الحديث سبق برقم: **4303** فراجعه .

4305- الحديث سبق برقم: **4304,4303** فراجعه .

4306- الحديث سبق برقم: **4305,4304,4303** .

يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ الْيَمَامِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ: أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ .

آپ ﷺ فرماتے تھے' آپ کے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا ہے اورتمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے تم پر فرشتے دعا کررہے ہیں۔

4307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ فَسَقَةٌ، يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا الصَّلَاةَ مَعَهُمْ نَافِلَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد نافرمان ائمہ ہوں گے، وہ نماز کو وقت پر نہیں پڑھائیں گے، جب وہ ایسا کریں تو تم اس وقت نماز پڑھ لو اپنی اور ان کے ساتھ نفل نماز پڑھ لو۔

4308 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

حضرت حمزہ ضبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگرچہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4309 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حمزہ ضبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر

4307- الحديث في المقصد العلي برقم: **212** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **345** وقال: روه الطبراني في الأوسط' وأبو يعلى وفي اسناده من لا يُعرف .

4308- الحديث سبق برقم: **4299** فراجعه .

4309- الحديث سبق برقم: **4308,4299** فراجعه .

وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، فَقَالَ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو : يَا أَبَا حَمْزَةَ، وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4310 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الْعَائِذِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ

حضرت حمزہ ضبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جگہ اُترتے تو وہاں سے نہ جاتے یہاں تک کہ آپ ظہر کی نماز پڑھ لیتے۔ حضرت محمد بن عمرو نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا؟ فرمایا: اگر چہ دوپہر کا وقت ہوتا۔

4311 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَتَّابٍ، مَوْلَى هُرْمُزَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ، فَقَالَ: فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے تھے سننے پر اور اطاعت کرنے پر، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

4312 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي الْمُخَيِّسِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتُشْهِدَ فُلَانٌ مَوْلَاكَ، قَالَ: كَلَّا، إِنِّي رَأَيْتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً غَلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! فلاں کا غلام شہید کیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز وہ شہید نہیں ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس پر چادر دیکھی، اس نے فلاں فلاں دن چوری کی تھی۔

4313 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

4310- الحديث سبق برقم: 4309,4308,4299 فراجعه .

4311- أخرجه أحمد جلد 3صفحه119 قال: حدثنا وكيع . وفي جلد3صفحه172 قال: حدثنا محمد بن جعفر . وفي جلد3صفحه185 قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

4312- الحديث في المقصد العلي برقم: 947 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه338 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، وفيه المخيس وهو مجهول .

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ إِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ

حضور ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا۔

4314 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَبِقَدْرِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيُعَضِّيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھاتے تھے جب کوئی آدمی بنی حارثہ بن حارث کی طرف جائے اور سورج غروب ہونے سے پہلے واپس آ جائے' یا اتنا وقت باقی بچتا تھا کہ کوئی آدمی اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کر دے غروبِ شمس تک' آپ نمازِ جمعہ نہیں پڑھاتے تھے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا' آپ جب مکہ کی طرف جاتے تو آپ ظہر کی نماز درخت کے پاس دو رکعت ادا کرتے تھے۔

4315 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَدْعُوَهُ، وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا، قَالَ: فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ، فَقُلْتُ: أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: قُومُوا، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا حضور ﷺ کی طرف کہ آپ ﷺ کو بلا کر لاؤں۔ آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا گیا۔ میں آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے میری طرف نظر شفقت فرمائی، مجھے حیاء آئی۔ میں نے عرض کی: آپ ﷺ کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے بلوایا ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: چلو اٹھو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے

4314- الحديث في المقصد العلي برقم: **193** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **308** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4315- الحديث سبق برقم: **4136,4230** فراجعه .

صَنَعْتُ شَيْئًا لَكَ، قَالَ: فَمَسَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَقَالَ: أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً، قَالَ: كُلُوا، فَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَخَرَجُوا، فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتَّى شَبِعَ، قَالَ: ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا

عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا تھا۔ حضور ﷺ نے اس کو ہاتھ لگایا اور اس میں برکت کی دعا کی اور فرمایا: میرے پاس دس دس صحابہ آتے جائیں، وہ آئے، انہوں نے کھایا یہاں تک کہ سیر ہو گئے، وہ نکلے مسلسل دس دس داخل ہوتے رہے اور نکلتے رہے، یہاں تک کہ کوئی بھی باقی نہ رہا۔ سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا، کھانا اس طرح باقی رہا جو رکھا تھا کھانے کے لیے۔

4316 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ يَأْكُلُ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهُ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی ہوتا ہے اس بندہ پر جو کھا کر اور پی کر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

4317 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ: مَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، أَوْ عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے مجھے کچھ کہا ہو کہ آپ نے یہ کیوں کیا، یا مجھ پر عیب لگایا ہو۔

4318 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4316- أخرجه أحمد جلد3صفحه100 . ومسلم جلد 8صفحه87 قال: حدثني زهير بن حرب . كلاهما (أحمد، وزهير) قالا: حدثنا اسحاق بن يوسف .

4317- الحديث سبق برقم: 3617,3616,3741 فراجعه .

4318- الحديث سبق برقم: 4316 فراجعه .

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْخُذَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَ اللّٰهَ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی ہوتا ہے اس بندہ پر جو کھا کر اور پی کر اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

4319 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ، فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ: لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی ہے، میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے مجھے کچھ کہا ہو کہ آپ نے یہ کیوں کیا، یا مجھ پر عیب لگایا ہو۔

4320 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، وَخَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بیٹھنے والے کی نماز کا ثواب کھڑے ہونے والے کی نماز کا نصف ہے۔

4321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چاشت کی نماز سفر سے واپس یا سفر پر جاتے ہوئے پڑھتے تھے۔

4319- الحديث سبق برقم: **4317** فراجعه .

4320- الحديث سبق برقم: **3571** فراجعه .

4321- الحديث في المقصد العلي برقم: **397** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **234** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، الا أنه قال... ، وكلاهما رواه عن عبد الله بن رواحة قال: حدثني أنس . قلت: ولم أجد من ذكره وأغفله الشريف .

مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ أَوْ يَخْرُجَ

4322 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو، مَوْلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَزَنَ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ، وَمَنِ اعْتَذَرَ إِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ عُذْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی، اللہ عزوجل اس کی شرمگاہ کو گناہ سے محفوظ رکھے گا، جس نے غصہ کو قابو کیا اللہ عزوجل اس سے عذاب کو روک لے گا۔ جس نے اللہ کی طرف اپنا عذر پیش کیا اللہ عزوجل اس کا عذر قبول کرے گا۔

4323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ نُفَيْعٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ - إِلَّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی غنی، کوئی فقیر نہ ہوگا مگر خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں صرف اسے روزی ہی عطا کی جاتی (اور کوئی مال و دولت نہ دیا جاتا)۔

4324 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُمْطَرُ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا، وَلَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا

حضرت معاذ بن حرملہ ازدی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ پورا سال بارش برستی رہے گی اور زمین سے کوئی چیز نہیں اُگے گی۔

4325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

4322- الحديث في المقصد العلي برقم: **1993** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**292** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه الربيع بن سليمان الأزدي وهو ضعيف .

4323- الحديث سبق برقم: **3701** فراجعه .

4324- الحديث سبق برقم: **3514** فراجعه .

أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذِي غِنًى إِلَّا سَيَوَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْ كَانَ إِنَّمَا أُوتِيَ فِي الدُّنْيَا قُوتًا

کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مالدار شدید خواہش کرے گا کہ کاش دنیا میں اسے صرف کھانا، پینا اور پہنا ہی دیا جاتا۔

4326 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوسلمہ ازدی فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول کریم ﷺ اپنے موزوں میں نماز ادا فرما لیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

4327 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِءَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْعَكِّيُّ، عَنْ أَعْيَنَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ - يَعْنِي مَالًا - فَلِأَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا، اس نے اپنے اہل خانہ کے لیے چھوڑا اور جس نے قرض چھوڑا اس کا ادا کرنا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ ہے۔

4328 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَيْتَهُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ،

حضرت عمارہ بن عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کے گھر۔ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے متعلق پوچھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے دباء و مزفت سے منع فرمایا۔ میں نے عرض کی: حنتم بھی ہے؟ آپ ﷺ نے دوبارہ

4326- الحديث سبق برقم: **3655** فراجعه .

4327- الحديث في المقصد العلي برقم: **716** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **227** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى وفيه أعين البصري وذكره ابن أبي حاتم ولم يجرحه ولم يوثقه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4328- أورده ابن حجر في المطالب العالية جلد **1** صفحه **78,77** وعزاه لابن أبي شيبة في المصنف . وانظر: المصنف لابن أبي شيبة جلد **8** صفحه **163,116** . ومسند أحمد جلد **3** صفحه **167** .

قُلْتُ: وَالْحَنْتَمُ؟ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ، قُلْنَا: مَا الْحَنْتَمُ؟ قَالَ: الْجَرُّ الْأَخْضَرُ، قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: يَا جَارِيَةُ، ائْتِينِي بِذَاكَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ، فَأَتَتْهُ بِجَرٍّ، فَصَبَّ لِي فِيهِ قَدَحَ نَبِيذٍ فَشَرِبْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأَيْتُ جَرًّا أَخْضَرَ حَتَّى ذَهَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنَّ الْحَنْتَمَ جِرَارٌ خُضْرٌ كَانَتْ تَأْتِينَا مِنْ مِصْرَ، ثُمَّ أَتَتْهُ الْجَارِيَةُ فَقَالَتِ: الصَّلَاةَ، أَصْلَحَكَ اللّٰهُ، قَالَ: أَيُّ الصَّلَاةِ؟ قَالَتْ: صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقُلْتُ: قَدْ صَلَّيْتُهَا قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ إِلَيْكَ، قَالَ: اسْتَأْخِرِي عَنِّي، لَمْ تَأْتِ الْعَصْرُ بَعْدُ، ثُمَّ رَاجَعَتْهُ، فَقَالَ لَهَا مِثْلَ قَوْلِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَاجَعَتْهُ فَقَالَتْ لَهُ، فَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتِ، نَاوِلِينِي وَضُوءًا فَإِنَّ النَّاسَ يُصَلُّونَ هَذِهِ الصَّلَاةَ قَبْلَ وَقْتِهَا، ثُمَّ صَلَّى

پہلے والی بات کی ہم نے عرض کی: حنتم کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سبز مٹکا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لونڈی! یہ سبز مٹکا لے کر آؤ، وہ لے کر آئی، آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں میرے لیے وہ پیالے والی ڈالی، میں نے اس کو پیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سبز گھڑا نہیں دیکھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے لیکن حنتم بھی سبز مٹکا ہے ہمارے پاس مصر سے آتے تھے۔ پھر وہ لونڈی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے عرض کی: نماز! اللہ آپ رضی اللہ عنہ کی اصلاح کرے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کون سی نماز؟ اس نے کہا: عصر کی نماز، میں نے کہا: میں نے اس کو ادا کرلیا، آپ کے داخل ہونے سے پہلے، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھ سے پیچھے ہو جائیں، عصر اس کے بعد نہیں آئی۔ پھر واپس آئی اس نے پہلے والی بات کی، پھر وہ لونڈی ان کے پاس واپس آئی تو آپ نے پہلے کی مانند کہا' پھر وہ لوٹ گئی' میں نے اس کو کہا بے شک میں نے سن لیا ہے جو تو نے کہا۔ مجھے وضو کا پانی دو کیونکہ لوگ یہ نماز وقت سے پہلے ادا کرتے ہیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔

4329 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نکلے، ہم حج کے لیے تلبیہ پڑھ رہے تھے، جب ہم مکہ شریف آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ بنالیں۔ اور فرمایا: اگر میں کسی کام کیلئے آگے بڑھتا ہوں

4329- الحديث في المقصد العلى برقم: 569 وقال: قلت: أخرجته لقوله: قرنت الحج والعمرة . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه235 وقال: قلت: هو في الصحيح في قوله: وقرنت الحج والعمرة .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ: لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عَمْرَةً، وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ، وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

تو میں پیچھے نہ ہٹتا، میں نے اس کو عمرہ کرلیا ہوتا لیکن میں ہدی کو ہانک کر لے آیا ہوں اور حج اور عمرہ کو ملا کر ادا کیا۔

4330 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ أَبَدًا: عَيْنٌ بَاتَتْ تَكْلَأُ الْمُسْلِمِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آنکھیں ان کو جہنم کی آگ ہمیشہ مس نہیں کرے گی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں مسلمانوں کی حفاظت کرتی ہے اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

4331 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَأَى قُبَّةً مُشْرِفَةً، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ ، قَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ: هَذِهِ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَمَكَثَ وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ، حَتَّى إِذَا جَاءَ صَاحِبُهَا رَسُولَ اللّٰهِ فَسَلَّمَ فِي النَّاسِ أَعْرَضَ عَنْهُ، فَصَنَعَ ذَلِكَ بِهِ مِرَارًا، حَتَّى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيهِ وَالْإِعْرَاضَ عَنْهُ، فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى أَصْحَابِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونچا قبہ دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ صحابہ کرام میں سے کسی نے کہا، یہ انصار کے ایک آدمی کا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر کے لیے اس کو اپنے دل میں رکھ لیا، یہاں تک کہ اس بلڈنگ کا مالک آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے بھرے مجمع میں سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اعراض کیا، اس نے کافی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، یہاں تک کہ اس آدمی نے غصہ محسوس کیا، آپ کے اعراض کرنے کی وجہ سے۔ اس نے صحابہ کرام سے

4330- الحديث في المقصد العلي برقم: **909** وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**288** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط بنحوه الا أنه......ورجال أبي يعلى ثقات .

4331- أخرجه أحمد جلد **3**صفحه**220** قال: حدثنا أسود بن عامر، قال: حدثنا شريك، عن عبد الملك بن عُمير . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **5237** قال: حدثنا أحمد بن يونس، قال: حدثنا زهير، قال: حدثنا عثمان بن حكيم، قال: أخبرني ابراهيم بن محمد بن حاطب القرشي .

فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُنْكِرُ نَظَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَدْرِي مَا حَدِيثٌ فِيَّ وَمَا صَنَعْتُ؟ قَالُوا: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى قُبَّتَكَ فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ؟، فَأَخْبَرْنَاهُ، فَرَجَعَ إِلَى قُبَّتِهِ فَسَوَّاهَا بِالْأَرْضِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمْ يَرَ الْقُبَّةَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ الَّتِي كَانَتْ هَا هُنَا؟، قَالَ: شَكَا إِلَيْنَا صَاحِبُهَا إِعْرَاضَكَ عَنْهُ فَأَخْبَرْنَاهُ، فَهَدَمَهَا، قَالَ: إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ يُبْنَى وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ

شکایت کی۔ اس نے کہا اللہ کی قسم میں حضور ﷺ سے ناراضگی کے آثار دیکھتا ہوں، میں نہیں جانتا ہوں کہ میرے متعلق کوئی حکم نازل تو نہیں ہوا، میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا؟ صحابہ کرام نے کہا، حضور ﷺ باہر نکلے تھے، آپ ﷺ نے تیرا قبہ دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ وہ آدمی واپس گیا قبہ کی طرف اس کو گرادیا۔ حضور ﷺ اس کے بعد نکلے، ایک دن آپ ﷺ نے وہ قبہ نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہاں قبہ تھا اس کے ساتھ کیا کیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس نے ہمارے سامنے شکایت کی تھی آپ ﷺ کے اعراض کرنے کی وجہ سے، ہم نے اس کو بتایا اس نے گرا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر عمارت جو بنائی گئی' بنانے والے کے لیے وبال ہے' قیامت کے دن مگر جوضروری ہو، اس کا وبال نہیں ہوگا۔

4332 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ، قَالَ: قَدِمَ أَنَسٌ الْكُوفَةَ، قَالَ: فَأَتَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا، حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَهُوَ يَقُولُ: إِلَيْكُمْ عَنِّي، أَيُّهَا النَّاسُ، حَتَّى أَلْجَئُوهُ إِلَى حَائِطِ الْقَصْرِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، أَيُّهَا النَّاسُ انْصَرِفُوا عَنِّي، فَانْصَرَفُوا

حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کوفہ آئے' لوگ آپ کے پاس آئے' انہوں نے کہا: ہمیں بیان کریں جو آپ نے حضور ﷺ سے سنا ہے' آپ فرمانے لگے: اے لوگو! مجھ سے پیچھے ہو! یہاں تک کہ لوگ ان کو محل کے باغ میں لے گئے' پھر فرمایا: اے لوگو! اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ' اے لوگو! مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ! وہ لوگ چلے گئے۔

4333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4332- الحديث سبق برقم: 3093 فراجعه .

الْبُخْتَرِيُّ الْوَاسِطِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكْفُوفُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدْ أُعْطِيَ نِصْفَ الْعِبَادَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی، اس کو آدھی عبادت کا ثواب دیا گیا، یعنی نصف ایمان مکمل ہو گیا۔

4334 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ، قَالَ: اجْتَمَعَ رَهْطٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَأَتَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَشَفَعْنَا إِلَيْهِ بِثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَأَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ، فَقُلْتُ: لَا تَسْأَلُوهُ عَنْ شَيْءٍ غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ، فَقَالَ ثَابِتٌ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، إِخْوَانُكَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ جَاءُوا يَسْأَلُونَكَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّفَاعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَيُؤْتَى آدَمُ، فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ؛ فَإِنَّهُ خَلِيلُ اللّٰهِ، فَيُؤْتَى إِبْرَاهِيمُ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسَى؛ فَإِنَّهُ كَلِيمُ اللّٰهِ، فَيُؤْتَى مُوسَى صَفْوَةُ اللّٰهِ، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسَى؛ فَإِنَّهُ رُوحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ، فَيُؤْتَى عِيسَى، فَيَقُولُ: لَسْتُ لَهَا، وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُوتَى، فَأَقُولُ: أَنَا

ہمیں ابوربیع زہرانی نے حدیث بیان کی' ہمیں حدیث بیان کی حماد نے' ہمیں حدیث بیان کی معبد بن ہلال عنزی نے' فرماتے ہیں: بصریوں اکٹھے ہوئے جبکہ میں بھی ان میں موجود تھا۔ پس ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے ان پر حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ کی سفارش ڈالی' پس ہم ان کی خدمت میں گئے۔ پس انہوں نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چارپائی پر بٹھایا' پس میں نے عرض کی: تم لوگ آپ سے سوائے اس حدیث کے کسی چیز کا سوال نہ کرو! پس حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوحمزہ! اہل بصرہ سے تیرے بھائی' آپ سے حدیث رسول کریم ﷺ شفاعت والی کے بارے میں پوچھنے آئے ہیں' پس آپ نے فرمایا: محمد رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث بیان فرمائی۔ فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ ایک دوسرے میں گھس جائیں گے (ان کا معاملہ دگرگوں ہوگا)۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ پس وہ عرض کریں گے: اے آدم! اپنی اولاد کیلئے اللہ کی بارگاہ میں سفارش کیجئے۔ پس وہ کہیں گے: میری یہ شان نہیں ہے' لیکن تم حضرت

4334- الحديث سبق برقم: 3052 فراجعه .

لَهَا، فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي، فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ، فَأَقُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ مَقَامًا، فَيُلْهِمُنِي فِيهِ مَحَامِدَ لَا أَقْدِرُ عَلَيْهَا الْآنَ، فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لِي: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ بُرَّةٍ، أَوْ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ، فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ، ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ مِثْقَالُ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنْهَا، فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ، ثُمَّ أَرْجِعُ، فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أُمَّتِي أُمَّتِي، فَيُقَالُ لِي: انْطَلِقْ، فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ، مِنَ النَّارِ، مِنَ النَّارِ ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ أَنَسٍ قُلْتُ لِأَصْحَابِي: هَلْ لَكُمْ فِي الْحَسَنِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِي مَنْزِلِ أَبِي خَلِيفَةَ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، فَأَتَيْنَاهُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ أَخِيكَ أَنَسٍ، فَلَمْ نَسْمَعْ مِثْلَ مَا حَدَّثَنَا فِي الشَّفَاعَةِ، قَالَ: كَيْفَ حَدَّثَكُمْ؟ قَالَ: فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيثَ حَتَّى إِذَا

ابراہیم کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اللہ کے خلیل ہیں۔ پس وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے' پس وہ کہیں گے: تم پر موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جانا لازم ہے کیونکہ وہ کلیم اللہ ہیں۔ پس وہ اللہ کے چنے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' پس وہ کہیں گے: میں اس کام کیلئے نہیں ہوں لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ ہیں اور اللہ کا کلمہ۔ پس وہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' وہ کہیں گے: میری یہ شان نہیں ہے لیکن تم پر لازم ہے کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن پکڑو۔ پس لوگ میری بارگاہ میں آئیں گے' پس میں کہوں گا: یہ میرا ہی حصہ ہے (یہ میری شان ہے) میں جا کر اپنے رب سے اجازت مانگوں گا' مجھے اس پر اجازت دی جائے گی۔ پس میں اس کے سامنے کھڑا ہو جاؤں گا۔ پس اس سلسلے میں اللہ مجھے اپنی حمد الہام کرے گا جس پر اب میں قادر نہیں ہوں' پس میں وہ حمد کروں گا پھر سجدہ کرتے ہوئے گر جاؤں گا۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھا کر بات کیجئے' آپ کی بات سنی جائے گی' مانگو دیا جائے گا' سفارش کرو قبول کی جائے گی۔ پس میں عرض کروں گا: اے میرے رب! میری اُمت! میری اُمت! پس مجھے کہا جائے گا: جائیے! پس جس کے دل میں گندم یا جو کے دانے برابر ایمان ہے' اسے نکال لائیے! پھر میں جاؤں گا اور وہی کروں گا (جو مجھے حکم ہوا ہو گا) پھر میں واپس آ کر وہی حمد شروع کر دوں گا اور سجدے میں چلا جاؤں گا۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر

بَلَغْنَا، قَالَ: هِيهِ قُلْنَا: لَمْ يَزِدْنَا عَلَى هَذَا،

اُٹھائیے! بات کیجئے سنی جائے گی' سوال کیجئے عطا کیا جائے گا۔ میں کہوں گا: اے میرے رب! میری اُمت (کو چھوڑ دے) میری اُمت (پر رحم فرما)۔ پس مجھے کہا جائے گا: جائیے! جس کے دل میں ذرّہ یا رائی کے دانے برابر ایمان ہے' اسے نکال لائیے! پس میں جا کر یہ کام کروں گا' پھر واپس آ جاؤں گا' وہی کروں گا' پھر سجدے میں جاؤں گا۔ پس کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیے' بات کریں سنی جائے گی' مانگیں دیا جائے گا اور سفارش کریں قبول کی جائے گی۔ پس میں کہوں گا: اے میرے رب! میری اُمت (کو جہنم سے نکال) میری اُمت (کو نجات دے)۔ پس مجھ سے کہا جائے گا: جاؤ! جس کے دل میں رائی سے بھی کم تر ایمان ہے اسے دوزخ کی آگ سے نکال لیجئے۔ پس جب ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس سے واپس آئے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: کیا تمہیں حسن سے کوئی کام ہے جبکہ وہ قبیلہ عبدالقیس میں ابوخلیفہ کے گھر میں ہے۔ پس ہم اس کے پاس آ کر اس پر داخل ہوئے' پس ہم نے عرض کی: ہم تیرے بھائی انس کے پاس سے آئے ہیں۔ پس ہم نے (آج تک) حدیث شفاعت کے بارے میں ایسا بیان نہیں سنا' جو اس نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا: کیسے بیان کیا ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس ہم نے اس کو ایک حدیث سنائی حتیٰ کہ جب ہم پہنچے: قال (اس نے کہا:) ھیہ (مزید بیان کیجئے) پس ہم نے اس پر اضافہ نہیں کیا۔

قَالَ: قَدْ حَدَّثَنَا هَذَا الْحَدِيثَ وَهُوَ جَمِيعٌ، حَدَّثَنِي مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً، وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا فَلَا أَدْرِي أَنَسِيَ الشَّيْخُ أَمْ كَرِهَ أَنْ يُحَدِّثَكُمُوهُ فَتَتَّكِلُوا، حَدَّثَنِي ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: ثُمَّ أَعُودُ فَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، ثُمَّ أَحْمَدُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، فَيُقَالُ لِي: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، ائْذَنْ فِيمَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِهَا صَادِقًا، قَالَ: فَيُقَالُ: لَيْسَ لَكَ، وَعِزَّتِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ الْحَدِيثَ لَحَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ يَوْمَ حَدَّثَ أَنَسٌ

فرماتے ہیں: یہ حدیث ہمیں ایک جماعت نے سنائی' مجھے اُنہوں نے سنائی تقریباً بیس سال ہوئے اور یقیناً اُنہوں نے ایک چیز بیان نہ کی' اب مجھے اندازہ نہیں کہ شیخ صاحب بھول گئے یا اُنہوں نے اسے بیان کرنا پسند نہ کیا کہ اس پر تکیہ کر بیٹھیں گے' اُنہوں نے مجھے حدیث بیان کی پھر چوتھی چیز کے حوالے سے فرمایا: پھر دوبارہ میں سر سجدے میں رکھ دوں گا' پھر میں اللہ تعالیٰ کی بہت ساری حمدیں کروں گا' پس مجھ سے کہا جائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیں اور بولیں! بات سنی جائے گی' مانگیں عطا کیا جائے گا' سفارش کریں قبول کی جائے گی' پس میں عرض کروں گا: اے رب! مجھے سفارش کرنے کی اجازت دے ہر اس آدمی کے بارے میں جس نے کہا: لا الٰہ الا اللہ سچے دل سے۔ راوی کا بیان ہے: پس کہا جائے گا: نہیں ہے آپ کے لیے' مجھے میری عزت و کبریائی کی قسم! میں ضرور بضرور جہنم سے ہر کلمہ گو کو نکالوں گا۔ راوی کا بیان ہے: حسن پر میں گواہ ہوں' اس حدیث کا کہ اُنہوں نے یہ حدیث اس دن سنائی جس دن حضرت انس نے سنائی۔

4335 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرِّفَاعِيُّ الْأَصَمُّ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: صَلَّى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي رِفَاعَةَ هَا هُنَا، فَأَمَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَنْ يُؤَذِّنَ،

حضرت عبداللہ الرفاعی الاعاصم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مسجد بنی رفاعہ میں یہاں نماز پڑھائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا اذان دینے کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو صبح کی نماز پڑھائی، جب نماز سے

4335- الحديث في المقصد العلي برقم: **1656** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**110** وقال: رواه البزار' وفيه بكر بن خنيس وهو متروك' وقد وثق' ورواه أبو يعلى وفيه عقبة بن عبد الله الأصم وهو ضعيف جدًا .

فَصَلَّى بِهِمُ الصُّبْحَ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلٍ يُخْزِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ يُرْدِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمَلٍ يُلْهِينِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَقْرٍ يُنْسِينِي

فارغ ہوئے، لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: حضور ﷺ جب اپنے صحابہ کو نماز پڑھا لیتے تو صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوتے، اس کے بعد یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہ''۔

4336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَلَّاقٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَشَّوْا وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ؛ فَإِنَّ تَرْكَ الْعَشَاءِ مَهْرَمَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کا کھانا کھاؤ! اگرچہ ایک مٹھی خراب کھجور کی ہو' کیونکہ رات کا کھانا چھوڑ دینا انسان کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

4337 - حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الْغُبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ كَلَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لَهُ دَعَوَاتٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ دَعَوَاتٍ، قَدْ رَأَيْتُ ثِنْتَيْنِ فِي الدُّنْيَا، وَأَرْجُو أَنْ أَرَى الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اُم سلیم سے رسول کریم ﷺ کا کلام سنا' پس وہ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر ہو سکے تو آپ اس (انس) کے لیے چند دعائیں کر دیں! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے میرے لیے تین دعائیں کیں' دو کو میں نے اپنی زندگی میں دیکھ لیا ہے اور مجھے قوی اُمید ہے کہ تیسری میں آخرت میں ضرور دیکھوں گا۔

4338 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت جہد ابی عثمان رحمۃ اللہ علیہ کہ ہمارے پاس سے

4336- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **1856** قال: حدثنا يحيٰى بن موسٰى' قال: حدثنا محمد بن يعلٰى الكوفي' قال: حدثنا عنبسة بن عبد الرحمٰن القرشي' عن عبد الملك بن علاق' فذكره .

4337- الحديث سبق برقم: **4221** فراجعه .

4338- الحديث في المقصد العلي برقم: **220** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **4** وقال: رواه

حَـمَّادٌ، عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: مَرَّ بِنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِي مَسْجِدِ بَنِي ثَعْلَبَةَ فَقَالَ: أَصَلَّيْتُمْ؟، قَالَ: قُلْنَا: نَعَمْ، وَذَاكَ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ گزرے، مسجد بنی ثعلبہ میں فرمایا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! وہ صبح کی نماز کا وقت تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حکم دیا اذان دینے کا اور اقامت کا۔ پھر اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی۔

4339 - حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو يَاسِرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنَا الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ أَعْرَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ نِسَائِهِ، قَالَ: فَصَنَعَتْ لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا، ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي تَوْرٍ، ثُمَّ قَالَتْ لِي: اذْهَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْرِئْهُ مِنَّا السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنَّ هَذَا لَنَا مِنْهُ قَلِيلٌ، قَالَ أَنَسٌ: وَكَانُوا يَوْمَئِذٍ فِي جَهْدٍ شَدِيدٍ، قَالَ: فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ بَعَثَتْ بِهَا إِلَيْكَ أُمُّ سُلَيْمٍ، وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَتَقُولُ: إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ، قَالَ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ، قَالَ: ضَعْهُ، قَالَ: فَوَضَعْتُهُ، ثُمَّ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ، فَادْعُ فُلَانًا وَفُلَانًا، حَتَّى سَمَّى رِجَالًا كَثِيرًا، وَمَنْ لَقِيتُ، قَالَ: فَجِئْتُ وَالْبَيْتُ وَالصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ مَلْأَى مِنَ النَّاسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں رات گزاری' حضرت اُم سلیم نے آپ کے لیے حیس بنایا (یعنی کھجور' گھی اور پنیر وغیرہ سے تیار کردہ ایک کھانا) پھر اس کو ایک ڈول میں رکھا' پھر مجھے فرمایا: یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤ! آپ کو ہمارا اسلام عرض کرنا اور آپ کو بتانا کہ اس سے ہمارے لیے توڑا سا رکھنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دن سخت بھوک لگی تھی' میں وہ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کی طرف اُم سلیم نے بھیجا ہے' اور عرض کی ہے کہ آپ کو سلام عرض کرنا اور عرض کرنا کہ اس سے ہمارے لیے بھی تھوڑا سا رکھنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا' فرمایا: اس کو رکھ دو! میں نے اس کو رکھ دیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: جاؤ! فلاں فلاں کو بلا کر لاؤ! یہاں تک کہ آپ نے بہت زیادہ آدمیوں کا نام لیا' اور میں جس سے بھی ملا اس کو دعوت دی' میں واپس آیا تو آپ کا گھر اور صفہ لوگوں کے ساتھ بھرا ہوا تھا۔

أبو يعلىٰ' ورجاله رجال الصحيح . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **426** .

4339- الحديث سبق برقم: **3436** فراجعه .

مُسْنَدُ عَائِشَةَ

مسند اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

4340 - أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمْحِ؟ فَقَالَتْ: نَقْتُلُ بِهِ هَذِهِ الْأَوْزَاغَ، فَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ فِي الْأَرْضِ إِلَّا تُطْفِءُ عَنْهُ غَيْرَ الْوَزَغِ، كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجُ: أَنَّ اسْمَهَا سَائِبَةُ، قَالَ شَيْبَانُ: يَعْنِي اسْمَ مَوْلَاةِ فَاكِهٍ

حضرت نافع اپنی لونڈی فاکہہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک نیزہ کھڑا دیکھا۔ عرض کی: اے ام المؤمنین! اس کے ساتھ آپ کیا کرتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اس کے ساتھ چھپکلی کو مارتی ہوں۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس وقت آگ میں ڈالا گیا تھا تو کوئی جانور ایسا نہیں تھا جو آگ نہ بجھا رہا ہو چھپکلی کے علاوہ۔ یہ اس آگ کو پھونک مار رہی تھی۔ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے کا حکم دیا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: مجھے عبدالرحمٰن سراج نے بتایا: حضرت فاکہہ بن مغیرہ کی لونڈی کا نام سائبہ تھا۔ حضرت شیبان فرماتے ہیں: یعنی فاکہہ کی لونڈی کا نام۔

4341 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سانپ مارنے سے منع فرمایا، جو گھر میں ہوتے ہیں۔ مگر اس سانپ کے مارنے کی اجازت دی جس کی دم کٹی ہوئی ہو اور دو دھاری والے کو۔ کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کی

4340- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 83 قال: حدثنا عفان . وفي جلد 6 صفحه 109 قال: حدثنا أسود بن عامر . وابن ماجة رقم الحديث: 3231 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا يونس بن محمد .

4341- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 49 قال: حدثنا يحيىٰ عن عبيد الله (ح) ومحمد بن عبيد قال: حدثنا عبيد الله . وفي جلد 6 صفحه 147 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن عبد رب يعني ابن سعيد .

ذِی الطُّفْيَتَيْنِ وَالْبُتْرَاءِ، فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ، وَيَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الْحَبَالَى فِي بُطُونِهِنَّ، وَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

بینائی کو اچک لیتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے پیٹ کا حمل ضائع کر دیتے ہیں۔ جو ان دونوں کو قتل نہ کرے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

4342 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ فَلَهَا أَجْرُهَا، وَلِزَوْجِهَا أَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلَهَا أَجْرُ مَا نَوَتْ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرے۔ جب اجاڑنے کی نیت سے نہ ہو۔ تو اس کو ثواب ہوگا اور اس کے شوہر کے لیے ثواب ہوگا۔ اس وجہ سے کہ اس نے کمایا ہے اور عورت کے لیے ثواب ہوگا اس نیت کی وجہ سے جو اس نے کی ہے۔ خازن کے لیے اس کی مثل ثواب ہوتا ہے۔

4343 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَا أَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْءُ الْكَفِّ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی حرام ہے جو اس سے فرق نشہ دے ہتھیلی اس سے بھر جائے وہ حرام ہے۔

4344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

4342- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 276 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الأعمش . وأحمد جلد 6 صفحه 44 قال: حدثنا أبو معاوية وابن نمير . قالا: حدثنا الأعمش .

4343- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 71 قال: حدثنا خلف بن الوليد . قال: حدثنا الربيع . وفي جلد 6 صفحه 72 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق . قال: أخبرني مهدى بن ميمون .

4344- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 221 . وأحمد جلد 6 صفحه 36 قال: حدثنا عبد الرحمن . وفي جلد 6 صفحه 104 قال: حدثنا أبو سلمة .

4345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، كَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

4346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَمْ تَرَيْ إِلَى قَوْمِكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟ ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حَدَاثَةُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ، إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے نہیں دیکھا اپنی قوم کی طرف جس وقت انہوں نے کعبہ بنایا انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر ہی اکتفا کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر نہیں بنا سکتے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کے قریب نہ ہوتی (تو میں ضرور ایسے کرتا)۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوتا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا ان دو رکنوں کو چومتے ہوئے جو حجر اسود کے ساتھ ملے ہوئے ہیں مگر یہ ہے کہ کعبہ شریف حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر نہیں مکمل ہوا۔

4347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے کوئی پروا نہیں کہ میں نماز پڑھوں، گوشہ میں یا گھر میں۔

4345- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **221** عن أبي الأسود محمد بن عبد الرحمٰن . وأحمد جلد **6** صفحه **107** قال: حدثنا سريج . قال: حدثنا ابن أبي الزناد، عن أبيه، وعن هشام بن عروة .

4346- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **238** . وأحمد جلد **6** صفحه **176** قال: قرأت على عبد الرحمٰن . وفي جلد **6** صفحه **247** قال: حدثنا عثمان بن عمر .

4347- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **92** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد . قال: حدثنا عبد العزيز بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **2028** قال: حدثنا القعنبي . قال: حدثنا عبد العزيز .

أُبَالِي، صَلَّيْتُ فِي الْحِجْرِ أَوْ فِي الْبَيْتِ

4348 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ - أَوْ قَالَ: الْغَدَاةَ - فَقَعَدَ فِي مَقْعَدِهِ فَلَمْ يَلْغُ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا، وَيَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى يُصَلِّيَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ لَا ذَنْبَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اپنی جگہ بیٹھ گیا۔ کوئی دنیا کی گفتگو نہیں کی۔ اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ چاشت کی چار رکعت ادا کی۔ اس کے گناہ اس طرح نکل جائیں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

4349 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَتْ عَمْرَةُ: سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِكَلَامٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی چار رکعت ادا کرتے تھے ان کے درمیان کلام نہیں فرماتے تھے۔

4350 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا طِيبُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ: وَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لگاتار روزہ رکھنے سے منع فرماتے تھے، حکم دیتے تھے جلدی افطار کرنے کا اور تاخیر سے سحری کرنے کا۔

4348- الحديث في المقصد العلي برقم 1641 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 105 وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط بنحوه، وفيه الطيب بن سليمان، وثقه ابن حبان وضعفه الدارقطني، وبقية رجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4349- الحديث في المقصد العلي برقم: 393 وقال: قلت: أخرجته لقولها: لا يفصل بينهن بكلام وباقيه في الصحيح . أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 74 قال: حدثنا حسين بن محمد . قال: حدثني المبارك، عن أمه .

4350- الحديث في المقصد العلي برقم: 506 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 154 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه الطيب بن سلمان وهو ضعيف .

وَيَأْمُرُ بِتَبْكِيرِ الْإِفْطَارِ، وَتَأْخِيرِ السَّحُورِ

4351 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَبَاتُ الشَّعْرِ فِي الْأَنْفِ أَمَانٌ مِنَ الْجُذَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناک میں بالوں کا اگنا' کوڑھ کی بیماری سے امان ہے۔

4352 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِقٍ الْعَتَكِيَّةُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأُمَمَ السَّالِفَةَ، الْمِائَةُ أُمَّةٍ، إِذَا شَهِدُوا لِعَبْدٍ بِخَيْرٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَإِنَّ أُمَّتِي الْخَمْسُونَ مِنْهُمْ أُمَّةٌ، فَإِذَا شَهِدُوا لِعَبْدٍ بِخَيْرٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی امت کے سو افراد کس بندے کے متعلق بھلائی میں گواہی دیتے تھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی۔ میری امت سے پچاس افراد کسی بندے کے متعلق بھلائی کی گواہی دیں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

وَقَالَتْ زَيْنَبُ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ نُسَّاكِ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ: مَا كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: الْقُرْآنُ يَا بُنَيَّ، قَالَتْ: فَقَالَ شَهْرٌ: حَسْبُكُمْ، وَمَنْ يُطِيقُ الْقُرْآنَ؟ قَالَتْ: مَنْ طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَا بُنَيَّ

شہر بن حوشب فرماتے ہیں: اے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیا تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بیٹے! قرآن۔ حضرت شہر نے عرض کی: قرآن کی کون طاقت رکھتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بیٹے! جس کو اللہ طاقت دے۔

4353 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات

4351- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1581** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**100,99** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والبزار' والطبرانى فى الأوسط' وفيه: أبو الربيع السمان' وهو ضعيف .

4352- الحديث فى المقصد العلى برقم: **2004** . وأورده ابن حجر فى المطالب العالية: **4217** . والسيوطى فى الدر المنثور جلد**6**صفحه**251** .

4353- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **188** قال: حدثنا سُفيان . قال: حدثنا أبو يعفور بن عبيد بن نسطاس' عن مسلم بن صبيح . وأحمد جلد**6**صفحه**46** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش عن مسلم .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ، ثُمَّ انْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

کے ہر حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔ پھر آپ ﷺ وتروں کو سحری تک مؤخر کرتے تھے۔

4354 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَجْعَلْهُ طَلَاقًا ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو اختیار دیا، ہم نے آپ کو اختیار کرلیا' آپ نے اس کو طلاق نہیں بنایا۔

4355 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

4356 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَزِيدُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ عَلَى التَّشَهُّدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتوں میں التحیات پر اضافہ نہیں کرتے تھے۔

4357 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4354- أخرجه مسلم جلد **4** صفحه **187** قال: حدثني أبو الربيع الزهراني . قال: حدثنا اسماعيل بن زكريا . قال: حدثنا الأعمش، عن ابراهيم، عن الأسود، فذكره .

4355- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **234** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثني اسماعيل بن أبي خالد . وأحمد جلد **6** صفحه **97** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة عن اسماعيل بن أبي خالد .

4356- الحديث في المقصد العلي برقم: **385** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **142** وقال: رواه أبو يعلى من رواية الحويرث عن عائشة، والظاهر أنه خالد بن الحويرث وهو ثقة، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4357- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **372** . وأحمد جلد **6** صفحه **44** قال: حدثنا يحيى قال: حدثنا مالك . وفي جلد **6** صفحه **178** قال: قرأت على عبد الرحمٰن: مالك .

هَاشِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

فرمایا: جو ولادت سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

4358 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ، وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کو کبھی نہیں مارا اور نہ کسی غلام کو کبھی مارا، نہ اپنے دست مبارک سے کسی شی کو مارا ہے۔ مگر یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کا کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے مگر جب اللہ کی حرام کردہ چیز کی توہین و تحقیر ہوتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا انتقام لیتے تھے۔

4359 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلَاءِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّهَا تُجْزِئُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو تین پتھروں سے استنجاء کرے کیونکہ یہی اس کے لیے کافی ہوں گے۔

4360 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی بُرائی بیان

4358- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 31 قال: حدثنا محمد بن عبد الرحمٰن الطفاوى . وفى جلد 6 صفحه 206 قال: حدثنا وكيع . وفى جلد 6 صفحه 229 قال: حدثنا أبو مُعاوية .

4359- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 108 قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا ابن أبى حازم . وفى جلد 6 صفحه 133 قال: حدثنا سعيد بن منصور . قال: حدثنا يعقوب بن عبد الرحمٰن .

4360- أخرجه البخارى جلد 4 صفحه 225 وجلد 5 صفحه 154 قال: حدثنا عثمان بن أبى شيبة . قال: حدثنا عبدة . وفى جلد 8 صفحه 44، وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 862 قال: حدثنا محمد بن سلام . قال: حدثنا عبدة .

قَالَتِ: اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: فَكَيْفَ بِنَسَبِي فِيهِمْ؟ ، قَالَ: لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ

کرنے کی اجازت چاہی' فرمایا: میرے نسب کو اس میں سے کیسے نکالے گا؟ عرض کی: آپ کے نسب کو ایسے نکالوں گا جیسے آٹے سے بال نکالا جاتا ہے۔

4361 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ؟، قَالَ: إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةٌ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ، إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ، إِنِّي أَظَلُّ عِنْدَ اللّٰهِ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صوم و صال کے روزوں سے منع فرمایا۔صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ لگاتار رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کی رحمت ہے جس پر رحمت کرے۔ میں تمہاری مثل نہیں ہوں، میں اللہ کے ہاں کھلایا اور پلایا جاتا ہوں۔

4362 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، أَنَّ يَدَ سَارِقٍ لَمْ تُقْطَعْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ثَمَنِ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر نیزہ یا ڈھال کی قیمت کے بدلے۔

4363 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ کی حالت میں دیکھا جو بنی کعب میں معاملہ ہوا تھا۔ اتنے غصہ کی حالت میں میں نے آپ کو

4361- أخرجه البخاري جلد 3 صفحه 48 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة' ومحمد . ومسلم جلد 3 صفحه 134 قال: حدثنا اسحاق بن ابراهيم' وعثمان بن أبي شيبة .

4362- أخرجه البخاري جلد 8 صفحه 200 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . قال: حدثنا عبدة . (ح) وحدثنا عثمان . قال: حدثنا حُميد بن عبد الرحمن . (ح) وحدثنا محمد بن مقاتل . قال: أخبرنا عبد اللّٰه . (ح) وحدثني يوسف بن موسىٰ . قال: حدثنا أبو أسامة .

4363- الحديث في المقصد العلي برقم: 972 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 162,161 وقال: رواه أبو يعلىٰ عن حزام بن هشام ابن حبيش' عن أبيه عنها .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَهُ مُنْذُ زَمَانٍ، وَقَالَ: لَا نَصَرَنِيَ اللّٰهُ إِنْ لَمْ أَنْصُرْ بَنِي كَعْبٍ ، قَالَتْ: وَقَالَ لِي: قُولِي لِأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ يَتَجَهَّزَا لِهَذَا الْغَزْوِ ، قَالَ: فَجَاءَا إِلَى عَائِشَةَ، فَقَالَا: أَيْنَ يُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَقَالَتْ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِيمَا كَانَ مِنْ شَأْنِ بَنِي كَعْبٍ غَضَبًا لَمْ أَرَهُ غَضِبَ مُنْذُ زَمَانٍ مِنَ الدَّهْرِ

کبھی نہ دیکھا تھا۔ فرمایا: اللہ میری مدد نہ فرمائے اگر میں بنی کعب کی مدد نہ کروں۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ابوبکر وعمر سے کہنا کہ دونوں اس جہاد کے لیے تیاری کریں۔ وہ دونوں حضرات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' دونوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارادہ ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اتنے غصہ میں نہیں دیکھا کسی زمانہ میں جتنا بنی کعب کے سلسلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے۔

4364 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: كَانَ بِمَكَّةَ امْرَأَةٌ مَزَّاحَةٌ فَنَزَلَتْ عَلَى امْرَأَةٍ مِثْلِهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: صَدَقَ حِبِّي، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ ، قَالَ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا قَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا نَعْرِفُ تِلْكَ الْمَرْأَةَ

عمرہ بنت عبدالرحمٰن فرماتی ہیں کہ مکہ میں ایک مزاحیہ عورت تھی، وہ اپنی مثل عورت کے پاس آئی۔ یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روحیں اکٹھا کیا ہوا لشکر ہیں جس نے وہاں پہچانا تھا وہ محبت کرتے ہیں جس نے وہاں نہیں پہچانا تھا وہ یہاں بھی اختلاف کریں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حدیث کے علاوہ نہیں جانتا اور اس عورت کو بھی ہم نہیں پہچانتے۔

4365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دو معاملوں میں اختیار دیا جاتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے اس کو اختیار کرتے تھے جو آسان ہوتا بشرطیکہ گناہ نہ ہوتا' اگر گناہ ہوتا تو آپ اس سے دور رہتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی

4364- الحديث في المقصد العلي برقم: 1124 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه88 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4365- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 563 . والحميدي رقم الحديث: 258 قال: حدثنا الفضيل بن عياض، عن منصور بن المعتمر .

أَبْعَدَ النَّاسِ عَنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا

ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے۔ جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تھی آپ اس کے لیے انتقام لیتے تھے۔

4366 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُصْعَبٍ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيًّا قَدْ أَعْلَقُوا عَلَيْهِ، فَقَالَ: عَلَامَ تَقْتُلُونَ صِبْيَانَكُمْ؟ عَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ الْهِنْدِيِّ بِمَاءٍ، ثُمَّ يُسْعَطُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچہ دیکھا' اس کا حلق دبایا جا رہا تھا (بیماری کی وجہ سے)' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو کیوں مارتے ہو؟ تم پر لازم ہے عود ہندی کو پانی میں ڈبو دیا جائے' پھر اس کے ناک میں ڈالو۔

4367 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھیتی میں اپنی روزی تلاش کرو۔

4368 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ بِلَالٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک بلال اذان نہ دے کھا پی لیا کرو۔

4366- أخرجه النسائي في الكبرى (الورقة/ **99**-ب) قال: حدثني أبو بكر بن اسحاق . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **89** وقال: روه البزار' وفيه المسعودي' وهو ثقة' وقد حصل له اختلاط' وبقية رجاله ثقات .

4367- الحديث في المقصد العلي برقم: **653** . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **1290** والعجلوني في كشف الخفا برقم: **396** .

4368- الحديث في المقصد العلي برقم: **506** مكرر . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **154** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات .

4369 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ إِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُتْقِنَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے جب تم میں سے کوئی محنت کرے وہ مانگنے سے بچے۔

4370 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْهِقُوا الْقِبْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبلہ کے قریب ہو جاؤ' یعنی نماز کے دوران۔

4371 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَهَجَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ، وَتَهَجَّدَ عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا عَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ؟ ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد پڑھی اپنے گھر میں۔ حضرت عبادہ بن بشیر رضی اللہ عنہ مسجد میں تہجد پڑھ رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عبادہ بن بشیر ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! عبادہ پر رحم فرما۔

4372 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار میں سے

4369- الحديث في المقصد العلي برقم: **692** . وأورده الهيثمي جلد **4** صفحه **98** وقال: رواه أبو يعلى وفيه مصعب بن ثابت' وثقه ابن حبان وضعفه جماعة . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **9128** .

4370- الحديث في المقصد العلي برقم: **264** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **59** وقال: رواه أبو يعلى' والبزار' ورجاله موثقون .

4371- ذكره البخاري معلقًا رقم الحديث: **2655** . وقال الحافظ في الفتح جلد **5** صفحه **265**: وصله أبو يعلى من طريق محمد بن اسحاق' عن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير' عن أبيه' عن عائشة .

4372- الحديث في المقصد العلي برقم: **1420** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **310** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس' وهو ثقة .

سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ كُلُّهُمْ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَعْتَدُّ عَلَيْهِمْ فَضْلًا بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ

تین تھے' وہ سارے کے سارے بنی الاشہل سے ہیں' تینوں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد فضیلت والے ہیں: یعنی حضرت سعد بن معاذ، اسید بن حضیر، عباد بن بشیر۔

4373 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ أَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيَّ حَجَّ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَتْ تَسْأَلُهُ عَنِ الشَّامِ وَعَنْ بَرْدِهَا، فَجَعَلَ يُخْبِرُهَا، فَقَالَتْ: كَيْفَ يَصْبِرُونَ عَلَى بَرْدِهَا؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا يُقَالُ لَهُ: الطِّلَاءُ، فَقَالَتْ: صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ حِبِّي، سَمِعْتُ حِبِّي يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، قَالَتْ: وَكَيْفَ يَصْنَعُ النِّسَاءُ؟ قَالَ: يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ، قَالَتْ: صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ حِبِّي، سَمِعْتُ حِبِّي يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثَوْبَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا لَمْ يَحْجُبْهَا مِنَ اللّٰهِ سِتْرٌ

حضرت محمد بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومسلم الخولانی نے حج کیا۔ اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ کے پاس آئے، وہ پوچھنے لگے۔ شام اور ٹھنڈک کے متعلق آپ رضی اللہ عنہا اُن کو بتانے لگیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ ٹھنڈک پر صبر کیسے کرتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: اے ام المومنین! وہ شراب پیتے ہیں کہ اس کو وہ طلاء کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا اور میرے محبوب نے پہنچا دیا۔ میں نے اپنے محبوب سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت سے کچھ شراب پئیں گے۔ اس کا نام اس کے علاوہ نام رکھیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہاری عورتیں کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: وہ حمام میں داخل ہوتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا، میرے محبوب نے پہنچا دیا۔ میں نے اپنے محبوب سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے کپڑے اپنے گھر کے علاوہ اتارتی ہے،

4373- الجزء الأول من الحديث: أخرجه البيهقي في الكبرى جلد **8** صفحه **295,294** من طريق عبد الله ابن عبد الحكم، أنبأنا ابن وهب به .

اللہ کی جانب سے اس کو کوئی پردہ عطا نہیں ہوتا ہے۔ (اصل میں یہ کپڑا اس لیے پردہ ہے کہ اس کو اللہ نے پردہ کا سبب بنایا ہے جب عورت مذکورہ عمل کرتی ہے تو بطور وعید اللہ اس کا پردہ ختم کر دیتا ہے)

4374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ، وَطَيَّبْتُهُ لِإِحْلَالِهِ طِيبًا لَا يُشْبِهُ طِيبَكُمْ هٰذَا، يَعْنِي: لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی، حالت احرام میں اور میں خوشبو لگاتی تھی حالت احرام کے بغیر۔ خوشبو تمہاری خوشبو کی طرح نہیں ہوتی تھی یعنی اس میں بقاء نہیں ہوتی تھی۔

4375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ، فَإِنْ أَجَارَتْ عَلَيْهِمْ جَارِيَةٌ فَلَا تَخْفِرُوهَا، فَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يُعْرَفُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے اگر ان پہ لونڈی بھی پناہ دے تو اس کو بھی حقیر نہ جانو۔ ہر دھوکہ باز کی (سرین) پر جھنڈا لگایا جائے گا۔ قیامت کے دن اس کے ساتھ پہچانا جائے گا۔

4376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ:

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے صحن میں بیٹھا تھا اور گفتگو کرنے لگا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر میں تسبیح نہ

4374- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **211** قال: حدثنا سفيان . ومسلم جلد**4**صفحه**10** قال: حدثنا محمد بن عباد . قال: أخبرنا سفيان .

4375- الحديث فى المقصد العلى برقم: **941** . وأخرجه الحاكم فى المستدرك جلد **2**صفحه**141** من طريق عثمان بن سعيد الدارمى، حدثنا محبوب ابن موسىٰ حدثنا أبو اسحاق، عن عمرو بن مرة به .

4376- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **247** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**118** قال: حدثنا على بن اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله . قال: أخبرنا يونس .

جَلَسَ رَجُلٌ بِفِنَاءِ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ، قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَوْلَا أَنِّي كُنْتُ أُسَبِّحُ لَقُلْتُ لَهُ مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ، إِنَّمَا كَانَ حَدِيثُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلًا، تَفْهَمُهُ الْقُلُوبُ

پڑھ رہی ہوتی میں اس کو ضرور کہتی کہ حضور ﷺ کی گفتگو تمہاری گفتگو کی طرح نہیں ہوتی تھی بلکہ آپ ﷺ کی گفتگو تفصیلاً ہوتی تھی دل اس کو سمجھ لیتے تھے۔

4377 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ وَهُوَ مُقِيمٌ عِنْدَنَا لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ، بَلَغَنَا أَنَّ زِيَادًا بَعَثَ بِهَدْيٍ، وَتَجَرَّدَ، فَقَالَتْ: وَهَلْ كَانَتْ لَهُ كَعْبَةٌ يَطُوفُ بِهَا حِينَ لَبِسَ الثِّيَابَ؟ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَحْرُمُ عَلَيْهِ الثِّيَابُ ثُمَّ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے اونٹ کو قلادہ پہناتی تھی پھر قربانی کا جانور بھیجتے تھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ مقیم ہوتے آپ کسی شے سے بچتے نہیں کرتے جتنا محرم بچا کرتا ہے' ہم کو خبر پہنچی کہ زیاد نے اپنی قربانی بھیجی اور علیحدہ ہو گیا۔ پس آپ نے کہا: کیا اس کے لیے کعبہ کا طواف جائز ہے' جب اُس نے سادہ کپڑے پہن لیے ہیں؟ کیونکہ ہم نہیں جانتے کسی ایک کو جس پر سلے ہوئے کپڑے (پہلے) حرام ہوں پھر اس کیلئے حلال ہو جائیں حتیٰ کہ وہ طوافِ کعبہ بھی کر سکے۔

4378 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتِ الْمَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَرِبَتْ يَدَاكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا عورت غسل کرے گی، جب اس کو احتلام ہو جائے اور پانی دیکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس سے فرمانے لگیں: تیرا ہاتھ خاک آلود ہو۔ حضور ﷺ نے کہا: چھوڑ دو کیا بچہ مشابہ نہیں ہوتا اس کی جانب سے اگر

4377- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **208** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **185** قال: حدثنا حجاج بن محمد' عن ابن جريج .

4378- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **92** قال: حدثنا قتيبة . قال: حدثنا يحيٰى بن زكريا' عن أبيه' عن مصعب ابن شيبة' عن مسافع بن عبد الله الحجبي .

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعِيهَا، وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ ذٰلِكَ؟ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ الرَّجُلُ أَخْوَالَهُ، وَإِذَا عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ أَشْبَهَهُ

مرد کا پانی غالب آ جائے تو بچہ مرد کے زیادہ مشابہ ہوتا ہے۔ اگر عورت کا پانی غالب آ جائے تو بچہ عورت کے مشابہ ہوتا ہے۔

4379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَى أَعْلَاهُ، وَلَهُ عَزْلَاءُ، نَنْبِذُهُ بِالْغَدَاةِ فَيَشْرَبُهُ بِالْعَشِيِّ، وَنَنْبِذُهُ بِالْعَشِيِّ فَيَشْرَبُهُ بِالْغَدَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بناتی تھیں۔ مشکیزہ میں اس کو اوپر سے باندھ دیا جاتا تھا۔ ہم صبح کو نبیذ بناتے آپ رات کو پیتے تھے۔ ہم رات کو نبیذ بناتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح پیتے تھے۔

4380 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسَافِرَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ، فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا أَخْرَجَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے تھے۔ جس کا قرعہ نکلتا اس کو لے جاتے۔ اس کا مال غنیمت میں سے بھی حصہ نکالتے تھے۔

4381 - حَدَّثَنَا أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں میں سے کوئی مر جائے اس کا نماز جنازہ مسلمان پڑھیں اور سارے اس کے لیے سفارش

4379- أخرجه مسلم جلد 6صفحه102 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3711 . والترمذى رقم الحديث: 1871 ثلاثتهم عن محمد بن المثنى العنزى . قال: حدثنى عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفى' عن يونس بن عبيد' عن الحسن' عن أمه' فذكرته .

4380- هو جزء من حديث الافك الطويل: أخرجه أحمد جلد 6صفحه194 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر . وفى جلد6صفحه197 قال: حدثنا بهز . قال: حدثنى ابراهيم بن سعد' عن صالح .

4381- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 222 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد3صفحه266 قال: حدثنا على بن اسحاق . قال: أخبرنا عبد الله (ح) وعتاب . قال: حدثنا عبد الله . قال: أخبرنا سلام بن أبى مطيع .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

کریں، اُن کی تعداد سو تک ہو۔ اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

4382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَرُزِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو زُكَيْرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ؛ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا أَكَلَ ابْنُ آدَمَ غَضِبَ يَقُولُ: بَقِيَ ابْنُ آدَمَ حَتَّى أَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچی کھجور، پکی کھجور کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان غضبناک ہوتا ہے جب انسان اسے کھاتا ہے، وہ کہتا ہے: ابھی تک وہ انسان باقی ہے جو نئی کھجور کو پرانی کھجور کے ساتھ ملا کر کھا رہا ہے۔

4383 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم روک لیا گیا ہے: سونے والا، جہاں تک جاگ جائے۔ بچہ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

4384 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ تُبَالَةَ بِنْتِ يَزِيدَ الْعَبْشَمِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بناتی تھیں، مشکیزہ میں ہم خشک انگور یا خشک کھجور کا گچھا لیتے، پس اس کو مشکیزہ میں ڈالتے، پھر اس پر

4382- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3330** قال: حدثنا أبو بشر بكر بن خلف . والنسائي في الكبرىٰ (تحفة الأشراف) جلد **12** صفحه **17334** عن محمد بن عمر بن على المقدمي .

4383- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **100** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **6** صفحه **101** قال: حدثنا حسن بن موسىٰ وعفان وروح . وفي جلد **6** صفحه **144** قال: حدثنا يزيد .

4384- الحديث سبق برقم: **4379** فراجعه .

وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ، فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرَحُهَا فِي السِّقَاءِ، ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا، أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا

پانی بہاتے رات کو اور دن کو پی لیتے یا دن کو بہاتے تو رات کو پی لیتے۔

4385 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ، سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، أَمَّا الْحُلَّةُ فَإِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ فِيهَا أَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ لِيُكَفَّنَ فِيهَا، فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ، فَأَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَحْبِسُهَا أُكَفَّنُ فِيهَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْ رَضِيَهَا اللَّهُ لِرَسُولِهِ لَكُفِّنَ فِيهَا، فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ بِثَمَنِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن دیا گیا۔ تین دھلے ہوئے روئی کے بنے ہوئے سفید کپڑوں میں اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ بہرحال حلہ وہ لوگوں کو شک ہوگیا تھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خریدا تھا تاکہ اس میں کفن دیا جائے پس حلہ کو چھوڑ دیا گیا۔ پس اُسے حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے لیا۔ فرمانے لگے میں نے روک لیا کہ اس میں مجھے کفن دیا جائے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ کپڑا پسند کرتا تو ضرور اس میں کفن دیا جاتا۔ اس کو فروخت کر دیا اور اس کے پیسہ صدقہ کر دیئے۔

4386 - حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، قَالَتْ: فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامَ سِتْرٍ فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: انْزِعِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دروازے پر قرام کا پردہ کیا ہوا تھا۔ اس میں کچھ گھوڑے کے بچوں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کو اتار دو۔

4387 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس پر

4385- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **156** . وأحمد جلد **6** صفحه **40** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **45** قال: حدثنا أبو معاوية .

4386- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **208** قال: حدثنا وكيع . وفي جلد **6** صفحه **229** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **6** صفحه **281** قال: حدثنا عامر بن صالح .

4387- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **48** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **6** صفحه **56** قال: حدثنا ابن نمير . وفي

مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُوًّا لِيفًا

سونے کے لیے لیٹتے تھے، وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا بستر تھا۔

4388 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ، فَاشْتَكَتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ، فَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مِرْكَنٍ لِأُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتَّى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ وہ اس وقت حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ پھٹ گئی ہے، جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے جب چلا جائے تو غسل کر کے پھر نماز پڑھ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پس وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔ اس وقت وہ اپنی بہن زینب بنت جحش کے گھر میں تھیں۔ یہاں تک کہ سرخ خون پانی پر غالب آجائے۔

4389 - حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ ثَابِتٍ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، وَالْبَابُ فِي الْقِبْلَةِ، فَمَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ، أَوْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نفل پڑھ رہے تھے۔ دروازہ قبلہ کی جانب تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں یا بائیں جانب چلے یہاں تک کہ دروازہ کھول کر پھر نماز شروع کر دی۔

جلد6صفحہ73 قال: حدثنا اسحاق .

4388- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 160 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . وأحمد جلد6صفحه128 قال: حدثنا أحمد بن الحجاج .

4389- أخرجه أحمد جلد6صفحه31 قال: أخبرنا بشر بن المُفَضَّل . وفي جلد6صفحه183 قال: حدثنا علي بن عاصم . وفي جلد6صفحه234 قال: حدثنا عبد الأعلى بن عبد الأعلى السامي .

عَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى فَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى صَلَاتِهِ

4390 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يُقَبِّلُ، ثُمَّ يُصَلِّي، وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے پھر بوسہ لیتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور دوبارہ وضو نہیں کرتے۔

4391 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ أَبُو عَامِرٍ، أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ أَبُو مَعْرُوفٍ، عَنْ عَمْرَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْإِبِلِ، الْمُقِيمُ بِهَا كَالشَّهِيدِ، وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت فناء نہیں ہوگی مگر طعن اور طاعون کے ساتھ۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے طعن کو پہچان لیا لیکن یہ طاعون کیا ہے؟ فرمایا: یہ اونٹ کے غدود کی طرح کا غدود ہے۔ طاعون میں ٹھہرنے والا (مر جائے) شہید ہوگا۔ اس سے بھاگنے والا جنگ سے بھاگنے کی طرح ہوگا۔

4392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَقِرَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے میں نے تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو پکڑا اور اس تصویر کو ختم کر دیا اور فرمایا: قیامت کے دن ان لوگوں کو سخت عذاب ہو گا جو لوگ خدا کے پیدا کرنے میں مشابہت اختیار کرتے

4390- أخرجه أحمد جلد 6صفحه210 . وأبو داؤد رقم الحديث: 179 قال: حدثنا عثمان بن أبي شيبة . وابن ماجة رقم الحديث: 502 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعلى بن محمد .

4391- الحديث في المقصد العلي برقم: 1621 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه315,314 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ولها عند أبي يعلى...... ولها عند البزار...... ورجال أحمد ثقات، وبقية الأسانيد حسان .

4392- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 251 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . قال سفيان: فلما جاء نا عبد الرحمٰن بن القاسم حدثنا بأحسن منه وأرخص . وأحمد جلد6صفحه36 قال: حدثنا سفيان . عن الزهري .

بِقِرَامِ صُوَرٍ، فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ، ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

ہیں۔

4393 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ، وَكَانَتِ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَتْ ذَلِكَ إِلَيْهِ، وَاسْتَفْتَتْهُ فِيهِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالْحَيْضَةِ، وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ، فَاغْتَسِلِي، ثُمَّ صَلِّي، قَالَ: فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَكَانَتْ تَجْلِسُ فِي الْمِرْكَنِ فَتَعْلُو حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَاءَ، ثُمَّ تُصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت جحش کو حیض آیا ہوا تھا' اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ پھٹ گئی ہے، پس تُو غسل کر پھر نماز پڑھ۔ راوی نے فرمایا: وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتیں۔ وہ ٹب میں بیٹھتی تھیں یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آ جاتی تھی' پھر وہ نماز پڑھتیں۔

4394 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار دینار یا اس سے زیادہ کی صورت میں کاٹا جائے گا۔

4395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ، قَالَتْ: وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے' اس کو فرق کہا جاتا تھا' میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ حضرت امام زہری فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ فرق اس وقت پانچ

4393- الحديث سبق برقم: **4388** فراجعه .

4394- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **279** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . وأحمد جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا سفيان . قال: سمعته من الزهري .

4395- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **172** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج قال: حدثني شعبة عن عبد الرحمٰن بن القاسم . وفي جلد **6** صفحه **192** قال: حدثنا أفلح .

مَعَهُ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَأَظُنُّ الْفَرَقَ يَوْمَئِذٍ نَحْوًا مِنْ خَمْسَةِ أَقْسَاطٍ

اقساط کا ہوتا تھا۔

4396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَصْدَعُ فَرْقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَرْنِ يَافُوخِهِ، وَأَسْدُلُ لَهُ إِذَا دَهَنْتُ نَاصِيَتَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور اردگرد چھوڑ دیتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سرِ انور کو تیل لگاتی تھی۔

4397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ، فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ؛ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي، وَائْتُونِي بِأَنْبِجَانِيِّ أَبِي جَهْمٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قمیص میں نماز پڑھی' اس میں نشانات تھے' آپ نے اس کے نشانات کی طرف دیکھا' جب آپ نے سلام پھیرا' فرمایا: یہ قمیص ابوجہم کی طرف لے جاؤ کیونکہ اس نے ابھی مجھے نماز سے مشغول رکھا ہے' میرے پاس ابوجہم سے صاف قمیص لاؤ۔

4398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، وَمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتی تھیں اپنے دوپٹے میں لپٹ کر۔ پھر اپنے گھر میں واپس آجاتی تھیں وہ اندھیرہ ہونے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

4396- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3633** من طريق أبى بكر بن أبى شيبة' عن اسحاق بن منصور' عن ابراهيم بن سعد به . وأخرجه أحمد جلد**6**صفحه**275,90** .

4397- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **172** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**37** قال: حدثنا سفيان . وفى جلد**6**صفحه**199** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4398- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **174** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**33** قال: حدثنا عبد الأعلى' عن معمر . وفى جلد**6**صفحه**37** قال: حدثنا سفيان .

يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

4399 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، وَعِدَّةٌ، قَالُوا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِيهِنَّ، وَلَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز پڑھتی تھیں اپنے دوپٹے میں لپٹ کر۔ پھر اپنے گھر میں واپس آ جاتی تھیں اور ان کو کوئی ایک بھی نہیں پہچان سکتا تھا۔

4400 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

4401 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَفَعَنَا مَالُ أَحَدٍ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں دیا جتنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے دیا ہے۔

4402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سعد اور عبداللہ بن

4399- الحديث سبق برقم: 4398 فراجعه .

4400- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 69 قال: حدثنا يحيى بن اسحاق . قال: أخبرنا ابن لهيعة . (ح) وموسى ابن داؤد . قال: حدثنا ابن لهيعة .

4401- الحديث في المقصد العلى برقم: 1293 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 51 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله رجال الصحيح، غير اسحاق بن أبي اسرائيل وهو ثقة مأمون .

4402- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 460 . والحميدي رقم الحديث: 238 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 37 قال: حدثنا سفيان .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اخْتَصَمَ سَعْدٌ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ سَعْدٌ: إِنَّ أَخِي أَوْصَانِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ آخُذَ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ، وَإِنَّهُ ابْنِي، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي، فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ، قَالَ: فَقَالَ: هُوَ لَكَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ .

زمعہ کا جھگڑا ہو گیا حضور ﷺ پاس ہی تھے۔ حضرت سعد نے کہا، میرے بھائی نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جاؤں تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے آؤں، کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے۔ حضرت عبداللہ بن زمعہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرا بھائی اور ابن امعہ ابی میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے' وہ بالکل عتبہ کے مشابہ ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا ہے' بچہ بستر والے کے لیے ہے' اے سودہ! تو اس سے پردہ کیا کر۔

4403 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج میرے گھر چمک رہا ہوتا تھا سایہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

4404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ: اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: السَّامُ عَلَيْكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ ، قَالَتْ: قُلْتُ: أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا؟ قَالَ: قُلْتُ: وَعَلَيْكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہود کے ایک گروہ نے حضور ﷺ سے اجازت چاہی۔ انہوں نے کہا: السام علیک! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: وعلیکم السام واللعنة! حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا تھا: وعلیکم۔

4403- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 29 . والحميدى رقم الحديث: 170 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 37 قال: حدثنا سفيان .

4404- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 248 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 37 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد 6 صفحه 85 قال: حدثنا محمد بن مُصعب . قال: حدثنا الأوزاعي .

4405 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا يَقُولُ: أَيْ عَائِشَةُ، أَلَمْ تَرَىْ إِلَى مُجَزِّزٍ الْمُدْلِجِيِّ؟ دَخَلَ عَلَيَّ، فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے ایک خوشی کی حالت میں اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تو نے دیکھا نہیں مجزز مدلجی کی طرف! وہ میرے پاس داخل ہوا تھا' اس نے حضرت اسامہ اور زید کو دیکھا کہ ان دونوں پر چادر تھی' دونوں نے سر ڈھانپا ہوا تھا اور دونوں کے پاؤں ننگے تھے' آپ نے فرمایا: ان کے قدم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

4406 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَتْ: إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّ مَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟، لَا، حَتَّى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ وَتَذُوقِي مِنْ عُسَيْلَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رفاعہ القرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! رفاعہ نے مجھے طلاق دے دی ہے۔ مجھے طلاق بتہ دی ہے۔ میں نے اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی ہے۔ اس کے ساتھ نہیں ہے مگر کپڑے کے ٹکڑا کی مثل۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو چاہتی ہے کہ دوبارہ رفاعہ کے پاس چلی جائے؟ ایسا نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا ذائقہ چکھ لے۔

4407 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اللہ اور آخرت پر ایمان لائے۔ اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے

4405- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **239** قال: حدثنا سفيان . وفي رقم الحديث: **240** قال: وقال سفيان: وسمعت ابن جريج . وأحمد جلد6صفحه38 قال: حدثنا سفيان .

4406- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **226** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد6صفحه34 قال: حدثنا عبد الأعلى عن معمر .

4407- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **227** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6صفحه37 قال: حدثنا سفيان . وفي جلد6صفحه**281,349** قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا سليمان بن كثير .

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

زیادہ دن سوگ منائے مگر شوہر پر۔

4408 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةً، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، كَذَاكُمُ الْبِرُّ، كَذَاكُمُ الْبِرُّ، كَذَاكُمُ الْبِرُّ، وَكَانَ بَرًّا بِأُمِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا اس میں قرأت سنی۔ میں نے فرمایا: یہ کس کی قرأت کی آواز ہے؟ انہوں نے عرض کی: حارثہ بن نعمان کی۔ تم کیا نیکی کرتے ہو! تم کیا نیکی کرتے ہو! تم کیا نیکی کرتے ہو! آپ اپنی اس سے بڑی نیکی کرتے تھے۔

4409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَسْبِغِ الْوُضُوءَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت عبدالرحمٰن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس وضو کر رہے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! وضو تر کر کے کیا کرو۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جو خشک رہ جاتی ہیں، جہنم سے۔

4410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَأَنَا قَائِمَةٌ وَرَاءَ الْبَابِ أَسْمَعُ، فَقَالَ: إِنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور میں دروازے کے پیچھے کھڑی تھی میں سن رہی تھی۔ اس نے عرض کی میں نے وقت پایا اس حالت میں کہ میں جنبی تھا اور میں نے روزہ رکھنے کا ارادہ کیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے نماز کا

4408- الحديث في المقصد العلي برقم: **1422** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **213** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، ورجاله رجال الصحيح .

4409- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **161** . وأحمد جلد **6** صفحه **40** . قالا: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **191** قال أحمد: حدثنا يحيىٰ .

4410- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **193** . وأحمد جلد **6** صفحه **67** قال: حدثنا أبو المنذر اسماعيل ابن عمر . قال: حدثنا مالك، يعني ابن أنس .

الصَّلَاةَ تُدْرِكُنِي وَأَنَا جُنُبٌ، وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ، وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، ثُمَّ أَغْتَسِلُ وَأَصُومُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَسْتُ مِثْلَكَ؛ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ، وَأَعْلَمَكُمْ بِحُدُودِ اللّٰهِ

وقت پایا اور میں جنبی حالت میں تھا۔ اور میں نے روزہ کا ارادہ کیا۔ پھر میں نے غسل کیا اور روزہ رکھا۔ اس آدمی نے عرض کی: میں آپ ﷺ کی مثل تو نہیں ہوں۔ آپ ﷺ کے وسیلہ اللہ نے آپ ﷺ کی امت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں امید رکھتا ہوں اللہ سے کہ میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سے زیادہ اللہ کی حدوں کو جاننے والا ہوں۔

4411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ ضَحِكَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اپنی بعض ازدواج پاک رضی اللہ عنہن سے بوسہ لیتے تھے، روزہ کی حالت میں پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرا پڑیں۔

4412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَأَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول پاک ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے ہم دونوں اکٹھے کرتے تھے۔

4413 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ أَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْإِنَاءِ وَضْعًا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تھے تو آپ ﷺ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے اور دونوں ہاتھ دھوتے۔ پھر آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے۔ پھر اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں رکھتے۔

4411- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **195** . والحميدي رقم الحديث: **198** قال: حدثنا سفيان .

4412- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **52** عن ابن شهاب . والحميدي رقم الحديث: **159** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا الزهري . وأحمد جلد **6** صفحه **37** قال: حدثنا سفيان عن الزهري .

4413- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **52** . والحميدي رقم الحديث: **163** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **52** قال: حدثنا يحيى ووكيع .

ثُمَّ أَخْرَجَهُمَا فَأَدْخَلَهُمَا فِي رَأْسِهِ، فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا بَلَّ بَشَرَةَ شَعْرِهِ وَخُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ أَنْقَى أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ أَفْرَغَ مَا بَقِيَ عَلَى جَسَدِهِ، وَقَالَ عُرْوَةُ مِنْ قِبَلِهِ: إِذَا غَسَلَ كَفَّيْهِ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

پھران دونوں کو نکالتے ان دونوں کو سر پہ رکھتے۔ بالوں کی جڑیوں کو تر کرتے یہاں تک کہ بال کی جڑ تک پانی پہنچ جاتا۔ خیال کرتے کہ وہ پاک ہوگیا ہے۔ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے پھر جو باقی رہ جاتا اس کو اپنے جسم پر ڈالتے تھے۔ حضرت عروہ کہتے ہیں اس جانب سے، جب ہتھیلیوں کو دھو لیتے اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے تھے۔

4414 - وَعَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَوُضِعَ الْعَشَاءُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کا وقت ہوتا اور کھانا بھی آجاتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کھانا کھاتے۔

4415 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، وَهُدْبَةُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا يُصْنَعُ بِالْيَمَنِ، وَكِسَاءً مِنْ هَذِهِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْمُلَبَّدَةَ، فَقَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے۔ آپ رضی اللہ عنہا ہمارے پاس ایک موٹا تہبند لے کر آئیں۔ جو یمن سے بنایا گیا تھا۔ اور ایک چادر۔ اس طرح جس کو ملبدہ کہا جاتا تھا، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان دو کپڑوں میں وصال ہوا تھا۔

4416 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا موٹی عورت تھیں۔ جب باہر نکلتی تھیں تو عورتوں سے

4414- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **182** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**39** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد**6**صفحه**51** قال: حدثنا يحيٰى . وفي جلد**6**صفحه**194** قال: حدثنا وكيع .

4415- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**32** قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثنا أيوب . وفي جلد **6**صفحه **131** قال: حدثنا عفان وبهز . قالا: حدثنا سليمان بن المغيرة .

4416- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**56** قال: حدثنا ابن نمير . قال: حدثنا هشام . وفي جلد**6**صفحه**223** قال: حدثنا حجاج . قال: حدثنا ليث . قال: حدثتني عقيل' عن ابن شهاب .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً جَسِيمَةً، إِذَا خَرَجَتْ أَشْرَفَتْ عَلَى النِّسَاءِ، فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَهَا: انْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ، فَوَاللّٰهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتِ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سَوْدَةُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ عِرْقٌ قَالَ: فَمَادَ الْعِرْقُ مِنْ يَدِهِ مِنْ فَزَعِ الْوَحْيِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَ لَكُنَّ رُخْصَةً أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَوَائِجِكُنَّ

ممتاز نظر آتی تھیں۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو تو کیسے نکلتی ہے، اللہ کی قسم! جب آپ رضی اللہ عنہا باہر تشریف لاتی ہیں تو ہم پر پوشیدہ نہیں ہوتیں۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پسینہ تھا۔ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پسینہ کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وحی کی گھبراہٹ ہے، اللہ عزوجل نے رخصت دی تمہارے لیے کہ تم اپنی ضرورت کے لیے باہر جاسکتی ہو۔

4417 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا، وَأُرَاهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ، أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری والدہ فوت ہوئی ہیں اچانک میرا خیال تھا کہ اگر گفتگو کرتیں تو صدقہ کرنے کا حکم دیتی۔ کیا میں ان کی جانب سے صدقہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

4418 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ: إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ، فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ، فَأَعِينِينِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئیں۔ عرض کیا کہ میں نے مکاتبت کی اپنے مالک سے نو اوقیہ پر ہر سال ایک اوقیہ دوں گی۔ آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اگر تیرا مالک پسند کرے۔ میں ان کو ایک ہی دفعہ ادا کر دوں۔ اور ولاء میرے لیے ہوگی۔ میں کرسکتی ہوں۔

4417- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **473** . والحميدى رقم الحديث: **243** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **51** قال: حدثنا يحيىٰ . والبخارى جلد **2** صفحه **127** قال: حدثنا سعيد بن أبى مريم . قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4418- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **33** قال: حدثنا عبد الأعلىٰ عن معمر . وفى جلد **6** صفحه **81** قال: حدثنا اسحاق ابن عيسىٰ . قال: حدثنى ليث .

بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ، فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَسَأَلَهَا، فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، فَمَا كَانَ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، وَقَالَ: قَضَاءُ اللّٰهِ أَحَقُّ، وَشَرْطُ اللّٰهِ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حضرت بریدہ گئیں۔ اپنے مالک کے پاس۔ آپ نے ان سے کہا۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ مگر اس بات پر کہ ولاء ان کے لیے ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے سن لیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو لے لو اور اپنے لیے ولاء کی شرط لگا لو۔ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صحابہ کرام میں کھڑے ہوئے پھر فرمایا: اما بعد! ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو شرط کتاب اللہ میں نہیں ہے؟ جو شرط کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے؟ اگر چہ سو شرط ہو۔ فرمایا: اللہ کا فیصلہ زیادہ حق رکھتا ہے۔ اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء اس کے لیے جس نے ارادہ کیا ہو۔

4419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتَبَةً لِأُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَتْ: فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهَا فَأُعْتِقَهَا، فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَتُخْبِرَهُمْ، فَقَالُوا: إِنْ جَعَلَتْ لَنَا وَلَاءَهَا بِعْنَاهَا، فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ، قَالَتْ: فَكَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ، فَلَمَّا أُعْتِقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ انصار میں سے کچھ لوگوں کی مکاتبہ تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے خریدنے کا ارادہ کیا اور اس کے بعد اسے آزاد کرنے کا میں نے اُن کے پاس جانے کا حکم دیا اور ان کو بتانے کا تو اُنہوں نے کہا: اگر ولاء ہمارے لیے ہو تو ہم اس کو فروخت کریں گے۔ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو اس کو خرید لے اور اس کو آزاد کر دے کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو پیسے دیتا ہے۔ حضرت بریرہ ایک غلام کے

4419- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **347** عن ربيعة بن أبى عبد الرحمٰن . وأحمد جلد **6** صفحه **45** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا هشام بن عروة عن عبد الرحمٰن بن القاسم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَارِي: إِنْ شِئْتِ تَسْتَقِرِّي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ، وَإِنْ شِئْتِ أَنْ تُفَارِقِيهِ، قَالَتْ: فَإِنِّي قَدْ فَارَقْتُهُ، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَفُورُ بِاللَّحْمِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ؟، فَقَالَتْ: أَهْدَتْهُ لَنَا بَرِيرَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا، فَقَالَ: هُوَ لِبَرِيرَةَ صَدَقَةٌ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

نکاح میں تھیں، جب اُن کو آزاد کیا گیا تو حضور ﷺ نے آپ کو اختیار دیا اگر چاہیں تو اس غلام کے نکاح میں رہیں، اگر چاہیں تو اس کو چھوڑ دیں۔ حضرت بریرہ نے عرض کی: میں اس کو چھوڑنا چاہتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ہنڈیا میں گوشت اُبل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کہاں سے آیا ہے؟ عرض کی: ہم کو بریرہ نے ہدیہ دیا ہے جو اُن پر صدقہ کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بریرہ کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

4420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ مِرْطُ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَأَذِنَ لَهُ، وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالَةِ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ، فَاسْتَوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِعَائِشَةَ: اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ، فَأَذِنَ لَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ حَيِيٌّ، وَلَوْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى ذَلِكَ الْحَالِ لَخَشِيتُ أَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہا کو اجازت دی گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا کام پورا کیا پھر آپ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت چاہی۔ آپ رضی اللہ عنہ کو اجازت دی گئی۔ آپ ﷺ اسی حالت پر رہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ضرورت پوری کی اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے اجازت چاہی تو حضور ﷺ نے کپڑا سیدھا کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اپنے اوپر کپڑا ڈال لے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے گئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ آپ ﷺ کو کیا ہوا؟ آپ ﷺ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے شرم محسوس نہ کی جیسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے محسوس کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

4420- الحديث رقم: 9726 من المسند الجامع مسند عثمان بن عفان .

عثمان رضی اللہ عنہ حیا والا ہے اگر میں اس کو اس حالت پر اجازت دے دیتا تو میں یقیناً خوف کرتا۔ اپنی حاجت بیان نہ کرتا ہے۔

4421 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: اشْتَرَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُمْرُقَةً، فَأَلْقَيْتُهَا لَهُ، فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ وَسُخْطِ رَسُولِهِ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ يَا عَائِشَةُ؟ ، فَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ دَاخِلٌ أَوْ جَاءَكَ وَفْدٌ، فَقَالَ: : يَا عَائِشَةُ، إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ، يُقَالُ لَهُمْ: أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک چادر خریدی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پھینک دیا۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ میں پناہ مانگتی ہوں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کیا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس لیے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی وفد آئے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی وفد کے پاس جائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہن لیا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! تصویروں والوں کو ایسا عذاب دیا جائے گا کہ کائنات میں ایسا عذاب کسی کو نہیں دیا جائے گا۔ ان کو کہا جائے گا ان کو زندہ کرو، جس کو تم نے بنایا۔

4422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى عَمَلٍ فَأَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا، جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ، إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ، وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے کسی کام پر امیر بنایا جائے اللہ اس کے لیے بھلائی کا ارادہ کرے۔ اس کا سچا مشیر بنا دیتا ہے اگر وہ بھول جائے تو یہ مشیر اس کو یاد کرا دیتا ہے، اگر یاد ہو اس کو اس کی مدد کر دیتا ہے۔

4421- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **598** . وأحمد جلد **6**صفحه**70** قال: حدثنا الخزاعي . قال: حدثنا ليث . وفي جلد**6**صفحه**80** قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا الليث .

4422- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**70** قال: حدثنا حسين بن محمد . قال: حدثنا مسلم يعني ابن خالد عن عبد الرحمٰن بن أبي بكر . وأبو داؤد رقم الحديث: **2932** قال: حدثنا موسى بن عامر المرى .

4423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي وَأَشَارَ إِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، تَعَوَّذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اشارہ کیا چاند کی طرف۔ فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی پناہ مانگ' اندھیرا ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے۔

4424 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ يُقْبِلُ وَيُدْبِرُ، فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَضَ فَلَمْ يَتَرَمْرَمْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک وحشی جانور تھا' وہ آپ کے آگے اور پیچھے گھومتا تھا' جب حضور ﷺ عبادت کے لیے داخل ہوتے تو وہ آپ کے اردگرد نہ گھومتا' حضور ﷺ کو تکلیف دینا ناپسند کرتا۔

4425 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَدِيثًا، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن گفتگو کی۔ ان میں سے ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! گویا یہ بات خرافہ کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تُو جانتی ہے کہ خرافہ کون ہے؟ خرافہ قبیلہ عذرہ کا ایک آدمی تھا' اس کو زمانۂ جاہلیت میں جنوں نے

4423- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**61** قال: حدثنا أبو داؤد الحفرى . وفى جلد**6**صفحه**206** قال: حدثنا وكيع . وفى جلد**6**صفحه**237** قال: حدثنا يزيد .

4424- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**209,150,113,112** من طريق أبى نعيم وأبى قطن ووكيع جميعهم عن يونس بن أبى اسحاق به .

4425- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1262** . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**315** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلىٰ' والبزار' وروى الطبرانى فى الأوسط...... ' ورجال أحمد ثقات' وفى بعضهم كلام لا يقدح' وفى اسناد الطبرانى على بن أبى ساره وهو ضعيف .

كَأَنَّ هَذَا الْحَدِيثَ حَدِيثُ خُرَافَةَ، قَالَ: أَتَدْرِينَ مَا خُرَافَةُ؟ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ عُذْرَةَ، أَسَرَتْهُ الْجِنُّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَكَثَ فِيهِمْ دَهْرًا، ثُمَّ رَدُّوهُ إِلَى الْإِنْسِ، فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعَاجِيبِ، فَقَالَ النَّاسُ: حَدِيثُ خُرَافَةَ

روک لیا' وہ ان میں ایک زمانہ ٹھہرا' پھر اس کو جنوں نے انسانوں کی طرف واپس کر دیا' وہ لوگوں کو اُن جنوں کی عجیب باتیں بتاتا تھا' لوگ کہتے تھے کہ یہ خرافہ کی بات ہے۔

4426 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِعُ إِلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ إِسْرَاعَهُ إِلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نوافل میں اتنی جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنی جلدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں میں کرتے تھے، اتنی جلدی مال غنیمت کی بھی نہیں کرتے تھے۔

4427 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طلاق اور آزاد کرنا نہیں ہے جو اس کی مِلک میں نہیں ہے۔

4428 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

4426- أخرجه أحمد جلد6صفحه43 قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد6صفحه170 قال: حدثنا عبد الرزاق وابن بكر . والبخاري جلد2صفحه71 قال: حدثنا بيان بن عمرو . قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد .

4427- أخرجه أحمد جلد 6صفحه276 قال: حدثنا سعد بن ابراهيم . وأبو داؤد رقم الحديث: 2193 قال: حدثنا عبيد الله بن سعد الزهري، أن يعقوب بن ابراهيم حدثهم .

4428- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2055 قال: حدثني يحيىٰ بن حسان . ومسلم جلد 6صفحه125 قال: حدثني عبد الله بن عبد الرحمٰن الدارمي . قال: أخبرنا يحيىٰ بن حسان (ح) وحدثناه موسىٰ بن قريش بن نافع التميمي .

4429 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ: مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحم عرش کے ساتھ لٹکا ہوا ہے، وہ کہتا ہے: جو مجھے جوڑے گا اللہ اس کو جوڑے گا جو مجھے توڑے گا اللہ اس کو توڑے گا۔

4430 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْأَعْرَابَ يَأْتُونَنَا بِلَحْمٍ لَا نَدْرِي ذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا؟ قَالَ: فَسَمُّوا أَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَكُلُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! دیہاتی لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے ہیں کہ ان پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ لو اس پر اور اس کو کھاؤ۔

4431 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُصَلِّي عَلَى الْحَصِيرِ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ (وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا) (الإسراء: 8)، قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

حضرت مقدام بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے؟ بے شک میں نے قرآن میں سنا ہے کہ ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے چٹائی بنایا ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز نہیں پڑھتے تھے۔

4429- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 62 قال: حدثنا وكيع . والبخاري جلد 8 صفحه 7 قال: حدثنا سعيد بن أبي مريم . قال: حدثنا سُليمان بن بلال . وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 55 قال: حدثنا اسماعيل . قال: حدثني سُليمان .

4430- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1982 قال: أخبرنا محمد بن سعيد . قال: حدثنا عبد الرحيم' هو ابن سليمان . والبخاري جلد 3 صفحه 71 قال: حدثني أحمد بن المقدام العجلي .

4431- الحديث في المقصد العلي برقم: 345 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 57 وقال: رواه أبو يعلى ورجاله موثقون . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: 338 .

4432 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالْقِدْرِ فَيَتَنَاوَلُ مِنْهَا الْعِرْقَ فَيُصِيبُ مِنْهُ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہانڈی کے پاس سے گزرتے تھے اس میں شوربہ لیتے اس کو تناول فرماتے، پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

4433 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا سُكَيْنٌ، حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ غُنَيَّةَ بِنْتِ الرَّضِيِّ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَسَأَلْنَاهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: لَا نَفَعَكُنَّ اللّٰهُ يَا عَبْدَ الْقَيْسِ بِالنَّبِيذِ، نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ عَنِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ، قَالَتْ: وَلَكِنِ اشْرَبْنَ فِي الْأَدَمِ كُلِّهِ، أَوْ مَا أَوْكَيْتُنَّ أَوْ عَلَّقْتُنَّ

غنیۃ بنت الرضیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔ بنی عبد القیس کی عورتوں کے ساتھ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبیذ کے متعلق سوال کیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالقیس ہم کو اللہ عزوجل نبیذ پر قدرت نہ دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم، دباء، نقیر کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے، آپ نے فرمایا: تم ان تمام برتنوں میں پی لیا کرو، یا نبیذ بنا کر لٹکا لیا کرو۔

4434 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَرَأَيْتُ بِهِ الْمَوْتَ، فَقُلْتُ: هَيْجٌ هَيْجٌ،

مَنْ لَا يَزَالُ دَمْعُهُ مُقَنَّعًا . . . فَإِنَّهُ فِي مَرَّةٍ مَدْفُوقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئی، میں نے آپ پر موت کے اثرات دیکھے، میں نے عرض کی: فتنہ ہے، فتنہ (آزمائش) ہے۔

''وہ ہستی جس کے آنسو نہ رُکے کیونکہ وہ ایک ہی مرحلہ (لمحہ) میں ٹپک جانے والے تھے''۔

4432- الحديث في المقصد العلي برقم: **152** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **253** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلىٰ، والبزار، ورجاله رجال الصحيح .

4433- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **131** قال: حدثنا عفان . ومسلم جلد **6** صفحه **93** قال: حدثنا شيبان بن فروخ . والنسائي جلد **8** صفحه **307** قال: أخبرنا سُويد . قال: أنبأنا عبد الله .

4434- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد **4** صفحه **31** من طريق أبي يعلىٰ هذه . وأخرجه البخاري رقم الحديث: **1387** من طريق معلىٰ بن أسد، عن وهيب به .

فَقَالَ لَهَا: لَا تَقُولِي ذَلِكَ، وَلَكِنْ قُولِي: (وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ) (ق:19) ، ثُمَّ قَالَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، قَالَ: أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ، قَالَ: فَلَمْ يُتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، قَالَتْ: وَقَدْ قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ: فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ كَانَ يُمَرَّضُ فِيهِ، فِيهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانَ، أَوْ مِشْقٌ، فَقَالَ: اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا فَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ وَكَفِّنُونِي فِيهَا، قَالَتْ: قُلْتُ: إِنَّ هَذَا خَلَقٌ، قَالَ: الْحَيُّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ، إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ .

پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: پیر کے دن! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور ان کے درمیان کی مطابقت ہو جائے' آپ کا وصال منگل کی رات کو ہوا' آپ کو صبح سے پہلے دفن کیا گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ نے پوچھا: آپ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ میں نے عرض کی: تین سفید سحولیہ کپڑوں میں' ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر نے اپنے اس کپڑے کو دیکھا جس میں آپ بیمار ہوئے تھے' اس میں ایک چادر تھی' اس پر زعفران یا مشق لگا ہوا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے اس کپڑے کو دھوؤ! اس پر دو اور کپڑے کر لینا اور اس میں مجھے کفن دینا۔ میں نے عرض کی: یہ پرانا ہے۔ آپ نے فرمایا: زندہ آدمی نئے کپڑے کا مردہ سے زیادہ حقدار ہے۔

4435 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ ظُلَامَةٍ ظُلِمَهَا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ، فَإِذَا انْتُهِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ كَانَ أَشَدَّهُمْ فِي ذَلِكَ، وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی حضور ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی ہونے والے ظلم کے خلاف مدد چاہی ہو مگر جب اللہ کی حرام کردہ چیزوں کی بے حرمتی ہوتی تو آپ ﷺ کو سخت غصہ آتا۔ آپ ﷺ کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا۔ آپ ﷺ ان دونوں میں سے آسان اختیار کرتے تھے۔

4435- الحديث سبق برقم: 4365,4358 فراجعه .

4436 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8)، قَالَ: إِنَّمَا ذٰلِكَ الْعَرْضُ يَا عَائِشَةُ، فَأَمَّا كُلُّ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ ہلاک ہو گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک اللہ فرماتا ہے: ''ان سے آسان حساب لیا جائے گا'' (انشقاق: ۸) آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ عارضی ہوگا' جس سے حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

4437 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ - أَوْ قَالَ: عَلَى ظَالِمٍ - فَقَدِ انْتَصَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو ظلم سے روکا یا ظالم کو تو بے شک اس نے اس کی مدد کی۔

4438 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، اس حالت میں کہ آپ ﷺ صحابہ کرام کے درمیان تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تمہارا انتظار کروں گا۔ جو تم میں سے مجھ پر پیش ہو گا۔ میں عرض کروں گا: یا اللہ! میری امت، اللہ تعالیٰ

4436- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 108 قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا عيسٰى بن يونس' عن عبيد الله أبى زياد . والبخارى جلد 6 صفحه 208 قال: حدثنا مُسَدد' عن يحيٰى' عن أبى يونس حاتم بن أبى صغيرة' عن ابن أبى مُليكة .

4437- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3552 قال: حدثنا هناد (ح) وحدثنا قتيبة . قال: حدثنا حميد بن عبد الرحمٰن الرؤاسى . كلاهما (هناد' وحميد) عن أبى الأحوص)

4438- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 121 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب . ومسلم جلد 7 صفحه 66 قال: حدثنا ابن أبى عمر . قال: حدثنا يحيٰى بن سليم .

الْحَوْضِ، أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ، فَوَاللّٰهِ لَيُقْتَطَعَنَّ رِجَالٌ دُونِي، فَلَأَقُولَنَّ: رَبِّ، مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ، مَازَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ

ارشاد فرمائے گا: آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا کیا۔ مسلسل آپ ﷺ کے بعد انہیں ایڑیوں کے بل لوٹتے رہے ہیں۔

4439 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن ام مکتوم کو مدینہ میں پیچھے چھوڑ آئے' لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

4440 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا، وَلٰكِنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ غسل جنابت ایک ہی برتن سے کرتے تھے' ہم دونوں اس سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے' لیکن ابتداء کرتے اور اس کے بعد وضو کرتے تھے۔

4441 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَغْسِلَ وَجْهَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَوْمًا وَهُوَ صَبِيٌّ، قَالَتْ: وَمَا وَلَدْتُ وَلَا أَعْرِفُ كَيْفَ يُغْسَلُ الصِّبْيَانُ، قَالَتْ: فَآخُذُهُ فَأَغْسِلُهُ غَسْلًا لَيْسَ بِذَاكَ، قَالَتْ: فَأَخَذَهُ فَجَعَلَ يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَقُولُ: لَقَدْ أَحْسَنَ بِنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا منہ دھونے کا حکم دیا' ایک دن اس حالت میں کہ وہ بچے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے ہاں اولاد نہیں تھی مجھے معلوم نہیں تھا کیسے بچوں کو دھویا جاتا ہے۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو پکڑا' میں نے اس کو دھویا' اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ فرماتی ہیں: آپ نے پکڑا اور اس کے منہ کو دھونے لگے اور

4439- الحديث في المقصد العلي برقم: 309 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 65 وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط...... ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4440- الحديث سبق برقم: 4412 فراجعه .

4441- اخرجه أحمد جلد 6 صفحه 222 . وابن ماجة رقم الحديث: 1976 .

إِذْ لَمْ تَكُ جَارِيَةً، وَلَوْ كُنْتَ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُكَ وَأَعْطَيْتُكَ

فرمانے لگے: ہم نے خوبصورت بنایا جبکہ تُو بچی نہیں تھی، اگر تُو بچی ہوتی تو میں تجھے زیور پہناتا اور تجھے دیتا۔

4442 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي يَشْتَكِي الْمَرِيضُ، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ، لَا بَأْسَ لَا بَأْسَ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ لِأَقُولَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، فَنَزَعَ يَدِي عَنْهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس جگہ پر رکھتے جس جگہ اس کو تکلیف ہوتی تھی پھر پڑھتے تھے اللہ کے نام سے کوئی حرج نہیں کوئی حرج نہیں۔ تکلیف لے جا، لوگوں کے پالنے والے، شفا عطا فرما۔ تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا مگر تو شفا دینے والا ہے۔ ایسی شفا دے جو بیماری کا نام بھی نہ چھوڑے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے، میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رکھا میں بھی یہی کلمات پڑھے۔ آپ نے میرا ہاتھ کھینچا اپنے سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہہ رہے تھے، اے اللہ تو رفیق اعلیٰ ہے۔

4443 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ؟ قَالَتْ: كَانَ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ يَتَمَثَّلُ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْمَالُ لِتُقْضَى بِهِ الصَّلَاةُ، وَتُؤْتَى بِهِ الزَّكَاةُ، قَالَتْ: فَكُنَّا نَرَى أَنَّهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثال بیان کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر داخل ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مثال دیتے، فرماتے: اگر ابن آدم کے لیے دو وادیاں سونے کی ہوں، تو وہ پسند کرے گا، تیسری بھی ہو۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی۔ اللہ توبہ کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے مال اسی لیے دیا جاتا ہے تاکہ اس کے ساتھ نماز ادا کی جائے اور اس

4442- أخرجه أحمد جلد6صفحه44 قال: حدثنا يحيى . قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا سليمان، عن مسلم .

4443- الحديث في المقصد العلي برقم: 1973 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه244,243 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى الا أنه قال......، والبزار، وفيه مجالد بن سعيد، وقد اختلط ولكن يحيى بن القطان لا يروى عنه ما حدث به في اختلاطه، والله اعلم .

مِمَّا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ

کی زکوۃ ادا کی جائے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم خیال کرتے اس سے ہے جو قرآن منسوخ کیا گیا ہے۔

4444 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أُطْعِمُهُ السُّؤَّالَ؟ قَالَ: لَا أُطْعِمُ السُّؤَّالَ إِلَّا مَا آكُلُ مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گوہ ہدیہ کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا نہیں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کسی سائل کو کھلائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سائل کو وہی کھلاؤں گا جو خود کھاؤں گا۔

4445 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء، مزفت کے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

4446 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَهَا سَائِلٌ، فَأَمَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ بِشَيْءٍ، فَلَمَّا جَاءَ الْخَادِمُ دَعَتْهَا فَنَظَرَتْ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَ مَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ کے پاس ایک سائل آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو دینے کا حکم دیا۔ جب خادم لے کر آیا، آپ رضی اللہ عنہا نے اس سائل کو بلوایا، آپ رضی اللہ عنہا نے دیکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: کیا آپ جو شئے بھی نکالتی ہیں تو گن

4444- الحديث في المقصد العلي برقم: **632** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **37** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، ورجالهما رجال الصحيح .

4445- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **115** قال: حدثنا معاوية . قال: حدثنا زائدة . قال: حدثنا منصور . وفي جلد **6** صفحه **133** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي . قال: أخبرنا أبو زُبيد، عن الأعمش .

4446- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **70** قال: حدثنا عبد الله بن محمد بن أبي شيبة . وفي جلد **6** صفحه **108** قال: حدثنا سُريج . قال: حدثنا ابن أبي الزناد، عن هشام بن عروة .

يَخْرُجُ شَيْءٌ إِلَّا بِعِلْمِكِ؟، قَالَتْ: إِنِّي لَأَعْلَمُ، قَالَ: لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

کر نکالتی ہیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! میں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام۔ فرمایا: گن گن کر نہ دے اللہ بھی تجھ کو گن گن کر دے گا۔

4447 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَذَبَحَ وَحَلَقَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جمرہ کو کنکری مار لیتے تھے اور ذبح کر لیتے اور حلق کروا لیتے ہر شئے کو حلال کر لیتے تھے مگر عورتوں کو نہیں۔

4448 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ بِمِثْلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

4449 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: الْقَرْعُ وَالْمُزَفَّتُ، وَهِيَ جِرَارٌ خُضْرٌ مُزَفَّتَةٌ، يُجَاءُ بِهَا مِنْ مِصْرَ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان برتنوں کے متعلق پوچھا جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قرع اور مزفت' یہ سبز مٹکے تھے جو مصر سے لائے گئے تھے۔

4450 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سورۃ بقرہ نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب اور سود سے منع

4447- الحديث في المقصد العلي برقم: **595** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**261** . وقال: رواه أبو يعلى' وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام' وهو مرسل .

4448- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**143** قال: حدثنا يزيد . قال أخبرنا الحجاج' عن أبي بكر بن محمد . وأبو داؤد رقم الحديث: **1978** قال: حدثنا مُسَدد . قال: حدثنا عبد الواحد بن زياد . قال: حدثنا الحجاج عن الزهري .

4449- الحديث سبق برقم: **4445** فراجعه .

4450- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**46** قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد **6**صفحه**46** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شبعة . والدارمي رقم الحديث: **2572** قال: أخبرنا يعلى .

مَسْرُوقٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ الْبَقَرَةِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ وَالرِّبَا

فرمایا۔

4451 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقُوا هَذَا؛ فَإِنَّهُ يُذَكِّرُنِي الدُّنْيَا، قَالَتْ: وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ فِيهَا حَرِيرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازہ پر پردہ تھا۔ اس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ حضور ﷺ نے اس کو پھینک دینے کا حکم دیا اور فرمایا: یہ مجھے دنیا یاد کرواتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہمارے پاس ایک ٹکڑا تھا اس میں ریشم تھا۔

4452 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی صفت خلق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

4453 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ، فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت نجاشی بادشاہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ بھیجا' اس میں سونے کی انگوٹھی تھی اور حبشی نگینہ' حضور ﷺ نے وہ لکڑی کے ساتھ پکڑ کر حضرت امامہ کو دے دی' جیسے اس سے اعراض کرنے والا ہوتا ہے' فرمایا: اس کو پہن لو۔

4451- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 49 قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد 6 صفحه 241,53 قال: حدثنا ابن أبي عدى . ومسلم جلد 6 صفحه 158 قال: حدثني زُهير بن حرب . قال: حدثنا اسماعيل بن ابراهيم (ح) وحدثنيه محمد بن لمثنٰى . قال: حدثنا ابن أبي عدى وعبد الأعلٰى .

4452- الحديث سبق برقم: **4421** فراجعه .

4453- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 119 . وأبو داؤد رقم الحديث: **4235** وابن ماجة رقم الحديث: **3644** . وابن سعد جلد 8 صفحه 169 من طرق عن ابن اسحاق به .

وَسَلَّمَ بِعُودٍ فَدَفَعَهُ إِلَى أُمَامَةَ كَالْمُعْرِضِ عَنْهَا، فَقَالَ: تَحَلَّيْ بِهَذَا

4454 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ إِلَيْهِ هَدِيَّةٌ فِيهَا قِلَادَةُ جَزْعٍ، فَقَالَ: لَأَدْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ إِلَيَّ، فَقَالَتِ النِّسَاءُ: ذَهَبَتْ بِهَا بِنْتُ أَبِي قُحَافَةَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ فَأَعْلَقَهَا فِي عُنُقِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیا گیا' اس میں جزع کا قلادہ تھا' آپ نے فرمایا: میں ضرور اس کو دوں گا جو مجھے میری اہل بیت میں سب سے زیادہ محبوب ہوگا' آپ کی ازواج نے کہا: یہ بنت ابی قحافہ لے جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامہ بنت زینب کو بلوایا' اس کے گلے میں لٹکا دیا۔

4455 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا، وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفَرُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو لوگ جب نیکی کریں تو وہ خوش ہوں اور برائی کریں وہ معافی مانگیں۔

4456 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ، وَسَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سکھایا کہ یہ پڑھنے کا: ''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی تمام بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا اور دنیا و آخرت کے ہر شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جسے میں جانتا ہوں اور جسے

4454- الحديث في المقصد العلي برقم: **1388** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **254** وقال: رواه الطبراني واللفظ له . وأحمد باختصار' وأبو يعلى' واسناد أحمد وأبي يعلى حسن .

4455- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **129** قال: حدثنا عفان . وفي جلد **6** صفحه **239,145** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **6** صفحه **188** قال: حدثنا عبد الرحمٰن .

4456- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **147,133** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة . وفي جلد **6** صفحه **146** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي بِخَيْرٍ

میں نہیں جانتا' اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے خاص بندے اور نبی نے کیا ہے اور اس شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندۂ خاص اور نبی محترم نے تیری پناہ مانگی ہے' تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس قول و عمل کا جو جنت کے قریب کر دے اور دوزخ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس قول و عمل سے جو دوزخ کے قریب کرنے والا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تُو اپنی فیصلہ شدہ قضا کو میرے لیے بہتر بنا دے۔

4457 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَمِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَالْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنَ الْخَطَايَا بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں آگ کے عذاب اور فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں' قبر کے عذاب اور فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں' تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال' سستی' بڑھاپے کی بیماری' گناہ' چٹی' مالداری اور فقر کے فتنہ کے شر سے' اے اللہ! خطاؤں سے مجھے دھو دے' برف اور اَولوں کے پانی کے ساتھ' اے اللہ! دوری پیدا کر دے میرے اور میری خطاؤں کے درمیان جس طرح مشرق و مغرب کے درمیان دوری ہے''۔

4458 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سائب سے فرمایا: تین باتیں تم چھوڑ دو'

4457- أخرجه أحمد جلد 6صفحه57 قال: حدثنا ابن نمير . وفي جلد 6صفحه207 قال: حدثنا وكيع . وعبد بن حميد: 1492 قال: أخبرنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

4458- الحديث في المقصد العلي برقم: 1710 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه191 وقال: رواه احمد ورجاله رجال الصحيح' ورواه أبو يعلى بنحوه .

عَـائِشَةَ قَـالَـتْ لِلسَّائِبِ: ثَلَاثُ خِصَالٍ لَتَدَعُهُنَّ أَوْ لَأُنَـاجِـزَنَّكَ، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَتْ: إِيَّاكَ وَالسَّجْعَ، لَا تَسْـجَـعْ، فَإِنَّ الـنَّبِـيَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ وَأَصْـحَابَهُ لَا يَسْجَعُونَ، وَإِذَا أَتَيْتَ قَوْمًا يَتَحَدَّثُونَ فَلَا تَـقْـطَـعَـنَّ حَـدِيثَهُمْ، وَلَا تُمِلَّ النَّاسَ مِنْ كِتَابِ الـلّٰـهِ، وَلَا تُـحَدِّثْ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا مَرَّةً، فَإِنْ أَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ

عرض کی: وہ کیا ہیں: فرمایا: سجع سے بچ' سجع نہ کر' حضور ﷺ اور آپ کے اصحاب سجع نہیں کرتے تھے' جب تُو کسی گفتگو کرنے والی قوم کے پاس آئے تو ان کی بات کو ختم نہ کر' لوگوں کو کتاب سے ملال میں نہ ڈالو' جمعہ کو ایک بار بیان کر' اگر اس سے تجھے انکار ہو تو دو مرتبہ کر لیا کر۔

4459 - حَـدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُـحَـمَّـدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَـاطِـبٍ، أَنَّ عَـائِشَةَ قَالَتْ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَزِيرَةٍ قَدْ طَبَخْتُهَا لَهُ، فَقُلْتُ لِسَوْدَةَ - وَالـنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا -: كُلِي، فَـأَبَتْ، فَقُلْتُ: لَتَأْكُلِنَّ أَوْ لَأُلَطِّخَنَّ وَجْهَكِ، فَأَبَتْ، فَـوَضَـعْـتُ يَـدِي فِـي الْـخَـزِيرَةِ، فَطَلَيْتُ وَجْهَهَا، فَـضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَ بِيَدِهِ لَهَـا، وَقَـالَ لَهَـا: الْـطَـخِي وَجْهَهَا ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا، فَمَرَّ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ الـلّٰـهِ، يَـا عَبْـدَ اللّٰهِ، فَظَنَّ أَنَّهُ سَيَدْخُلُ، فَقَالَ: قُومَا فَـاغْسِلَا وُجُـوهَـكُـمَـا ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا زِلْتُ أَهَابُ عُمَرَ لِهَيْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس (قیمہ اور آٹے سے تیار شدہ) شوربہ لائی جس کو میں نے آپ ﷺ کے لیے پکایا تھا۔ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے کہا (اس حالت) میں کہ حضور ﷺ میرے اور ان کے درمیان تھے کہ آپ رضی اللہ عنہا اسے کھائیں پس اُنہوں نے انکار کر دیا تو میں نے ان سے کہا: آپ ضرور کھائیں ورنہ میں آپ رضی اللہ عنہا کے چہرے پر مل دوں گی اور حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے انکار کر دیا۔ میں نے خزیرہ میں اپنا ہاتھ رکھا۔ میں نے ان کے منہ پر مل دیا۔ حضور ﷺ مسکرائے، آپ ﷺ نے حضرت سودہ کے ہاتھ پر شوربہ رکھا اور فرمایا: تو اس کے منہ پر مل دے۔ حضور ﷺ پھر مسکرائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا' آپ ﷺ کہنے لگے: اے عبداللہ! اے عبداللہ! گمان یہ کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ داخل ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں کھڑی ہو جاؤ۔ اپنے اپنے چہرے دھولو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی

4459- الحديث في المقصد العلي برقم: **792** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **316,315** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

ہیں کہ مجھے مسلسل حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہیبت سے ڈر لگتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیبت سے زیادہ۔

4460 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رُمِيَ فِي أَكْحَلِهِ، فَضَرَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ قِتَالًا قَوْمٌ كَذَّبُوا نَبِيَّكَ، وَأَخْرَجُوهُ، وَفَعَلُوا وَفَعَلُوا، وَإِنِّي أَظُنُّ أَنْ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ حَرْبًا فَأَبْقِنِي لَهُمْ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَافْجُرْ هَذَا الْكَلْمَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهِ، فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ مِنْ لَبَّتِهِ، وَإِلَى جَنْبِهِ أَهْلُ خِبَاءٍ، فَسَالَ الدَّمُ حَتَّى دَخَلَ الْخِبَاءَ فَنَادَوْهُمْ: يَا أَهْلَ الْخِبَاءِ، مَا هَذَا الَّذِي يَجِيئُنَا مِنْ قِبَلِكُمْ؟ فَنَظَرُوا فَإِذَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ قَدِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ مِنْ لَبَّتِهِ، وَإِذَا لِدَمِهِ هَدِيرٌ وَدَوِيٌّ، قَالَ: فَمَاتَ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ کے بازو کی رگوں میں تیر مارا گیا' پس اُن کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں خیمہ لگوایا تاکہ قریب سے اُن کی عیادت کر سکیں' پس حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی آواز آئی: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ پسند اُس قوم سے جنگ کرنا ہے جنہوں نے (سب سے پہلے) تیرے نبی کو جھٹلایا اور آپ کو وہاں سے نکال دیا اور انہوں نے یہ کیا اور انہوں نے وہ کیا۔ اور میرا گمان ہے کہ اُن کے اور ہمارے درمیان جنگ برپا ہوگی' اے اللہ! اگر تُو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ باقی رکھے تو مجھے اُن کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے باقی رکھنا اور اگر تُو ہمارے اور اُن کے درمیان جنگ برپا ہونا مقدر کر چکا ہے تو اس زخم سے خوت جاری فرما دے اور میری موت اسی جنگ میں لکھ دے۔ پس اسی دوران ایک رات اُن کے زخم سے خون جاری ہو گیا جبکہ اُن کے پہلو میں اہل خیمہ تھے۔ پس اُن کا خون بہا یہاں تک کہ خیمہ میں داخل ہو گیا' پس اُس خیمہ والوں نے آواز دی: اے خیمہ والو! یہ کیا ہے جو تمہاری طرف سے ہمارے پاس آ رہا ہے؟ پس انہوں نے غور سے دیکھا'

4460- اخرجه البخاري جلد5صفحه144,72 قال: حدثنني زكرياء بن يحيٰى . قال: حدثنا ابن نُمير . ومسلم جلد 5 صفحه1616 قال: حدثنا أبو كريب . قال: حدثنا ابن نمير (ح) وحدثنا على ابن الحسين بن سليمان الكوفي . قال: حدثنا عبدة .

پس حضرت سعد بن معاذ کے زخم سے خون کے فوارے نکل رہے تھے اور اُدھر اُن کا خون جاری ہوکر بہہ رہا تھا۔ راوی کا بیان ہے: اسی سے اُن کی موت واقع ہوئی۔

4461 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ: قُولِي لَهُ: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ، وَإِنَّهُ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ، فَمُرْ عُمَرَ فَلْيَؤُمَّ النَّاسَ، فَقَالَتْ حَفْصَةُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ مِثْلَ مَقَالَتِهَا الْأُولَى، فَقَالَ: لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَعَادَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ مِثْلَ مَقَالَتِهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دَعِينِي، إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ، لِيَؤُمَّ النَّاسَ أَبُو بَكْرٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ مرض میں فرمایا: لوگوں کو امامت ابوبکر کروائیں۔ حضرت عائشہ نے حضرت حفصہ سے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی ہیں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگ اس کے رونے کی وجہ سے آواز نہیں سن سکیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر کو حکم دیں کہ وہ امامت کریں۔ حضرت حفصہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو امامت حضرت ابوبکر ہی کروائیں گے۔ حضرت عائشہ نے حضرت حفصہ سے پہلی والی ہی بات کہی۔ حضرت حفصہ نے دوبارہ عرض کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی جواب دیا۔ اور فرمایا: مجھے چھوڑ دو تم یوسف علیہ السلام کی صواحب کی طرح باتیں کرتی ہو، لوگوں کو امامت ابوبکر ہی کروائیں گے۔

4462 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، بِمِثْلِهِ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ: وَأَيَّةُ خِلَافَةٍ أَبْيَنُ مِنْ هَذَا

حضرت ابن ابی ملیکہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کی مثل روایت کرتی ہیں' پھر ابن ملیکہ نے فرمایا: خلافت کی نشانی میں نے اس سے واضح کی ہے۔

4461- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **123** عن هشام بن عروة . وأحمد جلد **6** صفحه **96** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد بن سلمة' عن هشام بن عروة .

4462- الحديث سبق برقم: **4461** فراجعه .

4463 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ سورج میرے گھر میں چمک رہا ہوتا تھا' سایہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔

4464 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُفْرِغُهُ عَلَى يَسَارِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنْقِيَهُ، ثُمَّ يَغْسِلُ يَسَارَهُ غُسْلًا حَسَنًا، ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ، وَيَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، ثُمَّ يَغْسِلُ جَسَدَهُ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر اپنے دائیں ہاتھ سے پانی لیتے' پھر اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالتے' اس کے بعد اپنی شرمگاہ دھوتے یہاں تک کہ اس کو صاف کرتے' پھر بائیں ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے' پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو دھوتے اور اپنی کلائیاں تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر اپنے جسم کو دھوتے' جب غسل سے فارغ ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔

4465 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ الشَّعْرِ بِيَدِهِ الْأَيْمَنِ مِنْ شِقِّهِ، وَيَأْخُذُ بِيَسَارِهِ فَيَتَتَبَّعُ أُصُولَ الشَّعْرِ مِنْ شِقِّهِ الْأَيْسَرِ، حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ كُلَّهَا صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ، قَالَ هِشَامٌ: غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو نماز جیسا وضو کرتے' پھر اپنے ہاتھ کو برتن میں داخل کرتے' اپنے دائیں ہاتھ سے دائیں جانب والے بالوں کو گیلا کرتے' اس کے بعد اپنے سر کے بائیں جانب والے بالوں کو گیلا کرتے' جب آپ کو یقین ہو جاتا کہ سارے جسم تک پانی پہنچ گیا تو اپنے سر پر پانی ڈالتے۔ ہشام فرماتے ہیں: آپ اس سے پہلے اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ

4463- الحديث سبق برقم: 4403 فراجعه .

4464- الحديث سبق برقم: 4413 فراجعه .

4465- الحديث سبق برقم: 4464,4413 فراجعه .

بِغُسْلِ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَبِغُسْلِ فَرْجِهِ

دھوتے تھے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے۔

4466 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، قَالَ عَاصِمٌ: قَالَتْ عَائِشَةُ: فَيُبَادِرُنِي مُبَادَرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔ حضرت عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے جلدی جلدی کرتے۔

4467 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

4468 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَوَجَدَ الْقَرَّ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَرْخِي عَلَيَّ مِرْطَكِ، قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ، قَالَ: عِلَّةً وَبُخْلًا؟ إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدَيْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے آپ نے ٹھنڈک پائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! مجھ پر اپنی چادر لٹکا دو، آپ نے عرض کی: میں حالتِ حیض میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماری اور بخل؟ تیرے ہاتھ میں حیض نہیں ہے۔

4469 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! میں استحاضہ والی عورت ہوں میں نماز اس دوران چھوڑ دوں؟

4466- اخرجه الحميدي رقم الحديث: **168** قال: حدثنا سفيان ـ قال: حدثنا عاصم الأحول ـ وأحمد جلد **6** صفحه **91** قال: حدثنا هاشم بن القاسم ـ قال: حدثنا المبارك ـ قال: حدثني أمي ـ وفي جلد **6** صفحه **103** قال: حدثنا أبو سعيد وعبد الصمد ـ قالا: حدثنا ثابت أبو زيد ـ قال: حدثنا عاصم ـ

4467- الحديث سبق برقم جلد **2** صفحه **44** فراجعه ـ

4468- الحديث في المقصد العلي برقم: **336** ـ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **50,49** وقال: رواه أبو يعلى واسناده حسن ـ

4469- الحديث سبق برقم: **4393,4388** فراجعه ـ

أُسْتَحَاضُ، فَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ، وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ، فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ، وَإِذَا ذَهَبَ فَوْرُهَا فَاغْسِلِي الدَّمَ عَنْكِ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ پھٹی ہے اور یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تو نماز چھوڑ دے جب وہ چلا جائے تو خون دھولے اور وضو کر اور نماز پڑھ۔

4470 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے سر کو چھوتے تھے اس حال میں کہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔ میرے اور آپ ﷺ کے درمیان فرق ایک کپڑے کا ہوتا تھا۔

4471 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ، قَالَتْ: إِنِّي حَائِضٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِي يَدَيْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے چٹائی پکڑاؤ' میں نے عرض کی: میں حیض کی حالت میں ہوں۔حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں حیض نہیں ہے۔

4472 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو پوری پڑھتے تھے (یعنی تعدیل ارکان

4470- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 31 قال: حدثنا مرحوم بن عبد العزيز . وفي جلد 6 صفحه 187 قال: حدثنا عبد الرحمن بن مهدي' عن حماد بن سلمة وفي جلد 6 صفحه 219 قال: حدثنا بهز .

4471- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 229,45 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد 6 صفحه 101 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة . قال: سليمان الأعمش أخبرني .

4472- أخرجه أحمد جلد 1 صفحه 61 . ومسلم رقم الحديث: 875 . والنسائي رقم الحديث: 579 من طرق عن محمد بن أبي حرملة قال: أخبرني أبو سلمة . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 591 . ومسلم رقم الحديث: 835 . والحميدي رقم الحديث: 194 . والنسائي رقم الحديث: 575 من طرق عن هشام بن عروة' عن أبيه عن عائشة .

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا

وغیرہ مکمل کرتے تھے)۔

4473 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ تَحْتَ قَطِيفَتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی' جس طرح کہ جنازہ پڑا ہوتا ہے، چادر کے نیچے۔

4474 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَجَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ تَحْتِ الْكِسَاءِ انْسِلَالًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کیا تم نے ہم کو کتے اور گدھے کی طرح بنا لیا ہے؟ میرے نیچے چادر ہوتی تھی' (میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے' میں ناپسند کرتی تھی میں آپ کے آگے رہوں یہاں تک کہ میں چادر کے نیچے سے آہستہ آہستہ کھسک جاتی تھی۔

4475 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَامَ لَيْلَةً فَقَرَأَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ فُلَانًا، كَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ ذَكَّرَنِيهَا اللَّيْلَةَ كُنْتُ قَدْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رات کو کھڑا ہوا اس نے پڑھا۔ اس نے بلند آواز سے قرآن پڑھا جب صبح ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فلاں پر رحم کرے! کتنی آیتیں تھیں جو آج رات اس نے یاد دلائی ہیں' میں اُن کو بھول گیا تھا۔

4473- أخرجه أحمد جلد 6صفحه259 قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا ليث' عن يزيد' يعني ابن الهاد' عن عبد الرحمٰن بن القاسم .

4474- أخرجه أحمد جلد 6صفحه42 قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش وفي جلد 6صفحه132,125 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا حماد' عن حماد . وفي جلد6صفحه174 قال: حدثنا محمد بن جعفر .

4475- أخرجه أحمد جلد 6صفحه138,62 . والبخاري رقم الحديث: 6335,5042,5038,5037 . ومسلم رقم الحديث: 788 من طرق عن هشام بن عروة به .

أَسْقَطْتُهَا

4476 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النِّسَاءِ مَا نَرَى لَمَنَعَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ كَمَا مَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَاءَهَا، لَقَدْ رَأَيْتُنَا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فِي مُرُوطِنَا، وَنَنْصَرِفُ وَمَا يَعْرِفُ بَعْضُنَا وُجُوهَ بَعْضٍ

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن انصاریہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم (آج) کی عورتوں کو دیکھتے تو آپ ضرور مسجدوں میں آنے سے روکتے جس طرح بنی اسرائیل نے اپنی عورتوں کو روک دیا تھا' بے شک ہم دیکھتے تھے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر پڑھتیں اپنی چادروں میں لپٹ کر' ہم جب واپس جاتیں تو ہم میں سے بعض' بعض کے چہروں کو پہچان نہیں سکتی تھیں۔

4477 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: اخْتَلَفُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُلْقِيَ عَلَيْهِمُ النَّوْمُ، فَمَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا وَذَقْنُهُ فِي صَدْرِهِ، فَنُودُوا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ: أَنِ اغْسِلُوهُ مِنْ وَرَاءِ قَمِيصِهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل میں اختلاف ہوگیا' صحابہ کرام پر نیند ڈالی گئی' ان میں سے کوئی نہیں تھا مگر ان کی ٹھوڑی سینے پر تھی' ان کو گھر کے کونے سے آواز دی گئی: آپ کو قمیص کے اندر سے ہی غسل دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر مجھے پہلے سے یہ معلوم ہوتا جو بعد میں معلوم ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل آپ کی ازواج ہی دیتیں۔

4478 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لِعَائِشَةَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال کس دن ہوا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: پیر

4476- أخرجه أحمد جلد 6صفحه 91 قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا حماد' يعني ابن زيد . وفي جلد 6صفحه 193 قال: حدثنا يحيى بن سعيد . وفي جلد 6صفحه 235 قال: حدثنا يزيد .

4477- أخرجه أحمد جلد 6صفحه 267 قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا ابي . وأبو داؤد رقم الحديث: 3141 قال: حدثنا النفيلي . قال: حدثنا محمد بن سلمة .

4478- الحديث سبق برقم: 4434 فراجعه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: فِي يَوْمِ الِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَتْ: يَوْمُ الِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: مَا شَاءَ اللَّهُ أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ، وَقَالَ لَهُمْ: فَبِمَ كَفَّنْتُمُوهُ؟ فَقَالَتْ: فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا مِنْ عَهْدِ رَدْعٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ، أَوْ مِشْقٍ، وَمَعَهُ ثَوْبَيْنِ آخَرِينَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا أَبَهْ، هَذَا خَلَقٌ، فَقَالَ: إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ، فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَعْطَاهُمْ حُلَّةً حِبَرَةً فَأُدْرِجَ رَسُولُ اللَّهِ فِيهَا، ثُمَّ أُخْرِجَ مِنْهَا، فَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ، فَوَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ الْحُلَّةَ، فَقَالَ: لَأُكَفِّنَنَّ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَسَّ جِلْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ: لَا وَاللَّهِ، لَا أُكَفِّنُ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مَنَعَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنْ يُكَفَّنَ فِيهِ، فَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ لَيْلًا

کے دن! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: دن کون سا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پیر کا دن تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اللہ چاہے میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور رات کے درمیان (میں بھی وفات پاؤں) ان سے کہا: آپ کو کفن کتنے کپڑوں میں دیا گیا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تین دھلے ہوئے روئی کے بنے ہوئے یمانیہ سفید کپڑوں میں' اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے میرے اس کپڑے میں غسل دینا جو زعفران یا مشق سے رنگا ہوا ہو' اس کے ساتھ دو اور کپڑے بھی ملا لینا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابو! یہ پرانا ہے! آپ نے فرمایا: زندہ نئے کپڑوں کا زیادہ حق دار ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ پیپ اور مٹی کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے ان کو حبرہ کا حُلّہ دیا' اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو داخل کیا گیا تھا پھر اس سے نکالا گیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمنی سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا۔ حضرت عبداللہ نے حُلّہ پایا' کہا: میں ضرور بضرور اپنے آپ کو اس میں کفن دوں گا کیونکہ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کو چھوا ہے' پھر اس کے بعد کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں اپنے آپ کو اس میں سے کسی شی کا کفن نہیں دوں گا' جس میں کفن دینے سے اللہ اور اس کے رسول نے منع کیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ منگل کی رات فوت ہوئے اور رات کو ہی آپ کو دفن کر دیا گیا۔

4479 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: صحابہ کرام حضور

4479- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **102** . وأحمد جلد **6** صفحه **194,51** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد **6** صفحه **57** قال: حدثنا ابن نمير .

حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابُهُ فِي مَرَضِهِ وَهُوَ يُصَلِّي قَاعِدًا، فَقَامُوا يُصَلُّونَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ بِيَدِهِ أَنِ اجْلِسُوا، فَجَلَسُوا، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

اکرم ﷺ کے پاس آتے آپ کی حالتِ مرض میں۔ آپ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہوتے، صحابہ کرام آپ ﷺ کے پیچھے نماز کھڑے ہو کر ادا کر رہے ہوتے۔ آپ ﷺ نے ان کو اشارہ کیا بیٹھنے کا، وہ بیٹھ گئے۔ جب حضور ﷺ نے نماز پڑھا لی تو فرمایا: امام اسی لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو، جب سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اگر کھڑے ہو کر نماز پڑھے تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو، اگر بیٹھ کر پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو۔

4480 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ، وَرُبَّمَا كَنَّتْ عَنِ الْفَرْجِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَوُضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ بِهِ فِي شَعْرِهِ، فَإِنْ ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ مَسَّ الْبَشَرَةَ الْمَاءُ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا، وَأَفْضَلَ فِي الْإِنَاءِ فَضْلَةً فَصَبَّهَا عَلَيْهِ بَعْدَمَا يَفْرُغُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے' اس کے بعد اپنی شرمگاہ دھوتے' بسا اوقات اپنی شرمگاہ کو ڈھانپ لیتے' پھر نماز جیسا وضو کرتے' پھر اپنے ہاتھ کو پانی میں داخل کرتے' پھر اپنے بالوں میں ڈالتے' اگر آپ کو یقین ہو جاتا کہ پانی جلد تک پہنچ گیا ہے تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے اور برتن میں پانی بچا کر رکھ لیتے' فارغ ہونے کے بعد (اپنے) پاؤں پر ڈالتے تھے۔

4481 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ، قُلْتُ: لَمَّا جَاءَ بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھے خواب میں تین مرتبہ دکھائی گئی تھی۔ جب فرشتہ آپ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لایا۔ عرض کی: یہ آپ ﷺ کی بیوی ہے۔ جب تیرے چہرے کو کھولا گیا

4480- الحديث سبق برقم: **4465,4413** فراجعه .

4481- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا ابن ادريس . وفي جلد **6** صفحه **128** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب . وفي جلد **6** صفحه **161** قال: حدثنا حماد بن أسامة .

حَرِيرٍ، فَيَقُولُ: هَذِهِ امْرَأَتُكَ، فَلَمَّا كَشَفْتُ عَنْ وَجْهِكِ فَإِذَا أَنْتَ هِيَ، فَأَقُولُ: إِنْ يَكُنْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ يُمْضِهِ

تو وہ تو ہی تھی، میں نے کہا کہ اللہ کے ہاں فیصلہ ہو چکا ہے۔

4482 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُعْوَلِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللّٰهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يَحْفَظْهُ، إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ، وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا، اس کے خاندان کے لوگ اس پر رو رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب دیا جائے گا۔

4483 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ نِسَائِكَ لَهُنَّ كُنًى غَيْرِي، قَالَ: فَاكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، فَكَانَتْ تُكْنَى أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ہر بیوی کی کنیت ہے میرے علاوہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری کنیت عبداللہ بن زبیر کے بیٹے کے ساتھ ہوگی۔ پس میری کنیت ام عبداللہ رکھی گئی۔

4484 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَخَا أَبِي قُعَيْسٍ، اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَذَكَرَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوقعیس کے بھائی نے (میرے) پاس آنے کی اجازت مانگی۔ میں نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ میں نے یہ بات

4482- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **161** . والحميدى رقم الحديث: **221** قال: حدثنا سفيان . واحمد جلد **6** صفحه**39** قال: حدثنا سفيان . وفى جلد**6**صفحه**107** قال: حدثنا اسحاق . قال: حدثنى مالك .

4483- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**107** قال: حدثنا مؤمل . قال: حدثنا حماد بن زيد . وفى جلد**6**صفحه **151** قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: حدثنا معمر .

4484- أخرجه مسلم رقم الحديث: **1445** من طريق أبى الربيع الزهرانى به . وأخرجه مالك رقم الحديث: **2** من طريق هشام بن عروة بهذا السند . ومن طريقه أخرجه البخارى رقم الحديث: **5239** .

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ عَمُّكِ فَأَدْخِلِيهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعِ الرَّجُلُ، قَالَ: إِنَّهُ عَمُّكِ فَأَدْخِلِيهِ

حضور ﷺ کے سامنے کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے تو اس سے داخل ہونے کی اجازت دینی تھی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو نہیں پلایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے تو اس کو داخل ہونے کی اجازت دے۔

4485 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ، قَالَ: صُمْ إِنْ شِئْتَ، وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور ﷺ سے سوال کیا: میں برابر روزہ رکھنے والا آدمی ہوں کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4486 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ: الْعَقْرَبُ، وَالْفَأْرَةُ، وَالْحُدَيَّا، وَالْغُرَابُ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پانچ فواسق حرم میں مارنے کی اجازت دی: (۱) بچھو، (۲) چوہا، (۳) چیل، (۴) کوا، (۵) پاگل کتا۔

4487 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ذوالحجہ کی پہلی کے مطابق نکلے پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کا جی چاہے کہ وہ حج کا تلبیہ پڑھے تو وہ حج کا تلبیہ کہے اور

4485- أخرجه الحميدی رقم الحديث: **199** قال: حدثنا سفيان ـ وأحمد جلد **6** صفحه **46** قال: حدثنا أبو معاوية ـ وفی جلد **6** صفحه **202,193** قال: حدثنا يحيیٰ ـ

4486- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **33** قال: حدثنا عبد الأعلیٰ عن معمر ـ وفی جلد **6** صفحه **87** قال: حدثنا بشر بن شعيب ـ قال: أخبرنی أبی ـ وفی جلد **6** صفحه **164** قال: حدثنا عبد الرزاق ـ

4487- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه: **265** ـ والحميدی رقم الحديث: **203** قال: حدثنا سفيان ـ وأحمد جلد **2** صفحه **140** قال: حدثنا حجاج ـ قال: حدثنا ليث ـ قال: حدثنی عُقيل ـ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ أَهَلَّ بِحَجٍّ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ، فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، فَذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمَّا كَانَتْ بِسَرِفٍ حَاضَتْ، قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، قَالَ: فَقُلْتُ: وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجِ الْعَامَ، فَقَالَ: انْقُضِي رَأْسَكِ، وَارْفُضِي عُمْرَتَكِ، وَامْتَشِطِي، وَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْمُسْلِمُونَ فِي حَجِّهِمْ، فَأَطَاعَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ النَّفْرِ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُخْرِجَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ، فَأَخْرَجَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ، فَأَهَلَّتْ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ

جس کا من چاہے کہ وہ عمرہ کا تلبیہ کہے تو وہ عمرہ کا تلبیہ کہے پس میں ان لوگوں میں تھی جو عمرہ کا تلبیہ کہنے والے تھے مقامِ سرف پر جا کر مجھے ماہواری کا خون جاری ہو گیا' رسول کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں رو رہی تھی۔ میں نے عرض کی: کاش! میں اس سال نہ نکلتی' فرمایا: آپ اپنا سر کھول دیں' اپنا عمرہ چھوڑ کر کنگھی کر لیں اور جیسے دیگر مسلمان اپنی حج کے اعمال سرانجام دے رہے ہیں' آپ بھی ادا کریں تو آپ بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والی ہوں گی' پس جب واپس آنے کی رات تھی تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر کو حکم دیا کہ ان کو مقامِ تنعیم پہ لے جاؤ اور یہ وہاں سے عمرہ کا احرام باندھ کر آ جائیں (اور عمرہ کر لیں)۔

4488 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيَّ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَرَامُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا میں رسول کریم ﷺ کی قربانیوں کی رسیاں باٹتے ہوئے اپنی طرف دیکھ رہی ہوں' اس کے بعد اس شی سے نہیں روکتے تھے' جس سے حرام روکتا ہے۔

4489 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ فَدَخَلَ مُعْتَكَفَهُ، فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ انْصَرَفَ مِنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ جب اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرماتے' صبح کی نماز ادا فرمانے کے بعد اپنی اعتکاف گاہ میں (ایک بار) تشریف لے جاتے۔ (ایک بار ایسا ہوا) جب اکیس کی صبح ہوئی تو آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو آپ ﷺ

4488- الحديث سبق برقم: **4377** فراجعه .

4489- اخرجه الحميدى جلد**2**صفحه**195** قال: قال سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**84** قال: حدثنا ابو المغيرة . قال: حدثنا الأوزاعى . وفى جلد**6**صفحه**226** قال: حدثنا يعلى بن عُبيد .

الصُّبحِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى أَخْبِيَةً: خِبَاءَ عَائِشَةَ وَكَانَتْ قَدِ اسْتَأْذَنَتْهُ وَزَيْنَبَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبِرَّ تُرِدْنَ بِهِنَّ؟ فَأَخَّرَ اعْتِكَافَهُ إِلَى شَوَّالٍ

مسجد میں جوں ہی داخل ہوئے تو خیموں پر آپ ﷺ کی نگاہ پڑی' حضرت عائشہ کا خیمہ جبکہ آپ ﷺ اجازت لے چکی تھیں اور حضرت زینب (کا خیمہ)۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان سے تم نے کس نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے اپنا اعتکاف ہی مؤخر کر دیا۔

4490 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَارِثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ أَمْدَادَ الْعَرَبِ كَثُرَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلَكَ الْقَوْمُ . فَقَالَ: كَلَّا وَاللّٰهِ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ لَقَدِ اشْتَرَطْتُ إِلَى رَبِّي شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ وَأَعْجَلُ بِمَا يَعْجَلُ بِهِ الْبَشَرُ، فَأَيُّمَا امْرِءٍ بَدَرَتْ مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرب کا بہت زیادہ گروہ حضور ﷺ کے پاس آیا۔ انہوں نے آپ ﷺ کو عائشہ کے حجرہ کی طرف مجبور کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے۔ حضرت عائشہ عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! قوم ہلاک ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اے بنت صدیق! ہرگز نہیں۔ میں نے اپنے رب سے ایسی شرط لگائی ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ میں انسان ہوں تنگ ہو جاتا ہوں جیسے ہر انسان تنگ ہو جاتا ہے، جلدی کرتا ہوں جس طرح ہر انسان جلدی کرتا ہے۔ جو کام مجھ سے جلدی ہو جاتا ہے وہ اس کے لیے کفارہ ہو جاتا ہے۔

4491 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَاعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے وعدہ کیا تھا اس وقت آنے کا۔ وہ وقت آ گیا لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام نہیں آئے۔

4490- أخرجه أحمد جلد 6صفحه107 من طريق سريج' حدثنا ابن أبي الزناد' عن عبد الرحمن بن الحارث ابن عبد اللّٰه بن عياش المخزومي به . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه267 وقال: رواه أحمد واسناده حسن' الا أن محمد ابن جعفر بن الزبير لم يدرك عائشة .

4491- أخرجه أحمد جلد 6صفحه142 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا محمد' يعني ابن عمرو . ومسلم جلد 6 صفحه156,155 قال: حدثني سُويد بن سعيد .

فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا، فَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِ وَفِي يَدِهِ عَصًا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ: مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلَهُ . ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ السَّرِيرِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هُنَا؟ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ بِهِ، فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ . قَالَ: مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ . إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

آپ ﷺ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پھینک دیا۔ فرمایا: اللہ اور اس کا وعدہ اور اس کے بھیجے ہوئے وعدہ خلافی نہیں کرتے ہیں، پھر متوجہ ہوئے۔ تو ایک کتے کا بچہ چارپائی کے نیچے تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ کتا کب یہاں داخل ہوا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس کو نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اس کو نکال دو۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے وعدہ کیا تھا، میں اس کے لیے بیٹھا تھا۔ آپ نہیں آئے، عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اس کتے نے روکا ہوا تھا جو آپ کے گھر میں تھا ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

4492 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، أَنَّ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفَرَعَةِ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ خَمْسَةٍ وَاحِدَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے حکم دیا پانچ بکریوں میں سے ایک فرعہ دینے کا (فرع کا مطلب ہے: ایک سال اور چھ ماہ کی بکری)۔

4493 - حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو وصال کی حالت میں دیکھا۔ آپ ﷺ کے پاس پانی کا پیالہ تھا، آپ ﷺ اپنا ہاتھ پیالہ میں داخل کرتے پھر اپنے چہرے کو ملتے پھر یہ دعا کرتے:

4492- الحديث في المقصد العلي برقم: **631** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**28** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

4493- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**64** قال: حدثنا يونس . وفي جلد **6**صفحه**77,70** قال: حدثنا منصور بن سلمة الخزاعي . وفي جلد**6**صفحه **151** قال: حدثنا هاشم .

قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ! موت کی سکرات میں میری مدد فرما۔

4494 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِهَادُ النِّسَاءِ الْحَجُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا جہاد حج ہے۔

4495 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَعُ الْبِرِّ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ وَأَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوبَةً الْبَغْيُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثواب کے لحاظ سے جلدی والی نیکی صلہ رحمی ہے' سزا کے اعتبار سے جلدی شر بغاوت ہے۔

4496 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا' یعنی رات کو نہ کھانا اور نہ پینا۔

4497 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی

4494- أخرجه أحمد جلد6صفحه67 قال: حدثنا عبد الله بن الوليد . قال: حدثنا سفيان . وفي جلد6صفحه68 قال: حدثنا أسود . قال: حدثنا شريك . وفي جلد6صفحه120 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا عبيدة بن أبي رائطة المجاشعي .

4495- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 4212 قال: حدثنا سُويد بن سعيد . قال: حدثنا صالح بن موسىٰ' عن معاوية بن اسحاق' عن عائشة بنت طلحة' فذكرته .

4496- أخرجه أحمد جلد6صفحه125 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة' عن يزيد بن حمير . قال: سمعت عبد الله بن أبي موسىٰ' فذكره .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي مِنْهُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

ازواج پاک رضی اللہ عنہا کو حکم دیں۔ بول براز کے بعد دھونے کا۔ میں اُن سے حیاء کرتی یہ کہنے میں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے کرتے تھے۔

4498 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ: (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے ''فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ'' پڑھا۔

4499 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلْوُ الْبَارِدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ پسندیدہ شربت میٹھا' ٹھنڈا تھا۔

4500 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ: قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَقَصُّ الْأَظْفَارِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس چیزیں فطرت سے ہیں: (۱) مونچھیں کاٹنا (۲) داڑھی شریف کا بڑھانا (۳) مسواک (۴) ناک میں پانی ڈالنا (۵) ناخن کاٹنا (۶) استنجا کرنا (۷) بغلوں سے بال اکھاڑنا (۸) زیر ناف بال مونڈھنا (۹) اور پانی کم استعمال کرنا۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: پانی کے

4498- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 64 قال: حدثنا يونس بن محمد . وفي جلد 6 صفحه 213 قال: حدثنا وكيع . وأبو داؤد رقم الحديث: 3991 قال: حدثنا مسلم بن ابراهيم .

4499- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 257 . وأحمد جلد 6 صفحه 40,38 . والترمذي رقم الحديث: 1895، وفي الشمائل رقم الحديث: 204 قال: حدثنا ابن أبي عمر .

4500- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 137 قال: حدثنا وكيع . ومسلم جلد 1 صفحه 154,153 قال: حدثنا قتيبة بن سعيد وأبو بكر بن أبي شيبة وزهير بن حرب .

وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ، وَالِانْتِقَاصُ بِالْمَاءِ . قَالَ وَكِيعٌ: يَعْنِي الِاسْتِنْجَاءَ بِالْمَاءِ يُنْقِصُ الْبَوْلَ . قَالَ زَكَرِيَّا: قَالَ مُصْعَبٌ: وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ

ساتھ استنجاء کرنا اور پیشاب کے لیے کم کرنا۔ حضرت زکریا فرماتے ہیں کہ حضرت مصعب نے فرمایا: میں دسواں بھول گیا' کُلّی ہوسکتا ہے۔

4501 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَدْعُوهُمْ فِي الدُّنْيَا إِلَيْهِ حَقٌّ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ: (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى) (النمل: 80)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک (لوگوں کو) معلوم ہوگیا جو میں دنیا میں ان کو جس کی طرف بلواتا ہوں وہ حق ہے اور اللہ عزوجل فرماتا ہے: آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے ہو۔

4502 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ أُمِّهِ مُسَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُظِلُّكَ؟ قَالَ: لَا . مِنًى مُنَاخٌ لِمَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ کے لیے ایسا گھر نہ بنائیں جو آپ کو سایہ کرے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

4503 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ لِأُعْتِقَهَا فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ . وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَهِيَ مَمْلُوكَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے بریرہ کو خریدا اسے آزاد کرنے کے لیے' اس کے مالک نے اس کی ولاء کی شرط لگا لی' میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ذکر کی' آپ نے فرمایا: تُو اس کو آزاد کر' بے شک ولاء اس کے لیے ہے جو آزاد کرے۔ حضرت بریرہ کا شوہر آزاد تھا اور حضرت بریرہ لونڈی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4501- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **224** . والبخارى جلد**2**صفحه**122** قال: حدثنا عبد الله بن محمد' كلاهما (الحميدى' وعبد الله بن ممد) قالا: حدثنا سفيان' عن هشام بن عروة' عن أبيه' فذُكره .

4502- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**187** قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدى (ح) وزيد بن الحباب . وفى جلد **6** صفحه**206** قال: حدثنا وكيع .

4503- الحديث سبق برقم: **4419,4418** فراجعه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اس کے نکاح میں رہنے کا اختیار دیا۔

4504 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَعِقُّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ شَاتَيْنِ شَاتَيْنِ يَوْمَ السَّابِعِ، وَأَمَرَ أَنْ يُمَاطَ عَنْ رَأْسِهِ الْأَذَى . وَقَالَ: اذْبَحُوا عَلَى اسْمِهِ وَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ هَذِهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ قَالَ: وَكَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ تُؤْخَذُ قُطْنَةٌ تُجْعَلُ فِي دَمِ الْعَقِيقَةِ ثُمَّ تُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْعَلُوا مَكَانَ الدَّمِ خَلُوقًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: لڑکے کا عقیقہ دو بکریاں پوری پوری اور لڑکی کا ایک بکری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو بکریاں کا ساتویں دن عقیقہ کیا اور ان کے سر سے بال اُتارنے کا حکم دیا' اور فرمایا: اللہ کے نام پر ذبح کرو اور یوں کہو: بسم اللہ اللہ اکبر! اے اللہ! تجھ سے اور تیری رضا کیلئے' یہ فلاں (بچے کا نام) کا عقیقہ ہے۔ راوی کا بیان ہے: زمانۂ جاہلیت میں روئی کا ٹکڑا لیتے' اس کو عقیقہ کے خون میں ڈبو دیتے پھر بچے کے سر پر رکھتے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ وہ خون کی جگہ کوئی اور رنگ لگا لیا کریں۔

4505 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے، نماز جیسا۔

4506 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب حرام ہے۔

4504- أخرجه البيهقي جلد **9** صفحه **304,303** من طريق عبد المجيد بن عبد العزيز به . أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **31** قال: أخبرنا بشر بن المُفَضَّل .

4505- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا سكن بن نافع . قال: حدثنا صالح بن أبي الأخضر .

4506- الحديث سبق برقم: **4343** فراجعه .

حَرَامٌ

4507 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَهَتَكَهُ وَقَالَ: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' اس حال میں کہ میں نے چمڑے کا تصویروں والا پردہ لگایا ہوا تھا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ملاحظہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسے حقیر سمجھا۔ فرمایا: تمام لوگوں سے زیادہ عذاب' قیامت کے دن جن کو دیا جائے گا وہ اللہ کی صفت خلق میں مشابہت اختیار کرنے والے ہوں گے۔

4508 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ثَابَرَ عَلَى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ السُّنَّةِ سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فرضوں کے علاوہ بارہ رکعت سنتوں پر ہیشگی کی۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنادے گا۔ ۴ ظہر سے پہلے، ۲ ظہر کے بعد، ۲ مغرب کے بعد، ۲ عشاء کے بعد اور ۲ فجر سے پہلے۔

4509 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی تیرہ رکعت ادا کرتے' وتر پانچ رکعت پڑھتے اور سلام پانچویں رکعت میں پھیرتے تھے۔

4507- الحديث سبق برقم: **4421** فراجعه .

4508- اخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **1140** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . والترمذى رقم الحديث: **414** قال: حدثنا محمد بن رافع النيسابورى . والنسائي جلد **3** صفحه **260** وفي الكبرى رقم الحديث: **1376** قال: أخبرنا الحسين بن منصور بن جعفر النيسابورى .

4509- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **195** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **50** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد **6** صفحه **64** قال: حدثنا يونس . قال: حدثنا الليث .

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْعِشَاءِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِخَمْسٍ يُسَلِّمُ فِي الْخَامِسَةِ

4510 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ قَالَ بِرِيقِهِ، ثُمَّ قَالَ بِهِ فِي التُّرَابِ وَيَقُولُ: تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يَشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کوئی انسان بیماری کی شکایت کرتا تو آپ اپنا لعاب لگاتے' پھر فرمایا: اس مٹی میں جانا ہے' اور فرماتے: ہماری زمین کی مٹی ہمارے تھوک کے ساتھ ہمارے بیماروں کو شفا دیتی ہے ہمارے رب کے حکم سے۔

4511 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مَعْنُ الْقَزَّازُ، عَنْ فُلَانِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفَسِّرُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ إِلَّا آيًا بِعَدَدٍ. عَلَّمَهُنَّ إِيَّاهُ جِبْرِيلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کی تفسیر اپنی رائے کے ساتھ نہ کرتے تھے مگر چند آیات کی جو آپ کو حضرت جبریل نے بتائی تھیں۔

4512 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلْتُهَا: كَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ. وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی کتنی رکعتیں ادا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چار اور زیادہ بھی جتنی اللہ چاہتا کر لیتے تھے۔

4513 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس کو نرمی سے

4510- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 252 . وأحمد جلد 6صفحه93 قال: حدثنا علي بن عبد الله . والبخاري جلد7صفحه172 قال: حدثنا علي بن عبد الله (ح) وحدثني صدقة بن الفضل .

4511- الحديث في المقصد العلي برقم: 1165 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه303 وقال: رواه أبو يعلى' والبزار بنحوه' وفيه راو لم يتحرر اسمه عند واحد منهما' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4512- الحديث سبق برقم: 4349 فراجعه .

4513- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه153 وقال: رواه أحمد' ورجاله ثقات الا أن عبد الرحمن بن القاسم لم يسمع من عائشة وليست كما قال .

بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ الشَّعَّابُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کچھ حصہ دیا گیا۔ بے شک اس کو دنیا و آخرت کی بھلائی دی گئی۔ جو نرمی سے محروم کیا گیا بے شک وہ دنیا و آخرت کی بھلائی سے محروم کیا گیا۔

4514 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

4515 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي وَأَنَا صَائِمَةٌ، فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمَةٌ . فَقَالَ: وَأَنَا صَائِمٌ . فَقَبَّلَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی طرف کھینچا تا کہ وہ میرا بوسہ لیں، حالانکہ میں روزے سے تھی' میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھی روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے میرا بوسہ لیا۔

4516 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: أَدْوَمُهُ وَإِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4514- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 68 قال: حدثنا أسود بن عامر . قال: حدثنا شريك وفي جلد 6 صفحه 119 قال: حدثنا أحمد بن عبد الملك . قال: حدثنا زهير . وفي جلد 6 صفحه 154 قال: حدثنا يحيىٰ بن آدم .

4515- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 134 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وفي جلد 6 صفحه 162 قال: حدثنا يحيىٰ بن زكريا . قال: أخبرني أبي .

4516- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 176 قال: حدثنا محمد بن جعفر وبهز . وفي جلد 6 صفحه 180 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . وعبد بن حُميد: 1515 قال: أخبرنا يزيد بن هارون .

قَلَّ

4517 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّ نَبِيًّا لَا يَمُوتُ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ . قَالَتْ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: (مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا) (النساء :69) فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے سنا تھا کسی نبی نے وصال نہیں فرمایا مگر اس کو دنیا اور آخرت کے درمیان رہنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس بیماری میں وصال فرمایا آپ کی آواز بھاری تھی، میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے یہ آیت طیبہ ''ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام کیا ہے، نبیوں اور صدیقین اور شہداء اور صالحین میں سے یہ بہت اچھے ساتھی ہیں'' میں نے جان لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا ہے۔

4518 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ، وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی شرط جو کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ باطل ہے، اگرچہ سو شرط ہوں۔

4519 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا رَأَيْتُ أَشَدَّ وَجَعًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کی تکلیف نہیں دیکھی۔

4520 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4517- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 176 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة (ح) وحجاج . قال: أخبرنا شعبة . (ح) وروح . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 6 صفحه 205 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا شعبة .

4518- الحديث سبق برقم: 4418 فراجعه .

4519- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 172 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 6 صفحه 181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . قال: حدثنا سفيان .

ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خِفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4521 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ فَقَالَتْ لِي: كُلْ، فَإِنِّي مَا شَبِعْتُ مِنْ طَعَامٍ فَأَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ. قُلْتُ: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَتْ: أَذْكُرُ الْحَالَ الَّتِي فَارَقَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ آپ نے مجھے کھانے کے لیے کھانا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تم کھاؤ۔ میں بہت کم سیر ہو کر کھانا کھاتی ہوں میں رونا چاہتی ہوں۔ حضرت مسروق نے عرض کی: آپ کیوں روئی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے وہ حالت یاد آ گئی جس حالت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے وصال فرمایا: بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی سیر ہو کر دو مرتبہ ایک دن لگا تار جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر لی۔

4522 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مُذْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ پاک آئے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لگا تار تین راتیں سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

4523 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ پاک آئے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لگا تار تین راتیں سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو

4521- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **2356**، وفي الشمائل رقم الحديث: **148** قال: حدثنا أحمد بن مَنِيع . قال: حدثنا عباد بن عباد، عن مُجالد، عن الشعبي، عن مسروق، فذكره .

4522- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **156** قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد بن طلحة، عن أبي حمزة، عن ابراهيم، عن الأسود فذكره .

4523- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **42** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد **6** صفحه **156** قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد بن طلحة، عن أبي حمزة .

آلُ مُحَمَّدٍ غَدَاءً وَلَا عَشَاءً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ

گیا۔

4524 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ حَتَّى مَاتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے مدینہ پاک آئے ہیں آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار تین راتیں سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

4525 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتْرُكْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَمْ يُوصِ بِشَيْءٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں وصال فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ درہم و دینار نہ بکری و اونٹ (بطور وراثت) چھوڑے اور نہ کسی شے کی وصیت فرمائی۔

4526 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج مفرد کیا۔

4527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَالُ مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے چہروں کا' حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

4524- الحديث سبق برقم: **4323** فراجعه .

4525- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **44** قال: حدثنا أبو معاوية وابن نمير . ومسلم جلد **5** صفحه **75** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة .

4526- الحديث سبق برقم: **4344** فراجعه .

4527- الحديث سبق برقم: **4515** فراجعه .

4528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنَ الدَّيْنِ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَاكَ تَسْتَعِيذُ مِنَ الدَّيْنِ . فَقَالَ: نَعَمْ . إِنَّ الدَّائِنَ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرض سے پناہ مانگتے تھے' تو میں نے عرض کی: آپ کو قرض سے پناہ مانگتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! قرض خواہ جب بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا' جب وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا۔

4529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ - وَاللّٰهِ كَذَا أَخْبَرْتُكَ - قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ - وَهُوَ الْفَرَقُ - . قَالَتْ: وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں غسل کرتے تھے' اس کو فرق کہا جاتا تھا۔ فرماتی ہیں: میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

قَالَ سُفْيَانُ: وَزَادَ عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ: حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَأَقُولُ لَهُ أَبْقِ لِي أَبْقِ لِي

حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت عاصم احول نے اضافہ کیا' فرمایا: مجھے معاذہ نے بیان کیا حضرت عائشہ سے' آپ فرماتی ہیں: میں کہتی ہوں کہ آپ کو میرے لیے باقی رکھیں' میرے لیے باقی رکھیں۔

4530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا كُلَّ يَوْمٍ طَرَفَيِ النَّهَارِ، فَأَتَانَا يَوْمًا فِي نَحْرِ ظَهِيرَةٍ فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ هَلْ عَلَيَّ مِنْ عَيْنٍ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام ہر روز ہمارے گھر آتے تھے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت تشریف لائے اور فرمایا: اے ابوبکر! کیا مجھے اُدھار دیں گے؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ام رومان اور اسماء و عائشہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

4528- الحديث سبق برقم: **4457** فراجعه .

4529- الحديث سبق برقم: **4466** فراجعه .

4530- اخرجه البخاري رقم الحديث: **3905,2297,476** من طريق يحيى بن بكير' حدثنا الليث' عن عقيل' عن الزهري به .

قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا هِيَ أُمُّ رُومَانَ وَأَسْمَاءُ وَعَائِشَةُ. قَالَ: فَإِنَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ. قَالَ: الصُّحْبَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: الصُّحْبَةُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ قَدِ اتَّخَذَ رَاحِلَتَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خُذْ إِحْدَى رَاحِلَتَيَّ فَارْكَبْهَا. قَالَ: لَا. بَلِ الثَّمَنُ يَا أَبَا بَكْرٍ

فرمایا: میرے اللہ نے مجھے اجازت دی ہے اس شہر سے نکلنے کی۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو ساتھی کی ضرورت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! ساتھی کی ضرورت ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سواریاں لیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ایک لے لیجیے اور اس پر سوار ہو جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مفت نہیں بلکہ اے ابوبکر! پیسوں کے بدلے۔

4531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَارِقٍ - أَوْ سَارِقَةٍ - فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ. وَقَالَ: لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَأَقَمْتُ عَلَيْهَا الْحَدَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس چور مرد یا عورت کو لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں ضرور اس پر بھی یہی حد لگاتا۔

4532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَانَ فِي يَدِ الرَّجُلِ الْقُرْحَةُ - أَوِ الشَّيْءُ - قَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ. تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا وَيَشْفِي سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کسی آدمی کے ہاتھ میں زخم یا کوئی شی ہوتی تو آپ اس پر انگلی پھیرتے تھے پھر پڑھتے: "بِسمِ اللّٰهِ الى آخره"۔

4533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُمَيٍّ، سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حالت جنابت میں صبح کرتے پھر روزہ بھی رکھتے تھے۔

4531- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا سفيان' عن أيوب بن موسٰى. وفي جلد **6** صفحه **162** قال: حدثنا عبد الرزاق. قال: حدثنا معمر.

4532- الحديث سبق برقم: **4510** فراجعه.

4533- أخرجه مالك (الموطأ صفحه **194** عن عبد ربه بن سعيد. وفي صفحه **195,194** عن سُمي مولٰى أبي بكر بن عبد الرحمٰن بن الحارث بن هشام.

يُـخْبِـرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ يَصُومُ

4534 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَحَبَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ذَا تُقًى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صرف پرہیزگار آدمی کو پسند کیا۔

4535 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لِهَذَا لَمْ يُدْرِكْ شَرًّا وَلَمْ يَرَهُ- أَوْ لَمْ يَعْقِلْهُ أَوْ يَفْعَلْهُ - فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا، وَخَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس انصار کے بچوں میں سے ایک بچہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! اس نے نہ برائی پائی اور نہ دیکھی ہے، یا نہ سمجھی یا نہ کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا، اس کے رہنے والے پیدا کیے۔ ان کو اس وقت پیدا کیا (جب) وہ اپنے باپوں کے صلبوں میں تھے۔ اللہ نے جہنم کو پیدا کیا۔ اس میں رہنے والے بھی پیدا کیے اس حالت میں کے وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے۔

4536 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار دینار یا اس سے زیادہ کی صورت میں کاٹا جائے گا۔

4534- الحديث في المقصد العلي برقم: **1999** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **84** وقال: رواه أحمد، وفيه ابن لهيعة وهو لين، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4535- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **265** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **41** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **208** قال: حدثنا وكيع .

4536- الحديث سبق برقم: **4394** فراجعه .

4537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَدْلَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَطْحَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطحاء کی رات داخل ہوئے تھے۔

4538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِأَرْضٍ تُسَمَّى غَدِرَةَ فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ملک کے پاس سے گزرے، اس کا نام غدرہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

4539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء، حنتم اور مزفت کے برتنوں میں نبیذ پینے سے منع فرمایا۔

4540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي بِالسُّمْنَةِ تُرِيدُ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری ماں مجھے موٹا کرنا چاہتی تھیں، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل کرنا چاہتی تھیں لیکن میں موٹی نہیں ہو رہی تھی یہاں تک کہ مجھے کھجور کے ساتھ ککڑی کھلانا شروع کی، اس سے میں

4537- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **3068** من طريق أبي بكر بن أبي شيبة . حدثنا معاوية به . وقال البوصيري في المصباح: اسناده صحيح، ورجاله ثقات على شرط مسلم .

4538- الحديث في المقصد العلي برقم: **1086** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **51** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ورجال أبي يعلى رجال الصحيح .

4539- الحديث سبق برقم: **4445** فراجعه .

4540- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3903** قال: حدثنا محمد بن يحيى . قال: حدثنا نوح بن يزيد بن سيار . قال: حدثنا ابراهيم بن سعد، عن محمد بن اسحاق .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى أَكَلْتُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ فَسَمِنْتُ كَأَحْسَنِ السُّمْنَةِ

اچھی طرح موٹی ہوگئی۔

4541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

4542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي الْوَضَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَلُوا اللّٰهَ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى الشِّسْعَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ إِنْ لَمْ يُيَسِّرْهُ لَمْ يَتَيَسَّرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: ہر چیز اللہ تعالیٰ سے مانگو، یہاں تک کہ تسمہ بھی۔ بے شک اللہ تعالیٰ اگر آسان نہ کرے تو آسان نہیں ہوتا۔

4543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي، فَقَالَ: كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، غزوہ تبوک میں نمازی کے آگے سترہ رکھنے کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکھ لو جیسے کے اونٹ کا کجاوہ ہوتا ہے۔

4544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4541- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **2833** قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير . قال: حدثنا يونس بن بُكير، عن محمد بن اسحاق، عن يزيد بن رومان، عن عروة، فذكره .

4542- الحديث في المقصد العلى برقم: **1696** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**150** وقال: رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح، غير محمد بن عبيد الله بن المنادى وهو ثقة .

4543- أخرجه مسلم جلد**2**صفحه**55** قال: حدثنا زهير بن حرب . قال: حدثنا عبد الله بن يزيد . قال: أخبرنا سعيد بن أبي أيوب (ح) وحدثنا محمد بن عبد الله بن نُمير . قال: حدثنا عبد الله ابن يزيد . قال: أخبرنا حيوة .

4544- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**65** قال: حدثنا أبو عبد الرحمٰن . قال: حدثنا حيوة بن شريح . قال: حدثني نافع بن

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، فَأَرْشَدَ اللّٰهُ الْأَئِمَّةَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَذِّنِينَ

فرمایا: امام ضامن ہے مؤذن امانت والا ہے۔ اللہ ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو معاف کرے۔

4545 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: رُبَّمَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ شَيْءٍ؟ فَنَقُولُ: لَا ۔ فَيَقُولُ: إِنِّي إِذًا صَائِمٌ ۔ قَالَتْ: وَدَخَلَ عَلَيْنَا مَرَّةً فَقُلْنَا لَهُ: أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَّأْنَا لَكَ مِنْهُ ۔ فَقَالَ: هَلُمُّوهُ؛ فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ صَائِمًا ۔ قَالَتْ: فَأَكَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بسا اوقات حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے اور ہم کو فرماتے: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ ہم عرض کرتی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد فرماتے: پھر میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: ہم کو حیس (آٹا اور گھی ملا کر بنایا ہوا کھانا) ہدیہ کیا ہے۔ ہم نے آپ کے لیے حصہ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو لاؤ، میں تو روزہ کی حالت میں تھا، آپ فرماتی ہیں کہ آپ نے کھایا۔

4546 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات اور دن نہیں جائیں گے یہاں تک کہ تم لات وعزیٰ کی عبادت نہ کرلیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں: یا رسول اللہ! میں گمان رکھتی ہوں جس وقت اللہ

نسليمان، أن محمد بن أبي صالح حدثه عن أبيه، فذكره .

4545- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **191,190** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد**6**صفحه**49** قال: حدثنا يحيى . وفي جلد**6**صفحه**207** قال: حدثنا وكيع وابن نُمير .

4546- أخرجه مسلم جلد**8**صفحه**182** قال: حدثنا أبو كامل الجحدري، وأبو معن زيد بن يزيد الرقاشي (واللفظ لابن معن) قالا: حدثنا خالد بن الحارث (ح) وحدثناه محمد بن المثنى . قال: حدثنا أبو بكر، وهو الحنفي .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى يُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى . قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَدْ كُنْتُ أَظُنُّ حِينَ قَالَ اللّٰهُ: (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) (التوبة: 33) أَنَّ ذَلِكَ تَامًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَقْبِضُ رُوحَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ خَيْرٍ، وَيَبْقَى الْآخَرُونَ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ

عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے: ''وہی ذات ہے جس نے اس کو رسول بنا کر مبعوث فرمایا، ہدایت اور دین حق کے ساتھ تا کہ وہ تمام دینوں پر غالب ہو جائے اگرچہ مشرکوں کو نا پسند ہو'' (الصّف: ۹) یہ تو دین مکمل ہو گیا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ عنقریب ہوگا، اگر اللہ نے چاہا۔ پھر اللہ عزوجل پاک ہوا بھیجے گا، اُن کی روحوں کو قبض کرے گا جس کے دل میں رائی کے ذرّے کے برابر بھی خیر ہوگی اور دوسرے باقی رہ جائیں گے، وہ اپنے باپوں کے دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

4547 - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ، فَالْتَمَسْتُهُ بِيَدِيَّ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات حضور ﷺ کو بستر پر نہیں پایا، میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر لگے۔ وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے، آپ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے اور عرض کر رہے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ اِلٰی آخرہٖ''۔

4548 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

4547- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **201** قال: حدثنا حماد بن أسامة . ومسلم جلد **2** صفحه **51** قال: حدثنا أبو بكر ابن أبي شيبة . قال: حدثنا أبو أسامة .

4548- الحديث في المقصد العلي برقم: **15** . أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **145** قال: حدثنا يزيد . وفي جلد **6** صفحه **160** قال: حدثنا عفان . والنسائي (الكبرى) (الورقة **83**-أ) قال: أخبرنا أحمد بن سُليمان الرهاوي .

هَمَّامٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ شَيْبَةَ الْخُضَرِيِّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ - وَسِهَامُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: الصَّوْمُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ - لَا يَتَوَلَّى اللّٰهُ عَبْدًا فَيُوَلِّيَهُ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَمْ أَخَفْ أَنْ آثَمَ: لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدِهِ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ فَاحْفَظُوهُ .

نے فرمایا: میں ان تین باتوں کی قسم اٹھاتا ہوں، اللہ نہیں رکھے گا اس کے لیے جس کا اسلام میں حصہ ہوگا، وہ ایسے ہے جس کا حصہ نہیں۔ اسلام کے تین حصے ہیں: روزہ، نماز، زکوٰۃ۔ اللہ کسی کو دوست نہیں بنائے گا کہ قیامت کے دن اس کا دوسرا دوست بنائے۔ دنیا میں جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا۔ قیامت کے دن اسی محبت کرنے والے کے ساتھ ہوگا۔ چوتھا اگر میں قسم اٹھاتا ان پر میں گنہگار نہ ہوتا۔ جس بندہ کے گناہوں پر دنیا میں پردہ ڈال دیا گیا قیامت کے دن بھی اللہ اس کے گناہوں پر پردہ ڈال دے گا۔

4549 - قَالَ إِسْحَاقُ: وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُنِيبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے (یعنی تین دن اس سے گفتگو چھوڑے رکھے)۔

4551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال: حدثنا عفان بن مسلم .

4549- الحديث سبق برقم: **4548** فراجعه .

4550- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4313** من طريق محمد بن المثنى' حدثنا محمد بن خالد بن عتمة بهذا السند .

4551- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **146** قال: حدثنا محمد بن اسماعيل بن أبي فُدَيك الديلي . والدارمي

نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قُلْتُ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

فرمایا: مسواک منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے، ربّ کی رضا ہے، کالے دانے میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے سام کے۔ سام سے مراد موت ہے۔

4552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: بَعَثَنِي عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ كَانَتْ تَرْوِيهَا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ

حضرت محمد بن عبید بن ابی صالح فرماتے ہیں کہ مجھے عدی بن عدی نے حضرت صفیہ بنت شیبہ کی طرف بھیجا' میں نے آپ سے کچھ اشیاء کے متعلق پوچھا' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی تھیں' فرمایا: مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ طلاق اور آزاد کرنا شدید غصہ میں نہیں ہے۔

4553 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ هَانِءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَ: قُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّهْ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ، فَكَشَفَتْ عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَاطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمًا، وَأَبَا بَكْرٍ رَأْسُهُ بَيْنَ كَتِفَيِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! میرے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عمر و ابوبکر کی قبروں سے پردہ ہٹائیں۔ تو آپ نے تینوں قبروں سے پردہ ہٹایا۔ پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے آگے دکھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں ٹانگوں کے پاس ہے۔

رقم الحديث: **690** قال: أخبرنا خالد بن مخلد هو القطواني .

4552- الحديث سبق برقم: **4427** فراجعه .

4553- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3220** . والبيهقي في الكبرى جلد **4**صفحه**3** . والحاكم جلد **1**صفحه**369** من طريقين عن ابن أبي فديك به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعُمَرُ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَاجَرَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي الدِّيلِ مُشْرِكٌ كَانَ دَلِيلَهُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت مکہ سے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق اور عامر بن فہیرہ اور بنی دیل قبیلہ کا ایک مشرک آدمی تھا' ان کے لیے راہنما تھا یعنی راستہ دکھانے کے لیے۔

4555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتَا: مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ اور اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سا کام زیادہ پسند تھا؟ دونوں نے فرمایا: جس کے کرنے پر ہمیشہ کرے اگرچہ وہ کم ہی کیوں نہ ہو۔

4556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا خَلَّادٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفْتُ أَنْ أَكُونَ أُمِرَ فِيَّ بِشَيْءٍ، فَخَيَّرَنِي فَقُلْتُ: هَلْ ذَكَرْتَ هَذَا لِأَحَدٍ قَبْلِي؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَإِنِّي قَدِ اخْتَرْتُكَ. وَخَيَّرَ نِسَاءَهُ كُلَّهُنَّ فَاخْتَرْنَهُ، فَلَمْ يَعُدَّهُ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس داخل ہوئے' میں ڈر گئی کہ آپ مجھے کسی شی کا حکم نہ دیں' آپ نے مجھے اختیار دیا۔ میں نے عرض کی: کیا آپ کو میری طرف سے عذر یاد نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: میں نے آپ کو اختیار کر لیا تھا اور آپ نے باقی ازواج کو اختیار دیا تھا' ان تمام نے آپ کو اختیار کیا' آپ نے کوئی شی دوبارہ نہیں فرمائی۔

4554- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **198** قال: حدثنا عبد الرزاق' عن معمر. والبخاري جلد **1** صفحه **128** وجلد **3** صفحه **126,116**' وجلد **5** صفحه **73** قال: حدثنا يحيى بن بكير. قال: حدثنا الليث' عن عُقيل.

4555- الحديث سبق برقم: **4518** فراجعه.

4556- الحديث سبق برقم: **4354** فراجعه.

4557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خِفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4558 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الْحَلَبِيُّ، عَنِ ابْنِ مِينَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَزَمَ عَلِيًّا وَقَبَّلَهُ وَيَقُولُ: بِأَبِي الْوَحِيدُ الشَّهِيدُ . بِأَبِي الْوَحِيدُ الشَّهِيدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ چمٹایا اور آپ کا بوسہ لیا اور فرماتے تھے ابوالوحید شہید ہوگا، ابوالوحید شہید ہوگا۔

4559 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَفْرُقَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ الْفَرْقَ مِنْ يَافُوخِهِ، وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ نکالنے کا ارادہ کرتی تو میں مانگ چند بالوں کے دو حصے کر دیتی اور پیشانی کے بال دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑتی تھی۔

4560 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''مجھ پر چھوڑ دو ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو'' آپ تھوڑی دیر ہی ٹھہرے

4557- الحديث سبق برقم: 4520 فراجعه .

4558- الحديث في المقصد العلى برقم: 1339 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 138,137 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفه .

4559- الحديث سبق برقم: 4396 فراجعه .

4560- الحديث في المقصد العلى برقم: 1202 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 130 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه جعفر بن مهران، وعبد الله بن محمد بن عقيل وفيهما ضعف وقد وثقا .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ (وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا) (المزمل: 11) قَالَ: لَمْ يَكُنْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى كَانَتْ وَقْعَةُ بَدْرٍ

تھے یہاں تک کہ بدر کا واقعہ ہوا۔

4561 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ ، فَدَخَلَ عَلَيَّ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ: وَارَأْسَاهُ قَالَ: بَلْ أَنَا وَاللّٰهِ يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ ، ثُمَّ قَالَ: وَمَا يَضُرُّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِي ، فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَكَفَّنْتُكِ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ؟ ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَكَأَنِّي بِكَ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَدْ رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ ، قَالَتْ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ: وَتَتَامَّ بِهِ وَجَعُهُ حَتَّى اسْتُعِزَّ بِهِ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ ، فَدَعَا نِسَاءَهُ فَسَأَلَهُنَّ أَنْ يَأْذَنَّ لَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي ، فَأَذِنَّ لَهُ ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِهِ - أَحَدُهُمَا الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ ، وَرَجُلٌ آخَرُ- تَخُطُّ قَدَمَاهُ ، عَاصِبًا رَأْسَهُ حَتَّى جَاءَ بَيْتِي .قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ: فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع سے واپس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں درد تھی۔ میں کہہ رہی تھی: ہائے میرے سر میں درد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اے عائشہ! میرے سر میں بھی درد، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر آپ مجھ سے پہلے وصال کریں۔ میں آپ پر کھڑا ہوں گا، میں آپ کو کفن دوں گا، پھر آپ کی نماز جنازہ پڑھوں گا اور آپ کو دفن کروں گا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! گویا میں آپ کے ساتھ ہوں' اگر یہ آپ نے کیا تو آپ میرے پاس میرے گھر میں لوٹ آئے' آپ نے اس میں اپنی بعض ازواج کے ساتھ رات گزاری۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ کا درد زیادہ ہوگیا یہاں تک کہ آپ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رات گزاری' پس آپ نے اپنی ازواج کو بلایا اور اُن سے کہا: اگر تم اجازت دو تو بیماری والے دن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزار لوں' پس اُن

4561- أخرج شطره الأول: أحمد جلد 6 صفحه 228 . والدارمي جلد 1 صفحه 37 . والدارقطني جلد 3 صفحه 369 وابن ماجة رقم الحديث: 207 من حديث ابن اسحاق عن يعقوب بن عتبة' عن الزهري به .

اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ ، قَالَ: تَدْرِي مِنِ الرَّجُلَ الْآخَرَ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا ، قَالَ: عَلِيٌّ ، ثُمَّ غُمِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ ، ثُمَّ أَفَاقَ قَالَ: أَهْرِيقُوا عَلَيَّ سَبْعَ قِرَبٍ مِنْ آبَارٍ شَتَّى حَتَّى أَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ فَأَعْهَدَ إِلَيْهِمْ ، قَالَتْ: فَأَقْعَدْنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ ، فَصَبَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى طَفِقَ يَقُولُ بِيَدِهِ حَسْبُكُمْ حَسْبُكُمْ ، قَالَ مُحَمَّدٌ: ثُمَّ خَرَجَ- كَمَا حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ- عَاصِبًا رَأْسَهُ فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ أَنْ صَلَّى عَلَى أَصْحَابِ أُحُدٍ فَأَكْثَرَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عَبْدًا مِنْ عَبَّادِ اللّٰهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ ، قَالَ: فَفَهِمَهَا أَبُو بَكْرٍ ، فَبَكَى وَعَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ يُرِيدُ ، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ ، انْظُرُوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ اللَّاصِقَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسُدُّوهَا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ؛ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا كَانَ أَفْضَلَ عِنْدِي فِي الصُّحْبَةِ مِنْهُ

سب نے آپ کو اجازت دے دی۔ پس آپ وہاں سے اس حال میں تشریف لائے کہ اپنے رشتہ داروں میں سے دو آدمیوں کے درمیان چل رہے تھے۔ ان میں سے ایک فضل بن عباس تھے اور ایک دوسرا آدمی تھا۔ آپ کے پاؤں مبارک زمین سے لگ رہے تھے اور سر مبارک کانپ رہا تھا یہاں تک کہ میرا گھر آ گیا۔ حضرت عبیداللہ کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی' کہا: کیا آپ دوسرے آدمی کا نام جانتے ہیں؟ راوی کا بیان ہے کہ میں نے کہا: نہیں! نہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم استغراق میں چلے گئے اور ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا درد سخت ہو گیا۔ پھر کچھ دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو افاقہ ہوا۔ فرمایا: میرے لیے سات مختلف کنوؤں کا پانی لے آؤ اور مجھ پر بہا دو۔ میں لوگوں کی طرف گیا اور ان کے ذمہ لگایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کپڑے دھونے کے برتن میں بٹھا دیا جو کہ حضرت حفصہ بنت عمر کا تھا۔ پس ہم نے آپ پر پانی بہانا شروع کیا یہاں تک کہ آپ ہاتھ کے اشارے سے کہنے لگے: کافی ہے! کافی ہے! محمد بن اسحاق کا قول ہے: پھر آپ باہر تشریف لائے' جیسے مجھ سے بیان کی ایوب بن بشیر نے' سر کانپ رہا تھا' پس آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ پس سب سے پہلے آپ نے اصحابِ بدر کے لیے دعائیں کیں اور اُن کے لیے اپنے رب سے خوب رحمتیں مانگیں۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے

اپنے بندوں میں سے ایک بندے کو دو باتوں میں سے ایک کا اختیار دیا ہے' اگر چاہے تو وہ دنیا میں رہنے کو انتخاب کر لے اور اگر چاہے تو وہ چیز چن لے جو اس کے رب نے اس کے لیے اپنے پاس تیار کر رکھی ہے۔ تو اللہ کے بندے نے ''ما عند اللّٰه'' کو ترجیح دی ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بات کی تہہ تک پہنچ گئے اور رونا شروع کر دیا اور اس بات کو اچھی طرح پہچان گئے کہ اللہ کے ایک بندے سے مراد' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی ذات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! صبر کرو۔ (دوسرے لوگوں سے فرمایا:) تم ذرا ان دروازوں کو دیکھو جو مسجد میں لگے ہوئے ہیں' سوان سب دروازوں کو بند کر دو مگر وہ دروازہ جو ابوبکر کے گھر کی طرف سے کھلتا ہے کیونکہ میں کسی ایسے آدمی کو نہیں جانتا جو میرے صحابی ہونے میں اُن سے افضل ہو۔

4562 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ وِصَالِ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: أَتَعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ؛ فَإِنَّهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَكَانَ عَمَلُهُ نَافِلَةً؟ ثُمَّ قَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَّا أَنَا فَوَاللّٰهِ مَا صُمْتُ لَيْلًا قَطُّ إِنَّ اللّٰهَ قَالَ: (ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ) (البقرة: 187)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لگاتار روزے رکھنے کے متعلق پوچھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا آپ جیسے عمل کرنے کی طاقت رکھتی ہے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک زیادہ ہوتا تھا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اللہ کی قسم رات کو روزہ نہیں رکھتی کبھی بھی۔

4562- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 250 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثني أبي . قال: حدثنا يزيد، يعنى الرشك، عن معاذة، فذكرته .

بے شک اللہ نے فرمایا ہے کہ "روزہ مکمل کرو رات تک" (البقرہ:۱۸۷)۔

4563 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَيَّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ صَامَ

حضرت معاذہ فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ کے تین روزے رکھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! میں نے کہا: کس ماہ کے روزہ رکھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں تھی کہ کس ماہ کے روزہ رکھتے تھے۔

4564 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُدْرِجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبِ حِبَرَةٍ ثُمَّ أُخِّرَ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ: فَإِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ لَعِنْدَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دھاری دار یمنی کپڑے میں داخل کیا گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اتار لیا گیا۔ قاسم فرماتے ہیں: باقی کپڑا ہمارے پاس تھا۔

4565 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَثْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُنِيبٍ يَعْنِي الْمَدَنِيَّ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَإِذَا لَقِيَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑ دے' جب اس کو ملے اس کو سلام کرے' تین مرتبہ تین مرتبہ' اگر وہ اس کے سلام کا جواب نہ دے تو اس کے گناہ بھی اس کے ذمے ہوں گے۔

4563- أخرجه أحمد جلد 6صفحه145 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة . ومسلم جلد3صفحه166 قال: حدثنا شيبان بن فروخ . قال: حدثنا عبد الوارث . وأبو داؤد رقم الحديث: 2453 قال: حدثنا مسدد . قال: حدثنا عبد الوارث .

4564- أخرجه أحمد جلد 6صفحه161 . وأبو داؤد رقم الحديث: 3149 قال: حدثنا أحمد بن حنبل . ومسلم جلد3صفحه50,49 قال: حدثنا زُهير بن حرب وحسن الحُلواني وعبد بن حُميد .

4565- الحديث سبق برقم: 4550 فراجعه .

فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لا يَرُدُّ عَلَيْهِ، فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ مَعَ إِثْمِهِ

4566 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ آخِرَ كَلَامِهِ كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: بَلِ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ قَالَتْ: قُلْتُ: إِذًا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَعَرَفْتُ أَنَّ الَّذِي كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ لَا يُقْبَضُ حَتَّى يُخَيَّرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلمہ جو میں نے آپ سے سنا' آپ پڑھ رہے تھے: بلکہ رفیق اعلیٰ جنت میں ہے! آپ فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم کو اختیار نہیں دیا۔ میں پہچانتی تھی' آپ ہمیں فرمایا کرتے تھے: اللہ کے نبی کی روح قبض نہیں کی جاتی یہاں تک کہ اس کو اختیار دیا جاتا ہے۔

4567 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاضْطَجَعَ فِي حُجْرَتِي فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ: فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي يَدِهِ نَظَرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ أُعْطِيَكَ هَذَا السِّوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . فَأَخَذْتُهُ فَمَضَغْتُهُ لَهُ حَتَّى لَيَّنْتُهُ، ثُمَّ أَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ . قَالَتْ: فَاسْتَنَّ بِهِ كَأَحْسَنَ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنُّ بِسِوَاكٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے آپ میرے گھر میں لیٹ گئے۔ اس دن جس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تھے۔ آل ابو بکر میں سے ایک آدمی میرے پاس آئے (عبدالرحمٰن بن ابی بکر) ان کے ہاتھ میں سبز مسواک تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کو دیکھا ان کے ہاتھ کو میں نے پہچان لیا، آپ مسواک لینا چاہتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کو یہ مسواک دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں نے مسواک پکڑی، میں نے اپنے منہ میں چبائی یہاں تک کہ نرم ہوگئی' آپ کو دی۔ پھر آپ نے مسواک کی، اس سے پہلے اچھی طرح کبھی بھی کرتے ہوئے نہیں دیکھا' پھر آپ نے رکھ

4566- الحديث سبق برقم: **4561** فراجعه .

4567- اخرجه أحمد جلد **6** صفحه **200** قال: حدثنا ابراهيم بن خالد . قال: حدثنا رباح' عن معمر . والبخاري جلد **2** صفحه **128,5** وجلد **6** صفحه **16** وجلد **7** صفحه **44** قال: حدثنا اسماعيل .

قَبْلَهُ قَالَتْ: ثُمَّ وَضَعَهُ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثْقُلُ فِي حِجْرِي قَالَتْ: فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ: بَلِ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ . قَالَتْ: فَقُلْتُ: خُيِّرْتَ فَاخْتَرْتَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ: وَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دی۔ میں نے حضور ﷺ کو اپنی گود میں بھاری پایا۔ میں نے آپ ﷺ کے چہرے کو دیکھا کہ آپ ﷺ کی نگاہ مبارک آسمان کی طرف بلند تھی۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: ''بل الرفیق الاعلی من الجنت'' میں نے عرض کی: آپ ﷺ کو یہ اختیار دیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو اختیار کیا جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا' آپ فرماتی ہیں: حضور ﷺ کا وصال ہو گیا۔

4568 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَفِي بَيْتِي لَمْ أَظْلِمْ فِيهِ أَحَدًا . فَمِنْ سَفَهِي وَحَدَاثَةِ سِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ فِي حِجْرِي، ثُمَّ وَضَعْتُ رَأْسَهُ عَلَى وِسَادَةٍ وَقُمْتُ أَلْتَدِمُ مَعَ النِّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور ٹھوڑی کے درمیان اور میرے گھر میں۔ میں اس میں کسی کو موردِ الزام نہیں ٹھہراتی' پس میری ناسمجھی اور میری کم عمری میں رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کا سر میری گود میں تھا' پھر میں نے آپ ﷺ کا سر سرہانے پر رکھا اور اُٹھ کھڑی ہوئی۔ جس طرح دوسری ازواجِ مطہرات بے چین ہیں میں بھی اُن کے ساتھ بے چین ہوں اور منہ پر ہاتھ رکھ کر افسوس کرتی ہیں (کہ ہمارے دلوں کا قرار جلدی دنیا سے رخصت ہو گئے)۔

4569 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ ،

حضرت عبداللہ بن ابوبکر سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عمرہ سے روایت کیا اور اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا۔

4568- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **274** قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق . قال: حدثني يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير' عن أبيه عباد' فذكره .

4569- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **269** قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي . وابن ماجة رقم الحديث: **1944** قال: حدثنا أبو سلمة يحيى بن خلف' قال: حدثنا عبد الأعلى .

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَتْ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِي، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَأَكَلَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم کی آیت اور کبیر کی رضاعت دس دن ہے اسی دن میں اتری۔ وہ ایک صحیفہ میں تھی جو میری چارپائی کے نیچے رکھا تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال میں مشغول ہو گئے، ایک مرغی داخل ہوئی، اس نے کھالیا۔

4570 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ فَرُّوخَ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ وَسِتِّينَ مَفْصِلًا فَإِذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَهَلَّلَ اللّٰهَ، وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ، وَعَزَلَ الشَّوْكَةَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْحَجَرَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ - فَقَدْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ، وَأَحْرَزَ - أَوْ أَحْذَرَ - نَفْسَهُ يَوْمَئِذٍ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انسان کے تین سو ساٹھ جوڑ بنائے ہیں۔ جب اللہ کی حمد اور اللہ کی تہلیل اور اللہ کی حمد کرتا اور مسلمانوں کے راستے سے کسی کانٹے دار شاخ اور مسلمانوں کے راستہ سے کسی پتھر کو ہٹا دیتا ہے اور نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے یہ تین سو ساٹھ جوڑوں کا صدقہ ادا ہو جائے گا اس نے اس دن اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کروالیا۔

4571 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ پڑوسی کو

4570- أخرجه مسلم جلد 3 صفحه 83,82 قال: حدثنا حسن بن علي الحُلواني . قال: حدثنا أبو توبة الربيع بن نافع . قال: حدثنا معاوية' يعني ابن سلام .

4571- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 91 قال: حدثنا هاشم . قال: حدثنا محمد' يعني ابن طلحة . وفي جلد 6 صفحه 125 قال: حدثنا عفان قال: حدثنا محمد بن طلحة . وفي جلد 6 صفحه 187 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَرِّثُهُ

وارث نہ کردیں۔

4572 - حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يُنْشِدُ عَلَيْهِ قَائِمًا . يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ، ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے مسجد میں منبر بچھایا۔ اس پر کھڑے ہو کر اشعار پڑھنے کے لیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جواب دینے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حسان رضی اللہ عنہ کی جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے مدد فرما رہا ہے جب تک میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مشرکوں کی ہجو کرتے رہے ہیں۔

4573 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِءُ فِي الصَّلَاةِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو سجدے سہو کرنے سے نماز کے لیے کافی ہیں، ہر غلطی کی طرف سے زیادہ یا کم ہو۔

4574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ، فَأَتَى الْبَقِيعَ فَقَالَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات حضور (بستر) پر نہ پایا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ الٰی آخرہ''۔

4572- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 72 قال: حدثنا موسى بن داؤد . قال: حدثنا ابن أبى الزناد، عن أبيه . وأبو داؤد رقم الحديث: 5015 قال: حدثنا محمد بن سليمان المصيصى .

4573- الحديث فى المقصد العلى برقم: 324 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 151 وقال: رواه أبو يعلىٰ، والبزار، والطبرانى فى الأوسط، وفيه: حكيم بن نافع ضعفه أبو زرعة، ووثقه ابن معين .

4574- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 71 قال: حدثنا ابراهيم بن أبى العباس . وأخرجه النسائى جلد 4 صفحه 91 و جلد 7 صفحه 73 قال: أخبرنا يوسف بن سعيد .

السَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ . أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ . اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

4575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہماری شریعت میں ایسا نیا کام ایجاد کیا (جس کا تعلق دین اسلام کے ساتھ نہ ہو) وہ مردود ہے۔

4576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ لَمْ يَنَمْ حَتَّى يَتَوَضَّأَ . وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو آپ نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ وضو نہ کر لیتے، جب کھانے کا ارادہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے، پھر آپ کھاتے۔

4577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُ عَلَيْنَا فَيَقُولُ: هَلْ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ فَنَقُولُ: لَا . فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ . قَالَتْ: وَلَقَدْ دَخَلَ عَلَيْنَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ قَالَتْ: قُلْتُ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے اور ہم کو فرماتے: کیا تمہارے پاس کوئی شے ہے؟ ہم عرض کرتے: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد فرماتے پھر میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: ہم کو حیس (کھجور اور گھی کو ملا کر بنایا گیا کھانا) دیا گیا ہے۔

4575- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 73 قال: حدثنا اسحاق بن عيسىٰ . قال: حدثني عبد الله بن جعفر الزهري من آل المسور بن مخرمة . وفي جلد 6 صفحه 146 قال: حدثنا محمد بن جعفر غُندَر .

4576- الحديث سبق برقم: 4505 فراجعه .

4577- الحديث سبق برقم: 4545 فراجعه .

نَعَمْ ـ حَيْسٌ أُهْدِيَ لَنَا ـ فَقَالَ: لَقَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنَا صَائِمٌ ـ ثُمَّ دَعَا بِهِ فَطَعِمَ

آپ فرماتے: میں نے صبح روزہ کی حالت میں کی تھی' پھر آپ نے وہ مانگا اور اس کو کھایا۔

4578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَثَرَ أُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ أَمِيطِي عَنْهُ الْأَذَى ـ فَقَذِرْتُهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَصُّ شَجَّتَهُ وَيَمُجُّهَا وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ أُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهُ وَكَسَوْتُهُ حَتَّى أُنْفِقَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت اسامہ دروازے کی دہلیز پر پھسل گئے' آپ کے چہرے پر زخم ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! اس سے تکلیف کو دُور کرو' میں نے اس سے نفرت کی' حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے زخم کو چوس کر چہرے کو خود صاف کرنے لگے اور چوسے ہوئے خون کو نیچے پھینکنے لگے اور فرما رہے تھے: اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اس کو زیورات پہناتا اور کپڑے پہناتا یہاں تک کہ اس پر سارا مال ختم کر دیتا۔

4579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسواک' منہ کو پاک کرنے والا اور رب کو راضی کرنے والا ہے۔

4580 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک رَحم' رحمان سے بنا ہے' جس نے اس کو جوڑا' اس نے اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کیا اور جس نے اس کو توڑا' اس نے اللہ سے تعلق توڑا۔

4578- الحديث سبق برقم: **4441** فراجعه .

4579- الحديث سبق برقم: **4551** فراجعه .

4580- الحديث سبق برقم: **4429** فراجعه .

4581 - حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُتِيتُ - فِيمَا يَرَى النَّائِمُ - بِجَارِيَةٍ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ، فَفَتَّشْتُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَقُلْتُ: إِنْ يَكُنْ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَتَزَوَّجَنِي بَعْدَ وَفَاةِ خَدِيجَةَ وَقَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسَنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا جَاءَتْنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا أَلْعَبُ عَلَى أُرْجُوحَةٍ فَهَيَّأْنَنِي وَصَنَعْنَنِي، ثُمَّ أَتَيْنَ بِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنَى بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مجھے خواب میں ریشم کے ایک ٹکڑا میں لپیٹ کر دکھائی گئی تھی، میں نے اس کو کھولا تو اس میں تو تھی۔ میں نے کہا: اگر اللہ کی جانب سے ہے تو میں اس کو دو یا تین مرتبہ چومتا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے ساتھ آپ نے شادی کی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ شریف کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے۔ دو سال یا تین سال، میں اس وقت سات سال کی تھی، جب ہم آئے تو میرے پاس عورتیں آئیں، میں خیال کر رہی تھی، پھر مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا، آپ نے میرے ساتھ جماع کیا، میں اس وقت نو سال کی تھی۔

4582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی۔

4583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ رَزِينٍ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا مَوْلَاةٌ لَنَا يُقَالُ لَهَا سَلْمَى مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ - أَنَّهَا سَمِعَتْ

حضرت رزین البکری فرماتے ہیں: ہمیں ہماری لونڈی نے بتایا کہ اس کو سلمی بکر بن وائل کے قبیلہ سے کہا جاتا تھا کہ اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے

4581- الحديث سبق برقم: **4481** فراجعه .

4582- الحديث في المقصد العلي برقم: **872** . وأخرجه البزار جلد **2** صفحه **125** رقم الحديث: **1354** من طريق العباس بن الفرج، حدثنا محمد بن خالد، حدثنا اسحاق بن يحيىٰ بهذا السند .

4583- الحديث في المقصد العلي برقم: **518** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **167** وقال: رواه أبو يعلىٰ، وفيه من لم أعرفه . وأورده ابن حجر في المطالب العالية برقم: **985** .

عَائِشَةَ تَقُولُ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ مِنْ كِسْرَةٍ؟ فَأَتَيْتُهُ بِقُرْصٍ فَوَضَعَهُ عَلَى فِيهِ وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ هَلْ دَخَلَ بَطْنِي مِنْهُ شَيْءٌ؟ كَذَلِكَ قُبْلَةُ الصَّائِمِ ـ إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِمَّا دَخَلَ وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

سنا کہ حضور ﷺ داخل ہوئے اور فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس روٹی کے ٹکڑے ہیں۔ میں آپ ﷺ کے پاس ایک ٹکڑا لے آئی۔ آپ ﷺ نے اپنے منہ پر رکھا لیا اور فرمایا: اے عائشہ! کیا میرے پیٹ میں کوئی چیز داخل ہوئی ہے؟ اس طرح بوسہ ہے روزہ اس وقت ٹوٹتا ہے جو داخل ہوا اس سے نکلے کوئی شی نہیں۔

4584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ: أَقَرَأَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے تھے اور دونوں مختصر پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ میں کہتی کہ آپ ﷺ نے صرف ان دونوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی ہے۔

4585 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي، وَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ ـ قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بِسِوَاكٍ فَضَعُفَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ ثُمَّ سَنَنْتُهُ بِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال میرے گھر اور میری باری والے دن اور میری ٹھوڑی اور سینے کے درمیان ہوا' اللہ عزوجل نے میرے اور آپ کے تھوک کو جمع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر داخل ہوئے' ان کے پاس مسواک تھی' آپ اس کو چبانے سے کمزور تھے' میں نے اس کو لیا پھر اس کو چبایا' پھر میں نے آپ کو مسواک کرنے کے لیے دی۔

4586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب ہوا کو دیکھتے تھے آپ ﷺ پر دشوار ہوتی۔ آپ ﷺ کے

4584- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **181** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا يحيىٰ بن سعيد . وأحمد جلد **6** صفحه **40** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا يحيىٰ .

4585- الحديث سبق برقم: **4567** فراجعه .

4586- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **121** قال: حدثنا عفان .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدِ اشْتَدَّتْ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ

چہرے کی رنگت بدل جاتی تھی۔

4587 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، - ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا، - أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي ' أَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے اور عرض کر رہے تھے: میں انسان ہوں! یہ میرا تعاقب نہ فرمانا۔ میرے مسلمانوں سے کسی کو میں نے تکلیف دی یا میں نے گالی دی ہو تو وہ میرا تعاقب نہ کرے۔

4588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ الدَّجَّالِ ' فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ ' قُلْتُ: فَمَا يُجْزِءُ الْمُؤْمِنَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الطَّعَامِ؟ قَالَ: التَّسْبِيحُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ. ' قُلْتُ: فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ؟ قَالَ: غُلَامٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنَ الْمَاءِ ' أَمَّا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سخت مشقت کا ذکر کیا جو دجال سے پہلے ہوگی' میں نے عرض کی: عرب کے لوگ کہاں ہوں گے، اس دن؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! عرب والے تھوڑے ہوں گے۔ میں نے عرض کی: مؤمن کے لیے اس دن کتنا کھانا کافی ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تسبیح وتہلیل اور تکبیر' میں نے عرض کی: اس دن مال کون سا بہتر ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ غلام جو اپنے اہل خانہ کو پانی پلائے گا بہرحال کھانا نہیں۔

4589 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4587- أخرجه أحمد جلد 6صفحه133 قال: حدثنا عفان وبهز . قالا: حدثنا حماد . وفي جلد 6صفحه160 قال: حدثنا محمد بن عبد الله . قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد6صفحه180 قال: حدثنا بهز بن أسد . قال: حدثنا حماد .

4588- الحديث في المقصد العلي برقم: 1873 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه335 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' ورجاله رجال الصحيح .

4589- الحديث في المقصد العلي برقم: 547 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه208 وقال: رواه

حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ، عَنِ ابْنِ السَّمَّاكِ، عَنْ عَائِذٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي هَذَا الْوَجْهِ بِحَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ فَمَاتَ فِيهِ لَمْ يُعْرَضْ، وَلَمْ يُحَاسَبْ وَقِيلَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ

فرمایا: جو حج یا عمرہ کے لیے نکلے اور اس حالت میں مر جائے تو اس سے حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ اس کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔

قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِالطَّائِفِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کا طواف کرنے والوں کی وجہ سے (فرشتوں کے سامنے) فخر کرتا ہے۔

4590 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَلَسْتُ أَبْكِي عِنْدَ رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكِ؟ إِنْ كُنْتِ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ . وَلَا تُخَالِطِي الْأَغْنِيَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے پاس بیٹھی رونے لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تُو کیوں روتی ہے؟ اگر تو مجھے ملنا چاہتی ہے تیرے لیے دنیا مسافر کے زادِ راہ جتنی کافی ہے مال داروں کے ساتھ نہ ملنا۔

4591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يُلَبِّي عَنْ شُبْرُمَةَ . قَالَ: وَمَا شُبْرُمَةُ؟ فَذَكَرَ قَرَابَةً .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے سنا وہ تلبیہ پڑھ رہا تھا۔ شبرمہ کی طرف سے جو اس کا رشتہ دار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کر لیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفي اسناده الطبراني محمد بن صالح العدوى لم أجد من ذكره، وبقية رجاله رجال الصحيح، واسناد أبي يعلى فيه: عائذ بن نسير وهو ضعيف .

4590-.اخرجه الترمذى جلد 3صفحه68 . والحاكم جلد 4صفحه312 من طريق الوراق وأبي يحيى الحماني، عن صالح، عن عروة به .

4591- الحديث في المقصد العلي برقم: 555 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه283,282 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه كلام .

فَقَالَ: أَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ

نے فرمایا: پہلے اپنا حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کر۔

4592 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ جَدَّتِهِ رُمَيْثَةَ قَالَتْ: أَصْبَحْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا قَامَتْ فَاغْتَسَلَتْ ثُمَّ دَخَلَتْ بَيْتًا لَهَا، وَأَجَافَتِ الْبَابَ دُونِي، فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَصْبَحْتُ عِنْدَكِ إِلَّا مِنْ أَجْلِ هَذِهِ السَّاعَةِ . قَالَتْ: فَادْخُلِي . فَدَخَلْتُ فَصَلَّتْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا أَدْرِي أَقِيَامُهُنَّ أَطْوَلُ أَمْ رُكُوعُهُنَّ أَمْ سُجُودُهُنَّ، ثُمَّ الْتَفَتَتْ إِلَيَّ فَضَرَبَتْ فَخِذِي ثُمَّ قَالَتْ: يَا رُمَيْثَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِنَّ ، وَلَوْ نُشِرَ لِي أَبِي عَلَى تَرْكِهِنَّ مَا تَرَكْتُهُنَّ

حضرت عمر بن قتادہ اپنی دادی رمیثہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت رمیثہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صبح کی' جب ہم نے صبح کی تو آپ کھڑی ہوئیں، آپ نے غسل کیا پھر گھر داخل ہوئیں۔ آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا، میں نے عرض کی: اے ام المومنین! میں نے صبح اس وقت کے لیے کی تھی' آپ داخل ہوئی، میں بھی داخل ہوئی۔ آپ رضی اللہ عنہا نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائی میں ان کے قیام، رکوع یا سجدہ کے متعلق نہیں جانتی ہوں۔ پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئیں۔ میری ران پر مارا پھر فرمایا: اے رمیثہ! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اگر میرے لیے اس کا سر چھوڑنے واضح ہو جاتا تو میں ان کو نہ چھوڑتی۔

4593 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَقَى لَهُ الْعَذْبُ مِنْ بِئْرِ السُّقْيَا وَرُبَّمَا قَالَ: يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیر السقیاء سے میٹھا پانی پیتے تھے' بسا اوقات اسکا میٹھا پانی سونگھتے تھے۔

4594 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4592- الحديث في المقصد العلي برقم: **392** . وأخرجه أحمد جلد **6**صفحه**138** من طريق وكيع' حدثني أبي' عن سعيد بن مسروق' عن أبان بن صالح' عن أم حكيم به مختصرًا .

4593- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**100** قال: حدثنا على بن بحر . وفي جلد**6**صفحه**108** قال: حدثنا سُريج وموسىٰ ابن داؤد . وأبو داؤد رقم الحديث: **3735** قال: حدثنا سعيد بن منصور وعبد الله بن محمد النفيلي وقتيبة بن سعيد .

مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

فیصلہ فرمایا کہ ٹیکس ضمان کے ساتھ ہے۔

4595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْبَيْتِ، فَأَخَذَ بِيَدِي حَتَّى أَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ: صَلِّي هَا هُنَا، فَإِنَّ هَذَا مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنَّ قَوْمَكِ - أَوْ قَوْمَهُ - اسْتَقْصَرُوا فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں چاہتی ہوں کہ خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے حطیم کعبہ میں داخل کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لو۔ بے شک یہ کعبہ کا حصہ ہے لیکن تیری قوم نے اس کو کم کر دیا ہے یا اس قوم اور اس کو بیت اللہ سے نکال دیا ہے۔

4596 - حَدَّثَنَا هَارُونُ أَبُو مُوسَى الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ لَهُ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دیا گیا بھنا ہوا ہرن' آپ حالتِ احرام میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا۔ سفیان فرماتے ہیں: آپ حج کے دنوں میں گروہ کے ساتھ تھے۔

4597 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِي الْمَوْسِمِ عَلَى رُءُوسِ الْمَلَأ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى هَارُونُ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ حضرت ہارون فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان کو فرماتے ہوئے سنا کہ وثیقہ کہتے ہیں: ایسے گوشت کو جو پکایا گیا ہو' پھر اس کو خشک لیا گیا ہو۔

4595- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **876** من طريق قتيبة بن سعيد' حدثنا عبد العزيز بن محمد بهذا السند. وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

4596- الحديث في المقصد العلي برقم: **564** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **230** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وزاد: قال سفيان: الوشيقة' لحم يطبخ ثم ييبس . ورجال أحمد رجال الصحيح .

4597- الحديث سبق برقم: **4596** فراجعه .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ. قَالَ هَارُونُ: وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: الْوَشِيقَةُ: لَحْمٌ يُطْبَخُ ثُمَّ يُيَبَّسُ

4598 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَرَّبَهُ وَأَدْنَى مَجْلِسَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَسْتَ كُنْتَ تَشْكُو هٰذَا؟ قَالَ: بَلَى. وَلٰكِنْ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ الَّذِينَ يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' آپ نے اس کو قریب کیا اور اپنی مجلس کے قریب کیا' جب وہ آپ کے پاس سے نکلا' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اس کی یہ شکایت نہیں کر رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن لوگوں میں سے سب سے بُرا انسان وہ ہے جس کی عزت اس کے شر سے بچنے کے لیے کی جائے۔

4599 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ. ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ. قَالَتْ: ثُمَّ الْتَفَتَ فَرَآنِي فَأَبْصَرَنِي فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلَتْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات کو اپنے بستر سے اُٹھے' میں نے گمان کیا: ہوسکتا ہے آپ کسی اور بیوی کے پاس چلے گئے ہوں' میں آپ کی تلاش میں نکلی یہاں تک کہ آپ جنت البقیع میں کھڑے تھے اور فرما رہے تھے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ الی آخرہ''۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر آپ متوجہ ہوئے' مجھے دیکھا اور میری طرف دیکھنے لگے اور فرمایا: ہلاکت تیرے لیے! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی۔

4600 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک رات میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ پایا' پس میں آپ کی تلاش کرنے

4598- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 249 . وأحمد جلد 6 صفحه 38 قالا: حدثنا سفيان . وعبد بن حميد رقم الحديث: 1511 قال أخبرنا عبد الرزاق . قال أخبرنا معمر .

4599- الحديث سبق برقم: 4574 فراجعه .

4600- الحديث سبق برقم: 4599,4574 فراجعه .

عَـامِـرِ بْـنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ، فَاتَّبَعْتُهُ فَإِذَا هُـوَ بِـالْبَـقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيـنَ ـ أَنْتُـمْ لَـنَا فَرَطٌ وَإِنَّا لَاحِقُونَ ـ اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ ـ ثُمَّ الْتَفَتَ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلَتْ

لگی تو آپ کو جنت البقیع میں دیکھا' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ رہے تھے: سلام ہوتم پر اے مؤمنین کے گھر والو! آپ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم پیچھے سے آپ کو ملنے والے ہیں' اے اللہ! ہمیں ان کی وجہ سے محروم نہ فرمانا اور ان کے بعد ہمیں آزمائش میں نہ ڈالنا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے' مجھے دیکھا' فرمایا: تجھے افسوس! اگر تو طاقت رکھی تو یہ نہ کرتی۔

4601 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ الْـوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ سَوْدَـةَ لَمَّا كَبِرَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ قَالَتْ: وَكَـانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي يَوْمِي وَيَوْمَهَا ـ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَتْ إِلَيَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہوگئی تو آپ نے اپنی باری کا دن عائشہ کو دے دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آپ نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا تھا' وہ پہلی عورت تھیں جس نے اپنی باری کا دن مجھے دیا تھا۔

4602 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ الْـوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَـرِيكٌ، عَـنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَـمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَمَرَنِي رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا وَلَمْ تَقْبِضْ مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا الْحَدِيثَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو شوہر کے پاس داخل کرنے کا حکم دیا' اس نے مہر سے کوئی شی نہیں لی تھی۔

4603 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَـرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے دعا

4601- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**68** قال: حدثنا أسود ـ قال: حدثنا شريك ـ والدارمي رقم الحديث: **2214** قال: أخبرنا اسماعيل ـ قال: حدثنا ابن المبارك' عن يونس بن يزيد ـ

4602- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2128** قال: حدثنا محمد بن الصباح البزار ـ وابن ماجة رقم الحديث: **1992** قال: حدثنا محمد بن يحيٰى ـ قال: حدثنا الهيثم بن جميل ـ

4603- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **63** ـ والحميدى رقم الحديث: **164** قال: حدثنا سفيان ـ وأحمد جلد **6** صفحه**46** قال: حدثنا أبو معاوية ـ

قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ يَدْعُو لَهُمْ وَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ، فَأُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ

کرتے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرتے۔ ایک بچہ لایا گیا اس نے آپ ﷺ پر پیشاب کیا، آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور آپ نے اس پر بہا دیا۔

4604 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَرَى أَنَّهُ مَا قَرَأَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَوْ مَا قَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی کریم ﷺ فجر کی نماز فرض سے پہلے دو رکعت مختصر ادا فرماتے تھے یہاں تک کہ میں گمان کرتی کہ آپ ﷺ نے سورۂ فاتحہ کے علاوہ کوئی چیز نہیں پڑھی یا بعض دفعہ سمجھتی: میرے لیے سورۂ فاتحہ بھی نہیں پڑھی (وہ رکعتیں اتنی مختصر ہوتی تھیں)۔

4605 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُقَيْلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ بُهَيَّةَ أَنَّهَا سَمِعَتِ امْرَأَةً تَسْأَلُ عَائِشَةَ عَنِ امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا، فَلَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَأَةٍ فَسَدَ حَيْضُهَا وَأُهَرِيقَتْ دَمًا فَلَا تَدْرِي كَيْفَ تُصَلِّي، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ آمُرَهَا فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحِيضُ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً وَحَيْضُهَا مُسْتَقِيمٌ فَلْتَقْعُدْ مِثْلَ ذَلِكَ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ، ثُمَّ لِتَدَعِ الصَّلَاةَ فِيهِنَّ وَتُقَدِّرُهُنَّ، ثُمَّ لِتَغْتَسِلْ طُهْرَهَا ثُمَّ تَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّي، فَإِنِّي أَرْجُو أَنَّ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يُذْهِبَهُ اللّٰهُ عَنْهَا إِنْ

حضرت بھیہ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک عورت سے سنا کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کر رہی تھی کہ اس کا حیض فاسد ہو گیا ہے۔ وہ نہیں جانتی کہ وہ نماز کیسے پڑھے گی؟ اس کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے پوچھا ایک عورت کے متعلق جس کا حیض فاسد ہو گیا تھا اور اس کو خون جاری تھا۔ وہ نہیں جانتی کہ نماز کیسے پڑھے گی؟ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کو حکم دوں کہ وہ انتظار کرے جتنے دن ہر ماہ کے حیض میں کرتی ہے' وہ اتنے دن اور رات ٹھہری رہے پھر نماز کو چھوڑ دے، ان دنوں میں پھر غسل کرے۔ پھر اس جگہ پر رکھے اور پھر نماز پڑھے میں سمجھتا ہوں کہ یہ شیطان ہے۔ ان شاء اللہ اللہ اس کو دور کر دے گا۔ حضرت

4604- الحديث سبق برقم: **4584** فراجعه .

4605- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **284** من طريق موسى بن اسماعيل' حدثنا أبو عقيل يحيى بن المتوكل بهذا السند . وأخرجه البيهقي في الكبرى جلد **1** صفحه **332** من طريقين عن يحيى بن يحيى' حدثنا يحيى بن المتوكل أبو عقيل به .

شَاءَ اللّٰهُ ۔ قَالَتْ: فَأَمَرْتُهَا بِفِعْلِهِ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَمُرِى صَاحِبَتَكِ بِذٰلِكَ

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس کو ایسا کرنے کا حکم دیا۔ اللہ اس سے لے گیا تو اپنی سہیلی کو یہ حکم دے۔

4606 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ أُعْطِيتُ تِسْعًا مَا أُعْطِيَتْهَا امْرَأَةٌ إِلَّا مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ: لَقَدْ نَزَلَ جِبْرِيلُ بِصُورَتِي فِي رَاحَتِهِ حَتَّى أَمَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي، وَلَقَدْ تَزَوَّجَنِي بِكْرًا وَمَا تَزَوَّجَ بِكْرًا غَيْرِي، وَلَقَدْ قُبِضَ وَرَأْسُهُ لَفِي حِجْرِي، وَلَقَدْ قَبَرْتُهُ فِي بَيْتِي، وَلَقَدْ حَفَّتِ الْمَلَائِكَةُ بَيْتِي، وَإِنْ كَانَ الْوَحْيُ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي أَهْلِهِ فَيَتَفَرَّقُونَ عَنْهُ، وَإِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَيْهِ وَأَنِّي لَمَعَهُ فِي لِحَافِهِ، وَإِنِّي لَابْنَةُ خَلِيفَتِهِ وَصَدِيقِهِ، وَلَقَدْ نَزَلَ عُذْرِي مِنَ السَّمَاءِ، وَلَقَدْ خُلِقْتُ طَيِّبَةً وَعِنْدَ طَيِّبٍ، وَلَقَدْ وُعِدْتُ مَغْفِرَةً وَرِزْقًا كَرِيمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے نو چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو سوائے حضرت مریم بنت عمران کے نہیں دی گئیں' وہ چیزیں یہ تھیں: حضرت جبریل نے میری صورت کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دکھائی یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ شادی کرنے کا حکم دیا' میرے ساتھ کنواری حالت میں شادی کی' میرے علاوہ کسی کنواری سے آپ نے شادی نہیں کی' آپ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کا سر میری گود میں تھا' آپ کی قبر میرے گھر میں بنی' بے شک فرشتے میرے گھر کو گھیر لیتے ہیں اور وحی میرے گھر میں نازل ہوتی رہی' جب آپ کسی اور گھر میں ہوتے تو آپ پر وحی نہیں اُترتی تھی' آپ میرے ساتھ بستر میں لیٹتے تھے' میں آپ کے خلیفہ اور آپ کے دوست کی بیٹی ہوں' بے شک آسمان سے میرا عذر نازل ہوا ہے' مجھے پاک اور پاک کے پاس پیدا کیا گیا' میرے لیے بخشش اور پاک رزق کا وعدہ کیا گیا۔

4607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اس دیوار کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ خانہ کعبہ میں داخل ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ داخل ہے' میں نے کہا:

4606- الحديث في المقصد العلي برقم: **1378** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **241** وقال: رواه أبو يعلى' وفي الصحيح وغيره بعضه' وفي اسناد أبي يعلى من لم أعرفهم .

4607- الحديث سبق برقم: **4595,4347,4346** من طرق فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا زُهير .

الْجِدَارِ، أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ ' فَقُلْتُ: فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: إِنَّ قَوْمَكِ قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ ' قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهُ: مَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعٌ؟ قَالَ: فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاؤُوا ' وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْحِجْرَ فِي الْبَيْتِ ' وَأَنْ أَلْزِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

اس کو ان لوگوں نے کعبہ کے اندر داخل کیوں نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: تیری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا' میں نے عرض کی: اس کے دروازہ کو بلند کیوں کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: یہ تیری قوم نے کیا تا کہ داخل ہو جس کو وہ چاہیں' اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا اور مجھے ان کے دل بدلنے کا خوف نہ ہوتا تو میں ضرور اس پتھر کو کعبہ شریف میں داخل کرتا اور اس کے دروازہ کو زمین سے ملا دیتا۔

4608 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَأَلْزَقْتُ بِالْأَرْضِ، وَزِدْتُ فِي الْبَيْتِ مِنَ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا شَرْقِيًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا: اگر تیری قوم جاہلیت کے زمانہ کے قریب نہ ہوتی تو میں اس کعبہ کے دروازہ کو زمین کے ساتھ ملا دیتا' میں کعبہ کو چھ ہاتھ زیادہ کر دیتا اور اس کا میں ایک اور دروازہ مشرق کی جانب بناتا۔

4609 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ، وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً بِالْحَبَشَةِ رَأَيْنَهَا فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَذَكَرَتَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم حبیبہ اور حضرت اُم سلمہ نے ذکر کیا کہ انہوں نے حبشہ میں ایک کنیسہ دیکھا، اس میں تصاویر دیکھیں۔ دونوں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں طریقہ یہ ہے کہ ان میں جب کوئی نیک

4608- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 179 قال: حدثنا عبد الرحمٰن . قال: حدثنا سليم بن حيان قال: حدثنا سعيد . ومسلم جلد 4 صفحه 98 قال: حدثني محمد بن حاتم . قال: حدثني ابن مهدى . قال: حدثنا سليم ابن حبان' عن سعيد' يعني ابن ميناء . (ح) وحدثنا هناد بن السرى . قال: حدثنا ابن أبي زائدة . قال: أخبرني ابن أبي سليمان' عن عطاء .

4609- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 51 قال: حدثنا يحيٰى (ح) ووكيع . والبخارى جلد 1 صفحه 116 وجلد 5 صفحه 63' قال: حدثنا محمد بن المثنٰى . قال: حدثنا يحيٰى .

الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا، وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ . أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

آدمی مر جاتا ہے وہ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور اس میں تصویریں رکھتے ان کی ایسے ہی بدترین لوگ ہوں گے اللہ کے ہاں قیامت کے دن۔

4610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: إِذَا كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِي وَإِذَا كُنْتُ نَائِمَةً اضْطَجَعَ - يَعْنِي إِذَا أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں جاگتی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے گفتگو کرتے۔ جب میں سو جاتی تو آپ اُٹھتے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کرتے۔

4611 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدِ انْتَصَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے ظلم کرنے والے کے خلاف دعا کی تو وہ غالب آ جائے گا۔

4612 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْضِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر انور میری طرف نکالتے اس حالت میں کہ مسجد میں حالت اعتکاف میں ہوتے تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حیض کی حالت میں ہوتی۔

4613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

4610- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **175** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا أبو النضر . وفي رقم الحديث: **176** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا زياد بن سعد الخراساني .

4611- الحديث سبق برقم: **4437** فراجعه .

4612- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**55** قال: حدثنا يحيىٰ عن سفيان . وفي جلد**6**صفحه**134** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وفي جلد**6**صفحه**174** قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

4613- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه**205** عن أبي النضر مولى عمر بن عبيد الله . والحميدي رقم الحديث: **173**

بْـنُ عُيَيْـنَةَ، عَـنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ . كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ . كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

روزوں کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہیں رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے کسی ماہ میں اتنے روزے نہیں رکھے جتنے ماہ شعبان کے رکھے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے، کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑے رکھتے تھے۔

4614 - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن علي بن المثنى الموصلي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا نماز میں ادھر اُدھر توجہ کرنے کے متعلق؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: یہ شیطان بندہ کی نماز سے اپنا حصہ اُچک لیتا ہے۔

4615 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ھند بنت عتبہ نے

قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا عبد الله بن أبي لبيد' وكان من عباد أهل المدينة .

4614- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**106** قال: حدثنا أبو سعيد . قال: حدثنا زائدة . والبخاري جلد**1**صفحه**191** قال: حدثنا مسدد . قال: حدثنا أبو الأحوص .

4615- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيىٰ (ح) وحدثنا ابن نمير . وفي جلد **6**صفحه**90** قال: حدثنا سليمان بن داؤد الهاشمي . قال: أخبرنا ابراهيم بن سعد .

4616- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **242** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6**صفحه**39** قال: حدثنا سفيان . وفي جلد**6**صفحه**50** قال: حدثنا يحيىٰ ووكيع .

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي، وَأَنَا آخُذُ مِنْهُ وَلَا يَعْلَمُ، فَقَالَ: خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

عرض کی: یارسول اللہ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے۔ وہ مجھے کچھ نہیں دیتا کہ جو مجھے اور میرے بچوں کے لیے کافی ہو۔ میں اس سے اس حالت میں لے لوں کہ اس کو معلوم ہی نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اتنا لے لو کہ تمہارے بچوں کے لیے جو تجھے کافی ہوگا نیکی کے ساتھ۔

4617 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جنبی حالت میں صبح کرتے پھر صبح روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔

4618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يَصُومُهُ، فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الْفَرِيضَةَ، وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ عاشوراء کے دن قریش جاہلیت میں روزہ رکھتے تھے، حضور ﷺ جب مدینہ شریف آئے، آپ ﷺ خود بھی روزہ رکھتے اور روزہ رکھنا کا حکم دیتے تھے۔ جب رمضان کے روزوں کے متعلق حکم نازل ہوا۔ اب رمضان کے روزے فرض ہو گئے۔ آپ ﷺ نے عاشورہ کے چھوڑ دیئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔

4619 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں اور حفصہ دونوں روزہ کی حالت میں تھیں، ہم کو کھانا دیا گیا۔ ہم کو

4617- الحديث سبق برقم: **4533** فراجعه .

4618- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **199** . وأحمد جلد **6** صفحه **29** قال: حدثنا عباد بن عباد . وفي جلد **6** صفحه **50** قال: حدثنا يحيٰى .

4619- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **237,141** قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا سفيان' يعني ابن حسين . وفي جلد **6** صفحه **236** قال: حدثنا كثير بن هشام . قال: حدثنا جعفر بن بُرقان .

عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَتْنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتِ ابْنَةَ أَبِيهَا، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ، فَعَرَضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ـ فَقَالَ: اقْضِيَا يَوْمًا آخَرَ

کھانے کی چاہت ہوئی' ہم نے اس سے کھایا' حضور ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کو بتانے کے لیے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے جلدی کی۔ وہ اپنے باپ کی بیٹی تھی یعنی دلیر باپ کی تھیں۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم دونوں اس دن روزہ کی حالت میں تھیں۔ ہم کو کھانا دیا گیا ہم کو چاہت ہوئی ہم نے اس سے کھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی دوسرے دن میں اس کی قضا کر لینا۔

4620 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ، عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا طَافَتْ مَعَ عَائِشَةَ ثَلَاثَةَ أَسْبُعٍ كُلَّمَا طَافَتْ سَبْعًا تَعَوَّذَتْ بَيْنَ الْبَابِ وَالْحِجْرِ حَتَّى أَكْمَلَتْ لِكُلِّ سَبْعٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَهَا نِسْوَةٌ فَذَكَرْنَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ فَوَقَعْنَ فِيهِ وَسَبَبْنَهُ ـ فَقَالَتْ: لَا تَسُبُّوهُ قَدْ أَصَابَهُ مَا قَالَ اللّٰهُ (لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (النور: 11) وَقَدْ عَمِيَ ـ وَاللّٰهِ إِنِّي أَرْجُو أَنْ يُدْخِلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِكَلِمَاتٍ قَالَهُنَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُولُ لِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ:

(البحر الوافر)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ ... وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي ... لِعِرْضِ

حضرت محمد بن سائب بن برکہ اپنی امی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کیا تین چکر' جب سات چکر مکمل کر لیتی تھیں' آپ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان اللہ سے پناہ مانگتی تھیں یہاں تک کہ آپ نے مکمل طواف کر لیا' ہر سات چکر پر دو رکعت واجب برائے طواف ادا کرتی تھیں' آپ کے ساتھ دیگر عورتیں بھی تھیں' انہوں نے حضرت حسان بن ثابت کا ذکر کیا' وہ عورتیں حضرت حسان کے متعلق غصہ میں تھیں اور وہ آپ کو بُرا بھلا کہتی تھیں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کو بُرا بھلا نہ کہو! اُنہوں نے پالیا ہے جو اللہ نے فرمایا ہے کہ ان کے لیے بڑا عذاب ہے' آپ کیونکر نابینا ہو گئے تھے' اللہ کی قسم! میں اُمید کرتی ہوں کہ اللہ عز وجل اس کو جنت میں داخل کرے گا ان کلمات کی وجہ سے جو اُنہوں نے محمد ﷺ کی تعریف میں کہے ہیں' جس وقت حضرت ابوسفیان بن

4620- أخرجه مسلم جلد7صفحه164 قال: حدثنا عبد الملك بن شعيب بن الليث .

مُحَمَّدٍ مِنكُمْ وِقَاءُ

أَتَهْجُوهُ وَلَسْتَ لَهُ بِكُفْءٍ؟ ... فَشَرُّكُمَا لِخَيْرِكُمَا الْفِدَاءُ

حارث کے متعلق کہے تھے:

''تو نے محمد ﷺ کی ہجو کی' میں آپ کی طرف سے جواب دیتا ہوں اللہ کے ہاں اس کا بدلہ ہے'

میرے ماں باپ اور اولاد اور میری عزت محمد ﷺ کی ناموس کی حفاظت کے لیے ہے'

کیا تو آپ کی ہجو کرتا ہے حالانکہ تو آپ ﷺ کے برابر کا نہیں' تم میں سے شریر تم میں سے بہتر پر قربان ہو''۔

4621 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا نَقَضَهُ. قَالَ: فَحَدَّثَتْنِي مَرَّةً قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ فُطِنَ لَهَا فَقَالَتْ: أَعْطِنِي ثَوْبًا. فَأَعْطَيْتُهَا ثَوْبًا. فَقَالَتْ: فِيهِ تَصْلِيبٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَأَبَتْ أَنْ تَلْبَسَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بے شک حضور ﷺ اپنے گھر میں کسی ایسی شی کو نہیں چھوڑتے تھے مگر اس کو توڑ دیتے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ آپ کے ساتھ طواف کر رہا تھا' اچانک آپ نے سمجھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کپڑے دو! میں نے ایک کپڑا دیا۔ اس میں صلیب کا نشان ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہا نے اس کو پہننے سے انکار کر دیا۔

4622 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِيهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

4621- أخرجه أحمد جلد 6صفحه52 قال: حدثنا يحيٰ' عن هشام . وفي جلد 6صفحه237 قال: حدثنا يزيد . قال: أخبرنا هشام . وفي جلد6صفحه252 قال: حدثنا عبد الصمد . قال: حدثنا حرب (ح) وأبو عامر . قال: حدثنا هشام .

4622- الحديث سبق في مسند أنس برقم: 3684 فراجعه هناك .

4623 - قَالَ: وَحَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ؟ يَدَعُ الْعَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ- أَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ - قَامَ فَنَقَرَهُنَّ كَنَقَرَاتِ الدِّيكِ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهِنَّ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں۔ وہ عصر کی نماز چھوڑ دیتا ہے۔ یہاں تک جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔ اس وقت نماز پڑھتا ہے پھر کھڑا ہوتا ہے چونچ مارتا ہے جس طرح مرغا چونچ مارتا ہے۔ اس میں اللہ کا ذکر بہت تھوڑا کرتا ہے۔

4624 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ، وَالزُّمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۃ تنزیل السجدہ، سورۃ الزمر پڑھتے تھے۔

4625 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هَارُونَ الْأَعْوَرِ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ (فَرُوحٌ وَرَيْحَانٌ) (الواقعة: 89) .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ حرف پڑھتے تھے: "فروح و ریحان" (الواقعہ:۸۹)۔

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سب سے پہلے سفر وحضر میں دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں، حضر میں اضافہ

4623- انظر الحديث رقم: **4622** .

4624- الحديث في المقصد العلي برقم: **1222** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **272** وقال: قلت: هو في الصحيح خلا قوله: وكان يقرأ بني اسرائيل والزمر . رواه أحمد ورجاله ثقات .

4625- الحديث سبق برقم: **4498** فراجعه .

4626- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: **109** عن صالح بن كيسان . وأحمد جلد **6** صفحه **272** قال: حدثنا يعقوب . قال: حدثنا أبي' عن ابن اسحاق . قال: حدثني صالح بن كيسان .

بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنَّ أَوَّلَ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ فَزِيدَ فِي الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ فِي السَّفَرِ كَمَا هِيَ

کیا گیا، سفر میں وہی برقرار رکھا گیا جو حضر میں فرض ہوئی تھی۔

4627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ، فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے' فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دروازے پر درنوکا کا پردہ کیا ہوا تھا۔ اس میں کچھ گھوڑوں کی تصویریں تھیں' پروں والا گھوڑا تھا (جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اتار دیا۔

4628 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ مُجَاهِدَ بْنَ وَرْدَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ فَجِيءَ بِمَالِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قَرَابَتِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ . فَأَعْطَاهُمْ مَالَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام فوت ہوگیا' اُس کا مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہاں پر اس کا کوئی رشتہ دار ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اس کو مال اُن کو دے دیا۔

4629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بچہ کے عقیقہ کے متعلق حکم دیا دو بکریاں کرنے کا جو ہم عمر ہوں اور بچی کی طرف سے ایک بکری کرنے کا۔

4627- الحديث سبق برقم: **4386** فراجعه .

4628- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **137** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا سفيان . وفي جلد **6** صفحه **174** قال: حدثنا محمد بن جعفر وبهز وحجاج . قالوا: حدثنا شعبة .

4629- الحديث سبق برقم: **4504** فراجعه .

وَسَلَّمَ بِالْعَقِيقَةِ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ، وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ: إِنَّ أَحَدَنَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهِ ذَهَبَتْ آخِرَتُهُ، وَلَوْ ظَهَرَ عَلَيْهِ لَقُتِلَ. قَالَ: فَكَبَّرَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَتْ: سُئِلَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا يُخْتَبَرُ بِهَذَا الْمُؤْمِنُ

حضرت حوشب کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی۔ ہم میں سے کوئی اپنے دل میں کوئی شے پائے۔ اگر اس کا کلام کرتا۔ اس کی آخرت چلی جائے' اگر ظاہر ہو جائے اس کو ضرور قتل کیا جاتا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا، پھر فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ اللہ اکبر کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ مومن کو آزمایا جاتا ہے۔

4631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانُ رَكَعَاتٍ سِوَى الْوِتْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز آٹھ رکعت ہوتی تھی سوائے وتر کے۔

4632 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالَتْ عَائِشَةُ: هَذِهِ فُلَانَةٌ وَلَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بنی اسد کی ایک عورت تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! یہ فلانی ہے۔ جو رات کو سوتی نہیں، اس کی نماز کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر اتنی عبادت ہے

4630- الحديث في المقصد العلي برقم: 26 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 33 وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى بنحوه......، وفي اسناده شهر بن حوشب .

4631- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه 94 . وأحمد جلد 4 صفحه 34 قال: حدثنا عبد الأعلى، عن معمر . وفي جلد 6 صفحه 182,35 قال: حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدي، عن مالك .

4632- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 46 قال: حدثنا أبو معاوية . وفي جلد 6 صفحه 51 قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد 6 صفحه 199 قال: حدثنا عبد الرزاق . قال: أخبرنا معمر .

صَلَاتِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ مَا تُطِيقُونَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ: أَحَبُّ الدِّينِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

کہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔تم تھک جاتے ہو اللہ تعالیٰ نہیں تھکتا۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بہترین دین وہ ہے جس پر اس کا کرنے والا ہمیشگی اختیار کرے۔

4633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ: مِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ . فَمَنْ كَانَ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حُرِمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ ، وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَحَلَّ مِمَّا حُرِمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، تین قسم کا حج کا ارادہ لے کر۔ہم میں سے کچھ تھے جو حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ہم میں سے کچھ تھے جنہوں نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔ہم میں سے کچھ تھے جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا۔جس نے حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا انہوں نے حج کے ارکان ادا کرنے تک کسی چیز کو حلال نہیں کیا جس نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا۔انہوں نے حج کے ارکان ادا کرنے تک کسی چیز کو حلال نہیں کیا۔جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھا تھا۔انہوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔جو ان پر حرام تھیں ان پر حلال ہوگئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے حج مکمل کیا۔

4634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهَا: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخْصِفُ نَعْلَهُ- أَوْ نَحْوَ ذِي-

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے سی لیتے تھے اور اپنی نعلین شریف کو سی لیتے تھے اور کوئی کام کر لیتے۔

4633- الحديث سبق برقم: **4487** فراجعه . وأخرجه أحمد جلد **6** صفحه **141** قال: حدثنا يزيد بن هارون . وابن ماجة رقم الحديث: **3075** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن بشر العبدي .

4634- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **106** قال: حدثنا مؤمل . قال: حدثنا سفيان' عن هشام . وفي جلد **6** صفحه **121** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا مهدي . قال: حدثنا هشام بن عروة .

4635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي أُسَافِرُ، أَفَأَصُومُ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حمزہ بن عمرو الاسلمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اگر چاہے تو افطار کر۔

4636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنِ الطُّفَيْلِ أَخِي عَائِشَةَ مِنْ أُمِّهَا، عَنْ عَائِشَةَ - فِيمَا يَعْلَمُ عُثْمَانُ - أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى فِي الْمَنَامِ: نِعْمَ الْقَوْمُ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ لَوْلَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ . قَالَ: فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَقُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، قُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یہودیوں نے خواب دیکھا کہ بہترین قوم امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اگر وہ یہ نہ کہیں ما شاء اللہ، وشاء محمد۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ما شاء اللہ وشاء محمد نہ کہو، بلکہ صرف ما شاء اللہ کہو۔

4637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ - إِنْ شَاءَ اللّٰهُ - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فِي الْحَرِّ . قَالَ أَبُو يَعْلَى: هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بِشَكٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو۔ حضرت امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: عبدالاعلیٰ نے ہم کو اسی طرح شک کے ساتھ بیان کیا ہے۔

4638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پانچ

4635- الحديث سبق برقم: 4485 فراجعه .

4636- الحديث في المقصد العلي برقم: 1153 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 208 وقال: رواه أبو يعلىٰ، ورجاله ثقات .

4637- الحديث في المقصد العلي برقم: 190 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 307 وقال: رواه البزار، وأبو يعلىٰ، ورجاله موثقون .

4638- الحديث سبق برقم: 4509 فراجعه .

اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، - فِيمَا يَظُنُّ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتَرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهَا . قَامَ فِيهَا كُلِّهَا إِلَّا الْخَامِسَةَ وَصَفَهُ ابْنُ دَاوُدَ

رکعت وتر پڑھتے تھے' آپ آخر میں ہی بیٹھتے تھے' آپ تمام میں کھڑے ہوتے تھے اور پانچویں میں بیٹھ جاتے تھے۔ ابن داؤد نے اِس کو بیان کیا ہے۔

4639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا وَيُقِيمُ، فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَكَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ کو قلادہ' آپ وہی کام کرتے تھے جو حالت احرام کے بغیر والا آدمی کرتا ہے' مکہ میں قربانی کا جانور پہنچانے سے پہلے پرہیز کرتا ہے۔

4640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ، فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کو باندھنے کیلئے رسیاں بٹنے کا کام اپنے ہاتھ سے خود کیا' پس آپ نے ان کو بھیجا اور کھڑا کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی کام کرنے کو چھوڑتے نہ تھے۔

4641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ لِآلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ إِذَا خَرَجَ لَعِبَ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، فَإِذَا أَحَسَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضَ فَلَمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک جنگلی جانور تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے تو وہ کھیلتا اور اُچھلتا' آگے پیچھے ہوتا' جب وہ محسوس کرتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہو گئے ہیں تو وہ بیٹھ جاتا اور منہ تک نہیں ہلاتا تھا' جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں ہوتے' آپ کو تکلیف کے خوف کی وجہ سے۔

4639- الحديث سبق برقم: 4488,4377 فراجعه .

4640- الحديث سبق برقم: 4639,4488,4377 فراجعه .

4641- الحديث سبق برقم: 4424 فراجعه .

يَتَرَمْرَمْ مَا دَامَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْبَيْتِ مَخَافَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ

4642 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عُثَيْمٍ أَبَا زِرٍّ الْحَضْرَمِيّ قَالَ: حَدَّثَنِي عُثَيْمٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ لَيْلَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْسَلَّ فَظَنَنْتُ أَنَّمَا انْسَلَّ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ، فَخَرَجْتُ غَيْرَى فَإِذَا أَنَا بِهِ سَاجِدٌ كَالثَّوْبِ الطَّرِيحِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي، وَآمَنَ بِكَ فُؤَادِي . رَبِّ هَذِهِ يَدِي وَمَا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي، يَا عَظِيمُ تُرْجَى لِكُلِّ عَظِيمٍ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ . قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: مَا أَخْرَجَكِ؟ قَالَتْ: ظَنٌّ ظَنَنْتُهُ قَالَ: إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ . إِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي فَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي سَمِعْتِ، فَقُولِيهَا فِي سُجُودِكِ؛ فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ حَتَّى يُغْفَرَ أَظُنُّهُ قَالَ: لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس رات میری باری تھی اس رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں تشریف لے گئے۔ میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی اور بیوی کی طرف چلے گئے ہوں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں تھے، اسی طرح جس طرح کپڑا پھیلا دیا جاتا ہے۔ میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھ رہے تھے: ''سَجَدَ لَكَ الی آخرہ''۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کو کس نے نکالا ہے۔ عرض کی کہ مجھے گمان ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ اللہ سے بخشش طلب کرو۔ بے شک جبرائیل علیہ السلام نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں یہ کلمات کہوں۔ جو تو نے سنے ہیں سجدہ کی حالت میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ کلمات کہے، سر اٹھانے سے پہلے اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

4643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَلْفَاهُ السَّحَرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوئے ہوئے حالت میں جادو کیا گیا۔ امام ابویعلیٰ فرماتے ہیں: یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

4642- الحديث في المقصد العلي برقم: **278** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **128** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه عثمان بن عطاء الخراساني وثقه دحيم وضعفه البخاري، ومسلم، وابن معين وغيرهم .

4643- أخرجه الحميدي رقم الحديث: **189** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا مسعر . وأحمد جلد **6** صفحه **137** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا مسعر وسفيان .

عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا ۔ قَالَ أَبُو يَعْلَى: تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدِ احْتَرَقْتُ ۔ فَسَأَلَهُ: مَا لَهُ؟ قَالَ: أَفْطَرْتُ فِي رَمَضَانَ، ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ فَأَتَى بِمِكْتَلٍ عَظِيمٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں ایک آدمی لایا گیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس وجہ سے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے رمضان میں روزہ توڑ دیا ہے، پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ کے پاس ایک بہت بڑا ٹوکرا لایا گیا اس کو عرق کہا جاتا تھا، اس میں کچھ کھجوریں تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو ہلاک کرنے والا کہاں ہے؟ وہ آدمی کھڑا ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ لے جا اور اس کا صدقہ دے۔

4645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ فَذَكَرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَخْزَةٌ تُصِيبُ أُمَّتِي مِنْ أَعْدَائِهِمْ مِنَ الْجِنِّ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْإِبِلِ ۔ مَنْ أَقَامَ عَلَيْهِ كَانَ مُرَابِطًا، وَمَنْ أُصِيبَ بِهِ كَانَ شَهِيدًا، وَمَنْ فَرَّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ طاعون کا ذکر میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: یہ میری امت پر ان کے دشمن جنوں کی طرف سے ایک آزمائش ہے۔ اس کی گلٹی اونٹ کی گلٹی کی طرح ہوتی ہے جو اس کے آنے پر ٹھہرا رہا اس کو شہید کا درجہ ملے گا۔ جو اس کے آنے سے بھاگا وہ ایسے ہی ہے جس طرح جنگ کے دوران کوئی بھاگ جاتا ہے۔

4644- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 140 قال: حدثنا يزيد ۔ قال: أخبرنا يحيىٰ عن عبد الرحمٰن بن القاسم ۔ وفي جلد 6 صفحه 276 قال: حدثنا يعقوب ۔ قال: حدثنا أبي عن ابن اسحاق ۔

4645- الحديث في المقصد العلي برقم: 1620 ۔ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 315,314 وقال: رواه أحمد وأبو يعلىٰ والطبراني في الأوسط ۔

4646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنَى وَالْفَقْرِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ. اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْمَشْرِقِ. اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ الٰی آخرہٖ''۔

4647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ. قُلْتُ: إِنِّي حَائِضٌ. قَالَ: لَيْسَتِ الْحَيْضَةُ بِيَدِكِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد سے کھجور کا مصلّٰی مجھے پکڑاؤ۔ میں نے عرض کی: مجھے ماہواری کا خون آیا ہوا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

4648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز' تکبیر اور الحمد للہ رب العٰلمین کے پڑھنے سے شروع کرتے تھے۔ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تھے تو جب تک

4646- الحديث سبق برقم: **4457** فراجعه .

4647- الحديث سبق برقم: **4471** فراجعه .

4648- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **31** قال: حدثنا اسحاق' يعني الأزرق ويحيى بن سعيد . قال: اسحاق: حدثنا حُسين المكتب (ح) وحدثنا محمد بن جعفر قال: حدثنا حُسين المعلم .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، وَكَانَ إِذَا سَجَدَ رَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ يَنْهَانَا أَنْ يَفْرِشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى رِجْلَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

سیدھے نہیں ہو جاتے تھے، جب سجدہ کرتے تو اس وقت تک دوسرا سجدہ نہیں کرتے تھے جب تک سیدھے بیٹھ نہیں جاتے تھے۔ آپ ﷺ ہر دو رکعتوں پر التحیات پڑھتے تھے۔ شیطان کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع کرتے تھے۔ اور آپ منع کرتے تھے دائیں اور بائیں پاؤں پھیلانے سے اور نماز ایک سلام پر ختم کرتے تھے۔

4649 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلَ النَّارَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ أَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَدَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے عمل کرتا ہے اور کتاب میں جہنمی لکھا ہوتا ہے۔ اس کی موت سے پہلے اس کو جہنم والے عمل کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ اس بڑے عمل کی وجہ سے جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی جہنمیوں والے عمل کرتا ہے۔ کتاب میں جنتی لکھا ہوتا ہے۔ اس کو موت سے پہلے جنت والے عمل کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔ اس اچھے عمل کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

4650 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔ اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین اور اپنی طاعت پر ثابت قدم رکھ

4649- الحديث في المقصد العلي برقم: **1143** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **211** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى بأسانيد، وبعض أسانيدهما رجاله رجال الصحيح .

4650- الحديث في المقصد العلي برقم: **1699** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **210** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وفيه العلاء ابن الفضل .

كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِيْنِكَ وَطَاعَتِكَ . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ . إِنَّكَ تُكْثِرُ أَنْ تَدْعُو بِهَذَا فَهَلْ تَخْشَى؟ قَالَ: وَمَا يُؤْمِنُنِي وَقُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللّٰهِ . إِذَا أَرَادَ أَنْ يُقَلِّبَ قَلْبَ عَبْدٍ قَلَبَهُ

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کثرت سے یہ دعا مانگتے ہیں کیا آپ کو ڈر ہے۔ (آپ ﷺ نے تعلیم امت کے طور پر) فرمایا: مجھے اپنے دل پر اطمینان نہیں۔ بندوں کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے؟ جب ارادہ کرتا ہے اپنے بندے کے دل کو پلٹ دینے کا تو پلٹ دیتا ہے۔

4651 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقِ بْنِ أَسْمَاءَ الْجَرْمِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَكَانَ مَتَاعِي فِيهِ خَفٌّ، وَكَانَ عَلَى جَمَلٍ نَاجٍ، وَكَانَ مَتَاعُ صَفِيَّةَ فِيهِ ثِقَلٌ، وَكَانَ عَلَى جَمَلٍ ثِقَالٍ بَطِيءٍ يَتَبَطَّأُ بِالرَّكْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوِّلُوا مَتَاعَ عَائِشَةَ عَلَى جَمَلِ صَفِيَّةَ، وَحَوِّلُوا مَتَاعَ صَفِيَّةَ عَلَى جَمَلِ عَائِشَةَ حَتَّى يَمْضِيَ الرَّكْبُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: يَا لَعِبَادِ اللّٰهِ غَلَبَتْنَا هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ مَتَاعَكِ كَانَ فِيهِ خَفٌّ وَكَانَ مَتَاعُ صَفِيَّةَ فِيهِ ثِقَلٌ، فَأَبْطَأَ بِالرَّكْبِ فَحَوَّلْنَا مَتَاعَهَا عَلَى بَعِيرِكِ، وَحَوَّلْنَا مَتَاعَكِ عَلَى بَعِيرِهَا . قَالَتْ: فَقُلْتُ: أَلَسْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرا سامان اس میں تھوڑا تھا۔ میرا اونٹ تیز رفتار تھا۔ حضرت صفیہ کا سامان بھاری تھا۔ اور ان کا اونٹ سست تھا' قافلے سے پیچھے چل رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سامان بدل لو۔ عائشہ کا سامان صفیہ کے اونٹ پر اور صفیہ کا سامان عائشہ کے اونٹ پر رکھ دو یہاں تک کہ قافلہ گزر گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب یہ دیکھا تو میں نے عرض کی: اللہ کے بندو! یہ یہود یہ رسول اللہ ﷺ پر غالب آ چکی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ام عبداللہ! تیرا سامان تھوڑا ہے اور صفیہ کا سامان بھاری ہے، پس وہ قافلے سے پیچھے رہ گیا ہے۔ ہم نے اس کا سامان تیرے اونٹ پر تبدیل کر دیا ہے اور تیرا سامان اس کے اونٹ پر رکھ دیا ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ ﷺ گمان نہیں کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں؟ فرماتی ہیں: حضور ﷺ نے تبسم فرمایا: آپ نے فرمایا: اے اُم عبداللہ! کیا تجھے شک ہے؟ میں نے پھر عرض کی: کیا

4651- الحديث في المقصد العلي برقم: **800** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**322** وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: محمد بن اسحاق، وهو مدلس، وسلمة بن الفضل .

تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: فَتَبَسَّمَ . قَالَ: أَوَ فِي شَكٍّ أَنْتِ يَا أُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: أَلَسْتَ تَزْعُمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ أَفَلَا عَدَلْتَ؟ وَسَمِعَنِي أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ فِيهِ غَرْبٌ - أَيْ حِدَّةٌ - فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَلَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْغَيْرَى لَا تُبْصِرُ أَسْفَلَ الْوَادِي مِنْ أَعْلَاهُ

آپ ﷺ گمان کرتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ کیا آپ عدل کر رہے ہیں۔ میری یہ گفتگو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سنی وہ علیحدہ تھے آپ متوجہ ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے میرے منہ پر طمانچہ مارا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! چھوڑ دو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ﷺ نے سنا نہیں کہ وہ کیا کہہ رہی تھی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیونکہ غیرت والی وادی کی پستی کو اس کے اوپر سے نہیں دیکھتی ہے۔

4652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي، فَكَانَتْ تُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ . لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ . إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں۔ آپ ﷺ کا تلبیہ کیسا تھا؟ آپ ﷺ کا تلبیہ "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الٰى آخره"۔

4653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ جُدْعَانَ كَانَ يُقْرِي الضَّيْفَ وَيُحْسِنُ الْجِوَارَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَكُفُّ الْأَذَى، فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذٰلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ: رَبِّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابن جدعان مہمان نوازی کرتا ہے۔ پڑوس سے اچھا سلوک کرتا ہے۔ صلہ رحمی کرتا ہے۔ اپنی طرف سے کسی کو تکلیف نہیں دیتا' آپ اس کو کسی شے کا نفع دیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نہیں اس نے کبھی نہیں کہا: اے اللہ! قیامت کے دن مجھے بخش دے۔

4652- أخرجه أحمد جلد6صفحه32 قال: حدثنا محمد بن فضيل . وفي جلد6صفحه181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن' عن سفيان . وفي جلد6صفحه229 قال: حدثنا أبو معاوية .

4653- أخرجه أحمد جلد6صفحه93 ومسلم جلد1صفحه136 .

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ . زَوَّجَهَا إِيَّاهُ أَبُو بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ شادی کی جب میں سات سال کی تھی اور رخصتی کی جب میں نو سال کی تھی' یہ شادی ابوبکر نے کر کے دی تھی۔

4655 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيِّبِ بِذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ مجھے ابن میتب نے بتایا ہے۔

4656 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: **123**) فَقَالَ: إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ مَا عَمِلْنَا هَلَكْنَا إِذًا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جو برے عمل کرے اس کو بدلہ دیا جائے گا'' (النساء:۱۲۳) وہ کہنے لگا: ہم کو ہر کام کا بدلہ دیا جائے گا؟ تو ہم ہلاک ہو جائیں گے، اس وقت۔ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! بالکل درست ہے۔ مومن کو اس کا بدلہ دیا جاتا ہے' دنیا میں اس مصیبت کی وجہ سے جو اس کے جسم میں تکلیف

4654- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**210** قال: حدثنا محمد بن بشر . قال: حدثنا محمد بن عمرو . قال: حدثنا أبو سلمة ويحيٰ' فذكراه .

4655- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**93** قال: حدثنا عثمان بن محمد بن أبي شيبة . قال: حدثني طلحة بن يحيٰ الأنصاري' عن يونس الأيلي .

4656- الحديث في المقصد العلي برقم: **1179** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**12** وقال: قلت لهما في الصحيح حديث غير هذا .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ. يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُ فِي الدُّنْيَا: فِي مُصِيبَتِهِ فِي جَسَدِهِ، فِيمَا يُؤْذِيهِ

ہوتی ہے۔

4657 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کا خون حلال نہیں جانا مگر تین کاموں میں (۱) جان کے بدلے جان (۲) شادی شدہ زانی کا (۳) دین کو چھوڑنے والے کا۔

4658 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: جَلَسَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي، وَهُوَ يُحَدِّثُ وَهُوَ يَقُولُ: أَلَا تَسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ؟ فَلَمَّا تَمَّتْ صَلَاتُهَا قَالَتْ: يَا عُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَإِلَى حَدِيثِهِ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے جبکہ آپ نماز پڑھ رہی تھیں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ گفتگو کر رہے تھے اے گھر کی مالکو! کیا آپ سن نہیں رہی ہیں؟ پس جب آپ نے نماز مکمل کر لی آپ نے فرمایا: اے عروہ! کیا تُو نے اس کی گفتگو سنی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو کرتے تو اگر کوئی اس کو گننا چاہتا تو وہ اس کو ضرور گن لیتا۔

4659 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر کے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنے ماں باپ کو اس

4657- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 58 قال: حدثنا ابن نمير. قال: حدثنا يونس بن أبي اسحاق. وفي جلد 6 صفحه 181 قال: حدثنا عبد الرحمٰن، عن سفيان.

4658- الحديث سبق برقم: 4376 فراجعه.

4659- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3678 قال: حدثنا محمد بن حميد. قال: حدثنا ابراهيم بن المختار، عن اسحاق بن راشد، عن الزهري، عن عروة فذكره.

بِسَدِّ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ - أَوْ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ - قَالَ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا أَدْرَكْتُ أَبَوَيَّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ هَذَا الدِّينِ

دین پر ہی پایا ہے۔

4660 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَرِّبِي إِلَيْنَا الْغَدَاءَ الْمُبَارَكَ - يَعْنِي السَّحُورَ - ، وَرُبَّمَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا تَمْرَتَيْنِ . قَالَ الزُّهْرِيُّ: السَّحُورُ سُنَّةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے قریب کرو مبارک کھانا یعنی سحری، بسااوقات صرف دو ہی کھجوریں ہوتی تھیں۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ سحری سنت ہے۔

4661 - وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ بَعْلِهَا، فَقَدْ هَتَكَتْ كُلَّ سِتْرٍ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارے اس نے ہر پردے کی بے حرمتی کی جو اللہ اور اس کے درمیان تھا۔

4662 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَبْكِي فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: شَبِعْتُ الْيَوْمَ فَذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَشْبَعْ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

امام مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے سنا آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا، اس حال میں کہ آپ رو رہی تھیں۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے آج پیٹ بھر کے کھانا کھایا۔ مجھے یاد آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دن میں دو مرتبہ کبھی سیر ہو کر نہیں کھایا تھا۔

4660- الحديث في المقصد العلي برقم: **511** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **151** وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله ثقات .

4661- الحديث سبق برقم: **4373** فراجعه .

4662- الحديث سبق برقم: **4521** فراجعه .

4663 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔

4664 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فِي الْقَوَارِيرِ، وَتَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا شیشے کی بوتلوں میں آب زم زم کو اٹھاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ حضور ﷺ بھی اٹھاتے تھے۔

4665 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ بِشْرٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجْدَتَا السَّهْوِ تُجْزِئَانِ مِنْ كُلِّ زِيَادَةٍ وَنُقْصَانٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سہو کے دو سجدے، ہر زیادتی اور ہر کمی کی طرف سے کافی ہیں۔

4666 - حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے صحابہ کرام کو، آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جگہ تمہارے لیے ہے یعنی جس نے زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی۔

4663- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **228** قال: حدثنا سفيان وعبد الله بن رجاء المزني . وفي جلد **6** صفحه **47** قال: حدثنا اسماعيل . وفي جلد **6** صفحه **165** قال: حدثنا عبد الرزاق .

4664-.أخرجه الترمذى رقم الحديث: **963** . والبيهقى جلد **5** صفحه **202** . والبخارى فى التاريخ الكبير جلد **3** صفحه **189** من طريق أبى كريب محمد بن العلاء به .

4665- الحديث فى المقصد العلى برقم: **324** وقد سبق برقم: **4573** فراجعه .

4666- الحديث فى المقصد العلى برقم: **1982** .

وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَقُولُ: لَمَكَانُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ - يَعْنِي مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَحَفِظَ مَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

4667 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض ازواج کا ولیمہ جو کے دو مُد سے کیا۔

4668 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيُسَمِّي اللّٰهَ، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برتن کو جھکاتے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے' پھر وضو کرتے۔

4669 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ يُدْخِلُ يَدَهُ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ کا وصال ہو رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا پیالہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ پیالہ میں داخل کرتے پھر اپنے چہرے پر ملتے پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ موت کی سکرات پر میری مدد فرما۔

4670 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4667- أخرجه أحمد جلد 6صفحه113 قال: حدثنا أبو أحمد . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 236 قال: حدثنا سفيان .

4668- الحديث فى المقصد العلى برقم: 121 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1صفحه220 وقال: رواه أبو يعلىٰ' وروى البزار بعضه: اذا بعضه: اذا بدأ بالوضوء سمى .

4669- الحديث سبق برقم: 4493 فراجعه .

بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: تَدْرُونَ أَزْنَى الزِّنَا عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ: فَإِنَّ أَزْنَى الزِّنَا عِنْدَ اللّٰهِ اسْتِحْلَالُ عِرْضِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا) (الأحزاب: 58)

اپنے صحابہ کرام) سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کسی مسلمان کے خون کو حلال جاننا۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''اور جو لوگ مومن مرد اور مومن عورتوں کو بغیر کسی گناہ کے تکلف دیتے ہیں'' (الاحزاب: ۵۸)۔

4671 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي جَسَدِي، وَعَافِنِي فِي بَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي. لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اے اللہ! میرے جسم میں عافیت دے' میری بصارت میں عافیت عطا کر' اسے میری طرف سے وارث بنا دے' اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ حلم والا ہے' سخاوت کرنے والا ہے' اللہ پاک ہے' عرشِ عظیم کا مالک ہے' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں' جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے''۔

4672 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ جَابِرٍ الْعَلَّافِ، حَدَّثَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

4671- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3480** قال: حدثنا أبو كريب. وأخرجه الحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه**530** وقال: صحيح الاسناد ان سلم سماع حبيب من عروة' ولم يخرجاه.

4672- الحديث في المقصد العلي برقم: **223**. وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**5** وقال: وعن أبي هريرة أو عن عائشة أنها قالت فذكره.

4673 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ . وَفِي حَدِيثِ عُرْوَةَ: وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے ولی کے بغیر شادی کرے۔ اس کا نکاح باطل ہے۔ اور حضرت عروہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: بادشاہ اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

4674 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَسْفًا وَمَسْخًا وَقَذْفًا يَكُونُ فِي آخِرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . إِذَا ظَهَرَ الْخَبَثُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے دھنسنا اور چہروں کے بگڑنے ذکر کیا اور فرمایا: یہ اس امت کے آخر میں ہوگا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہوں گے جبکہ ہم میں صالحین ہوں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب خباثت ظاہر و غالب ہو جائے گی۔

4675 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي الْمَنَامِ أَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا يَرَى بَلَلًا . قَالَ: لَا غُسْلَ عَلَيْهِ . قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ . وَالْمَرْأَةُ تَرَى ذَلِكَ؟ قَالَ: النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا جو خواب میں دیکھے کہ اس کو احتلام ہوا اور تری نہ دیکھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر غسل نہیں ہے۔ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: عورت یہ دیکھے تو؟ آپ نے فرمایا: عورتیں بھی تو مردوں کے جسم کا حصہ ہیں۔

4673- حديث عائشة رضي الله عنها سبق برقم: **4663** . أما حديث ابن عباس فقد سبق في مسند ابن عباس برقم: **2502** فراجعه .

4674- اخرجه الترمذي رقم الحديث: **2185** قال: حدثنا أبو كُريب . قال: حدثنا صيفي بن ربعي' عن عبد الله بن عمر' عن عبيد الله بن عمر' عن القاسم بن محمد' فذكره .

4675- الحديث سبق برقم: **4378** فراجعه .

4676 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ہر اعضاء وضو کو دھویا۔

4677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي شَيْئًا . ثُمَّ قَالَ لِي: نَعَمْ . كَأَنَّهُ اسْتَصْغَرَنِي

حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے کہا: کیا آپ نے اپنے باپ کو سنا' جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کر کے خبر دیتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: آپ مجھ سے کچھ دیر خاموش رہے' پھر مجھے فرمایا: جی ہاں! گویا کہ مجھے آپ نے کمزور جانا۔

4678 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَطَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْزِلَ . قَالَتْ: فَاغْتَسَلْنَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے اختلاط فرماتے بغیر اس کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو انزال ہو۔ فرماتی ہیں: پس غسل کرتے تھے۔

4679 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4676- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **415** من طريق أبي كريب بهذا السند . وحديث أبي هريرة: أخرجه أحمد جلد**2**صفحه**348** من طريق عفان' حدثنا همام' حدثنا عامر الأحول' عن عطاء' عن أبي هريرة به .

4677- الحديث سبق برقم: **4583,4527** فراجعه .

4678- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**68** قال: حدثنا أسود . ومسلم جلد **1**صفحه**187** قال: حدثنا هارون بن معروف وهارون بن سعيد الأيلي .

4679- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**279** قال: حدثنا عامر بن صالح . وأبو داؤد رقم الحديث: **455** قال: حدثنا محمد ابن العلاء .

بْـنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، أَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فِي الدُّورِ أَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ

مسجد بنانے کا حکم دیا اور گھروں میں اور ان کو پاک صاف اورخوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔

4680 - حَـدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِـدَةَ، عَـنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَـنْ عُـرْوَةَ، عَـنْ عَـائِشَةَ قَـالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت ذکر کرتے تھے۔

4681 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْـنُ زُرَيْـعٍ، حَـدَّثَـنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَـارٍ قَـالَ: قَـالَتْ عَائِشَةُ: مَـا رَأَيْـتُ أَحَدًا قَطُّ أَصْـدَقَ مِـنْ فَـاطِمَةَ غَيْرَ أَبِيهَا، وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَلْهَا؛ فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ سچا' اُن کے باپ کے علاوہ دیکھا ان دونوں کے درمیان کوئی بات تھی۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھیں کیونکہ یہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

4682 - حَـدَّثَـنَـا أَحْـمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا عِيسَـى بْـنُ يُـونُـسَ، عَـنْ هِشَـامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: حَـدَّثَـنِـي أَخِـي عَبْدُ الـلّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَـائِشَةَ، قَـالَـتِ: اجْـتَـمَـعْـنَ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَـعَـاهَـدْنَ وَتَـعَـاقَـدْنَ أَنْ لَا يَكْـتُـمْـنَ مِنْ أَخْبَـارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا. فَقَالَتِ الْأُولَى: زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَـثٍّ عَـلَـى رَأْسِ جَبَلٍ 'لَا سَهْـلٍ فَيُـرْتَـقَى ' وَلَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں. گیارہ عورتیں اکٹھی ہوکر بیٹھیں اور اُنہوں نے ایک دوسرے سے وعدہ لیا اور عقد باندھا کہ وہ اپنے خاوندوں کی خبروں میں سے کوئی شی نہیں چھپائیں گی۔ اُن میں سے پہلی نے کہا: میرا خاوند اونٹ کے اُس گوشت کی طرح ہے جوخراب ہو گیا ہو اور پہاڑ کی چوٹی پر ڈال دیا گیا ہو (تاکہ پرندے اسے کھا جائیں) نہ تو وہ ہموار ہے کہ اُس پر

4680- أخرجه أحمد جلد6صفحه153,70 قال: حدثنا خلف بن الوليد . ومسلم جلد 1صفحه194 قال: حدثنا أبو كريب محمد بن العلاء .

4681- الحديث في المقصد العلي برقم: 1372 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه201 وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى...... ورجالهما رجال الصحيح .

4682- أخرجه البخاري جلد 7صفحه34 قال: حدثنا سليمان بن عبد الرحمٰن وعلي بن حُجر قال: أخبرنا عيسٰى بن يونس . ومسلم جلد7صفحه139 قال: حدثنا علي بن حُجُر السعدي وأحمد بن جناب، كلاهما عن عيسٰى .

سَمِينٍ فَيُنْتَقَلَ . قَالَتِ الثَّانِيَةُ: زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ ، إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ ، إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ . قَالَتِ الثَّالِثَةُ: زَوْجِي الْعَشَنَّقُ ، إِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ ، وَإِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ . قَالَتِ الرَّابِعَةُ: زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ ، لَا حَرَّ وَلَا قَرَّ ، وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ . قَالَتِ الْخَامِسَةُ: زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ ، وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ ، وَإِنْ نَامَ الْتَفَّ ، وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ . قَالَتِ السَّادِسَةُ: زَوْجِي غَيَايَاءُ - أَوْ عَيَايَاءُ - شَكَّ عِيسَى - طَبَاقَاءُ ، كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ ، شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ . قَالَتِ السَّابِعَةُ: زَوْجِي إِنْ دَخَلَ أَسِدَ ، وَإِنْ خَرَجَ فَهِدَ ، وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ . قَالَتِ الثَّامِنَةُ: زَوْجِيَ الْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ ، وَالرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ . قَالَتِ التَّاسِعَةُ: زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ ، طَوِيلُ النِّجَادِ ، عَظِيمُ الرَّمَادِ ، قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِي . قَالَتِ الْعَاشِرَةُ: زَوْجِي مَالِكٌ ، وَمَا مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ ، لَهُ إِبِلٌ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ ، إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ . قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ: زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ ، وَمَا أَبُو زَرْعٍ؟ أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ ، وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ ، وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي فَوَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ ، فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ ، وَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ ، وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ ، وَأَشْرَبُ فَأَتَقَمَّحُ . أُمُّ أَبِي زَرْعٍ ، وَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ؟ عُكُومُهَا رَدَاحٌ ، وَبَيْتُهَا

چڑھا جا سکے اور نہ موٹا ہے کہ منتقل کیا جا سکے۔ دوسری بولی: میرا خاوند ایسا ہے کہ نہ تو میں اس کی بات عام کر سکتی ہوں کیونکہ میں ڈرتی ہوں کہ میں اس (کے ذکر) کو چھوڑ دوں' اگر اس کا بیان کروں تو پھر اس کی ظاہر اور چھپی ساری باتیں بیان کر دوں۔ تیسری نے کہا: میرا خاوند لمبا تڑنگا' بدخلق' بدمزاج ہے' اگر میں خاموش رہوں تو مجھ سے محبت گی جائے گی اور اگر میں زبان کھولوں تو مجھے طلاق دے دی جائے گی۔ چوتھی یوں گویا ہوئی: میرا خاوند تہامہ کی رات کی مانند نہ گرم' نہ سرد' نہ خوف اور نہ تکلیف ہے۔ پانچویں نے یوں کلام کیا: میرا خاوند اگر کھائے تو ست ہو جاتا ہے اور اگر پیتا ہے تو سارا ہی پی جاتا ہے اور اگر سوتا ہے تو سمٹ جاتا ہے' پھیلاؤ معلوم کرنے کے لیے ہتھیلی داخل نہیں کرتا۔ چھٹی نے یہ بیان کیا: میرا خاوند تو گمراہ تاریکی میں پڑا ہوا' برابر بات تک نہیں کر سکتا' ہر بیماری اس کے لیے بیماری ہے' تیرا سر زخمی کرے یا کوئی دوسرا عضو توڑے یا دونوں باتیں کرے۔ ساتویں نے قول کیا: اگر گھر میں ہو تو شیر کی مانند بہادر ہوتا ہے اور اگر باہر ہو تو پھر چیتا' وعدے کے بارے سوال نہیں کرتا۔ آٹھویں نے یوں پھول بکھیرے: میرا خاوند ایسا ہے کہ اس کو چھوؤں تو یوں لگتا ہے جیسے خرگوش کو چھوا ہے (یعنی اس کا جسم اتنا نرم و ملائم ہے) اور اس کے جسم سے زرنب (زعفران یا خوشبودار بوٹی) پھول جیسی خوشبو آتی ہے۔ نویں کے الفاظ یہ تھے: میرا خاوند بلند ستون والا ہے یعنی اس کا مکان بلندی پر

فَسَاحٌ، ابْنُ أَبِي زَرْعٍ، فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ؟ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ، وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ. ابْنَةُ أَبِي زَرْعٍ، وَمَا ابْنَةُ أَبِي زَرْعٍ؟ طَوْعُ أَبِيهَا، وَطَوْعُ أُمِّهَا، وَمِلْءُ كِسَائِهَا، وَغَيْظُ جَارَتِهَا. جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ، وَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ؟ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا، وَلَا تَنْقُلُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا، وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا. خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ، فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ، فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا، فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا، رَكِبَ شَرِيًّا، وَأَخَذَ خَطِّيًّا، وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا، قَالَ: كُلِي أُمَّ زَرْعٍ، وَمِيرِي أَهْلَكِ. قَالَتْ: فَإِنْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ، مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ. قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشُ: كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ

واقع ہے' سخاوت میں مشہور ہے یا اس کی شرافت کا ستون بلند ہے' اپنی قوم میں بڑا شریف و نجیب گنا جاتا ہے' میرا خاوند بلند قامت والا ہے' زیادہ راکھ والا ہے یعنی سخی ہے' اس کی دیگ چولہے پہ چڑھی رہتی ہے اور راکھ بنتی رہتی ہے' اس کا گھر پکارنے والے کے قریب ہے۔ دسویں اپنے انداز میں یوں بولی: میرا خاوند مالک (بادشاہ) ہے اور کوئی مالک اُس سے بہتر نہیں ہے' اس کے پاس ایسے اونٹ ہیں جن کے لیے چراگاہیں کم اور بیٹھنے کی جگہیں زیادہ ہیں' جب کبھی وہ مہمان کے لیے آگ جلانے والی کی آواز کو سن لیں تو اسے یقین دلا دیتے ہیں کہ وہ ذبح ہونے کو تیار بیٹھے ہیں۔ گیارھویں نے یوں موتی رولے: میرا خاوند ابوزرع ہے' تم پوچھو گی کہ ابوزرع کون ہوتا ہے؟ اس نے زیور پہنا کر میرے دونوں کان لٹکا کر ہلا دیئے' میرے دونوں بازوؤں کی چربی کو بھر دیا' مجھے یوں خوش کر دیا کہ میں اپنے آپ سے راضی ہوگئی' پس اُس نے مجھے بڑی مشکل سے چند بکریوں والوں میں پایا' پس اُس نے مجھے گھوڑے اور اونٹ والوں میں بنا دیا' میں اُس کے پاس جو بات کہوں تو وہ اُسے بُرا نہیں کہتا' میں سوؤں تو صبح تک سوتی ہوں (وہ مجھے جگاتا نہیں) میں پیوں تو اپنی مرضی سے پیتی ہوں' اُم ابی زرع ہے؟ آپ سوال کریں گی: کون ہے ابی زرع کی ماں؟ اس کے تھیلے جاری ہیں اور اس کا گھر کھلا ہے' ابی زرع کا بیٹا ہے۔ ابن ابی زرع کون ہے' اس کی خوابگاہ ہری ڈالی کی پوست جیسی ہے اور حلوان کا

ہاتھ اُسے سیراب کرتا ہے۔ ابی زرع کی بیٹی ہے۔ آپ دریافت کریں گی: ابی زرع کی بیٹی کون ہے؟ جو اپنے ماں باپ کی خوشی ہو اس کی چادر بھری ہو اور اس کی لونڈی کا غصہ برداشت ہو۔ ابی زرع کی لونڈی ہے' آپ کا سوال ہوگا۔ ابی زرع کی لونڈی کون ہے؟ وہ ہماری بات نہیں پھیلاتی اور ہمارے غلے کو کہیں نہیں لے جاتی' گھر کو گھاس بھوس سے نہیں بھرتی۔ ابوزرع نکلے اس حال میں کہ بڑے بڑے پستان زور زور سے ہلائے جا رہے تھے' پس وہ ایک ایسی عورت سے ملا جس کے ساتھ دو بچے تھے' ایسے تھے جیسے چیتے' اس کے پہلوؤں کے نیچے دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔ پس اس نے مجھے طلاق دی اور اس سے نکاح کرلیا۔ پس میں نے اس کے بعد ایک ایسے آدمی سے نکاح کیا جو رات کو لگاتار چلنے والا ہے۔ سوار ہو کر حد سے بڑھنے والا ہے۔ مقامِ خطی کا نیزہ پکڑنے والا ہے' مجھ پر آرام و راحت حاصل کر کے خوش ہونے والا ہے۔ کہتا ہے: اے اُم زرع! کھا اور اپنے اہل کو امیر بنا۔ وہ کہتی ہے: پس اگر اس کی جملہ عطا کردہ چیزوں کو جمع کروں تو ابوزرع کے ایک چھوٹے برتن کے برابر بھی نہ بنیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عائش! میں تیرے لیے ایسے ہوں جیسے اُم زرع کے لیے ابوزرع ہے۔

4683 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا رَيْحَانُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

4683- الحديث سبق برقم: 4682 فراجعه .

بْنُ سَعِيدٍ النَّاجِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، بِحَدِيثِ أُمِّ زَرْعٍ ' أَيْ قَرِيبٍ مِنْهُ

کرتے ہیں' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اُم زرع کی حدیث اس کے قریب قریب روایت کرتے ہیں۔

4684 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ جَدِّهِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِي زَرْعٍ، وَأُمِّ زَرْعٍ وَذَكَرَتْ شِعْرَ أَبِي زَرْعٍ عَلَى أُمِّ زَرْعٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ' ابوزرع اور اُم زرع سے بیان کرتے ہیں اور ابوزرع کے اشعار جو اُم زرع کے متعلق تھے' اُن کا ذکر کیا۔

4685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ. فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ. فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان تم میں ہر ایک کے پاس آتا ہے، آ کر کہتا ہے: یہ آسمان کس نے پیدا کیے ہیں، وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ شیطان کہتا ہے: یہ زمین کس نے پیدا کی؟ وہ کہتا ہے: اللہ نے۔ شیطان کہتا ہے: اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب معاملہ یہ ہوتا ہے اس کو چاہیے کہ یہ کہے میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔

4586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: وَقَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ، ثُمَّ نَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی زوجہ سے جماع کرتے پھر آرام کرتے یہاں تک کہ حالتِ جنابت میں صبح ہو جاتی تو آپ غسل کرتے اور دن کو روزہ رکھتے۔

4684- الحديث سبق برقم: **4683,4682** فراجعه .

4685- الحديث في المقصد العلي برقم: **25** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **33** وقال: رجاله ثقات' وعزاه لأحمد ولأبي يعلىٰ' وللبزار .

4686- الحديث سبق برقم: **4617,4533** فراجعه .

حَتَّى أَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ، فَاغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ

4587 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّ مَسْرُوقًا، سَأَلَ عَائِشَةَ قَالَ: يَا أُمَّتَاهُ الرَّجُلُ يُصْبِحُ جُنُبًا هَلْ يَصُومُ يَوْمَهُ ذَلِكَ؟ فَقَالَتْ: أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ فَرِيضَةً غَيْرَ تَطَوُّعٍ، فَ[illegible] وَصَلَّى وَأَتَمَّ صَوْمَهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: اے امی جان! آدمی اگر حالتِ جنابت میں صبح کرے تو کیا وہ اس دن کا روزہ رکھ سکتا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ بغیر احتلام کے حالتِ جنابت میں صبح کرتے' فرض روزہ نفل نہیں' آپ غسل کرتے اور نماز پڑھتے اور مکمل روزہ رکھتے تھے۔

4688 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيُتِمُّ صَوْمَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کرتے حالت جنابت میں اس کے بعد روزہ کو مکمل کرتے تھے۔

4689 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جِمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ، ثُمَّ يَصُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ فجر کی نماز کے لیے نکلتے تھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ کے سرِ انور سے جماع کی وجہ سے غسل کے قطرے گر رہے ہوتے تھے نہ کہ احتلام کی وجہ سے' آپ ﷺ روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔

4690 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ رات گزارتے تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے، آپ ﷺ

4687- الحديث سبق برقم: 4617,4533 فراجعه وراجع الأحاديث التالية .

4688- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 279 قال: حدثنا حُسين بن محمد . قال: حدثنا الفضيل' يعني ابن سليمان .

4689- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 262 قال: حدثنا يونس . كلاهما (أبو اسحاق' وأبراهيم بن يزيد) عن الأسود بن يزيد' فذكره .

4690- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 101 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبو عوانة . وابن ماجة رقم الحديث: 1703 قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا محمد بن فُضَيل .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيتُ فَيُنَادِيهِ بِلَالٌ بِالْأَذَانِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ، فَإِنِّي لَأَرَى الْمَاءَ يَنْحَدِرُ عَلَى جِلْدِهِ وَشَعَرِهِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي فَأَسْمَعُ بُكَاءَهُ، ثُمَّ يَظَلُّ صَائِمًا . قَالَ: قُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ: فِي رَمَضَانَ؟ قَالَ: سَوَاءٌ

کھڑے ہوتے اور غسل کرتے۔ میں دیکھتی کہ آپ کے جسم اور بالوں سے پانی گر رہا ہوتا تھا۔ پھر آپ نکلتے، آپ نماز پڑھتے۔ آپ ﷺ کے رونے کی آواز سنتی پھر روزہ کی حالت میں ہوتے تھے۔ امام شعبی سے عرض کی گئی: رمضان میں؟ آپ نے فرمایا: رمضان اور نفل روزہ میں بھی۔

4691 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ نَسْأَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ: إِنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَ، أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا يَقُولَانِ: يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ . قَالَ: وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم بن یزید کی طرف سے خط لکھا کہ ہم رضاع کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ نے لکھا کہ قاضی شریح بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے تھے کہ رضاعت سے حرام ہو جاتا ہے۔ چاہے دودھ تھوڑا یا زیادہ پیا ہو۔ ان کے خط میں لکھا تھا کہ ابو الشعثاء المحاربی نے بیان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ ایک گھونٹ یا دو گھونٹ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

4692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ: لَا تَبْكُوا عَلَيْهِ؛ فَإِنَّ بُكَاءَ الْحَيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ عَلَى الْمَيِّتِ . فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ أَهْلُهَا يَبْكُونَ عَلَيْهَا: إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا، وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

حضرت عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب رافع بن خدیج کا وصال ہوا کہ اس پر نہ روؤ کیونکہ میت پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ ایک یہودیہ مرگئی، اس کے خاندان کے لوگ اس پر رونے لگے اس کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب ہوا ہے۔

4691- أخرجه النسائي جلد 6 صفحه 101 قال: أخبرنا محمد بن عبد الله بن بزيع . أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 247 قال: حدثنا عثمان . والدارمي رقم الحديث: 2256 قال: حدثنا عبد الله بن صالح .

4692- الحديث سبق برقم: 4482 فراجعه .

4693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعَ عَائِشَةَ - وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا - تَقُولُ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحَرَمِهِ حِينَ أَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ آپ اپنے ہاتھ کشادہ کر کے فرما رہی تھیں: میں اپنے اُن دونوں ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگاتی تھی جس وقت آپ طواف سے پہلے احرام باندھتے تھے۔

4694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً فَزِعَ لَهَا وَتَغَيَّرَ لَهَا لَوْنُهُ، وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ، وَدَخَلَ وَخَرَجَ، فَإِذَا أَمْطَرَتْ سُرِّيَ عَنْهُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ: (فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا) (الأحقاف: **24**)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل دیکھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پریشان ہوتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ مبارک بدل جاتا تھا۔ آگے بڑھتے، پیچھے ہٹتے، داخل ہوتے، باہر نکلتے۔ جب بارش برستی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کے متعلق پوچھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں کہ یہ سکتا ہے ایسے ہی جیسے اللہ نے فرمایا ہے: ''یہ بادل ہم پر برسے گا بلکہ یہ تو وہ ہے جس کو تم جلدی مچاتے تھے' ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے''۔

4695 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُخْبِرُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم سے کہا: کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

4696 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

4693- الحديث سبق برقم: **4374** فراجعه .

4694- أخرجه أحمد جلد**6**صفحه**167** . ومسلم جلد**3**صفحه**26** قال: حدثني هارون بن معروف .

4695- الحديث سبق برقم: **4677** فراجعه .

4696- الحديث سبق برقم: **4411** فراجعه .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

4697 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

4698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ. أَفَلَا نُجَاهِدُ؟ قَالَ: لَكِنَّ أَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: آپ جہاد کو عمل سے افضل دیکھتے ہیں' کیا ہم جہاد کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: افضل حج' حج مبرور (مقبول) ہے۔

4699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَكَرِهَتْهَا. فَقُلْتُ لَهَا: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: روزہ کی حالت میں آپ بیوی کے ساتھ لیٹنے کو ناپسند کرتے ہیں؟ میں نے آپ سے عرض کی: مجھے حدیث پہنچی ہے کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں اپنی ازواج کے ساتھ لیٹتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضور ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ خود پر قابو رکھنے والے تھے۔

4700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم

4697- الحديث سبق برقم: 4696,4695 فراجعه .

4698- الحديث سبق برقم: 4494 فراجعه .

4699- الحديث سبق برقم: 4411 فراجعه .

4700- الحديث سبق برقم: 4487 فراجعه .

بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: مَا لَكِ أَنُفِسْتِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ ـ قَالَ: إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي ـ فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ

حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہمارا مقصد صرف حج ہی تھا' جب ہم مقامِ سرف یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آنا شروع ہو گیا' حضرت میرے پاس داخل ہوئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں حیض آنا شروع ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ معاملہ آدم کی بیٹیوں پر لازمی ہے' تُو حج کے وہی ارکان ادا کر جو دوسرے حاجی کرتے ہیں لیکن طواف نہ کرنا یہاں تک کہ تُو غسل کر لے۔ جب ہم مقامِ منٰی میں گئے تو آپ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

4701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ إِذَا قَضَى الرَّجُلُ الصَّلَاةَ أَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ـ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت عبداللہ بن ابوہذیل سے روایت ہے کہ صحابہ پسند فرماتے تھے کہ آدمی جب نماز سے فارغ ہو تو یہ کہے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ الٰی آخرہٖ''۔

4702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بھی یہ کلمات کہتے تھے۔

4703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4701- الحديث في المقلد العلى برقم: **1657** ـ وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **102** وقال: رواه أبو يعلىٰ' ورجاله رجال الصحيح ـ

4702- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **62** قال: حدثنا وكيع' عن سفيان' عن عاصم بن سليمان ـ والدارمي رقم الحديث: **1354** قال: أخبرنا يزيد بن هارون ـ قال أخبرنا عاصم ـ

4703- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **115** قال: حدثنا هارون بن معروف ـ والبخاري جلد **6** صفحه **169** قال: حدثنا

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي شَيْئًا مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا . حَتَّى إِذَا دَخَلَ فِي السِّنِّ صَلَّى فَقَرَأَ، فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ آيَةً أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ

حضور ﷺ کو رات کی نماز میں سے کوئی چیز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ مگر جب بڑھاپا آیا تو آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی تو نماز بھی پڑھی اور قرأت بھی کی' جب سورت سے تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتی تھیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے، آپ اس کو پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

4704 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ: أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَطَّعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سفر سے واپسی پر میرے پاس داخل ہوئے تو گھر کے اندر پردہ لٹکا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں' جب آپ نے اُسے دیکھا تو اس کو ہاتھ کے ساتھ ختم کر دیا اور فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی صفت خلق میں مشابہت کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے اس کپڑے کو کاٹا اور اس سے ایک یا دو تکیے بنائے۔

4705 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

4706 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ: إِنَّ نَاجِيَةَ بِنْتَ

حضرت ام موسیٰ فرماتی ہیں کہ مجھے ناجیہ بنت فرطہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ میں ان سے

الحسن بن عبد العزيز . ومسلم جلد8صفحه141 قال: حدثنا هارون بن معروف وهارون بن سعيد الأيلي .

4704- الحديث سبق برقم: **4421** فراجعه .

4705- انظر: المصنف لابن أبي شيبة جلد2صفحه393 . والمحلى لابن حزم جلد3صفحه3 .

4706- أخرجه أحمد جلد 6صفحه109 قال: حدثنا أسود بن عامر . قال: حدثنا اسرائيل' عن المغيرة' عن أم موسى' فذكرته . وأخرجه أحمد جلد6صفحه253 قال: حدثنا محمد بن بكر البرساني .

قَرَظَةَ أَرْسَلَتْنِي إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ . قَالَتْ: فَأَتَيْتُهَا وَمَا أُبَالِي مَا قَالَتْ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ عَلِيٍّ . قَالَتْ: فَأَخْبَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعَصْرِ

پوچھوں' عصر کے بعد نماز پڑھنے کے متعلق؟ میں آئی، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں جوانہوں نے کہا، اس کے بعد کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی عصر کے بعد نماز پڑھتے تھے۔

4707 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَرِفُ مِنْهُ وَنَحْنُ جُنُبٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل جنابت کرتے تھے۔

4708 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ، ثُمَّ يَتْلُو الْقُرْآنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سرِ مبارک ہم میں سے کسی بھی بیوی کی گود میں رکھ لیتے تھے، حالت حیض میں، پھر قرآن پاک کی تلاوت کرتے۔

4709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

4710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنبی

4707- الحديث سبق برقم: **4467,4412** فراجعه .

4708- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **169** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **117** قال: حدثنا موسى بن داؤد . قال: حدثنا زهير . وفي جلد **6** صفحه **135** قال: حدثنا على بن عاصم .

4709- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **30** قال: حدثنا هُشَيم . قال: أخبرنا خالد . وفي جلد **6** صفحه **98** قال: حدثنا محمد ابن أبي عدى . عن حُميد .

4710- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **43** قال: حدثنا أبو بكر بن عياش . قال: حدثنا الأعمش . وفي جلد **6** صفحه **106**

بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ جُنُبًا كَهَيْئَتِهِ لَا يَمَسُّ مَاءً

حالت میں سو جاتے تھے اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے تھے۔

4711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَ: قُلْتُ لَهَا: مَا أُبَالِي يَا أُمَّهْ أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ . قَالَتْ: بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهُ كَانَ مَنْ أَهَلَّ لِمَنَاةَ الَّتِي بِالْمُشَلَّلِ لَمْ يَطُفْ بَيْنَهُمَا - أَوْ يَطُوفُ بَيْنَهُمَا، شَكَّ سُفْيَانُ - فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: **158**) قَدْ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ بَيْنَهُمَا فَهِيَ سُنَّةٌ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں۔ آپ نے فرمایا: اے میری بہن کے بیٹے! تُو نے بہت بُرا کہا ہے' جس نے ان دونوں کے درمیان طواف نہیں کیا یا ان دونوں کے درمیان طواف کیا' سفیان کو شک ہے' اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''بے شک صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں'' بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے درمیان سعی کرتے تھے اور یہ سنت ہے۔

4712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُكْفَأُ الْإِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ فِي شَرَابٍ يُقَالُ لَهُ: الطِّلَاءُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلا شخص جو اسلام کے اصولوں کو پلٹ دے گا جس طرح برتن کو پانی میں اوندھا کر دیا جاتا ہے' اس کو طلاء کہا جائے گا۔

4713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ،

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

قال: حدثنا عبد اللّٰه بن يزيد' عن سفيان . وذكر رجلًا آخر' عن سفيان .

4711- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **243** . والبخاري جلد **3** صفحه **7** وجلد **6** صفحه **28** قال: حدثنا عبد اللّٰه ابن يوسف . قال: أخبرنا مالك .

4712- الحديث في المقصد العلي برقم: **1537** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **56** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه فرات بن سلمان' قال: أحمد: ثقة .

4713- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **218** قال: حدثنا اسماعيل ويزيد . وابن ماجة رقم الحديث: **102** قال: حدثنا علي

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ صَحَابَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ . قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ عُمَرُ . قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَتْ: ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ . قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: فَسَكَتَتْ

نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! کون سا صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوبکر! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عمر! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عثمان! پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوعبیدہ بن جراح۔ پھر میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ آپ خاموش ہو گئیں۔

4714 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيضِ، فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ، ثُمَّ قَالَ: خُذِي فِرْصَةً مِنْ مَسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا . قَالَتْ: كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَتْ: فَسَتَرَ وَجْهَهُ بِطَرَفِ ثَوْبِهِ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا . قَالَتْ عَائِشَةُ: فَاجْتَذَبْتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ: تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ عورت حیض کا غسل کس طرح کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کس طرح غسل کرتی ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھال کی ایک پوٹی پکڑ۔ اس کے ساتھ پاک کر۔ عرض کی: میں کس طرح اس کے ساتھ پاکی حاصل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے چہرے کو کپڑے کی ایک طرف کے ساتھ ڈھانپ لیا اور فرمایا: سبحان اللہ! اس کے ساتھ پاکی حاصل کر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عورت کو پکڑ کے کھینچا اور میں نے کہا: اس کے ساتھ خون کے اثرات صاف کر لے۔

4715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں اپنی ازواج میں سے کسی کا بوسہ لیتے۔ پھر

ابن محمد . قال: حدثنا أبو أسامة .

4714- أخرجه الحُميدى رقم الحديث: **167** قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد **6** صفحه **122** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا وهيب .

4715- الحديث سبق برقم: **4414** فراجعه .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضْحَكُ

آپ مسکرا پڑیں۔

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَمِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ بَعِيرًا فَلَعَنَتْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْكَبِيهِ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک اونٹ پر سوار ہوئیں۔ آپ نے اس پر لعنت فرمائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس پر سوار نہ ہو۔

4717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ أَوْ تَمَاثِيلُ . قَالَ: فَقُلْتُ: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى عَائِشَةَ، فَأَخْبَرْنَاهَا بِمَا قَالَ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي . وَسَأُحَدِّثُكُمْ بِمَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَكُنْتُ أَتَحَيَّنُ قُفُولَهُ فَأَخَذْتُ نَمَطًا لَنَا فَسَتَرْتُ بِهِ عَلَى الْعَرْضِ . قَالَتْ: فَلَمَّا أَقْبَلَ قُمْتُ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَعَزَّكَ وَنَصَرَكَ وَأَكْرَمَكَ . قَالَتْ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَى النَّمَطِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَانْطَلَقَ حَتَّى هَتَكَ النَّمَطَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَأْمُرْنَا فِيمَا رَزَقَنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ . قَالَتْ: فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے کسی ایسے کمرے میں تشریف نہیں لاتے جس میں کتا ہو یا تصویریں ہوں۔ ایک راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: ہمیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لے چلو، ہم نے ان کو خبر دی، جو بات حضرت ابوطلحہ نے کہی تھی تو انہوں نے فرمایا: میں نہیں جانتی ہوں اور عنقریب میں آپ لوگوں کو بیان کروں گی، جو کام کرتے ہوئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن کسی غزوہ میں تشریف لے چلے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے موقع غنیمت جانا، میں نے اپنے بستر کی دھاری دار چادر لے کر چوڑائی میں، اس کا پردہ بنا دیا۔ آپ فرماتی ہیں: پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو میں نے کھڑے ہو کر کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے آپ کو غالب فرمایا، مدد فرمائی اور آپ کو عزت دی۔ آپ فرماتی ہیں: آپ سر اُٹھا کر اس پردے کی طرف دیکھا اور مجھے

4716- الحديث في المقصد العلي برقم: **1104** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **76** وقال: رواه أحمد وأبو يعلى، ورجاله ثقات، الا أن يحيى بن وثاب لم يسمع من عائشة وان كان تابعيًا .

4717- الحديث سبق في مسند أبي طلحة فليراجع هناك .

وِسَادَةً ثُمَّ حَشَوْتُهَا لِيفًا ' فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ

کوئی جواب نہ دیا' میں نے آپ ﷺ کے چہرے میں ناپسندیدگی کے آثار پہچان لیے' پس آپ اُٹھے حتیٰ کہ اس پردے کو پھاڑ دیا' پھر فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو رزق دیا ہے اس میں حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور اینٹوں کو لباس پہنائیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: میں نے اسے پکڑ کر' اس کا سرہانہ بنا دیا' پھر میں نے اسے کھجور کی چھال سے بھرا تو اس کی وجہ سے آپ ﷺ نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔

4718 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی رات کی نماز نو رکعتیں ہوتی تھی۔

4719 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُفَضِّلُ الصَّلَاةَ الَّتِي يَسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ الَّتِي لَا يَسْتَاكُ سَبْعِينَ ضِعْفًا . وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَضِّلُ الذِّكْرَ الْخَفِيَّ الَّذِي لَا يَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ سَبْعِينَ ضِعْفًا . فَيَقُولُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَجَمَعَ اللَّهُ الْخَلَائِقَ لِحِسَابِهِمْ، وَجَاءَتِ الْحَفَظَةُ بِمَا حَفِظُوا وَكَتَبُوا . قَالَ اللَّهُ لَهُمْ: انْظُرُوا . هَلْ بَقِيَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا مَا تَرَكْنَا شَيْئًا مِمَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ نماز جو مسواک کر کے پڑھی جائے وہ اس نماز سے افضل ہے جو مسواک کر کے نہ پڑھی جائے ستر گنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذکر خفی فضیلت رکھتا ہے جو کوئی نہ سنے' اور فرمایا: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو جمع کرے گا اُن سے حساب لینے کے لیے۔ کراماً کاتبین حساب لائیں گے جو انہوں نے یاد کیا تھا اور لکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ اُن سے ارشاد فرمائے گا۔ دیکھو اس کے اعمال میں کوئی شے باقی رہ گئی ہے؟ وہ کہیں گے: ہم نے کوئی شے نہیں چھوڑی جو ہم نے جانی اور جو ہم کو یاد تھی

4718- الحديث سبق برقم: **4631** فراجعه .

4719- الحديث في المقصد العلي برقم: **255** بشطره الأول فقط . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **81** وقال: رواه أبو يعلى وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وهو ضعيف .

عَلِمْنَاهُ وَحَفِظْنَاهُ إِلَّا وَقَدْ أَحْصَيْنَاهُ وَكَتَبْنَاهُ . فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَهُ: إِنَّ لَكَ عِنْدِي خَبْئًا لَا تَعْلَمُهُ وَأَنَا أَجْزِيكَ بِهِ، وَهُوَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ

ہم نے اس کو شمار کیا اور لکھا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرمائے گا اس کا ایک عمل میرے پاس ہے جو آپ نہیں جانتے ہیں۔ میں اس کی جزاء دیتا ہوں اور وہ ذکر الخفی ہے۔

4720 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي فَأَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَامَ إِلَى جَنْبِهِ عَنْ يَمِينِهِ، فَأَقْبَلَتْ عَقْرَبٌ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَنَتْ مِنْهُ صُدَّتْ عَنْهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ، فَأَخَذَ النَّعْلَ فَقَتَلَهَا وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: قَاتَلَهَا اللّٰهُ أَقْبَلَتْ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صُدَّتْ عَنْهُ، ثُمَّ أَقْبَلَتْ إِلَيَّ تُرِيدُنِي . فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا فِي الصَّلَاةِ بَأْسًا .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی دائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ ایک بچھو حضور ﷺ کی طرف آیا جب آپ ﷺ کے قریب ہوا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوا، حضرت علی نے جوتی پکڑی اس کو نماز کی حالت میں مار دیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ نے اس کو مار دیا۔ جب یہ نبی ﷺ کی طرف متوجہ ہوا تھا پھر میری طرف متوجہ ہوا تھا، مجھے چاہتا تھا حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کے درمیان مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

4721 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا حَمَلَنِي عَلَى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهِ إِلَّا أَنِّي لَمْ يَكُنْ يَقَعُ فِي نَفْسِي أَنْ يُحِبَّ النَّاسُ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهُ أَبَدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے رجوع کیا' مجھے کثرتِ رجوع پر کسی شی نے نہیں اُبھارا سوائے اس کے کہ میرے دل میں لوگوں میں سے زیادہ محبوب کوئی نہیں تھا جس کو آپ کی جگہ ہمیشہ کے لیے کھڑا کروں۔

4722 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میٹھا

4720- الحديث في المقصد العلي برقم: **287** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **84** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وأبو يعلى .

4721- الحديث طرف من الحديث رقم: **4461** فراجعه .

أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

اور شہد کو پسند کرتے تھے۔

4723 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةٌ وَهُوَ صَائِمٌ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْلَا صِيَامُكَ لَأَتْحَفْنَاكَ بِشَيْءٍ. قَالَ: هَاتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہدیے پیش کیے جاتے' آپ روزہ کی حالت میں ہوتے' ہم عرض کرتیں: یارسول اللہ! اگر آپ روزہ کی حالت میں نہ ہوتے تو ہم آپ کو کوئی شی ضرور چکھاتیں' آپ فرماتے: لے آؤ!

4724 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ الْغَدَاءَ فَنَقُولُ: لَيْسَ، فَيَقُولُ: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کھانا طلب کرتے' ہم عرض کرتے: نہیں ہے! تو آپ فرماتے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

4725 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَفَاضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَثَ بِمِنًى لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ سَبْعَ حَصَيَاتٍ، وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ، ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الثَّالِثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دن کے آخری حصہ میں عرفات سے واپس آتے' جس وقت ظہر کی نماز پڑھ لیتے پھر واپس آتے' آپ منیٰ میں چند راتیں ٹھہرتے' تشریق کے دنوں میں آپ جمرہ کو کنکری مارتے' جب سورج ڈھل جاتا تو ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے' پہلے کے پاس ٹھہرتے اور دوسرے کے پاس لمبا قیام کرتے' روتے گڑگڑاتے ہوئے پھر تیسرے کو مارتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔

4723- الحديث سبق برقم: **4577,4545** فراجعه .

4724- الحديث سبق برقم: **4723,4577,4545** فراجعه .

4725- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **90** قال: حدثنا على بن بحر . وأبو داؤد رقم الحديث: **1973** قال: حدثنا على بن بحر وعبد الله بن سعيد . وابن خزيمة رقم الحديث: **2971,2956** قال: حدثنا عبد الله بن سعيد الأشج .

4726 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ النَّصْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأُمَرَاءِ وَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِهِمْ يَوْمٌ وَدَّ أَنَّهُ مُعَلَّقٌ بِالنَّجْمِ وَأَنَّهُ لَمْ يَلِ عَمَلًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امراء، عرفاء، امناء کے لیے بربادی ہے۔ تم میں سے کسی ایک پر وہ دن آئے گا کہ وہ پسند کرے گا کہ وہ ستارے کے ساتھ لٹکا ہوا ہو، اس نے کوئی عمل نہیں کیا ہو گا۔

4727 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يُنَافِحُ، وَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ - أَوْ فَاخَرَ - عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان کیلئے مسجد میں منبر بچھواتے، وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے فخریہ اشعار کہتے یا آپ کا دفاع کرتے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: بے شک اللہ تعالیٰ روح القدس حضرت جبریل سے حضرت حسان کی مدد فرماتا ہے جب تک وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کافروں کے) فخریہ اشعار کا جواب دیتے رہتے ہیں یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتے ہیں۔

4728 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو إِلَى هٰذِهِ التِّلَاعِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس ٹیلے سے شروع کرتے تھے۔

4729 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4726- الحديث في المقصد العلي برقم: **1898** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **199** وقال: رواه أبو يعلىٰ، والطبراني في الأوسط وفيه: عمر بن سعد النضري وهو ضعيف، وليث بن أبي سليم مدلس .

4727- الحديث سبق برقم: **4572** فراجعه .

4728- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **58** قال: حدثنا ابن نُمير . قال: حدثنا شريك . وفي جلد **6** صفحه **112** قال: حدثنا حُسين . قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد **6** صفحه **125** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة .

شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَإِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ . أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ . اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

حضور ﷺ کو ایک رات اپنے بستر پر نہ پایا تو آپ جنت البقیع میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان والوتم پر سلامتی ہو! تم ہمارے آگے چلے گئے ہم تمہیں ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ رکھنا اے اللہ! ہمیں ان کے بعد فتنے میں نہ ڈالنا۔

4730 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ، وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کر سکتا ہے جس کا کوئی ولی نہیں ہے اس کا ولی بادشاہ ہے۔

4731 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ إِلَّا بِإِذْنِ وَلِيِّهَا؛ فَإِنْ نَكَحَتْ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا، وَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت نکاح نہ کرے مگر اپنے ولی کی اجازت کے ساتھ اگر اس نے نکاح ولی کی اجازت کے بغیر کیا تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے اگر کر لیا تو اس کے لیے مہر ہے جو اس نے اس سے فائدہ اُٹھایا ہے اگر ولیوں کے درمیان جھگڑا ہو تو اس کا ولی بادشاہ ہے جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

4732 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ شعبان

4730- الحديث سبق برقم: 4673,4663 فراجعه .

4731- الحديث سبق برقم: 4730,4673,4663 فراجعه .

4732- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1739,1649 قال: حدثنا هشام بن عمار . قال: حدثنا يحيى بن حمزة . والترمذى رقم الحديث: 745 وفى الشمائل رقم الحديث: 304 قال: حدثنا أبو حفص عمرو بن على الفلاس .

دَاوُدَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ، وَيَتَحَرَّى صَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

ورمضان کے روزے رکھتے تھے۔ پیر اور جمعرات کے دن کو روزہ رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔

4733 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک کے ساتھ وتر بنا لیتے تھے۔

4734 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَتْنِي غِبْطَةُ أُمُّ عَمْرٍو الْمُجَاشِعِيَّةُ قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي، عَنْ جَدَّتِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَأَلْتُهَا عَنِ الْوَاصِلَةِ فَقَالَتْ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت غبطہ اُم عمرو مجاشعیہ فرماتی ہیں کہ مجھے میری پھوپھی نے، اُنہوں نے میری دادی سے، اُنہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے واصلہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے واصلہ اور مستوصلہ پر لعنت فرمائی۔

4735 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي غِبْطَةُ أُمُّ عَمْرٍو - عَجُوزٌ مِنْ بَنِي مُجَاشِعٍ - حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي، عَنْ جَدَّتِي، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُبَايِعَهُ، فَنَظَرَ إِلَى يَدَيْهَا فَقَالَ لَهَا: اذْهَبِي فَغَيِّرِي يَدَكِ . قَالَ: فَذَهَبَتْ فَغَيَّرَتْهَا بِحِنَّاءٍ . ثُمَّ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أُبَايِعُكِ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكِي بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی تا کہ وہ بیعت کر لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ دیکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا، اپنے ہاتھوں کو بدلو (یعنی رنگ یا مہندی لگوا)۔ وہ گئیں تو انہوں نے مہندی کے ساتھ بدل دیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں آپ کی بیعت کرلوں گا اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرانا۔ فضول خرچی نہیں

4733- الحديث في المقصد العلي برقم: 387 .

4734- أخرجه أحمد جلد6صفحه111 قال: حدثنا حُسين . قال: حدثنا شعبة بن الحجاج العتكي، عن عمرو بن مرة . وفي جلد6صفحه116 قال: حدثنا يحيى بن أبي بُكير .

4735- الحديث في المقصد العلي برقم: 38 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه37 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهن .

تَسْرِقِي وَلَا تَزْنِي ۔ قَالَتْ: أَوَ تَزْنِي الْحُرَّةُ؟ قَالَ: وَلَا تَقْتُلَنَّ أَوْلَادَكُنَّ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۔ قَالَتْ: وَهَلْ تَرَكْتَ لَنَا أَوْلَادًا نَقْتُلُهُمْ؟ قَالَ: فَبَايَعَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ لَهُ وَعَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ مَا تَقُولُ فِي هَذَيْنِ السِّوَارَيْنِ؟ قَالَ: جَمْرَتَانِ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ

کرنی، زنا نہیں کرنا، اپنی حالت افلاس کے ڈر کی وجہ سے اولاد کو نہ مارنا۔ اس نے عرض کی: کیا آپ ﷺ نے ہمارے لیے اولاد چھوڑی ہے کہ ہم اس کو قتل کریں۔ آپ ﷺ نے اس سے بیعت لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہے کہ تم سونے کے کنگن پہن لو۔ آپ ﷺ ان دونوں سونے کے کنگنوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: باہر اگر ان کی زکوٰۃ نہ ادا کی جائے تو جہنم کے انگارے ہیں۔

4736 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ عَسَلِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قرآن اچھی آواز سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

4737 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ لَهَا زَوْجٌ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ابْدَئِي بِالرَّجُلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے ان لونڈیوں کو آزاد کرنا چاہا جن کے شوہر تھے۔ میں نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے کی، آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کے ساتھ ابتدا کر۔

4738 - حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

4736- الحديث في المقصد العلي برقم: **422** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **267** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عسل بن سفيان وثقه ابن حبان وقال: يخطئ ويخالف وضعفه الجمهور .

4737- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **2237** قال: حدثنا زهير بن حرب ونصر بن علي . وابن ماجة رقم الحديث: **2532** قال. حدثنا محمد بن بشار .

4738- الحديث في المقصد العلي برقم: **867** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **292** وقال: رواه

بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: وَجَدْتُ فِي قَائِمِ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا: إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عُتُوًّا مَنْ ضَرَبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَرَجُلٌ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَرَجُلٌ تَوَلَّى غَيْرَ أَهْلِ نِعْمَتِهِ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا، وَفِي الْأَجْرِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ . لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ، وَلَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ، وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ

حضور ﷺ کی تلوار کی نیام میں ایک خط دیکھا' اس میں لکھا تھا کہ لوگوں میں سب سے بڑا متکبر' حد سے بڑھنے والا وہ ہے جو بلاوجہ کسی کو مارے، کسی کو قتل کرے بغیر کسی وجہ کے۔ وہ آدمی جو کسی کا ولی بنے اس کی نعمت کے علاوہ جس نے یہ کیا۔ اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا انکار کیا۔ اللہ اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا۔ اجر میں ایمان والوں کے خون برابر ہیں' ان کا کمترین بھی اپنے ذمہ میں کوشش کر سکتا ہے' مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے' ذمی کو قتل نہ کیا جائے' دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ہیں' کسی عورت کی پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے اس سے نکاح نہ کیا جائے' عصر کی نماز کے بعد کوئی نفلی نماز نہیں ہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور عورت تین دن غیر محرم کے ساتھ سفر نہ کرے۔

4739 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي شَرِيكُ بْنُ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ . أَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ . اللّٰهُمَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب بھی کوئی اہم رات ہوتی تو آپ رات کے آخری حصے میں جنت البقیع کی طرف چلے جاتے اور فرماتے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ الٰى آخره''۔

أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير مالك بن أبي الرجال وقد وثقه ابن حبان' ولم يضعفه أحد .

4739- الحديث سبق برقم: **4729,4600,4574** فراجعه .

اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

4740 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَيْرَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ سِبَاعٍ، عَنْ أُمِّهَا، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی طلب کرو نیک لوگوں کے صدقے سے۔

4741 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّعْرِ . فَقَالَ: هُوَ كَلَامٌ . فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شعر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا اچھا کلام اچھا ہے اور برا کلام برا ہے۔

4742 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس کے ذمے روزے تھے اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔

4743 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے سنا

4740- الحديث في المقصد العلي برقم: 1035 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 195 وقال: رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفهم .

4741- الحديث في المقصد العلي برقم: 1120 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 122 وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبد الرحمن بن ثابت ابن ثوبان وثقه دحيم وجماعة وضعفه ابن معين وغيره، وبقية رجاله رجال الصحيح .

4742- الحديث سبق برقم: 4417 .

4743- الحديث في المقصد العلي برقم: 600 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 281 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه ابن اسحاق وهو ثقة لكنه مدلس، وبقية رجاله رجال الصحيح .

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِمِنًى يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّفْرَ غَدًا فَلا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَإِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ.

ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ منیٰ میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ اے لوگو! کل چلے جانا تم میں سے کوئی بھی بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے نہ جائے۔ بے شک حج کا آخری رکن طواف کعبہ ہے یعنی طوافِ زیارت۔

4744 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں، مگر اس میں یہ لفظ اضافی ہیں کہ طوافِ زیارت کے بعد چلا جائے۔

4745 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ وَالزُّمَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سورۃ تنزیل السجدہ، سورۃ الزمر پڑھتے تھے۔

4746 - حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کو کوئی شے ناپاک نہیں کرتی ہے۔

4747 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4744- أخرجه مالك رقم الحديث: **237** . وأحمد جلد **6** صفحه **231,213,207,202** من طريق هشام بن عروة به . وأخرجه أحمد جلد **6** صفحه **164,38** . ومسلم رقم الحديث: **1211** .

4745- الحديث سبق برقم: **4624** فراجعه .

4746- الحديث في المقصد العلي برقم: **118** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **214** وقال: رواه البزار، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ورجاله ثقات .

4747- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **50** قال: حدثنا يحيى، عن التيمي وابن أبي عروبة . ومسلم جلد **2** صفحه **160**

حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

4748 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ النُّكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے، کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے۔

4749 - قَالَ الْأَعْمَشُ: فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ، فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

4750 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ عِرْقُ الْكُلْيَةِ - وَهِيَ الْخَاصِرَةُ - تَأْخُذُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى النَّاسِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَكْرُبُ حَتَّى آخُذَ بِيَدِهِ فَأَتْفُلُ فِيهَا بِالْقُرْآنِ، ثُمَّ أَكُبُّهَا عَلَى وَجْهِهِ أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ بَرَكَةَ الْقُرْآنِ وَبَرَكَةَ يَدِهِ، فَأَقُولُ: يَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ گردے کی رگ کی بیماری ہے اور کلیہ سے مراد پہلو اور کوکھ ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ماہ تک رہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی وجہ سے لوگوں کے پاس نہیں جا سکتے تھے (اللہ! اللہ!) میں نے آپ کو بڑی تکلیف میں ملاحظہ کیا یہاں تک کہ میں آپ کا ہاتھ تھام لیتی۔ قرآن پڑھ کر اس میں دم کرتی، پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر رکھ دیتی۔ اس طریقے سے میں قرآن اور آپ کے ہاتھ کی برکت

قال: حدثنا محمد بن عبيد الغبرى .

4748- أخرجه أحمد جلد 6صفحه 181 . والنسائى جلد 7صفحه 91,90 من طريق عبد الرحمٰن به . وقد ذكر عندهم مسروق الذى سقط من سند المؤلف .

4749- الحديث سبق برقم: 4448 فراجعه .

4750- الحديث فى المقصد العلى برقم: 1594 . وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 2صفحه 292,291 وقال: رواه أبو يعلى، وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ مُجَابُ الدَّعْوَةِ فَادْعُ اللّٰهَ يُفَرِّجُ عَنْكَ مَا أَنْتَ فِيهِ ـ فَيَقُولُ: يَا عَائِشَةُ أَنَا أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً

تلاش کرتی، پس میں عرض گزار ہوتی: اے اللہ کے پیارے رسول! آپ مستجاب الدعوات ہیں، پس اللہ سے دعا کریں، اللہ تعالیٰ آپ سے یہ تکلیف دور فرما دے۔ پس آپ فرماتے: اے عائشہ! تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے آزمائشیں ہوئی ہیں۔

4751 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: صُبُّوا عَلَيَّ سَبْعَ قِرَبٍ مِنْ مَاءِ سَبْعَةِ آبَارٍ شَتَّى فَفَعَلُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت مرض میں فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو، سات مختلف کنویں کا، صحابہ نے ایسا ہی کیا۔

4752 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْإِنَاءِ فَآخُذُهُ، فَأَضَعُ شَفَتَيَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ شَفَتَيْهِ عَلَى مَوْضِعِ شَفَتَيَّ ـ وَآخُذُ الْعَظْمَ فَأَعَضُّ مِنْهُ، ثُمَّ يَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن لایا گیا۔ میں نے اس کو پکڑا اس پر میں نے اپنے ہونٹ رکھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑا اور اس جگہ پر اپنے ہونٹ رکھے، جس جگہ پہ میں نے اپنے ہونٹ رکھے تھے۔ میں نے ایک گوشت کی ہڈی لی، اس کو اپنے منہ میں رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا منہ اس جگہ پر رکھا جس جگہ میں نے رکھا تھا، میں حالت حیض میں تھی۔

4753 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لیے بستر پر آتے تو آپ حالتِ جنابت میں

4751- أخرجه النسائى فى الكبرى (تحفة الأشراف) جلد12صفحه16676 عن محمد بن يحيىٰ بن عبد الله، عن عبد الرزاق ـ وابن خزيمة رقم الحديث: 123 قال: حدثنا محمد بن يحيىٰ ومحمد بن رافع .

4752- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 166 قال: حدثنا سفيان ـ قال: حدثنا مسعر بن كدام ـ وأحمد جلد 6 صفحه62 قال: حدثنا محمد بن عبيد ـ قال: حدثنا مسعر .

4753- الحديث سبق برقم: 4595,4522 .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ، وَهُوَ جُنُبٌ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ أَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ نَامَ

ہوتے تو مکمل وضو کرتے پھر سو جاتے۔

4754 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا أَقْبَلُ هَدِيَّةً مِنْ أَعْرَابِيٍّ . فَجَاءَتْهُ أُمُّ سُنْبُلَةَ الْأَسْلَمِيَّةُ بِوَطْبِ لَبَنٍ أَهْدَتْهُ لَهُ فَقَالَ: أَفْرِغِي مِنْهُ فِي هَذَا الْقَعْبِ . فَأَفْرَغْتُ فَتَنَاوَلَهُ فَشَرِبَ، فَقُلْتُ: أَلَمْ تَقُلْ: لَا أَقْبَلُ هَدِيَّةً مِنْ أَعْرَابِيٍّ؟ فَقَالَ: إِنَّ أَعْرَابَ أَسْلَمَ لَيْسُوا بِأَعْرَابٍ، وَلَكِنَّهُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا، وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ . إِنْ دَعَوْنَا أَجَبْنَاهُمْ، وَإِنْ دَعَوْنَاهُمْ أَجَابُونَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں دیہاتی اجنبی کا ہدیہ قبول نہیں کروں گا۔ حضرت اُم سنبلہ اسلمیہ دودھ لے کر آئیں' آپ کو ہدیہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو اس کپ میں ڈال دو! میں نے ڈال دیا تو آپ نے اس کو پکڑا اور نوش کیا' میں نے عرض کی: کیا آپ نے فرمایا نہیں تھا کہ میں دیہاتی کا ہدیہ قبول نہیں کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دیہات والے مسلمان ہو گئے' اعرابی نہیں رہے ہیں لیکن تم ہمارے دیہات والے ہو' ہم ان کے شہر والے ہیں' اگر ہم کو بلائیں گے تو ہم دعوت قبول کریں گے' اگر ہم دعوت دیں تو یہ قبول کریں۔

4755 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِفِرَاشِهِ فَيُفْرَشُ لَهُ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَإِذَا أَوَى إِلَيْهِ تَوَسَّدَ كَفَّهُ الْيُمْنَى، ثُمَّ هَمَسَ - مَا نَدْرِي مَا يَقُولُ - فَإِذَا كَانَ فِي آخِرِ ذَلِكَ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بستر کا حکم دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بستر بچھایا جاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف منہ کرتے۔ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے منہ کے نیچے رکھتے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ جاتے تھے۔ ہم نہیں جانتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہہ رہے ہیں جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ الى

4754- الحديث في المقصد العلي برقم: **1029** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **149** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والبزار، ورجال أحمد رجال الصحيح .

4755- الحديث في المقصد العلي برقم: **1651** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **121** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى وفيه السرى بن اسماعيل وهو متروك .

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِلَهَ- أَوْ رَبَّ- كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى . أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ . اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَالْآخِرُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

آخرہ''۔

4756 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ، عَنْ طَلْحَةَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَمِيصُ الْبَطْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیٹ انتہائی کم تھا۔

4757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَائِبَةَ، أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ إِنَّهُمَا يَخْطَفَانِ الْأَبْصَارَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ، فَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپوں کو مارنے سے روکا مگر ابتر اور دو دھاریوں والا' کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کو اُچک لیتے ہیں اور عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں' پس جس نے ان کو نہ مارا' وہ ہم میں سے نہیں۔

4758 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی جانب سے غشی

4756- الحديث في المقصد العلي برقم: **2024** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **312** وقال: رواه أبو يعلى' وفيه طلحة البصري مولى عبد الله بن الزبير ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح .

4757- الحديث سبق برقم: **4358** .

4758- الحديث جزء من حديث الافك الطويل' أخرجه البخاري جلد **1** صفحه **363** من حديث الزهري' من عروة وغيره' عن عائشة .

عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَشَّاهُ مِنَ اللّٰهِ مَا كَانَ يَتَغَشَّاهُ فَسُجِّيَ بِثَوْبِهِ، وَوُضِعَتْ وِسَادَةٌ مِنْ أَدِيمٍ تَحْتَ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَلَسَ وَإِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ، وَهُوَ يَمْسَحُ عَنْهُ

طاری ہوگئی جتنی طاری ہوئی۔ آپ ﷺ کو کپڑے کے ساتھ لپیٹ دیا گیا۔ آپ ﷺ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ رکھا گیا، پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے' آپ ﷺ کو پسینہ آ رہا تھا اور آپ ﷺ اس کو پونچھتے تھے۔

4759 - حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ وَجَدَ مَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا) (المزمل: 5)

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تھی تو آپ ﷺ اپنے دل میں جو پاتے تھے اس کا ذکر قرآن میں کیا ہے: ''عنقریب ہم آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے''۔

4760 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَقُولُ فِي مُصَلَّاهُ: اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاتِهِ.

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں طلوع فجر سے پہلے ادا کرتے تھے پھر اس کی جگہ پر پڑھتے تھے: اے جبریل' میکائیل' اسرافیل اور محمد ﷺ کے رب! میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں! پھر آپ نماز کے لیے نکلتے۔

4761 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ،

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ بابرکت ہے وہ

4759- الحديث في المقصد العلي برقم: **1203** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **130** وقال: رواه أبو يعلى واسناده جيد .

4760- الحديث في المقصد العلي برقم: **1658** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **219** وقال: رواه أبو يعلى وفيه عبيد الله بن أبي حميد' وهو متروك .

4761- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **46** قال: حدثنا أبو معاوية . وعبد بن حميد: **1514** قال: حدثنا ابراهيم بن الأشعث . وابن ماجة رقم الحديث: **188** قال: هذثنا على ابن محمد . قال: حدثنا أبو معاوية .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ . إِنِّي لَأَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ، وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتَّى إِذَا كَبِرَ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي . اللّٰهُمَّ إِنِّي أَشْكُو إِلَيْكَ . قَالَتْ: فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى نَزَلَ جِبْرِيلُ بِهَذِهِ الْآيَاتِ (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ) (المجادلة: 1)

ذات جس کی سماعت ہر شی پر وسیع ہے' بے شک میں حضرت خولہ بنت ثعلبہ کا کلام سن رہی تھی لیکن اس کا کچھ حصہ مجھ پر مخفی رہا' وہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھی' وہ کہہ رہی تھی: اے اللہ کے رسول! (اس نے میری جوانی کو کھالیا یعنی) میری جوانی سے فائدہ اُٹھایا' میرے بطن سے اس کے لیے کئی پھول کھلے یہاں تک کہ جب بوڑھی ہوگئی ہوں اور میری اولاد مجھ سے دور چلی گئی تو اس نے مجھ سے ظہار کیا (یعنی مجھے اپنی ماں کی پیٹھ سے تشبیہ دی) اے اللہ! میں تیرے سامنے اپنی شکایات کا دفتر پھیلاتی ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ابھی وہ شکایت کر رہی تھی کہ حضرت جبریل علیہ السلام یہ آیات لے کر اُتر آئے: ''بے شک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے''۔

4762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هُدَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ، فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ الْبَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَلَمَّا رَحُبَ عَنْهُ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی طرف وحی نازل ہوئی تو میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔ میں کھڑی ہوئی' میں نے آپ کے اور اپنے درمیان دروازہ بند کیا' وہ آپ سے جدا ہوئے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جبرائیل علیہ السلام آپ پر سلام کہتے ہیں۔

4763 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب

4762- أخرجه النسائي جلد 7صفحه69 وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 277 قال: أخبرنا محمد بن آدم بن سليمان' عن عبدة' عن هشام' عن صالح بن ربيعة بن هدير' فذكره .

4763- الحديث سبق برقم: 4576 فراجعه .

الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِيهِ يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ

حالت جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے نماز جیسا' جب کھانے کا ارادہ کرتے تو دونوں ہاتھ دھوتے پھر آپ کھانا کھاتے۔

4764 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں مانی جانے والی نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے، اس کا کفارہ وہ کفارِ قسم والا ہے۔

4765 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے سوتے نہیں اور اس کے بعد گفتگو نہیں کرتے تھے۔

4766 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں سے ہم بستر ہوتے پھر صبح تک غسل نہیں کرتے تھے' صبح کے وقت غسل کرتے اور نماز پڑھتے اور

4764- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **3292** قال: حدثنا أحمد بن محمد المروزي . والترمذي رقم الحديث: **1525** قال: حدثنا أبو اسماعيل الترمذي واسمه محمد بن اسماعيل بن يوسف .

4765- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **264** من طريق أبي أحمد الزبيري بهذا السند . وأخرجه الطيالسي برقم: **293** . وابن ماجة رقم الحديث: **702** . والبيهقي جلد **1** صفحه **452,451** من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن يعلى الطائفي بهذا السند .

4766- الحديث سبق برقم: **4533** فراجعه .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقَعَ أَهْلَهُ وَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى أَصْبَحَ، ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ

اس دن روزہ رکھتے۔

4767 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اذان اور اقامت کے درمیان دو مختصر رکعتیں نفل ادا کرتے تھے۔ (مثلاً ظہر' عصر' عشاء لیکن مغرب اور فجر کی اذان کے بعد صرف فرض ہے سوائے فجر کی سنتوں کے)۔

4768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ ثِنْتَيْنِ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ، وَيَمْكُثُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً . فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ الْأَوَّلُ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے لے کر فجر کے طلوع ہونے تک گیارہ رکعت ادا کرتے تھے۔ ہر دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے تھے اور (آخر میں) ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے تھے۔ سجدہ میں اتنی مقدار ٹھہرتے تھے جتنی مقدار کوئی ۵۰ آیتیں پڑھ لیتا ہے۔ جب مؤذن پہلی اذان سے فارغ ہوتا تھا، فجر کی نماز کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے دو مختصر رکعتیں ادا کرتے تھے۔ پھر دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔ یہاں تک کہ مؤذن (نماز کی اطلاع دینے کے لیے) آتا۔

4769 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کی رات عشاء کے بعد مسجد کی طرف جاتے۔

4767- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 52-249,189,128,53 . ومسلم رقم الحديث: 724 من طرق عن هشام . وأحمد جلد 6 صفحه 279,81 والبخاري من طريق شيبان .

4768- أخرجه أبو داؤد جلد 1 صفحه 511 . وابن ماجة رقم الحديث: 97 من حديث الوليد عن الأوزاعي به . وأخرجه أحمد جلد 6 صفحه 83 عن أبي المغيرة عن الأوزاعي به .

4769- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 183 قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا به محمد بن عجلان' عن سعيد المقبري . وأحمد جلد 6 صفحه 40 قال: حدثنا سفيان' عن ابن عجلان' عن سعيد .

النَّضْرِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَصَلَّى، فَرَآهُ نَاسٌ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّانِيَةُ خَرَجَ أَيْضًا، فَرَآهُ النَّاسُ فَثَابُوا وَكَبَّرُوا وَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّالِثَةُ مُلِءَ الْمَسْجِدُ، فَلَمْ يَخْرُجْ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا كَأَنَّهُمْ يُؤْذِنُونَهُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ مَا بَالُ النَّاسِ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّوْا مَعَكَ هَاتَيْنِ اللَّيْلَتَيْنِ فَأَحَبُّوا أَنْ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا، وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ دَوْمُهَا وَإِنْ قَلَّ. مَا زِلْتُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَقَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ. قَالَ أَبُو سَلَمَةَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَتْ: مَا كَانَ يَزِيدُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ عَلَى هٰذَا

آپ ﷺ نفل پڑھتے۔ صحابہ کرام آپ ﷺ کو دیکھتے تو وہ بھی آپ ﷺ کی طرح کی نماز پڑھتے، جب دوسری رات آئی تو آپ ﷺ دوبارہ نکلے۔ صحابہ کرام نے آپ ﷺ کو دیکھا تو وہ بھی آئے اور بہت زیادہ ہو گئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کی طرح نماز پڑھی۔ جب تیسری رات آئی تو مسجد بھر گئی تھی۔ حضور ﷺ ان پر نہیں نکلے تھے۔ وہ ایسے کرنے لگے گویا کہ اجازت چاہ رہے ہیں تا کہ آپ ﷺ ان کی طرف نکلیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ان کے ساتھ دو راتیں نماز پڑھی ہے، وہ پسند کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ان کے پاس جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر اتنی ہی عبادت فرض ہے جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ نہیں تھکتا تم تھک جاتے ہو۔ بے شک اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال وہ ہیں جن پر ہمیشگی ہو اگرچہ وہ تھوڑے ہوں۔ میں خوف کرتا ہوں کہ تم پر فرض نہ ہو جائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ گیارہ رکعتیں کھڑے ہو کر ادا کرتے تھے اور دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ جب رکوع کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے پھر قرأت کرتے، پھر رکوع کرتے پھر ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز ماہِ رمضان میں کیسی ہوتی تھی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔

4770 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ، وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ. قَالَتْ عَائِشَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَيْءٌ ذَفِيفٌ مِنَ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمَسَكُ؟ قَالَ: اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفِّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانَ

ریشم، سونا، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے اور سرخ مشیرہ سے منع کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر تھوڑی سی شے سونے سے اس مسک سے باندھ لی جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چاندی سے بنالو اور اسے زعفران سے رنگ لو۔

4771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ قَائِمًا فَكَذِّبْهُ؛ إِنِّي رَأَيْتُهُ يَبُولُ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو آپ کو یہ بیان کرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

4772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز نو رکعت ہوتی تھی۔

4773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ أَبُو يُحْمِدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات روزہ کی حالت میں سرمہ لگاتے تھے۔

4771- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 192,136 قال: حدثنا وكيع، عن سفيان . وفي جلد 6 صفحه 213 قال: حدثنا وكيع وعبد الرحمن، عن سفيان .

4772- الحديث سبق برقم: 4718 فراجعه .

4773- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 1678 قال: حدثنا أبو التقى هشام بن عبد الملك الحمصي قال: حدثنا بقية قال: حدثنا الزبيدي، عن هشام بن عروة، عن أبيه فذكره .

عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رُبَّمَا اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

4774 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی رات کی نماز نو رکعت ہوتی تھی۔

4775 - حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَيَقُومُ آخِرَهُ فَيُصَلِّي مَا قُضِيَ لَهُ، فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مَالَ إِلَى فِرَاشِهِ، فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ، ثُمَّ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً، فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ الْأَوَّلَ - أَوِ الْمُنَادِيَ - قَامَ، فَإِنْ كَانَ جُنُبًا اغْتَسَلَ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ رات کے اول حصہ میں سوتے اور آخری حصہ میں جاگتے تھے۔ جو آپ ﷺ کے مقدر میں ہوتی اتنی نماز پڑھتے۔ جب نماز سے فارغ ہو جاتے۔ اپنے بستر کی طرف آتے۔ اگر اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی تو اپنے اہل خانہ کے پاس جاتے تھے۔ پھر اسی حالت پر سو جاتے۔ پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگاتے تھے۔ جب پہلی اذان ہوتی۔ اگر آپ ﷺ حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کرتے۔ اگر جنبی نہ ہوتے تو آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے اور دو رکعتیں ادا کرتے پھر مسجد کی طرف جاتے۔

4776 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے ہو کر پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے تھے جب

4774- الحديث سبق برقم: **4772,4718** فراجعه .

4775- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **63** قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا اسرائيل . وفي جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا زهير . وفي جلد **6** صفحه **102** قال: حدثنا أبو كامل . قال: حدثنا زهير .

4776- الحديث سبق برقم: **4709** فراجعه .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

بیٹھ کرنماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

4777 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيُسَمِّي اللّٰهَ، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برتن کو جھکاتے، بسم اللہ پڑھتے، پھر مکمل وضو کرتے۔

4778 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الرَّقَاشِيُّ بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَارِكْ فِيهِ، وَأَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُولِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز جنازہ پڑھا میں یہ پڑھتے ہوئے سنا: ''اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اس میں برکت دے اور اسے اپنے رسول کے حوض پر لے آنا''۔

4779 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى الْمَكِّيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ أَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ کسی اور کو حکم دیں نماز پڑھانے کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی میرے امتی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ ابوبکر ان میں موجود ہوں، کوئی اور نماز پڑھائے۔

4777- الحديث سبق برقم: **4668** فراجعه .

4778- الحديث في المقصد العلى برقم: **467** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **33** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط...... وفيه عاصم بن هلال وثقه أبو حاتم وضعفه غيره .

4779- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3673** قال: حدثنا نصر بن عبد الرحمٰن الكوفي . قال: حدثن أحمد بن بشير، عن عيسى بن ميمون الأنصاري، عن القاسم بن محمد، فذكره .

أَنْ يَؤُمَّهُمْ إِمَامٌ وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ

4780 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، وَعَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ، وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ . قَالَ ابْنُ دَاوُدَ: قَطْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی نماز پڑھے اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گریں۔ ابن داؤد نے فرمایا: مراد قطرے ہیں۔

4781 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَنْ كَانَ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین! کون سا صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوبکر پھر عمر پھر ابوعبیدہ بن جراح۔

4782 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الصُّبْحِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمَيْنَةُ، وَزَيْنَبُ وَهُمَا عَمَّتَاهُ أَنَّهُمَا لَقِيَتَا عَائِشَةَ فِي نِسْوَةٍ وَأَنَّ امْرَأَةً مِنَ النِّسَاءِ سَأَلَتْهَا عَنِ الْأَشْرِبَةِ، فَقَالَتْ: لَا أُحِلُّ نَبِيذَ حَنْتَمٍ وَلَا نَقِيرٍ وَلَا مُزَفَّتٍ، وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امینہ اور زینب دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملیں، عورتوں کے ساتھ، اُن میں سے ایک عورت نے مشروبات کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبیذ حنتم، نقیر اور مزفت کو حلال قرار نہیں دیتی، میں اس کو حرام کہتی ہوں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا۔

4783 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم

4780- أخرجه أحمد جلد6صفحه137 قال: حدثنا وكيع . قال: حدثنا الأعمش، عن حبيب، عن عروة، فذكره .

4781- الحديث سبق برقم: 4713 فراجعه .

4782- لم أجد ترجمة لأمينة وزينب . وأصل الحديث في الصحيحين وقد سبق بطرقه .

4783- أخرجه أحمد جلد6صفحه44 . والدارمي رقم الحديث: 1018 قال: أخبرنا أبو الوليد الطيالسي . وأبو داؤد

عَنْ جَابِرِ بْنِ الصُّبْحِ قَالَ: سَمِعْتُ خِلَاسًا الْهَجَرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ، وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ، فَإِنْ أَصَابَهُ شَيْءٌ غَسَلَ ذٰلِكَ الْمَكَانَ لَا يَعْدُوهُ، ثُمَّ صَلَّى فِيهِ

ایک ہی بستر میں سوتے تھے۔ میں حالت حیض میں ہوتی تھی اگر آپ ﷺ کے کپڑے پر کوئی شے لگ جاتی تو آپ ﷺ اس جگہ کو دھوتے تھے، پھر اس میں نماز پڑھتے تھے۔

4784 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ؛ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ، فَهُوَ إِذْنُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی شرمگاہ کی طلب یعنی نکاح کے لیے اجازت طلب کرو، بے شک کنواری حیاء کرتی ہے اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے (یعنی نکاح کرتے وقت)۔

4785 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبُو حَزْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَجِيءَ بِطَعَامٍ، فَقَامَ الْقَاسِمُ يُصَلِّي فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ، وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُ الْأَخْبَثَيْنِ

حضرت عبداللہ بن محمد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے، آپ رضی اللہ عنہا کے پاس کھانا آیا۔ حضرت قاسم نماز پڑھنے کے لیے اٹھے، آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور پیشاب آیا ہو تو نماز نہیں ہے۔

4786 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے کسی صحابی کو بلاؤ! میں نے عرض کی:

رقم الحديث: 2166,269 قال: حدثنا مُسَدَّد .

4784- أخرجه أحمد جلد 6صفحه45 قال: حدثنا معاذ . قال: حدثنا ابن جريج . وفي جلد 6صفحه203,45 قال: حدثنا يحيىٰ عن ابن جريج .

4785- أخرجه أحمد جلد 6صفحه54,43 قال: حدثنا يحيىٰ . وفي جلد 6صفحه73 قال: حدثنا سليمان بن داؤد . قال: حدثنا اسماعيل . ومسلم جلد2صفحه78 قال: حدثنا محمد بن عباد .

4786- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 268 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد6صفحه 51 قال: حدثنا يحيىٰ . وأخرجه أحمد جلد6صفحه214 . وابن ماجة رقم الحديث: 113 قال: حدثنا محمد بن عبد الله بن نُمير .

قَيْسٌ، عَنْ أَبِي سَهْلَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي بَعْضَ أَصْحَابِي . قُلْتُ: أَبُو بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: عُمَرُ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: ابْنُ عَمِّكَ عَلِيٌّ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: مَنْ؟ قَالَ: عُثْمَانُ . فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: تَنَحَّىْ . فَجَعَلَ يُسَارُّهُ، وَلَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الدَّارِ وَحُصِرَ قُلْنَا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

ابوبکر کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: عمر کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: آپ ﷺ کے چچا زاد بھائی علی المرتضیٰ کو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: پھر کسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عثمان کو۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پیچھے ہٹ جاؤ! پس آپ ﷺ ان کے کان میں کوئی بات کہنے لگے جبکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا رنگ بدلا جا رہا تھا۔ جب وہ دن آیا جس دن آپ رضی اللہ عنہ کو گھر کے اندر بند کر دیا گیا۔ ہم نے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا آپ لڑتے نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے آقا ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا ہے کہ میں اس پر صبر کروں۔

4787 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً، فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں میں سے کوئی مر جائے اس کا نماز جنازہ مسلمانوں کی ایک جماعت پڑھے وہ سارے اس کے لیے سفارش کریں، اُن کی تعداد سو تک ہو۔ اللہ ان کی سفارش قبول کرے گا۔

4788 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو حالتِ مرض میں بیٹھ کر نماز پڑھائی صحابہ کرام آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے آپ نے اُن

4787- الحديث سبق برقم: 4381 فراجعه .

4788- الحديث سبق برقم: 4496 .

وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ فِي وَجَعِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَامُوا، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

کو بیٹھنے کا اشارہ کیا' پھر فرمایا: امام ہوتا ہی اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

4789 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ضَخْمَةً ثَبْطَةً، فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ فَأَذِنَ لَهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَيْتَ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ. قَالَ أَيُّوبُ: وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا موٹی عورت تھیں، انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مزدلفہ کی رات واپسی کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ کاش میں بھی اجازت لے لیتی۔ جس طرح حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اجازت لی تھی۔ حضور ایوب فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس آئی تھیں۔

4790 - حَدَّثَنَا مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ، سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ مَا لَهُ؟ فَقَالَ: أَفْطَرْتُ فِي رَمَضَانَ. ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ عَظِيمٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور عرض کرنے لگا: اے اللہ کے رسول! برباد ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ اس نے رمضان میں روزہ توڑ لیا ہے' اس کے بعد وہ بیٹھ گیا' اتنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بڑی ٹوکری لائے جسے عرق کہا جاتا تھا' اس میں کھجوریں تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بربادی کا اعلان کرنے والا کہاں ہے؟ پس وہ کھڑا ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے صدقہ کردو۔

4789- أخرجه أحمد جلد6صفحه30 قال: حدثنا هشيم . قال: أخبرنا منصور . وفي جلد 6صفحه94 قال: حدثنا بهز . قال: حدثنا حماد بن سلمة .

4790- الحديث سبق برقم:4644 فراجعه .

تَمْرٌ ۔ فَقَالَ: أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ؟ فَقَامَ ۔ فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ

4791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

حضرت عائشہ ﷝ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ حکم فرماتے تھے ہم میں سے کسی کو جب حیض آئے تو وہ تہبند باندھ لے، پھر آپ ﷺ اس کے ساتھ لیٹ جاتے۔

4792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَى مَرِيضٍ، أَوْ أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَالَ: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت عائشہ ﷝ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی مریض کے پاس آتے تو آپ کے پاس لایا جاتا تو پڑھتے: ''اَذْهِبِ الْبَاْسَ الی آخرہ''۔

4793 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ

حضرت عائشہ ﷝ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

4794 - حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ ﷝ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے

4791- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **33** قال: حدثنا محمد بن فضيل' عن الشيباني . وفي جلد **6** صفحه **235,143** قال: حدثنا يزيد' عن الحجاج . والبخاري جلد **1** صفحه **82** قال: حدثنا اسماعيل بن خليل .

4792- الحديث سبق برقم: **4442** فراجعه .

4793- الحديث سبق برقم: **4691** فراجعه .

4794- الحديث في المقصد العلي برقم: **809** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **341** وقال: رواه أحمد' وأبو يعلى' وفيه أبو عبد الملك المكي ولم أعرفه بغير هذا الحديث' وبقية رجاله رجال الصحيح .

مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا عَنَى بِالْعُسَيْلَةِ: النِّكَاحَ

فرمایا: میری مرادعسیلہ سے نکاح (وطی) ہے۔

4795 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

4796 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، وَسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ - أَوْ سَاقَيْهِ - فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَّى ثِيَابَهُ - قَالَ مُحَمَّدٌ: لَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ - فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ . فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَجْلِسْ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ . فَقَالَ: أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ران سے یا پنڈلی سے (قمیص کا) کپڑا اُٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اسی حالت میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اپنی حالت پر ہی رہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گفتگو شروع کی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے کو سیدھا کیا۔ راویٔ حدیث محمد فرماتے ہیں: میں نہیں کہتا ہوں کہ اس دن آپ داخل ہوئے اور گفتگو کی۔ جب یہ حضرات نکلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پروا نہیں کی پھر حضرت عمر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پروا نہیں کی پھر حضرت عثمان داخل ہوئے تو آپ بیٹھے بھی اور اپنا کپڑا

4795- الحديث سبق برقم: **4793,4691** فراجعه .

4796- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: **603** قال: حدثنا أبو الربيع . ومسلم جلد**7**صفحه**116** قال: حدثنا يحيٰى بن يحيٰى' ويحيٰى بن أيوب وقتيبة وابن حُجر .

بھی سیدھا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

4797 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّيهِمَا ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا، فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَثْبَتَهُمَا . وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا قَالَ أَبُو زَكَرِيَّا: قَالَ إِسْمَاعِيلُ: يَعْنِي دَامَ عَلَيْهَا

حضرت ابوسلمہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا، ان دو رکعتوں کے متعلق جو آپ ﷺ عصر کے بعد ادا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ دو رکعت پڑھتے' آپ ﷺ کو کسی کام کی وجہ سے مشغول رکھا گیا یا آپ کی توجہ نہیں تھی' آپ ﷺ نے عصر کے بعد ادا کیے تھے پھر اس کے بعد ہمیشگی کرتے تھے' آپ ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تھے تو اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔ ابوزکریا فرماتے ہیں کہ اسماعیل فرماتے ہیں: یعنی آپ اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔

4798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ إِذَا فَرَقْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرْقَهُ عَنْ يَافُوخِهِ، فَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَاللّٰهُ أَعْلَمُ أَذَاكَ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنَّا لَا نَكُفُّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا؟ أَمْ هِيَ سِيمَاءُ كَانَ يَتَوَسَّمُ بِهَا؟ وَقَدْ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَكَانَ فَقِيهًا مُسْلِمًا: مَا هِيَ إِلَّا سِيمَاءٌ مِنْ سِيمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ تَمَسَّكَتْ بِهَا النَّصَارَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جب حضور ﷺ کے سر کے بالوں کی مانگ نکالا کرتی تھی تو بالوں کو تالو سے ہٹا کر کانوں پر چھوڑتی تھی اور آپ ﷺ کی پیشانی کے بالوں کو آنکھوں کے درمیان سے چھوڑ دیتی تھی' اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے آپ کے اس ارشاد کی وجہ سے تھا کہ جو آپ ﷺ نے فرمایا ہے: ہم نہ بال اور نہ کپڑے سمیٹتے ہیں؟ یا تو یہ ایسی نشانی ہے جس کے ساتھ وہ خضاب کیا کرتے تھے؟ مجھے محمد بن جعفر بن زبیر نے کہا ہے اور یہ فقیہ مسلمان تھے کہ یہ انبیاء کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے' جس سے لوگوں میں سے نصاریٰ نے دلیل پکڑی ہے یا اسے اختیار کیا ہے۔

4797- أخرجه مسلم جلد 2 صفحه 211 قال: حدثنا يحيى بن أيوب وقتيبة وعلى بن حجر . والنسائى جلد 1 صفحه 281 وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1472 قال: أخبرنا على بن حجر .

4798- الحديث سبق برقم: 4396 فراجعه .

مِنْ بَيْنِ النَّاسِ

4799 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ، فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ قَالَ: فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ . وَقَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ . قَالَ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ، خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ آپ کی ران سے یا پنڈلی سے (قمیص کا) کپڑا اُٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اسی حالت میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے گفتگو شروع کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور آپ اپنی حالت پر ہی رہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی گفتگو شروع کی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ نے کپڑے کو سیدھا کیا۔ راویٔ حدیث محمد فرماتے ہیں: میں نہیں کہتا ہوں کہ اس دن آپ داخل ہوئے اور گفتگو کی۔ جب یہ حضرات نکلے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پرواہ نہیں کی پھر حضرت عمر داخل ہوئے تو آپ بیٹھے نہیں اور آپ نے پرواہ نہیں کی پھر حضرت عثمان داخل ہوئے تو آپ بیٹھے بھی اور اپنا کپڑا بھی سیدھا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں اس آدمی سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

4800 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لیٹی ہوتی تھی، دائیں اور بائیں جانب۔

4799- الحديث سبق برقم: **4420** فراجعه .

4800- الحديث سبق برقم: **4473** فراجعه .

يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

4801 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ آپ ﷺ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

4802 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُقَبِّلُ ثُمَّ يُصَلِّي، وَلَا يُحْدِثُ وُضُوءًا

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ وضو کرتے تھے پھر بوسہ لیتے تھے، پھر نماز پڑھتے اور دوبارہ وضو نہیں کرتے۔

4803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَاهُ جِبْرِيلُ بِصُورَتِي، فَقَالَ: هَذِهِ زَوْجَتُكَ . وَلَقَدْ تَزَوَّجَنِي وَإِنِّي لَجَارِيَةٌ عَلَيَّ حَوْفٌ، فَلَمَّا تَزَوَّجَنِي أَوْقَعَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْحَيَاءَ

حضرت عائشہ ﷞ فرماتی ہیں کہ میرے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے شادی نہیں فرمائی یہاں تک کہ میری صورت حضرت جبرائیل ﷷ آپ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ عرض کی: یہ آپ ﷺ کی زوجہ پاک ہیں۔ پھر میرے ساتھ آپ ﷺ نے شادی فرمائی۔ میں بچی تھی مجھ پر خوف تھا جب میری شادی ہوگئی اللہ تعالیٰ نے مجھ پر حیاء ڈال دی۔

4804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ

حضرت عائشہ ﷞ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے پاس آنے کی اجازت چاہی' جب حضور ﷺ نے اس کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا: بُرا

4801- الحديث سبق برقم: **4800,4473** فراجعه .

4802- الحديث سبق برقم: **4390** فراجعه .

4803- الحديث في المقصد العلي برقم: **1379** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **227** وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني باختصار' وفيه أبو سعد البقال وهو مدلس .

4804- الحديث سبق برقم: **4618** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ قَالَ: بِئْسَ الرَّجُلُ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا خَرَجَ كَلَّمَتْهُ عَائِشَةُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ: بِئْسَ الرَّجُلُ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطْتَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنِ اتُّقِيَ فُحْشُهُ

آدمی ہے اپنے خاندان کا بُرا فرد ہے۔ جب وہ داخل ہوا تو حضور ﷺ خندہ پیشانی سے اس کو ملے جب وہ نکلا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ وہ بُرا آدمی ہے اپنے خاندان کا بُرا آدمی ہے لیکن جب وہ داخل ہوا تو آپ اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں میں سے سب سے بدتر آدمی وہ ہے جس کی شر سے بچنے کے لیے عزت کی جائے۔

4805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِي السَّمَاءِ إِلَّا قَالَ: يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی آسمان کی طرف اپنا سر اُٹھاتے تو یہ پڑھتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر ثابت رکھ!

4806 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِابْنِ زُرَارَةَ أَنْ يُكْوَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن زُرارہ کو داغ لگانے کا حکم دیا۔

4807 - حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم لوگوں کو ان کے مقام و مرتبہ کے برابر اتاریں۔

4805- الحديث سبق برقم: **4650** فراجعه .

4806- الحديث في المقصد العلي برقم: **1582** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **98** وقال: رواه أبويعلى ورجاله رجال الصحيح .

4807- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: **4842** من طريقين عن يحيى بن اليمان بهذا السند . وذكره مسلم في المقدمة جلد **1** صفحه **4** معلقًا بصيغة التمريض .

قَالَتْ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ

4808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشِيقَةُ ظَبْيٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ وَلَمْ يَأْكُلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرن کا بچہ ہدیہ دیا گیا۔ حالت احرام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا' اسے کھایا نہیں۔

4809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ وَلُحِدَ لَهُ، وَنُصِبَ عَلَيْهِ اللَّبِنُ نَصْبًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی' اس لحد میں مٹی ڈالی گئی۔

4810 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِثَوْبِهِ، وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ، وَأَنَا جَارِيَةٌ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْغَرَّةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ . وَقَالَتْ: كَانَ يَوْمُ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ، فَإِمَّا سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِمَّا قَالَ: تَشْتَهِينَ تُبْصِرِينَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . فَأَقَامَنِي وَرَاءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ میں حبشہ کے (بچوں) کی طرف دیکھ رہی تھی۔ میں اس وقت بچی تھی۔ مجھے کھیلنے کا شوق تھا بچپن کی وجہ سے۔ جب عید کا دن تھا، حبشی چمڑے کی ڈھالوں اور نیزوں کے ساتھ کھیل رہے تھے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا میں نے اپنے رخسار آپ صلی اللہ علیہ وسلم

4808- الحديث سبق برقم: **4597,4596** فراجعه .

4809- الحديث سبق برقم: **4495,4451,4402** .

4810- أخرجه مسلم رقم الحديث: **892** من طريق هارون بن سعيد الأيلي' حدثنا ابن وهب بهذا السند . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: **19721** . والبخاري رقم الحديث: **5190** من طريق معمر' عن الزهري' به .

هُ خَدِّی عَلَی خَدِّهِ وَهُوَ یَقُولُ: دُونَکُمْ بَنِی أَرْفِدَةَ . حَتَّی إِذَا مَلِلْتُ قَالَ: حَسْبُكِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: فَاذْهَبِی

کے کندھوں پر رکھے اور آپ ﷺ کہہ رہے تھے بنی ارفدہ پیچھے سے پکڑو۔ جب میں اُکتا گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کافی ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو جا۔

4811 - حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِی بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، نَحْوَهُ . قَالَتْ: فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبُكِ . فَقُلْتُ: لَا تَعْجَلْ یَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَتْ: وَمَا بِی حُبُّ النَّظَرِ إِلَیْهِمْ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ یَبْلُغَ النِّسَاءَ مَقَامُكَ، وَمَكَانِی مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے آپ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے کافی ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ جلدی نہ کریں آپ فرماتی ہیں کہ مجھے ان کی طرف دیکھنا پسند نہیں تھا میں تو صرف اس لیے دیکھتی ہوں کہ تیرا کھڑا ہونا عورتوں تک پہنچ جائے اور مقام آپ کے حوالے سے عورتوں کو معلوم ہو جائے۔

4812 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ، وَأَخْبَرَنِی شَرِیكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَتْ لَیْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ إِلَی الْبَقِیعِ فَیَقُولُ: السَّلَامُ عَلَیْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِینَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ . اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِیعِ الْغَرْقَدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول کریم ﷺ جب بھی میری باری ہوتی تھی تو رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ اُٹھ کر جنت البقیع تشریف لے جاتے فرمایا: اے مؤمنین کے گھر! تم پر سلامتی ہو! تمہیں مل گیا جو تمہیں کل ملنے کا وعدہ کیا جاتا تھا اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ! جنت البقیع والوں کی مغفرت فرمادے۔

4813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی، حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک

4811- الحدیث سبق برقم: 4810 فراجعه .

4812- الحدیث سبق برقم: 4739 فراجعه .

4813- الحدیث سبق برقم: 4804 فراجعه .

بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ . فَقَالُوا: فُلَانٌ . فَقَالَ: بِئْسَ الرَّجُلُ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ- أَوْ كَمَا قَالَ- ائْذَنُوا لَهُ . فَلَمَّا دَخَلَ انْبَسَطَ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: قُلْتَ بِئْسَ الرَّجُلُ وَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ ثُمَّ انْبَسَطْتَ إِلَيْهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ

آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے (اس کا نام لیا کہ) فلاں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کتنا بُرا آدمی ہے اور اپنے خاندان کا کتنا بُرا فرد ہے' یا جو الفاظ آپ ﷺ نے فرمائے' اس کو اجازت دے دو۔ پس جب وہ داخل ہوا تو آپ ﷺ کھلے چہرے سے اس کو ملے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ نے فرمایا: کتنا بُرا آدمی ہے اور اپنے قبیلے کا کتنا بُرا فرد ہے' پھر آپ ﷺ اسے اچھے طریقے سے ملے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگوں سے بُرا وہ آدمی ہوگا جس کو لوگ اس کے شر کی وجہ سے چھوڑ چکے ہوں گے۔

4814 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، فَرَأَيْتُ الطِّيبَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو احرام باندھتے وقت خوشبو لگاتی تھی' میں خوشبو آپ کے سر پر دیکھتی تھی' تین دنوں کے بعد بھی آپ حالت احرام میں ہوتے تھے۔

4815 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

4816 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ سحری

4814- الحديث سبق برقم: **4693,4374** فراجعه .

4815- الحديث سبق برقم: **4514** فراجعه .

4816- الحديث سبق برقم: **4643** فراجعه .

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا أَلْفَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي بِالْأَسْحَارِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ

کے وقت میرے پاس آرام کر رہے ہوتے تھے۔

4817 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار دینار سے زیادہ چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

4818 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل ہے اور اگر اس سے دخول ہو گیا تو وہ مہر کی حقدار ہو گی' اس چیز کے بدلے جو اس کی فرج کو استعمال کیا گیا اور اگر لوگ جھگڑیں' پس بادشاہِ وقت اس کا ولی ہے' جس کا کوئی ولی نہیں۔

4819 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دَيْنًا، ثُمَّ اجْتَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَنَا وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کسی نے قرض لیا پھر اسے ادا کرنے میں کوشش کی، اسی حالت میں مر گیا اس کو ادا کرنے سے پہلے میں اس کا ولی ہوں ادا کرنے کا۔

4820 - حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

4817- الحديث سبق برقم: **4394** فراجعه .

4818- الحديث سبق برقم: **4731,4663** فراجعه .

4819- الحديث في المقصد العلي برقم: **700** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **132** وقال: رواه أحمد، وأبو يعلى، والطبراني في الأوسط، ورجال أحمد رجال الصحيح .

وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرٌو، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ) (النساء: 123) فَقَالَ: إِنَّا لَنُجْزَى بِكُلِّ مَا عَمِلْنَا؟ هَلَكْنَا إِذًا. فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ. يُجْزَى بِهِ الْمُؤْمِنُ فِي الدُّنْيَا: فِي مُصِيبَتِهِ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ

سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی: "من يعمل سوءًا يُجز به" اس نے کہا: ہم کو جزاء دی جائے گی ہر اس عمل کے بدلے جو ہم نے کیا؟ پھر تو ہم ہلاک ہو گئے، پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بدلے مؤمن کو دنیا میں ہی سزا مل جائے گی، اس کے جسم میں جو مصیبت پہنچتی ہے اور اسے تکلیف ہوتی ہے۔

4821 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْهِقُوا الْقِبْلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبلہ کے قریب ہو جاؤ۔

4822 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ: انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ بِالنَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَفُّوا وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا مِنَ النَّهَارِ حَتَّى صُرِعَ رِجَالٌ حَرًّا، حَتَّى رَأَيْتُ رِجَالًا تَنْضَحُ وُجُوهُهُمْ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رَكَعَ مِثْلَ قِيَامِهِ حَتَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا۔ لوگ مسجد میں کھڑے ہوئے۔ انہوں نے حضور ﷺ کے پیچھے صفیں بنا لیں۔ حضور ﷺ نے قیام فرمایا۔ لمبے دن کے وقت یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ لوگوں کے منہ پر پانی کے نشانات تھے۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا، قیام کی طرح، یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا پھر سجدہ کیا، پھر قیام کیا لیکن پہلے قیام سے کم تھا، پھر رکوع کیا پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا

4821- الحديث سبق برقم: 4370 فراجعه .

4822- أخرجه مالك (الموطأ) رقم الحديث: 133 . والحميدى رقم الحديث: 179 قال: حدثنا سفيان . وأحمد جلد 6 صفحه 53 قال: حدثنا يحيى . والدارمى رقم الحديث: 1535 قال: حدثنا أبو النعمان . قال: حدثنا حماد بن زيد .

رَأَيْتُ رِجَالًا يُصْرَعُونَ أَيْضًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ دُونَ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رَكْعَتِهِ الْأُولَى، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ أَيْضًا دُونَ ذَلِكَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ

پھر سجدہ کیا، پھر قیام کیا، پھر رکوع کیا، پھر اپنے سر کو اٹھایا اور سجدہ کیا۔

4823 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مِخْرَاقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا . قَالَتْ: أُولَئِكَ قَرَءُوا وَلَمْ يَقْرَءُوا . كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ يَقْرَأُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَالنِّسَاءِ، لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِبْشَارٌ إِلَّا دَعَا

حضرت مسلم بن مخراق فرماتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ کچھ لوگ قرآن ایک رات میں دومرتبہ یا تین مرتبہ پڑھتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ لوگ پڑھیں اور نہ پڑھیں کہ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران و النساء پڑھتے تھے۔ کسی خوشخبری والی آیت سے گزرتے تھے تو آپ دعا کرتے تھے۔

4824 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات جنب کی مرض سے وصال فرمایا۔

4825 - حَدَّثَنَا كَامِلٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کے طلوع ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے

4823- الحديث في المقصد العلي برقم: **411** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2**صفحه**272** وقال: رواه أحمد......، وأبو يعلى، وفيه: ابن لهيعة، وفيه كلام .

4824- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9**صفحه**34** وقال: رواه الطبراني في الأوسط، وأبو يعلى......، وفيه ابن لهيعة وفيه ضعف، وبقية رجاله ثقات .

4825- الحديث في المقصد العلي برقم: **349** . ولم أجده في المطبوع من مجمع الزوائد، وأصل الحديث في صحيح مسلم والسنن .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ فَيَقُولُ: إِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنِ شَيْطَانٍ. وَيَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ حِينَ تُقَارِبُ الْغُرُوبَ حَتَّى تَغْرُبَ

تھے یہاں تک کہ بلند ہو جائے، فرماتے تھے: اس وقت سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور منع کرتے جس وقت سورج غروب ہوتا تھا یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

4826 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ ابْنِ شَقِيقٍ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ. كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ لِلْمَغْرِبِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ لِلْعِشَاءِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے' پھر نکلتے اور ظہر کی نماز پڑھاتے تھے پھر واپس آتے تو دو رکعت سنتیں ادا کرتے' پھر مغرب کے لیے نکلتے پھر واپس آتے تو گھر میں دو رکعت سنتیں ادا کرتے' پھر عشاء کی نماز کے لیے نکلتے پھر واپس آتے تو دو رکعت سنتیں ادا کرتے۔

4827 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ أَتَانِي فَضَمَمْتُهُ إِلَيَّ فَأُدْفِئُهُ، وَلَمْ أَغْتَسِلْ بَعْدَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات جنابت سے غسل کرتے تھے پھر میرے پاس آتے تھے اور پھر میرے پاس تشریف لائے' پس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمٹ جاتی' پس میں اس سے گرمی حاصل کرتی' اس کے بعد غسل نہیں کرتی تھی۔

4828 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں ہوتے تھے تو آپ وہی کام کرتے جو تم میں

4826- الحديث سبق برقم: **4709** فراجعه. وقد أخرجه مسلم رقم الحديث: **730** من طريق يحيٰى بن يحيٰى' أخبرنا هشيم' عن خالد بهذا السند.

4827- أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: **580** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة. قال: حدثنا شريك. والترمذي رقم الحديث: **123** قال: حدثنا هناد. قال: حدثنا وكيع.

4828- الحديث سبق برقم: **4634** فراجعه.

سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ مِثْلَ أَحَدِكُمْ فِي بَيْتِهِ: يَخِيطُ ثَوْبَهُ، وَيَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ

سے کوئی کرتا ہے آپ کپڑے سی لیتے اور بھی کام کرتے جو تم میں سے کوئی کرتا ہے۔

4829 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: هَذَا مَا قَرَأْنَا عَلَى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أُنْزِلَ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1) فِي ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى أَتَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْشِدْنِي، وَعِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِضُ عَنْهُ وَيُقْبِلُ عَلَى الْآخَرِينَ فَيَقُولُ: أَتَرَوْنَ بِمَا أَقُولُ بَأْسًا؟ فَيَقُولُونَ: لَا. فَفِي هَذَا أُنْزِلَتْ (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس: 1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''عَبَسَ وَتَوَلّٰی'' ابن اُم مکتوم کے متعلق نازل ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے ہدایت دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشرکین کے بڑے لوگ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، دوسروں کی طرف توجہ کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو میں کہہ رہا ہوں کوئی حرج۔ انہوں نے عرض کی: نہیں! اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ''عَبَسَ وَتَوَلّٰی''۔

4830 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ أَخُو حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

4831 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْقَوَارِيرِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

4829- أخرجه الترمذي رقم الحديث: **3331** قال: حدثنا سعيد بن يحيى بن سعيد الأموي .

4830- الحديث سبق برقم: **4747** فراجعه .

4831- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **95** قال: حدثنا عفان . وأبو داؤد رقم الحديث: **42** قال: حدثنا قتيبة بن سعيد وخلف بن هشام المقرئ (ح) وحدثنا عمرو بن عون . وابن ماجة رقم الحديث: **327** قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة . قال: حدثنا أبو أسامة .

حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ التَّوْأَمُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا عُمَرُ؟ قَالَ: مَاءٌ تَتَوَضَّأُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ، وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

پیشاب کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی کا ایک لوٹا لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ پانی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر لیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ جب بھی پیشاب کروں وضو کرنے کا، اگر میں ایسا کرتا تو سنت ہوتا۔

4832 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ، وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ، وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے اور کنگھی کرنے میں اور جوتی پہننے میں سب کچھ دائیں جانب سے کرتے تھے۔

4833 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ وَيَفْتِلُ قَلَائِدَهَا، ثُمَّ لَا يَتَّقِي مَا يَتَّقِي الْمُحْرِمُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور بھیجتے تھے اس کو قلادہ پہنایا ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شے سے پرہیز نہیں کرتے تھے جتنا محرم پرہیز کرتا ہے۔

4834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قربانی کے جانور کو قلادہ پہنایا اور اس کو نشان لگایا

4832- أخرجه أحمد جلد 6 صفحه 94 قال: حدثنا بهز . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 6 صفحه 130 قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا شعبة . وفي جلد 6 صفحه 147 قال: حدثنا محمد بن جعفر . قال: حدثنا شعبة .

4833- الحديث سبق برقم: 4639,4488,4377 فراجعه .

4834- الحديث سبق برقم: 4833,4639,4488,4377 فراجعه .

بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَلَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَأَشْعَرَهَا، وَبَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ لَمْ يَدَعْ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللّٰهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ

اور وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیج دیا' پھر آپ نے کوئی شی نہیں چھوڑی جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی تھی یہاں تک کہ قربانی کی۔

4835 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَأَيْتَهُ اغْسِلْهُ وَإِلَّا فَرُشَّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تو اس کو دھو لیتے ورنہ پانی اس پر ڈالتے تھے۔

4836 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ بِكَفَّيْهِ فَغَسَلَهُمَا، ثُمَّ غَسَلَ مَرَافِقَهُ وَأَفَاضَ عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَإِذَا أَنْقَى أَهْوَى بِهِمَا إِلَى حَائِطٍ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے۔ اپنی ہتھیلیوں سے ابتداء کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کو دھوتے تھے۔ پھر اپنی کہنیوں کو دھوتے تھے، پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے، جب زیادہ پاک ارادہ کرتے ان دونوں کو دیوار پر مارتے تھے پھر وضو کرتے پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

4837 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَرِقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزارنی چاہی۔ پھر فرمایا: کاش کوئی نیک آدمی میرے صحابہ میں سے آئے اس رات میری حفاظت

4835- أخرجه الحميدى رقم الحديث: **186** قال: حدثنا سفيان . قال: حدثنا منصور . وأحمد جلد **6** صفحه **43** قال: حدثنا أبو معاوية . قال: حدثنا الأعمش .

4836- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **171** قال: حدثنا محمد بن جعفر (ح) وعبد الوهاب . وأبو داؤد رقم الحديث: **243** قال: حدثنا عمرو بن على الباهلى . قال: حدثنا محمد بن أبى عدى .

4837- أخرجه أحمد جلد **6** صفحه **140** قال: حدثنا يزيد . والبخارى جلد **4** صفحه **41** قال: حدثنا اسماعيل بن خليل . قال: أخبرنا على بن مسهر .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ثُمَّ قَالَ: لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي جَاءَ يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ . قَالَتْ: إِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: أَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ جِئْتُ أَحْرُسُكَ . قَالَتْ: فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ

کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اچانک ایک ہتھیار کی ہم نے آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لیے آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے اور میں نے خراٹوں کی آواز سنی۔

4838 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ، وَلَا امْرَأَةً كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ امْرَأَتِهِ

حضرت جمیع بن عمیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنی امی کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آپ سے زیادہ محبوب کوئی نہیں دیکھا نہ آپ کی بیوی کسی عورت سے زیادہ آپ کے ہاں محبوب دیکھی۔

4839 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔ ایک مد کی مقدار سے وضو کرتے تھے۔

4840 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (اے عورتوں کے گروہ!) تم اپنے خاوندوں کو بتاؤ کہ وہ اپنے چھوٹے بڑے پیشاب کا اثر دھولیا کریں کیونکہ انہیں حکم کرنے

4838- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد **3**صفحه**154** وصححه، وتعقبه الذهبي فقال: جميع بن عمير متهم، ولم تقل عائشة هذا أصلًا .

4839- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**121** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا همام . وفي جلد**6**صفحه**121** قال: حدثنا عفان . قال: حدثنا أبان . وفي جلد**6**صفحه**234** قال: حدثنا عبد الأعلى . قال: حدثنا سعيد .

4840- الحديث سبق برقم: **4497** فراجعه .

الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ آمُرَهُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

سے مجھے حیا آتی ہے کیونکہ رسول کریم ﷺ یہ کام کیا کرتے تھے۔

4841 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ، سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ: أَيْ أُمَّهْ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَتْ: كَانَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَفِيمَا سِوَى ذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ . قُلْتُ: أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِهِ . قَالَتْ: كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ: قَدْ أَفْطَرَ، وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت ابو سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے امی جان! مجھے حضور ﷺ کی نماز کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز رات کی نماز رمضان المبارک میں تیرہ رکعتیں ہوتی تھیں ان میں دو رکعتیں فجر کی ہوتی تھیں۔ مجھے آپ روزہ کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ روزہ رکھتے تھے ہم کہتے: آپ ﷺ روزہ ہی رکھیں گے۔ آپ ﷺ روزہ نہیں رکھتے تھے، ہم کہتے آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ ہم نے شعبان سے زیادہ آپ ﷺ کو کسی ماہ کے روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ شعبان کے مکمل روزے رکھتے تھے۔ کبھی تھوڑے رکھتے کبھی زیادہ۔

قَالَ أَبُو الْفَضْلِ: وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ قَالَ: قَالَتْ هِيَ يَعْنِي عَائِشَةَ: كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ، فَمَا أَصُومُهُ حَتَّى يَكُونَ شَعْبَانُ . كُلُّهَا تَجْزَى أَنْ تَصُومَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا فَسَّرَهُ سُفْيَانُ

ابوالفضل فرماتے ہیں کہ میں نے سفیان کو فرماتے ہوئے سنا' فرمایا کہ حضرت عائشہ فرماتی تھیں: میرے ذمہ رمضان کے مکمل روزے ہیں' میں شعبان کے مکمل روزے کیوں رکھوں' اتنا کافی ہے کہ حضور ﷺ رمضان کے مکمل روزے رکھتے ہیں' یہ تفسیر سفیان نے کی ہے۔

4842 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بادشاہ کی اتباع کرتا تھا مجھے باپ نے مجھے پکڑا اور مجھے

4841- اخرجه مسلم جلد **1**صفحه**365,255** طرفه الأول . أما الطرف الثاني أخرجه البخاري جلد **1**صفحه**264** من طريق أبي النضر عن أبي سلمة به .

4842- أخرجه أحمد جلد **6**صفحه**235,97** . وأبو داؤد رقم الحديث: **1352** . والنسائي جلد **3**صفحه**242** من طريق الحسن به . وأخرجه أحمد جلد**6**صفحه**52** . ومسلم رقم الحديث: **746** .

عَامِرٍ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أَتَتَبَّعُ السُّلْطَانَ، فَأَخَذَنِي أَبِي فَحَبَسَنِي - قَالَ مُبَارَكٌ: وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: وَقَيَّدَنِي - فَقَالَ لِي: وَاللّٰهِ لَا تَخْرُجُ حَتَّى تَسْتَظْهِرَ كِتَابَ اللّٰهِ، فَاسْتَظْهَرْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَنَفَعَنِي اللّٰهُ بِهِ، فَذَهَبَتْ عَنِّي الدُّنْيَا وَجَعَلْتُ أَكْرَهُ أَنْ أَتَزَوَّجَ وَأَصْنَعُ، فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ فَقَالَتْ: رَحِمَ اللّٰهُ عَامِرًا أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا . قَالَ: فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَتَّلَ فَجِئْتُ أَسْأَلُكِ عَنْ ذَلِكَ . فَقَالَتْ: يَا هِشَامُ لَا تَبَتَّلْ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الأحزاب: 21) ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَوُلِدَ لَهُ . قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: يَا بُنَيَّ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ اللّٰهُ: (وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ) (القلم: 4) خُلُقُ مُحَمَّدٍ الْقُرْآنُ . قَالَ: قُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، حَدِّثِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قَالَتْ: يَا بُنَيَّ وَمَنْ يُطِيقُ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ هَجَعَ هَجْعَةً، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً . أَوْ قَالَتْ: فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً صَلَاةً بَعْدَ الْعِشَاءِ تِسْعَ

روکا۔ راوی حدیث مبارک فرماتے ہیں کہ میں نہیں جانتا ہوں مگر یہ ہے کہ مجھے قید کرلیا۔ مجھے کہا، نہیں اللہ کی قسم، آپ نہ نکلیں یہاں تک کہ کتاب اللہ سے ظاہر کریں' میں نے کتاب اللہ سے ظاہر کیا' مجھے شادی کرنے پر مجبور کیا گیا کہ میں شادی کروں۔ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا۔ میں نے سعد بن ہشام بن عامر سے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ عامر پر رحم کرے! وہ احد کے دن شہید ہو گئے۔ میں نے عرض کی اے ام المومنین رضی اللہ عنہا میں بغیر شادی کے رہنا چاہتا ہوں۔ میں آپ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق پوچھنے آیا ہوں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابن ہشام شادی کے بغیر نہ رہنا۔ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے (الاحزاب: ۲۱)۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود شادی فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بچے بھی تھے میں نے عرض کی: اے ام المومنین! مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ اللہ فرماتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلق عظیم کے عظیم منصب پر فائز ہیں (القلم: ۴)۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن ہے۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق کچھ بتائیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی کون طاقت رکھتا ہے؟ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے تو دو رکعتیں ادا کرتے۔ پھر تھوڑی دیر رکتے

رَكَعَاتٍ وَإِحْدَى عَشْرَةَ، فَلَمَّا بَدُنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَثُرَ لَحْمُهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَتَيْنِ وَرَكْعَةً، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

پھر کھڑے ہوتے، دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور ایک رکعت یا یہ فرمایا' آپ ﷺ دو رکعتیں اور دو اور دو اور دو اور دو اور ایک رکعت نماز عشاء کے بعد نو رکعتیں اور گیارہ رکعتیں۔ جب حضور ﷺ کا بدن بھاری ہو گیا۔ آپ ﷺ دو رکعتیں اور دو رکعتیں اور ایک رکعت اور دو رکعتیں پڑھتے بیٹھ کر۔

4843 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبَانَ حَدَّثَهُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے۔

4844 - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقُومُ لِلْوُضُوءِ يَكْفَأُ الْإِنَاءَ فَيُسَمِّي، ثُمَّ يُسْبِغُ الْوُضُوءَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ برتن کو بسم اللہ پڑھ کے اٹھاتے، پھر وضو کرتے۔

4845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جُمَيْعِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ أُمَّهُ، وَخَالَتَهُ دَخَلَتَا عَلَى

حضرت جمیع بن عمیر روایت فرماتے ہیں کہ ان کی امی اور خالہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور عرض کی: اے ام المومنین! آپ کیا کرتی تھیں جب

4843- أخرجه مالك (الموطأ) صفحه **294** . وأحمد جلد **6** صفحه **36** قال: حدثنا عبد الرحمن' عن مالك . وفي جلد **6** صفحه **224,41** قال: حدثنا ابن ادريس .

4844- الحديث سبق برقم: **4777,4668** فراجعه .

4845- أخرج الجزء الأول منه: النسائي رقم الحديث: **375** من طريق هناد بن السرى' عن ابن عياش وهو أبو بكر بهذا السند . وأحمد جلد **6** صفحه **123** من طريق عفان' حدثنا عبد الواحد بن زياد' حدثنا صدقة ابن سعيد به .

عَائِشَةَ فَقَالَتَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَصْنَعُ إِذَا هِيَ حَاضَتْ؟ قَالَتْ: تَشُدُّ عَلَيْهَا إِزَارًا، ثُمَّ يَلْتَزِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهَا وَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ . قَالَتَا: كَيْفَ يَغْتَسِلُ؟ قَالَتْ: يُفِيضُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَسْتَنْجِي، ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ الْأَرْضَ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا . قَالَتْ: وَأَمَّا نَحْنُ فَنُفِيضُ خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الضُّفُرِ قَالَتَا: فَأَخْبِرِينَا عَنْ عَلِيٍّ . قَالَتْ: أَيَّ شَيْءٍ تَسْأَلْنَ عَنْ رَجُلٍ وَضَعَ يَدَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعًا فَسَالَتْ نَفْسُهُ فِي يَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ؟ وَاخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الْبِقَاعِ إِلَى اللّٰهِ مَكَانٌ قُبِضَ فِيهِ نَبِيُّهُ . قَالَتَا: فَلِمَ خَرَجْتِ عَلَيْهِ؟ قَالَتْ: أَمْرٌ قُضِيَ لَوَدِدْتُ أَنْ أَفْدِيَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ

آپ رضی اللہ عنہا کو حیض آتا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس جگہ پر ازار باندھ لیتے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیٹ کے ساتھ چمٹا لیتے تھے۔ تہبند کے اوپر سے (فائدہ اٹھاتے تھے) عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کیسے کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے پھر استنجاء کرتے، پھر اپنے ہاتھ کو زمین پر مارتے، پھر اپنے سر پر پانی ڈالتے تین مرتبہ۔ ہم پانچ مرتبہ ڈالتی ہیں مینڈھیوں کی وجہ سے۔ دونوں نے عرض کی کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق بتائیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کس شے کے متعلق آپ پوچھتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس جگہ ہاتھ رکھا۔ میں نے اس ہاتھ کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ چہرے کا مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دفن کرنے میں اختلاف ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے ہاں وہ ٹکڑا زیادہ پسند ہے۔ جس جگہ اس کے نبی کی روح قبض ہوئی ہے۔ دونوں نے عرض کی: آپ رضی اللہ عنہا نے ان کے خلاف خروج کیوں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کا حکم تھا، میرا من کہتا ہے کہ زمین پر جو کچھ ہے اس کے فدیہ میں دے دوں، میں چاہتی ہوں کہ میں فدیہ دینے کا جو زمین میں ہے۔

4846 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أُمِّ ذَرَّةٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور مسکین اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبابہ اور وسطی کو

4846- الحديث في المقصد العلي برقم: **1016** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **160** وقال: رواه أبو يعلى، والطبراني في الأوسط، وفيه ليث بن أبي سليم وهو مدلس، وبقية رجاله ثقات .

عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ - وَجَمَعَ بَيْنَ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى - وَالسَّاعِي عَلَى الْيَتِيمِ وَالْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالصَّائِمِ الْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ

جمع کیا۔ یتیم اور بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوتا ہے۔ پختہ روزہ رکھنے والے کی طرح جو تھکتا ہی نہیں ہے۔

4847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اپنے گھروں کے لیے نماز میں سے کچھ حصہ رکھ لیا کرو۔

4848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: مَرَّتْ عَائِشَةُ بِمَاءٍ لِبَنِي عَامِرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَوْأَبُ، فَنَبَحَتْ عَلَيْهِ الْكِلَابُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: مَاءٌ لِبَنِي عَامِرٍ. فَقَالَتْ: رُدُّونِي رُدُّونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَيْفَ بِإِحْدَاكُنَّ إِذَا نَبَحَتْ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوْأَبِ؟

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنوعامر کے پانی کے پاس سے گزریں جس کا نام "حوأب" تھا' پس اس پر کتے بھونکے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یہ بنوعامر قبیلے کا پانی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے واپس لوٹا کر لے جاؤ' مجھے واپس لوٹا کر لے جاؤ' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یہ فرماتے ہوئے: تم میں سے کسی ایک کا کیا حال ہوگا جب اس پر حوأب کے کتے بھونکیں گے؟

4849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

4847- أخرجه أحمد جلد6صفحه65 قال: حدثنا حسن . قال: حدثنا ابن لهيعة . قال: حدثنا أبو الأسود' عن عروة فذكره' وزاد: ولا تجعلوها عليكم قبورًا .

4848- أخرجه أحمد جلد6صفحه97,52 من طريق يحيٰى وشعبة كلاهما عن اسماعيل بهذا السند . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه234 وقال: رواه أحمد' وأبو يعلٰى' والبزار' ورجال أحمد رجال الصحيح .

4849- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 387 قال: حدثنا محمود بن خالد . قال: حدثنا محمد' يعني ابن عائذ . قال: حدثني يحيٰى' يعني ابن حمزة' عن الأوزاعي' عن محمد بن الوليد . قال: أخبرني سعيد ابن أبي سعيد' عن القعقاع بن حكيم' فذكره .

يَـزِيـدُ بْـنُ زُرَيْـعٍ، حَـدَّثَـنَا رَوْحٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰـهِ بْنِ سَـمْـعَـانَ، عَـنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْـقَـعْـقَـاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَـأَلْتُ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَأُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْأَذَى . قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طُهُورٌ

میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی جوتی کے ساتھ گندگی کو صاف کرتا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو مٹی پاک کر دے گی۔

4850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَـزِيـدُ، حَـدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ . قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا كَانَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: كَـانَ يَنْحَرُ الْكَوْمَاءَ، وَيُكْرِمُ الْجَارَ، وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَيُوفِي بِـالـذِّمَّةِ، وَيَـصِـلُ الـرَّحِـمَ، وَيَفُكُّ الْعَانِي، وَيُطْعِمُ الـطَّـعَـامَ، وَيُـؤَدِّي الْأَمَانَةَ . قَالَ: هَـلْ قَـالَ يَـوْمًا وَاحِدًا: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ؟ قَالَتْ: لَا . وَمَا كَانَ يَدْرِي مَا جَهَنَّمُ . قَالَ: فَلَا . إِذًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول! ابن جدعان کے بارے مجھے بتائیں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ کیا تھا؟ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: وہ اونٹوں کو ذبح کر دیا کرتا تھا' پڑوسی کی عزت کرتا' مہمانوں کی میزبانی کرتا' سچ بولتا' ذمہ داری کو پورا کرتا' صلہ رحمی کرتا' کھانے کھلاتا اور امانت ادا کرتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اس نے ایک دن بھی کہا: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا کر؟ عرض کی: جی نہیں! وہ نہیں جانتا تھا کہ جہنم کیا ہے' فرمایا: پس پھر تو نہیں۔



4850- الحديث سبق برقم: **4653** فراجعه .